الجمعیۃ

Al-Jamiat

24 Jan 1939

To

09 June 1939

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے۔ راقم کے دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ قدیم نامور علمائے لدھیانہ کے خاندان کے فرد تھے۔ آپ کے والد مولانا عبداللہ لدھیانویؒ نے قادیانیوں کے خلاف کفر کا اولین فتویٰ دیا تھا، آپ کے دادا مولانا عبدالقادر لدھیانویؒ اور تایا مولانا سیف الرحمٰن لدھیانویؒ 1857ء کی جنگِ آزادی میں فتویٰ دینے والے 34 علماء میں سرِفہرست تھے۔ یہ فتویٰ آزادی "صادق" اخبار 1857ء میں شائع ہوچکا ہے۔

مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ تقسیم ہند سے پہلے جمعیت علمائے ہند کے نائب صدر اور ناظم بھی رہے۔ آپ ہندوستان میں متحدہ پنجاب کے مفتی اعظم بھی تھے۔ آپ شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔

راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے صاحبزادے مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ نے انتہائی محنت سے "الجمعیۃ" کے تمام اخبار اس نیت سے اکٹھے کیے تھے کہ وہ اپنے والد مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے فتاویٰ کو مرتب کرسکیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی زندگی میں وہ فتاویٰ مرتب بھی کیے جو "کفایت المفتی" کے نام سے شائع ہوچکے ہیں۔ اپنے کام کی تکمیل کے بعد انہوں نے "الجمعیۃ" اخبار کو جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر اور دہلی ہندوستان کے ایک اسلامی ادارہ میں محفوظ کرنے کے لیے بھیج دیا۔ جمعیت علمائے ہند کے موجودہ صدر مولانا سید ارشد مدنی صاحب انگلینڈ تشریف لائے تو ان سے ملاقات کے دوران یہ افسوس ناک انکشاف ہوا کہ ان کے پاس موجود "الجمعیۃ" کے اخبارات کو دیمک لگ گئی ہے۔ اس انتہاء درجہ کی لاپرواہی سے الجمعیۃ کے اس اہم ترین ریکارڈ کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوا۔

دوسرا ریکارڈ جو دہلی کے کسی اسلامی ادارے میں موجود تھا اس کے حصول کے لیے اس ادارے سے رابطے کی کوشش کی گئی لیکن کوشش کے باوجود رابطہ نہ ہوسکا۔

اس تمہید کا ایک مقصد مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ (صاحبزادہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ صدر جمعیت علمائے ہند) کی کتاب "جمعیت علمائے ہند پر تاریخی تبصرہ" کے مطالعہ کی تاکید کرنا بھی ہے جس میں انہوں نے اپنے دور میں جمعیت علمائے ہند کی زبوں حالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تاریخی حوالہ کے طور پر درج کر

رہا ہوں کہ آج جمعیت علماء ہند دو حصوں میں تقسیم ہو گئی ہے، ایک کے صدر مولانا سید حسین احمد مدنی کے بیٹے مولانا سید ارشد مدنی ہیں اور دوسرے حصہ کے صدر شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے پوتے مولانا محمود مدنی ہیں۔ مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن واصف دہلویؒ نے اپنی اس کتاب میں اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ دینی جماعتوں میں موروثیت ان جماعتوں کے دینی مقاصد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جا سکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کر لی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کر کے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی 1926ء سے اپریل 1950ء تک کا ڈیٹا حاصل ہو سکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کر چکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جا سکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کر کے شائع کر دیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کر سکے۔ اس کی ترتیب اور انٹرنیٹ پر محفوظ کرنے میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دار العلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے والدین، تمام اعزہ واقرباء بالخصوص راقم کے اکابرین علمائے لدھیانہ کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

ابن نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

جنوری 1939	فروری 1939
مارچ 1939	اپریل 1939
مئی 1939	جون 1939

دینی احکام

۱۔ استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں

کہ ایک مسجد واقع بیدوہی جائیں شیشٹ میں قدیم سے کہ میں گورنمنٹ نے یہ زمین مسجد (بنیاد) جو ہر جماعت طرف نماز اور حکم تعلیم اسلامی کس کو معلوم ہے کہ اسی زمین پر جو بنیاد مکان میں شامل کر لیا ہے۔ اور وہ مسجد اول حصہ زمین پر جو بنیاد مکان میں شامل کر لیا ہے۔ اور وہ مسجد اول حصہ پر اور اب جدید گورنمنٹ کو خلاف قانون بنا لیا ہے۔ اور اس کے دیوار اور اقتدار کا ہے۔

ترکی اور جرمنی

ایک مفید معاہدہ کی ترتیب کے لئے ترکی وفد کی روانگی!!

آئندہ ترکی کی جنگی طاقت، رئیس الوفد کا بیان

استانبول۔ گذشتہ ہفتہ استانبول سے ایک ترکی وفد روس روانہ ہوا ہے وفد کے صدر نشان اولی ہیں جو پہلے بھی سفارتی امور پر روسی وزیر خارجہ مالوتوف سے ملے تھے۔ خیال ہے کہ اس وفد کے جانے کا مقصد اسے مطلع کرنا ہوگا کہ ترکی حکومت نے جرمنی سے جو معاہدہ کیا ہے اس کی شرائط کیا ہیں۔ ہوائی جہاز جو ترکی حکومت نے جرمنی سے خریدے ہیں ان کی تعداد ۱۰۰ ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰۰ ٹینک بھی خریدے ہیں۔ ترکی حکومت کا خیال ہے کہ ان ہتھیاروں سے ترکی کی جنگی طاقت بہت بڑھ جائے گی۔

رئیس الوفد نے ایک نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا ملک امن پسند ہے اور ہم امن کے خواہاں ہیں۔ ہم نے جرمنی سے جو ہتھیار خریدے ہیں وہ ہماری دفاعی طاقت کو بڑھانے کے لئے ہیں۔ ہم کسی ملک پر حملہ کرنا نہیں چاہتے۔ ہم نے جرمنی سے جو ہتھیار خریدے ہیں وہ ہماری دفاعی طاقت کو بڑھانے کے لئے ہیں۔ ہم کسی ملک پر حملہ کرنا نہیں چاہتے۔

امریکن الارم پسٹل

جدید ماڈل، وزن ۱۵ اونس، لمبائی ۷ انچ

لائسنس کی ضرورت نہیں

اس کی شکل دیکھتے ہی چور، ڈاکو خوف زدہ کہ خوفناک ہتھیار ہے۔ اس کی گرجتی ہوئی آواز سن کر وہ بے ساختہ بھاگ جاتے ہیں۔ دشمنوں کو بھی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ ہر آپ کے قریب ہے آپ محفوظ ہیں۔ خانہ کعبہ تک ساتھ رکھ سکتے ہیں۔ فائر کیے بغیر دگنے کا کام دیتا ہے۔ ہر حال میں قابل استعمال۔ قیمت صرف چار روپیہ علاوہ محصول ڈاک علاوہ خوبصورت پیٹی بند خول ایک روپیہ

ڈاک ساتھ۔

ملنے کا پتہ:۔ امریکن پسٹل سپلائی سٹور نمبر ۸۴۳، دھاریوال پنجاب

رعایت کی حد ہو گئی

ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپیہ کا مال

دسمبر جنوری کا تہوار سفید پوشوں کو ایک منٹ میں فقیر بنا دیتا ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی ہم نے قدرتی سیاہ کرتا سفید ڈبے اور ایک ایک کرتا، کرتا شاہی اور خلعتی کے ڈبوں پر ایک منٹ کے بعد لگا دیا جاتا ہے۔ اس کی بہترین خوبی یہ ہے کہ دھلنے کے بعد بھی بالکل ایسا ہی رہتا ہے جیسا کہ نیا ہوتا ہے۔ ہم نے

آل انڈیا اینٹی جیوش کانگریس کا اہم اعلان

یہودی مصنوعات کا مقاطعہ

عصر حاضر کے اسلامی نقیب خبار مدینہ بجنور نے بالکل بجا لکھا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں میں اپنے فلسطینی بھائیوں کے لیے امدادی جذبات برابر ٹھنڈے ہو رہے ہیں گو ہمارا یہی خیال ہو رہا ہے کہ اب صرف رسم نبھائی جائے گی، ورنہ یہ سوال ہنوز فیصلہ طلب ہی ہے۔ اور اس التوا کا نتیجہ یہ ہے کہ یہودی ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنا ہمدرد سمجھنے لگے ہیں۔ مگر ہم یہ کہیں گے کہ یہودی ہندوستان کے مسلمانوں سے کوئی ہمدردی نہیں رکھتے۔ یہ صرف ہمارے ہی ملک میں ہ

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL ۲۹ No. ۷ DELHI ۲۴ جنوری ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

اب کوئی بوڑھا نہ رہے گا

اگر پھٹک دوا میں آنکھوں کی روشنی تیز کرے، پکا ہوا کھوئی سے پیدا کرے۔ پڑھوں کی کمزوری اور بھولا دور کرے تو دوا دام واپس۔ کی شرط۔ تفصیلی خلاصہ مع اب بھیجنے کی گارنٹی۔ ہر شیشہ کم کم ہیں۔ جن کی دو دو ماہ کی دوا کا دس روپیہ (۱۰ء)

پتہ:- حمدرد۔ بوٹی دواخانہ پوسٹ بہادر نسری۔ دربھنگہ

مفت مفت مفت
رسالہ "افسانہ"
دلچسپ سبق آموز مجموعہ ہے حضرات، خواتین کے لائق مضامین سے مزین ہے۔ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ کو شائع ہوتا ہے اس میں شامل ہیں۔
چھوٹی چھوٹی ہر ماہ کے لئے ایک ایک سو روپیہ پر ایک سال کے لئے مفت جاری کیا جائے گا۔ جو درخواست
منیجر رسالہ افسانہ دہلی

مفت مفت مفت
اسیر قفس
ایک دلچسپ ناول ہے، اسے آپ مفت منگائیں
صرف
پوسٹ ہر دس کے لئے دکھ مصارف کے لئے
روانہ کر دیں۔
منیجر اردو مکتبہ پوسٹ بکس کے سامنے دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو کی خاص کتابیں

تاریخ مکہ معظمہ | اس کتاب میں [illegible] تاریخ، اس میں مقدس شہر کے فضائل و [illegible] مفصل بیان کیا گیا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ صفحات ۲۰۰ قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ

حضرت ابوذر غفاری | صحابی رسول کی سوانح عمری ہے۔ حضرت ابوذر غفاری کے حالات سے کون مسلمان واقف نہیں ہے۔ اس کتاب میں ان کے حالات بہت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ صفحات ۲۰۰ قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ

مرنے کے بعد | کیا ہوتا ہے؟ ایک سوال ہے جس کا حال معلوم کرنا ہر انسان کے لئے ضروری ہے۔ اس کتاب میں اس کا حال بہت تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ صفحات ۲۰۰ قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ

اسلامی میاں بیوی | ۲۰۰ صفحات کی کتاب ہے اور عمدہ جلد میں ہے۔ اس میں ۲۰۰ صفحات ہیں۔ اس میں میاں بیوی کی زندگی کے متعلق ہر ایک بات بہت تفصیل سے لکھی گئی ہے۔ قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ

کفرستان کے تین ولی | [illegible] قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ

نماز حنفی مدلل مکمل | یہ مقبول عام کتاب ہے جو لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکی ہے۔ ۵۲۰ صفحات کی سند کی تائید میں مکمل کتاب ہے۔ اس میں دو سو سے زیادہ مسائل کا ذکر ہے۔ ہر مسئلہ کی تائید میں حدیث لکھی گئی ہے۔ ہر مسئلہ کی تائید میں حدیث لکھی گئی ہے۔ قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ

صابر بیبیاں | یہ کتاب حضرت ام لیلیٰ احمد صاحب نے لکھی ہے۔ آجکل کی عورتیں بہت بے صبر ہیں اس وجہ سے ان کی عائلی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ اس میں حضرت مریم کے علاوہ ۲۰ دیگر خواتین کے حالات درج ہیں۔ اس سے ہر عورت کو تسلی پڑھنے کا مزہ آئے گا۔ ہر مرد کو ضرور پڑھنا چاہیے۔ صفحات ۲۰۰ قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ

خواب نامہ صدیقی | اگر آپ کے خواب کی تعبیر نہ ملی تو آپ کو نہیں مل سکتا تو اس کتاب سے بڑھ کر آپ کے لئے کوئی سفید پاٹ نہیں ہو سکتا۔ اس میں ۲۰۰ خوابوں کی تعبیر دی گئی ہے۔ اور اس کے علاوہ ۲۰۰ خوابوں کی تعبیر دی گئی ہے۔ قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ

سلطان صلاح الدین ایوبی | اس بادشاہ کی ساری زندگی جہاد میں گذری تھی اور اسی جہاد میں تمام عالمات قلم بند کئے گئے ہیں اس کے پڑھنے سے مسلمانوں کی گری ہوئی حالت کو پڑھنے سے عمدہ عمدہ

امین الوارثین | اسلامی حکام کے متعلق بہترین دستور کی آسان تشریح، جو حضرات اصول ترکہ کو سمجھنے کا شوق رکھتے ہوں ہر ایک فرد اس میں ہر فرد اس کتاب سے ضرور استفادہ کرے گا۔ صفحات ۲۰۰ قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ

تاریخ مدینہ منورہ | یہ مبارک اور مقدس کتاب ہے جس کو حضرت مولانا صاحب زادہ علام دست گیر صاحب نامی نے نہایت محنت اور عالمانہ تحقیق سے مرتب کیا ہے۔ اس قابل ہے کہ ہر مسلمان اس کتاب کا مطالعہ کرے۔ اس میں بتایا ہے کہ مقدس شہر کی کب تعمیر ہوئی حضور اکرم کے تشریف لانے تک جو واقعات رونما ہوئے، ان کا تذکرہ اور دیگر صحابہ نے اس کی روشنی پڑھائے ہیں۔ نقشہ طرح دیکھا گیا ہے۔ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان کی قبور کے نقشے اور صحابہ کے مکانات کے نقشے دیئے گئے ہیں۔ صفحات ۲۰۰ قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی | اس کتاب کو پڑھ کر آپ انگریزی بولنا، لکھنا اور سمجھنا شروع کر دیں گے۔ اس کتاب کی مدد سے آپ ایک ماہ میں انگریزی بولنا، لکھنا اور سمجھنا شروع کر دیں گے۔ اس کتاب کی مدد سے آپ ایک ماہ میں انگریزی بولنا، لکھنا اور سمجھنا شروع کر دیں گے۔ قیمت عمدہ جلد ۱۲ عمدہ

الجمعیۃ بک ڈپو۔ جامع مسجد۔ دہلی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۲

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

ہفت روزہ

الجمعیۃ دہلی

فی پرچہ ۱ر

ایڈیٹر
عامد الانصاری غازی
سید اصغ الحسینی

جلد ۲۹ نمبر ۷ دہلی یوم شنبہ ۷ ذوالحجہ ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۳۹ء

دنیائے اسلام

فلسطین کا مصری حل

سخت ریاست کا قیام، بادشاہ کون ہوگا

مسئلہ فلسطین کی گتھی سلجھانے کے لئے [illegible] ہے کہ اگر حکومت برطانیہ فلسطین کو کامل آزادی دیدے، اس وقت مناسب خیال کیا جائے گا کہ فلسطین کی آزاد دہلی حکومت ہے، اور اس وقت مسئلہ فلسطین کے حل کے لئے، اس کی رائے کو [illegible]

اس کے علاوہ اخبار المقطم نے یہ خبر شائع کی ہے کہ جلالۃ عربیہ اس امر کی کوشش کر رہی ہے کہ اسپیشل سلطان ابن سعود کے چھوٹے شہزادہ کو بادشاہ بنا دیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ سلطان ابن سعود فلسطین کے کاتبین سے، اس معاملہ میں گفتگو کر رہے ہیں، اور یہ کہ گزشتہ موسم سرما میں جب شہزادہ فیصل لندن گئے تھے، اسی وقت سے اس خیال کو شائع کیا جا رہا ہے۔

ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ دوسری طرف حکومتوں کی اس خیال کے متعلق کیا رائے ہے، اور وہ کہ برطانیہ کے بہت دن کیا خاصے بیٹے ہیں۔

فلسطینی قائدین مصر میں

سیاسی پریشان دار استقبال، مختلف جماعتوں کی طرف شاندار استقبال

قاہرہ، ۲۰ جنوری۔ فلسطینی وفد جو عرب کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے یہاں پہنچے تھے، ان کے استقبال کے لئے مصری عوام کا جو ہجوم ہوا، وہ اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ [illegible] ہزار آدمی جمع تھے۔ [illegible] ہزار سے زیادہ تھی۔ [illegible] ہزار آدمی جمع تھے۔ [illegible] ہزار سے زیادہ تھی۔

لطف تغزل

(حضرت جمال سہارنپوری)

غم نہ کر شبِ رات گذرے گی — ملتے ملتے حیات گذرے گی
ہستی بے ثبات کا کیا غم — ہستی بے ثبات گذرے گی
رازِ دل کہہ نہ صورتِ غنچہ — سوز باتوں پہ بات گذرے گی
قصۂ غم نہ پوچھ دلبر گران — پرسشِ واقعات گذرے گی
سخت گذرا ہے روز ہجر جمال
تجھ پہ کیونکر یہ رات گذرے گی

بیخودی شوق

(از سید اصغ الحسینی)

جبر تو مجھکو ناگوار نہیں! — صبر پر لیکن اختیار نہیں
ہیں مے آداب بیخودی بجائے — وہ یہ سمجھے کہ بے قرار نہیں
ان کی بے اعتیاریاں، توبہ — میرے مرنے کا اعتبار نہیں
سینۂ داغ داغ زود کیسو — کیا چمن میرا پر بہار نہیں
ہائے بے اختیاریاں میری — اپنے دل پر بھی اختیار نہیں
پھوٹ نکلا دلِ وجود سے عشق — حسن جو بھی تو پر وہ دار نہیں
ان کو میری خبر نہیں نہ سہی — میں محبت سے شرمسار نہیں
بھولتا جا رہا ہوں ان کو بھی — دامنِ ہوش داغدار نہیں
ان کے وعدہ کا اعتبار تو ہے — اپنے جینے کا اعتبار نہیں
اُف بھری بزم اور یہ رسوائی! — پردہ دار الٰہی پردہ دار نہیں
اب کس اُمید پر جیں صبا!
غم بھی کم بخت مستقل سا نہیں

ترکی میں دفاع قومی کے لئے وزیر دفاع کا مطالبہ

انقرہ، جنرل ابا ہی طاغ جو ارشل کاظم ازپ کی جگہ نئے وزیر دفاع منتخب ہوئے ہیں، انھوں نے مجلس وزارت سنبھالنے کے بعد ہی ترکی حکومت کے سامنے یہ مطالبہ پیش کیا ہے کہ جوانی حکموں سے ملک کی حفاظت کے لئے جدید فلسٹن توپوں کی خریداری کی جائے۔ لہٰذا مزید توپوں اور ذخیروں کی تعمیر کے لئے ایک کروڑ ترکی پونڈ فوراً فراہم کر دیئے جائیں۔

طرابلس کے مظلوم عرب

عراق میں یوم طرابلس الغرب

ظالموں کو فلسطین سے سبق لینا چاہیئے

الاخبار رقمطراز ہے کہ انجمن الشبان نے یوم طرابلس الغرب منانے کی اپیل شائع کی ہے، اطالوی مظالم کی وجہ سے جو تباہی بے گناہ عربوں پر آرہی ہے، اس کے خلاف احتجاج کرنے اور عربی دنیا کو اپنے بھائیوں کے مصائب سے آگاہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ یہ عربی دن منایا جائے، عراقی عرب چاہتا ہے کہ ایک آزاد حکومت کے مالک ہیں، اس فریضہ سے کبھی غافل نہیں ہو سکتے خواہ اپنے مظلوم بھائیوں کی مدد قربانی کرنے میں پیش پیش رہنے کی ہے۔ فلسطینی کے لئے بھی عراقی کی کوشش جاری ہیں عراقی عرب طرابلس میں آجکل چند ذکی عہدہ دار آئے ہوئے ہیں یہ لوگ شامی لیڈروں سے ملاقاتیں اور عام جلسوں میں تقریریں کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم عراق جو علنی اعلم فلسطینی سے ہمدردی کرنے کے لئے دمشق گئے تھے، واپس آگئے ہیں، ان کا بیان ہے کہ وہ اپنے مشن میں کامیاب ہوئے ہیں اور عنقریب اعلم کے تمام عربوں کے نمائندوں کی لندن کی کانفرنس میں شرکت ہونا ضرور کر لیں گے چاہیئے فلسطینی کا یہ مسئلہ جلد سے جلد حل ہو جائے گا، اور کانفرنس میں شرکت ہوں گے۔

شام اور ترکی کی بڑھتے ہوئے تعلقات

حلب، ۲۰ جنوری۔ اطلاع دی جاتی ہے کہ آج کل شمالی شام میں ترکی کا پرچہ بڑا ہوا ہے ترک لیڈروں کے فوٹو شیشہ کے جاتے ہیں، اور ان کے سیاسی کارنامے بیان کر کے شامیوں کے دلوں میں ان کی عزت پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

عربی وفد کی لندن کو روانگی!

قاہرہ، وزیر اعظم عراق جو علنی اعلم فلسطینی سے ہمدردی کرنے کے لئے دمشق گئے تھے، واپس آگئے ہیں، ان کا بیان ہے کہ وہ اپنے مشن میں کامیاب ہوئے ہیں اور عنقریب اعلم کے تمام عربوں کے نمائندوں کی لندن کی کانفرنس میں شرکت ہونا ضرور کر لیں گے چاہیئے فلسطینی کا یہ مسئلہ جلد سے جلد حل ہو جائے گا، اور کانفرنس میں شرکت ہوں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دھلے

الجمعیۃ

۲۸ جنوری ۱۹۳۹ء

ماورائے سرحد کی آزادی

فوجی حکمت عملی میں فوری تبدیلی کی ضرورت

ورزیرستان سرحد کا علاقہ قریب قریب وہی صورت رکھتا ہے ایک طرف تو سرحد کے بیان کے مطابق سرحد پر آباد قبائلی اور سرحد پر کے اشتراک سے، شمالی وزیرستان کے علاقہ میں بھی ہے۔ وہاں بھی سرحد پر کے

فتاویٰ

اسلامی شریعت کے دینی احکام

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں:

وما توفیقنا الا باللہ فرض غائش مخلوق کے ذمہ ایک جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو کن نمازوں میں اور کس جگہ اور کس زمانہ میں اور وما توفیقنا کے الفاظ کیا ہیں بینوا توجروا

اجواب وہو الموفق للصواب

وما توفیقنا نماز کا پڑھنا جائز ہے وقت فرض میں جبکہ مسلمان پر اس کی صحت کا گمان ہو جیسے شتاکنا کے مسلمان پر جو کہ یہاں کے مسلمانوں کو گرفتار کرکے لے جاتے ہیں یا نفل کرسکتے ہوں تو اسے وقت میں وما توفیقنا الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب کہنا چاہئے اور اس مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ ہر وہ عبادت جس کے ادا کرنے میں کافروں کے مقابلہ میں اظہار شعائر اسلام ہو اس کا ادا کرنا فرض ہے اور جس عبادت کے ادا کرنے میں اظہار شعائر اسلام نہ ہو اس کا ادا کرنا فرض نہیں ہے اور اظہار شعائر اسلام کی دو قسمیں ہیں ایک یہ کہ اس عبادت کے ادا کرنے میں کافروں کو اسلام کی خوبی معلوم ہو جیسے جمعہ اور عیدین کی نماز اور دوسری قسم یہ کہ اس عبادت کے ادا کرنے میں کافروں کو اسلام کی خوبی معلوم نہ ہو لیکن مسلمانوں کو اس کے ادا کرنے میں اسلام کی خوبی معلوم ہو جیسے اذان اور اقامت اور تکبیر تشریق اور تکبیر تحریمہ اور تکبیر رکوع اور تکبیر سجود اور تکبیر قیام اور تکبیر قعود اور تکبیر انتقال اور تکبیر قنوت اور تکبیر عیدین اور تکبیر جنازہ اور تکبیر تشہد اور تکبیر سلام اور تکبیر تسبیح اور تکبیر تحمید اور تکبیر تہلیل اور تکبیر تمجید اور تکبیر تکمیر اور تکبیر تعظیم اور تکبیر تفخیم اور تکبیر تعزیز اور تکبیر تحلیل اور تکبیر تحریم اور تکبیر تحکیم اور تکبیر تسلیم اور تکبیر تعلیم اور تکبیر تفہیم اور تکبیر تعمیم اور تکبیر تقسیم اور تکبیر تجسیم اور تکبیر تشکیل اور تکبیر تصویر اور تکبیر تحریر اور تکبیر تقریر اور تکبیر تدبیر اور تکبیر تفکیر اور تکبیر تعقل اور تکبیر تفہم اور تکبیر تعلم اور تکبیر تعلیم اور تکبیر تعلم اور تکبیر تعلیم اور تکبیر تعلم اور تکبیر تعلی

دہلی میں کالے شیطان کا ظہور

یوم حیدرآباد کی موقع پر ہندو مسلم فساد آریہ گردی کا ایک خونی دن

شرارت پسند "آریہ" فسادیوں نے دہلی کے امن کو کس طرح برباد کیا

"یوم مرثیہ بادِ حیدرآباد دستہ ناشِ ہوا" کے نعروں کی تباہ کن نتیجہ

دہلی ۲۳ جنوری آج کا دن یوم حیدرآباد کے طور پر منایا گیا آریہ گردی کے بتائے ہوئے دن پاکستان کا نعرہ لگا یا جائے گا۔ ہندو پاکستان کا شور مچایا جائے گا۔ حکومت پاکستان کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ آج ہندوؤں کی طرف سے مسلمانوں کو چھیڑنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ ان کے ساتھ بدسلوکی کی جائے گی۔ ان کو ستایا جائے گا۔ ان کو مارا جائے گا۔ ان کو لوٹا جائے گا۔ ان کے گھروں کو جلایا جائے گا۔ ان کی عورتوں کو بے عزت کیا جائے گا۔ ان کی بچیوں کو اغوا کیا جائے گا۔ ان کی دکانوں کو بند کرایا جائے گا۔ ان کے کارخانوں کو بند کرایا جائے گا۔ ان کے ہوٹلوں کو بند کرایا جائے گا۔ ان کے ہوٹلوں کو بند کرایا جائے گا۔ ان کے ہوٹل

ترکی اور فرانس میں اختلاف پیدا ہوگیا

"ترکی کی حکومت بندرگاہ اسکندرونہ میں فرانس کے کسی اقدام کو برداشت نہیں کرسکتی

مراسلہ ترکی اطلاعات جس برس کی ایک اطلاع شائع ہوئی ہے جس میں بتایا ہے کہ ترکی سفیر متعینہ پیرس اور دیگر خارجہ فرانسیسی گذشتہ ہفتہ ملاقات ہوئی ہے اور ان گفتگو میں ترکی سفیر نے فرانس کی توجہ اس بات کی طرف دلائی ہے کہ ترکی حکومت اسکندرونہ کے متعلق اپنی سیاسی پالیسی پر ترکی اور فرانسیسی وزراء کی گذشتہ ملاقات میں بھی واضح کیا تھا اور فرانسیسی وزیر کو بتا دیا تھا کہ ترکی حکومت کا منشا کیا ہے اور وہ کس طرح اسکندرونہ کے متعلق اپنے حقوق کی حفاظت کرنا چاہتی ہے۔ ترکی حکومت کو امید تھی کہ فرانس کے کسی اقدام کو بھی برداشت نہیں کیا جائیگا اور جو کہ بندرگاہ اسکندرونہ کی آبادی قریباً نصف ترکوں کی ہے اس لئے فرانس کو قطعاً حق نہیں پہنچتا کہ وہ ترکوں کی مرضی کے خلاف کوئی اقدام کرے۔ ترکی حکومت کو امید تھی کہ فرانس اس بات کو سمجھ لیگا کہ اسکندرونہ کے متعلق ترکی کا رویہ کیا ہے اور یہ بھی سمجھ لیگا کہ فرانس اور ترکی میں جو اختلافی مسائل پیدا ہوگئے ہیں اس کا تصفیہ صرف سیاسی طاقتوں سے نہیں ہوسکتا اس لئے ضرورت ہے کہ جلد ہی حکومت کی طرف سے ایک وفد فرانس کے نام ارسال کیا جائے اور جس مصومی سے آئندہ کوئی قدم اٹھایا جائے۔

ادھر خارجہ فرانس نے ترکی حکومت کے اعلان کا جواب دیا ہے کہ فرانس کی حکومت کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائے گی جس سے ترکوں کو کوئی شکایت پیدا ہو۔ فرانس کی دلی خواہش ہے کہ ترکی حکومت سے سچی و خلص دوستانہ تعلقات قائم رکھے اور ہر قوم کی سلامتی میں ترکوں کا بہت بڑا حصہ ہے معلوم ہوا ہے کہ ترکی حکومت نے اس گفتگو کے اہم نکات سے فرانسیسی وزیر کو آگاہ کردیا ہے اور یہ بھی لکھ دیا ہے کہ فرانس اور ترکی میں جو اختلافی مسائل پیدا ہوگئے ہیں اس کا تصفیہ صرف سیاسی طاقتوں سے نہیں ہوسکتا اس لئے ضرورت ہے کہ جلد ہی حکومت کی طرف سے ایک وفد فرانس کے نام ارسال کیا جائے اور جس مصومی سے آئندہ کوئی قدم اٹھایا جائے۔

برطانیہ کو فرانس کا مفید مشورہ

برطانیہ کو عرب قائدین کا احترام کرنا چاہئے، مفتی اعظم اور عربی بلاک کانفرنس کی کامیابی کی خصوصی

پہاڑی علاقوں میں عربی حکومت کا قیام

یروت۔ لبنان کی صلیبی کانفرنس کے سلسلہ میں آج فرانسیسی اخباروں کی رائے بھی نظر سے گذری ہے ان اخباروں کا خیال ہے کہ مسلمانوں کے گزشتہ حالات سے لبنان کو استفادہ کرنا چاہئے۔ اشتعلہ کا رائے نہیں ہوگا۔ بلکہ جس اور اور اور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

نار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
سید اصلح الحسینی

فی پرچہ - ار

Aljamiat Delhi 1793

مدرسہ عمینیہ
کشمیری گیٹ
دہلی

جلد ۲۹ — دہلی یوم چہارشنبہ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۵۷ھ مطابق یکم فروری ۱۹۳۹ء — نمبر ۹

دنیا کا اسلام

عرب اور فرانس کا اختلاف بین الاقوامی حالات کی روشنی میں

عربوں کے نفرت کی صحیح وجہ

رومیہ کے ایک مقامی پورومی، طالبہ نامی نے مذکورہ بالا سرخی قائم کرکے لکھا ہے "عرب فرانس کے ساتھ پڑی آزادی سے اپنی رائے کا اظہار کرنے میں اس کی وجہ ظاہر ہے کہ فرانس کی موجودہ سخت باطنی پالیسی ہے جو اس عالمی سیاسی تشریح کی ہے جیسے کہ شامی فرانسیسی معاہدہ کے اجرائی نیت و عمل کرنا اور فرانس کے ہوں کی ترقی کی راہ میں روڑے اٹکانا وغیرہ

مصر کے اخبارات نے طویل خلافات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا تھا کہ تونس میں فرانس کی پالیسی پر تنقید کی ہے اور ہوں کہ فرانس کے خلاف آواز بلند کی ہے اور ان کے مطابق یہ کہ وہ سخت عہد ہو کہ فرانس کو شام اور افریقہ سے کال دیں۔

الاہرام - تونس جنگی نقطہ نظر سے بحر متوسط میں فرانس اور بحر اوقیانوس کے درمیان ایک اہم حیثیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ طالیہ یہ چاہتا ہے کہ فرانس کی اس حیثیت کو ختم کرنے کے لئے وہ تونس پر قبضہ کرلے۔ اسی لئے اس نے پہلے فرانس کو ناراض کرنا شروع کیا ہے۔ اگر تونس نے جنگ تو افریقہ میں برطانیہ اور فرانس کے مفادات پر بڑی کاری ضرب لگے گی۔

تونس برطانیہ کی جائے پناہ

اسی حال میں ایک برطانوی مدبر نے ایک فرانسیسی اخبار کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ جنگ کے وقت رسد و سامان جانے کے لئے ہمارے جہازوں کو بحر متوسط میں گزرنا پڑے گا۔ اس کے لئے ہمیں ضرورت لاحق ہوں گے جہاں قافلوں کے مقابلہ میں جہازوں کو ٹھہرا سکیں۔ اٹلی کے ذریعہ سے ہمارے جہازوں کو ٹھہرنے کی اجازت مل سکتی ہے۔ اٹلی کے ذریعہ سے ہمارے جہاز بحر متوسط میں داخل ہونے کی سیٹی کو پار کرکے بحر اوقیانوس میں پہنچ سکتے ہیں۔ اس نقطہ نظر کو مدنظر رکھتے ہوئے برطانیہ فرانس کی حمایت سے دور ہو گیا ہے۔ اس کی خاطر اٹلی کے رضامند ہوں کو واپس کرنا چاہتا ہے۔

سب سے بڑا خطرہ متصور کی جاتا ہے وہ یہ ہے کہ فرانس کے ساتھ ہی ایطالیہ کے متعلقہ میں بڑی بڑی توپیں جمع کر رکھی ہیں اور اس کے (عرب ہی ذہانی رسالہ اور ضمیر) کے ذہنی مرکز کے ہوئے ہیں۔

اگر کہا جائے متعلقہ میں جو طاقتوں جہازوں پر ان تمام اجلاسی مرکز سے حملہ کیا گیا تو برطانیہ کے لئے چوڑی اس کے سوا اور کوئی صورت نہیں ہے کہ بے طیف فرانس کے بحری اور ہوائی مرکز تونس سے امداد طلب کرے۔

تونس فرانسیسی مقبوضات کی کنجی

فرانس کے لئے تونس کی اہمیت اس سے کہیں زیادہ ہے کہ اگر تونس پر اٹلی کا قبضہ ہو گیا، تو فرانس کے لئے اپنے دوسرے مقبوضات کو سنبھالنا مشکل ہو جائیگا کیونکہ فرانس کی بحری طاقت افریقہ میں بہت کم ہو جائے گی اور تونس کا ساحری مرکز اٹلی کے بعد اٹلی تمام ساحل افریقہ پر چھا جائے گا۔

یہی وہ تمام خطرات ہیں جو برطانیہ اور فرانس کو پریشان کئے ہوئے ہیں تونس ایسی جگہ ہے کہ برطانیہ بھی نہیں چاہتا کہ وہ فرانس کے ہاتھ سے نکل کر اٹلی کے ہاتھ میں چلا جائے اور نہ ہی فرانس یہ چاہتا ہے کہ اٹلی اس پر قبضہ کرے اس لئے دونوں ہی ملک اس کے لئے کوشاں ہیں۔

سوز جاوداں

(حضرت جمال میرابادی)

فطرت پروانہ آتش بجاں رکھتا ہوں میں
زندگی کی آگ کو شعلہ فشاں رکھتا ہوں میں

بزم خاکی کیوں ہو جو لانگہ مری پرواز کی!
عرش کی پہنائیوں میں آشیاں رکھتا ہوں میں

الاماں میرے ارادوں کی جوانی الاماں!
دل جواں ہمت جواں فطرت جواں رکھتا ہوں میں

انقلاب آسماں کا غم مجھے کیا ہم نفس!
جب میں ایسے کروڑوں آسماں رکھتا ہوں میں

سینہ کہسار جس کی شرح سے ہو جائے شق
تازہ ہر یک گام پر وہ امتحاں رکھتا ہوں میں

آشیاں جھونکا ہے بجلی نے جہاں سو مرتبہ
پھر اسی شاخوں پہ طرح آشیاں رکھتا ہوں میں

میرے افسانے نے گو بچ اٹھا جہاں ہر واہ
ایک ذرہ ہوں مگر وہ داستاں رکھتا ہوں میں

کارواں ہوتا ہے اپنے نظم سے جب بے خبر
تا یہ منزل فکر نظم کارواں رکھتا ہوں میں

ہوں وہ قطرہ جو وصال بحر سے ہے مفتخر
پارکب کیا حیات کا مراں رکھتا ہوں میں

فرصت نظارہ گل جو کبھی وہ سب درست
فرصت نظارہ گل ہی کہاں رکھتا ہوں میں

آنی و فانی نہیں مثل شرر ہستی مری!
سینہ میں دل، دل میں سوز جاوداں رکھتا ہوں میں

ہو رہے گا حل بانداز حقیقت آشکار
آج جو چشم تخیل میں جہاں رکھتا ہوں میں

وہ حدی خواں آبادی ہے کہتے ہیں برق
صورت نیم و چراغ آشیاں رکھتا ہوں میں

معرفت جگانہ دل کی ہے لیکن اس قدر
سوز جن پہلو میں ایک سیل رواں رکھتا ہوں میں

مصر و برطانیہ

ایک نیا معائدہ، سیاسی حلقوں میں اختلاف رائے

مصر کو بین الاقوامی جھگڑوں سے الگ رہنا چاہیے

گریٹ برٹن ہندی ایسٹ ریویو علامہ علمی اور سنڑی کا نامہ نگار تبصرہ کرتا ہوا لکھتا ہے کہ

"والا پین میں شاہی تقریر پر جو بحث ہوا، اس میں اسمبلی صدقی پاشا نے جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ بس پر حکومت کی مخالفت کر رہے ہیں، اپنی تقریر میں مصر کی خارجہ سیاست علی پر بحث کی، اور یہ ظاہر کیا کہ وہ برطانیہ اور مصر کے تعلقات کے متعلق کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ بین الاقوامی دقتات اور دقتات کے لئے مصر کو ہمیشہ ہی ایسے پر امید رہنا چاہیے۔ جس سے اس کا برا اثر نہ ہو۔ مصر کو بین الاقوامی جھگڑوں سے الگ رہنا چاہیے۔ اس کا مفاد اسی میں ہے۔"

مصر کو یہ بھی حاصل ہونا چاہیے کہ وہ اپنے خارجی حالات کی نوعیت کے اعتبار سے مشین کرے۔ اگر مصر کو یہ حق حاصل ہوتا تو وہ اپنی دفاعی حکمت عملی اپنی آزادی اور اپنی حق مصر دنیا کی حفاظت کرنے کے لئے جو مناسب سمجھتا فوراً کر دیتا اور اس صورت میں اگر اتحادیات میں بھی بہت کفایت ہوتی اور وہ دوسرے وقت سیاسی جنگ کے خطرہ سے بچ جاتا۔ اس طرح مصر کا اس میں استقلال کیا جا سکتا۔

معائدہ کی مخالفت، وزیر اعظم کا جواب

محمد محمود پاشا، وزیر اعظم نے صدقی پاشا کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ اختلافات اس وقت پیدا ہوئے تھے جب کہ معاہدہ پر بحث کا سلسلہ کی تکمیل کے دوران میں جو اختلاف رائے کرتے ہے کہ فوائد ہوئے تھے کہ وہ اس کے دور کرنے کے لئے کوشش کرتے رہے۔ اور اس کے بعد وہ اس کے دور کرنے کے لئے کوشش کرتے رہے۔

یہ بات قابل ملاحظہ ہے کہ وزیر اعظم کی تقریر پر بہت کچھ تائیدی جوش و خروش ظاہر کیا گیا۔ حاضرین پر ان کے صدقی پاشا کی تقریر کی بہت تعریف کی۔ اور ان کی تقریر کو بہت توجہ کے ساتھ سنا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک بڑی تعداد ایسے مصریوں کی ہے جو اس معاہدہ کو پسند نہیں کرتے۔ اور ان مخالفین میں سے بعض بہت بااثر لوگ ہیں یہ لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ مصر کو بین الاقوامی جھگڑوں سے الگ رہنا چاہیے۔ اور سیسٹر ہیڈلی کی طرح اپنی تقریر جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ اس کا نام رہنا چاہیے۔

یہ لوگ جنگ کی تباہیوں میں کثیر قوم کا تجربہ کرنا بھی پسند نہیں کرتے اور ان کو موقعے تو وہ خوشی سے اس معاہدہ کو توڑ دیتے ہیں

وردی یا عربوں کا مطالبہ

جبلی، وردی جمعیت کے حالیہ کی تحریک پر تیز ہوتی جاتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وردی قائدین حضرت ایک مظاہرہ کرنے والے ہیں جس کے ذریعہ پوسٹر پیش کریں گے

بے کسی کا یہ جہاں ہے کس پہری کا وطن
کیا بتاؤں کیا ہم سندوستاں رکھتا ہوں میں

عشق خاک گلستان عنصر ہے میرا اے نہال
انہا کا عشق خاک گلستاں رکھتا ہوں میں

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL No DELHI — PRICE ONE ANNA

سودا گران کٹ پیس کمپنی، نارتھ برانچ — شائقین کٹ پیس کے لئے نادر موقع

کٹ پیس کی اسپیشل بنڈل

صرف ایک ماہ کے لئے خاص عائتی نرخوں پر

ہم آپ کو یہ اور دوسری کئی فہرستیں دینے کو تیار ہیں اگر آپ ہمارے بنڈل نمبر ۱ اور ۲ کا مفصلہ ذیل نرخوں پر آرڈر دیں گے۔ اسے جو چیزیں اور گون، اوڑھنیوں میں ان اسپیشل بنڈلوں کی سفارش کریں گے تو یقیناً آپ کو ہمارے کام کی تعریف ملے گی۔ اس سے آپ کو بھی فائدہ ہوگا اور ہمیں بھی۔ اس لئے آپ کو ہمارے ان بنڈلوں کو ضرور خریدنا چاہیئے۔

فرسٹ اسپیشل بنڈل — اس میں تین گز کمال کی قسم کی قرار دادی قمیص ہوگی۔ لمبائی ۱ گز ۱۰ انچ ہوگی۔ قیمت دس روپے ۱۲ روپے ۱۴ روپے ۱۶ روپے ۱۸ روپے ۲۰ روپے ۲۲ روپے ۲۴ روپے ۲۶ روپے ۲۸ روپے ۳۰ روپے ۳۲ روپے

تجارتی اسپیشل بنڈل — اس میں بھی اوپر کی طرح ۱۰ قمیصیں ہوں گی۔ کپڑا ہمارا خاص، لمبائی ۱ گز ۱۰ انچ، قیمت دس روپے ۱۲ روپے ۱۴ روپے ۱۶ روپے ۱۸ روپے ۲۰ روپے ۲۲ روپے ۲۴ روپے ۲۶ روپے ۲۸ روپے ۳۰ روپے ۳۲ روپے

اکسٹرا اسپیشل بنڈل — اس میں بھی اوپر کی طرح ۱۰ قمیصیں ہوں گی۔ کپڑا ہمارا خاص، لمبائی ۱ گز ۱۰ انچ، قیمت دس روپے ۱۲ روپے ۱۴ روپے ۱۶ روپے ۱۸ روپے ۲۰ روپے ۲۲ روپے ۲۴ روپے ۲۶ روپے ۲۸ روپے ۳۰ روپے ۳۲ روپے

نئے سال کی خوشی میں ایک ہفتہ کے خاص تحفہ طور پر ہر ایک بنڈل کیساتھ ارسال ہوگا۔ خاص نوٹ کے طور پر ہمارے ہاں قیمت واجبی ہے۔ ہم ایک بنڈل کیساتھ ارسال ہوگا۔ خاص نوٹ کے طور پر ہمارے ہاں قیمت واجبی ہے۔ ہم ایک بنڈل کیساتھ ارسال ہوگا۔ خاص نوٹ کے طور پر ہمارے ہاں قیمت واجبی ہے۔ ہم ایک بنڈل کیساتھ ارسال ہوگا۔ خاص نوٹ کے طور پر ہمارے ہاں قیمت واجبی ہے۔

امریکن کٹ پیس امپورٹ کمپنی، نیو کلاتھ مارکیٹ کراچی شہر

سالانہ رعائتی اعلان

اکسیر خانا بال سیاہ کریم رجسٹرڈ

۲۰ دسمبر ۱۹۳۸ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۳۹ء تک نصف

شاہ ڈیلنگ کمپنی رجسٹرڈ نے جس کو ہم بہت کم مدت میں ترقی کے اعلیٰ مدارج پر پہنچا دیا ہے اور جو اس سال شروع ہونے والے ہے اپنے پرانے سال گرہ کی خوشی میں اکسیر خانا بال سیاہ کریم رجسٹرڈ کی قیمت نصف کر دی ہے۔ اس کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے آپ کو ہمارے دفاتر میں آنا چاہئے۔ اس کی قیمت نصف کر دی ہے کہ ہر ہر دفاتر میں اس کے کارکنان حاصل کرنے کے لئے ہمارے دفاتر میں آنا چاہئے۔ اس کی قیمت نصف کر دی ہے کہ ہر ہر دفاتر میں اس کے کارکنان حاصل کرنے کے لئے ہمارے دفاتر میں آنا چاہئے۔

اکسٹرا اسپیشل بنڈل } دو ہم اول۔ اس بنڈل میں تمام خاص قسم کی خوشبو کی بوتلیں ہوں گی۔ ۱۔ گلاب عارضہ ۲۔ گلاب کیوڑہ ۳۔ گلاب ۴۔ عطر گلاب ۵۔ عطر بیلا ۶۔ عطر موتیا ۷۔ عطر چنبیلی ۸۔ عطر کیوڑہ ۹۔ عطر کیوڑہ ۱۰۔ عطر کیوڑہ ۱۱۔ عطر کیوڑہ ۱۲۔ عطر کیوڑہ ۱۳۔ عطر کیوڑہ ۱۴۔ عطر کیوڑہ ۱۵۔ عطر کیوڑہ ۱۶۔ عطر کیوڑہ ۱۷۔ عطر کیوڑہ ۱۸۔ عطر کیوڑہ ۱۹۔ عطر کیوڑہ ۲۰۔ عطر کیوڑہ ۲۱۔ عطر کیوڑہ ۲۲۔ عطر کیوڑہ ۲۳۔ عطر کیوڑہ ۲۴۔ عطر کیوڑہ ۲۵۔ عطر کیوڑہ ۲۶۔ عطر کیوڑہ ۲۷۔ عطر کیوڑہ ۲۸۔ عطر کیوڑہ ۲۹۔ عطر کیوڑہ ۳۰۔ عطر کیوڑہ ۳۱۔ عطر کیوڑہ ۳۲۔ عطر کیوڑہ ۳۳۔ عطر کیوڑہ ۳۴۔ عطر کیوڑہ ۳۵۔ عطر کیوڑہ ۳۶۔ عطر کیوڑہ ۳۷۔ عطر کیوڑہ ۳۸۔ عطر کیوڑہ ۳۹۔ عطر کیوڑہ ۴۰۔ عطر کیوڑہ ۴۱۔ عطر کیوڑہ ۴۲۔ عطر کیوڑہ ۴۳۔ عطر کیوڑہ ۴۴۔ عطر کیوڑہ ۴۵۔ عطر کیوڑہ ۴۶۔ عطر کیوڑہ ۴۷۔ عطر کیوڑہ ۴۸۔ عطر کیوڑہ ۴۹۔ عطر کیوڑہ ۵۰۔ عطر کیوڑہ ۵۱۔ عطر کیوڑہ ۵۲۔ عطر کیوڑہ ۵۳۔ عطر کیوڑہ ۵۴۔ عطر کیوڑہ ۵۵۔ عطر کیوڑہ ۵۶۔ عطر کیوڑہ ۵۷۔ عطر کیوڑہ ۵۸۔ عطر کیوڑہ ۵۹۔ عطر کیوڑہ ۶۰۔ عطر کیوڑہ ۶۱۔ عطر کیوڑہ ۶۲۔ عطر کیوڑہ ۶۳۔ عطر کیوڑہ ۶۴۔ عطر کیوڑہ ۶۵۔ عطر کیوڑہ ۶۶۔ عطر کیوڑہ ۶۷۔ عطر کیوڑہ ۶۸۔ عطر کیوڑہ ۶۹۔ عطر کیوڑہ ۷۰۔ عطر کیوڑہ ۷۱۔ عطر کیوڑہ ۷۲۔ عطر کیوڑہ ۷۳۔ عطر کیوڑہ ۷۴۔ عطر کیوڑہ ۷۵۔ عطر کیوڑہ ۷۶۔ عطر کیوڑہ ۷۷۔ عطر کیوڑہ ۷۸۔ عطر کیوڑہ ۷۹۔ عطر کیوڑہ ۸۰۔ عطر کیوڑہ ۸۱۔ عطر کیوڑہ ۸۲۔ عطر کیوڑہ ۸۳۔ عطر کیوڑہ ۸۴۔ عطر کیوڑہ ۸۵۔ عطر کیوڑہ ۸۶۔ عطر کیوڑہ ۸۷۔ عطر کیوڑہ ۸۸۔ عطر کیوڑہ ۸۹۔ عطر کیوڑہ ۹۰۔ عطر کیوڑہ ۹۱۔ عطر کیوڑہ ۹۲۔ عطر کیوڑہ ۹۳۔ عطر کیوڑہ ۹۴۔ عطر کیوڑہ ۹۵۔ عطر کیوڑہ ۹۶۔ عطر کیوڑہ ۹۷۔ عطر کیوڑہ ۹۸۔ عطر کیوڑہ ۹۹۔ عطر کیوڑہ ۱۰۰۔ عطر کیوڑہ

قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک۔ ایک روپیہ رعائتی۔ ۸ر

نوٹ:۔ ۳۰ جنوری کے بعد پوری قیمت لی جائے گی۔ دن کیر خانہ تو۔ پہلی تمام رعائتیں منسوخ کر دی گئی ہیں ایک شیشی سے ۳ شیشی تک محصول ڈاک ۸ر ہوتے ہیں۔ ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے۔

ملنے کا پتہ

نشاط ٹریڈنگ کمپنی رجسٹرڈ نور گلی - موچی گیٹ - لاہور

ایجنٹ:۔ سید ذاکر حسین جعفری۔ کیڈ پوسٹ آفس۔ ردھ

مبلغ آٹھ ہزار روپیہ نقد انعام

ہر کام انصاف اور ایمان داری سے ہوگا۔ آزمائش کریں اور فائدہ اٹھائیں

انعامات :- پہلا انعام ہزار روپیہ کا حل بھیجنے والے شخص کو دیا جائیگا۔ دوسرا انعام پانچ سو روپیہ کا حل بھیجنے والے کو دیا جائیگا۔ تیسرا انعام ایک سو روپیہ کا حل بھیجنے والے کو دیا جائیگا۔ اس طرح ہر ہفتہ میں پہلے سو حل بھیجنے والوں کو انعام دیا جائیگا۔ ہر ہفتہ کے انعام کی رقم ۱۰۰ روپیہ ہوگی۔ اس طرح ۴ ہفتوں میں ۴۰۰ روپیہ انعام دیا جائیگا۔ ۴ ہفتوں کے بعد ۴۰۰ روپیہ کے انعامات کی تقسیم ہوگی۔ اس طرح ۴ ہفتوں میں ۸۰۰ روپیہ انعام دیا جائیگا۔ ۴ ہفتوں کے بعد ۴۰۰ روپیہ کے انعامات کی تقسیم ہوگی۔ اس طرح ۴ ہفتوں میں ۱۲۰۰ روپیہ انعام دیا جائیگا۔ ۴ ہفتوں کے بعد ۴۰۰ روپیہ کے انعامات کی تقسیم ہوگی۔ اس طرح ۴ ہفتوں میں ۱۶۰۰ روپیہ انعام دیا جائیگا۔ ۴ ہفتوں کے بعد ۴۰۰ روپیہ کے انعامات کی تقسیم ہوگی۔ اس طرح ۴ ہفتوں میں ۲۰۰۰ روپیہ انعام دیا جائیگا۔ ۴ ہفتوں کے بعد ۴۰۰ روپیہ کے انعامات کی تقسیم ہوگی۔ اس طرح ۴ ہفتوں میں ۲۴۰۰ روپیہ انعام دیا جائیگا۔ ۴ ہفتوں کے بعد ۴۰۰ روپیہ کے انعامات کی تقسیم ہوگی۔ اس طرح ۴ ہفتوں میں ۲۸۰۰ روپیہ انعام دیا جائیگا۔ ۴ ہفتوں کے بعد ۴۰۰ روپیہ کے انعامات کی تقسیم ہوگی۔ اس طرح ۴ ہفتوں میں ۳۲۰۰ روپیہ انعام دیا جائیگا۔ ۴ ہفتوں کے بعد ۴۰۰ روپیہ کے انعامات کی تقسیم ہوگی۔ اس طرح ۴ ہفتوں میں ۳۶۰۰ روپیہ انعام دیا جائیگا۔ ۴ ہفتوں کے بعد ۴۰۰ روپیہ کے انعامات کی تقسیم ہوگی۔ اس طرح ۴ ہفتوں میں ۴۰۰۰ روپیہ انعام دیا جائیگا۔

کیا کرنا ہے :- سامنے دیے ہوئے نو خانہ مربع میں ۱ سے ۹ تک کے ہندسوں میں سے کوئی سے ہندسے اس ترتیب سے رکھے جائیں کہ ہر طرف سے جمع کریں ۱۵ آئے۔ دیے ہوئے نمونوں میں ہندسوں کی جگہ تبدیل نہیں کی جا سکتی۔ صفر، ربع، ضرب، تقسیم استعمال نہیں ہو سکتے۔ ایک ہندسہ دو بار استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

		۱۲
	۱۱	
۱۰		

شرائط :- ۱۔ ہر حل پوسٹل آرڈر آنا چاہیے۔ منی آرڈر یا ویلو پیبل بھیجنا ضروری ہے۔ حل سفید کاغذ پر لکھنا ضروری ہے۔ ۲۔ جس حل پر انعام صاحب کے پاس پہنچ کر کے رکھا جائیگا۔ حل ۳ ہفتہ تک بھیجا جا سکتا ہے۔ ۳۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۴۔ جس حل پر انعام دیا جائیگا اس کی نقل دوسرے حل کے ساتھ بھیجنا چاہیئے۔ ۵۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۶۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۷۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۸۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۹۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۱۰۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۱۱۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۱۲۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۱۳۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۱۴۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۱۵۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۱۶۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۱۷۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۱۸۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۱۹۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔ ۲۰۔ ہر ہفتہ کے حل میں ۴ حل بھیجنا چاہیئے۔

گینا اینڈ پلیسی (کپی ٹیڈ) پارٹنر شپ، نمبر ۲۳ ساؤ بورہ اتالہ

فینسی سٹوڈنٹ مفت

ہمارا شہرہ آفاق عطر مینٹ فلاور بہت عمدہ پیکنگ میں تیار کیا جا رہا ہے ہم ہر ٹاک (اونس) میں مفت عطر سفید کر دیتے ہیں۔ لطف یہ ہے کہ سرمہ سفت کے عوض ہی فلیڈ ٹیا ہے قیمت فی شیشی عطر۔ اس عطر کو ہر گھر میں پسند کیا ہے کے عادی ہیں خوشبو کے طور پر ہر کوئی ایک ہزار روپیہ سے زیادہ مل بھیجنے والے کو دیا جائے گا۔

موہنی بھنڈار نمبر ۸ دہلی

علامہ آزاد کی قابل قدر کتابیں

جن کا ترجمہ تمام اسلامی زبانوں میں ہو چکا ہے جو دنیائے اسلام میں بہت مقبول ہیں۔ قیمت کے ٹکٹ ارسال کر دیں کتاب ارسال کر دی جائے گی۔ محصول پوسٹیج مفت

جہاد در اسلام ۔ عقیدۃ حق ۔ دعوت حق ۔ خطبات حق ۔ خطبات سیاسیہ ۔ مقالات آزاد ۔ انگلو اسلامی

۷ر ۸ر ۸ر ۸ر ۸ر

منیجر رسالہ مشرق پوسٹ بکس ۶۸ دہلی

آپکے تجربہ کا دوست

اے ناظرین مرغن محبت حاصل کرنے کے لئے سیکڑوں روپیہ برباد کرکے ناہوں ہوگئے ہیں ہم نے ایسا سرمہ ایجاد کیا ہے جس کے استعمال کرنے سے مکمل محبت حاصل کر سکتے ہیں۔ تحصیل۔ بد صحتی۔ خون کی خرابی۔ دماغی کمزوری۔ ضعف۔ سستی۔ نامردی جیسے خطرناک موذی مرضوں کو تمام عمر کے لئے دور کر دیتا ہے۔ آپ بھی ایک بار آزما کر دیکھیں قیمت فی شیشی ۱ روپیہ۔ ۱۰ شیشیاں علاوہ محصول ڈاک ۱۰ روپیہ

فارمیسی جام نگر کا ٹھیا واڑ، پی بی نمبر ۲۰۱ (گجرات)

مفت — مفت — مفت

اسیر قفس

یہ ایک دلچسپ ناول ہے۔ جسے آپ مفت لگا سکتے ہیں

صرف

پچیس سٹمپروں کے محصول ڈاک کے عوض

منیجر اردو بک ڈپو مسجد گلے خاں دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یکم فروری ۱۹۳۹ء

ماورائے سرحد کی آزادی

یاغستان میں فوجی حکمت عملی کی ناکامی

(۳)

ہمارے لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمارے سرحدی قومی بنک ملی میں بلیسٹر ہیلی کی مدد سے ہم پر حملہ کرتے ہیں۔ اطمینان کا حامل ہوا ہے اس کا ہم دعویٰ کرتے ہیں۔ اس طاقت کا اہم سرحد آزاد ہونا اصول رکھتا ہے۔ اس طاقت کو ہم آزاد کہا جاتا ہے۔ کبھی اس نے کہ یہاں کا لوگوں آزادی کے لئے بیان ان دیہاں ان کے لئے ہیں قادر ہی کو ہم آزادی کے ساتھ آتے ہیں۔ ان سب کا ہر ان ثبوت کے ساتھ آزادی کی طرف ہوتا ہے۔ حکومت ہند سرحد کا اس کے متعلق ہوگا کہ کوئی کارروائی ہندوستان سے کان ہوں کی مدد کی طرح آزاد ہندوستان کے لئے ہے۔ اس کے ہیں ہندوستان کے لئے ہے۔ حکومت کو کبھی نہیں ہے۔ افغان کے لئے ہے۔ وہ دن دور نہیں کہ سرحد مرحوم ہوئی ہے۔ گزارہ کی گزارہ کی آزادی کی طرح ہیں ہر گروہ کے لئے ہے۔ ہندوستان کے لئے ہے۔ ہندوستان کے لئے ہے۔ ہندوستان

احکام عید الاضحیٰ

(۱) بقرعید کی نماز بھی مثل نماز عید الفطر کے واجب ہے اور ترکیب اس نماز کی وہی ہے جو نماز عید الفطر کی ہے یعنی تکبیر (اللہ اکبر اللہ اکبر) کہتے ہوئے تین بار کانوں تک ہاتھ اٹھائیں پہلی دو تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑ دے جائیں تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ کر فاتحہ و سورۃ پڑھیں۔ دوسری رکعت میں قرأت کے بعد تین تکبیریں کہیں اور ہر تکبیر پر رفع یدین کرے۔ پھر ساتھ تین تکبیر کہیں اور ہر تکبیر پر رفع یدین کرے۔ پھر رکوع کریں۔

(۲) اور راستہ میں آواز سے تکبیر پڑھتا رہے اور دوسرے راستے سے واپس ہو تاکہ دونوں راستے گواہی دیں۔

(۳) بقرعید کی نماز سب سے پہلے کرنا چاہیے ہے مگر امام کو حرام نہیں بہتر یہ کہ عید گاہ نماز کی قربانی میں کاٹے۔

(۴) قربانی کرنے والے کو لازم ہے کہ ذی الحجہ کے چاند کو دیکھے یا اس کے بعد دوسرے دن قربانی کرے پہلے دن قربانی نہ کرے اور تین دن قربانی کے ہیں یعنی دسویں گیارہویں بارہویں تاریخ کو قربانی کرے۔ اور بہتر یہ ہے کہ پہلے دن کرے۔

(۵) قربانی کا گوشت خود بھی کھائے اور دوسروں کو بھی دے اور ذخیرہ بھی کرے۔ بہتر یہ ہے کہ تہائی خود کھائے تہائی دوستوں کو دے اور تہائی فقراء پر خیرات کرے۔ اور بہتر یہ ہے کہ ہر حصہ میں کچھ گوشت رکھے۔ اور کچھ نہ کچھ ہر شخص کو دے۔ اور بہتر یہ ہے کہ ہر حصہ میں کچھ گوشت رکھے۔ اور کچھ نہ کچھ ہر شخص کو دے۔ اور بہتر یہ ہے کہ ہر حصہ میں کچھ گوشت رکھے۔ اور کچھ نہ کچھ ہر شخص کو دے۔

(۶) قربانی کے وقت دن میں دس گیارہ بجے تک ذبح کرنا بہتر ہے اور رات کو ذبح کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر کسی نے رات کو ذبح کیا تو اس کی قربانی ہو جائے گی مگر مکروہ ہے۔

(۷) قربانی کے وقت دن میں دس گیارہ بجے تک ذبح کرنا بہتر ہے اور رات کو ذبح کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر کسی نے رات کو ذبح کیا تو اس کی قربانی ہو جائے گی مگر مکروہ ہے۔

(۸) قربانی کے وقت دن میں دس گیارہ بجے تک ذبح کرنا بہتر ہے اور رات کو ذبح کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر کسی نے رات کو ذبح کیا تو اس کی قربانی ہو جائے گی مگر مکروہ ہے۔

(۹) قربانی کے وقت دن میں دس گیارہ بجے تک ذبح کرنا بہتر ہے اور رات کو ذبح کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر کسی نے رات کو ذبح کیا تو اس کی قربانی ہو جائے گی مگر مکروہ ہے۔

(۱۰) قربانی کے وقت دن میں دس گیارہ بجے تک ذبح کرنا بہتر ہے اور رات کو ذبح کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر کسی نے رات کو ذبح کیا تو اس کی قربانی ہو جائے گی مگر مکروہ ہے۔

(۱۱) قربانی کے وقت دن میں دس گیارہ بجے تک ذبح کرنا بہتر ہے اور رات کو ذبح کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر کسی نے رات کو ذبح کیا تو اس کی قربانی ہو جائے گی مگر مکروہ ہے۔

(۱۲) قربانی کے وقت دن میں دس گیارہ بجے تک ذبح کرنا بہتر ہے اور رات کو ذبح کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر کسی نے رات کو ذبح کیا تو اس کی قربانی ہو جائے گی مگر مکروہ ہے۔

قربانی کے احکام

(۱) ہر مسلمان جس پر صدقہ فطر واجب ہے اس پر قربانی بھی واجب ہے اور ایک گائے میں دس حصے ہو سکتے ہیں بشرطیکہ کوئی حصہ دار گوشت کے سوا کچھ نہ لے۔ اور ایک گائے میں سات آدمی تک شریک ہو سکتے ہیں۔ اگر کوئی ایک حصہ کا بھی شریک ہو گائے میں اس کا حصہ نہ ہوگا

ہنڈیا باغ روڈ میں ریلوے کا شدید ترین المناک حادثہ

پانچ بوگیاں مع سیکڑوں مسافروں کے جلکر خاکستر ہوگئیں

کارکنان امارت شرعیہ کی تعزیت گذاری اور رپورٹ

مولانا محمد ظہ صاحب مہتمم امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ نے تاسف پ ہ دہرہ دون ایکسپریس کے حادثہ ہنڈیا باغ کی اطلاع دی تھی وہ اخبارات کو بھیجی گئی ہے۔

آج انھوں نے بتایا کہ حادثہ پڑھ جانے اور تمام حالات کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد تفصیل رپوٹ بھی ہے جس کا خلاصہ واقفیت عام کے لئے شائع کرا رہا ہوں۔

مولانا محمد ظہ صاحب کے بقول حادثہ بڑی کی دہ ہو کر ہوا ہے ریاست سے بھرا پا ہوا معلوم ہوا کہ جھاڑی اور جھاڑی روڈ، ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر ہنڈیا باغ اسٹیشن ہے، دہرہ دون ایکسپریس کو مقررہ جادہ پر نہیں آیا، اور بہت سے لوگ ہلاک اور مجروح ہوئے ہیں فوراً ہی اطلاع چاہا گیا، مرکز امارت شرعیہ سے امیر شریعت مولانا سید منت اللہ رحمانی صاحب نائب امیر شریعت مولانا سید شاہد علی صاحب اور ناظم امارت شرعیہ مولانا محمد ولی رحمانی صاحب کو ہنڈیا باغ روانہ کیا گیا، حادثہ کی خبر پاکر ہی ضلع گیا کے ذمہ دار کارکن بھی پہنچ گئے، مولانا محمد ظہ صاحب کا بیان ہے کہ

بقیہ مضمون صفحہ ۶ کالم ۳

وعلی اللہ الذی امنو منکم وعملو الصلحت لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنًا یعبدوننی لایشرکون بی شیئًا (سورہ نور پارہ ۱۸)

ترجمہ:- (اے محمد صلعم) تم میں سے جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں۔ ان سے اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے کہ ان کو اس طرح خلیفہ بنائے گا۔ جس طرح اس نے ان سے پہلے (بنی اسرائیل) لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا اور جس دین کو اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے پسند کیا ہے (یعنی اسلام) اس کو ان کے واسطے آخرت تک کے لئے ثابت کر دیگا۔ اور ان کے خوف کے بعد اس کو بدل کر امن کر دیگا۔ بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔

وللہ العزۃ ولرسولہ وللمومنین ولکن المنفقین لایعلمون (سورہ منافقون پارہ ۲۸)

ترجمہ:- اور عزت کی جو ہے وہ اللہ اور اس کے رسول کی (بواسطہ متبع اللہ کے) اور سچے مسلمانوں کی ہے لیکن منافقین نہیں جانتے۔

واتم الاعلون ان کنتم مومنین (پارہ ۲۶)

ترجمہ:- اور (آخر کو) تم ہی غالب رہو گے اگر تم پورے مومن رہے۔

ذلک بانی اللہ مولی الذین امنوا وان لکفرین لا مولی لھم (پارہ ۲۶)

ترجمہ:- یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

ومن یتول اللہ ورسولہ والذین امنوا فان حزب اللہ ھم الغلبون (پارہ ۶)

ترجمہ:- اور جو شخص اللہ سے دوستی رکھے گا اور اس کے رسول سے اور ایمان داروں سے۔ (اس کا گروہ بالآخر غالب ہے)۔

آخری ضد شاعت

اور آج بھی مسلمان بھولے ہوئے سبق وحدت کو پھر یاد کریں، حصول رضائے الٰہی کی خاطر ہر قربانی کے لئے آمادہ ہو جائیں تو مالک الملک ذوالجلال والاکرام ان کی ذلت کو عزت اور کی کو سرفرازی سے بدلنے کے لئے حاضر ہے بشرطیکہ

اس کے پڑھنے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا

ایک دردبھری کہانی

میں ایک امیر کا لڑکا تھا۔ بچپن سے ہی محبت کے باعث طرح طرح کی باتوں میں پھنس گیا۔ مرغ بازی۔ غلام و شطرنج کھیلنا۔ اکثر رات میں غائب ہو جانا۔ ان باتوں کی وجہ سے میری عزت جاتی رہی۔ میرا پیچھا چھوڑ دیا۔ ہر ایک نے مجھ سے ملنا جلنا ترک کر دیا۔ میرے والد صاحب مجھ سے بہت ناراض ہوئے۔ اور مجھ کو گھر سے نکال دیا۔ میں بہت پریشان ہوا۔ اور دل میں سوچا کہ اب کیا کروں۔ کہاں جاؤں۔ کیا کام کروں۔ اسی فکر میں ایک دوست کے پاس گیا۔ اس نے مجھ کو ایک دوا بتائی۔ جس کے استعمال سے میری عزت پھر بحال ہو گئی۔ میری شادی ہو گئی۔ اور میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ بہت آرام سے زندگی بسر کرنے لگا۔ اب میں ہر ایک دوست کو یہ دوا بتاتا ہوں۔ اور اس سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیتا ہوں۔ اس دوا کا نام ہے

ناظرین میں خدا کو حاضر ناظر جان کر یہ لکھتا ہوں کہ میں نے اس دوا کو استعمال کیا ہے۔ اور اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اور اس کے استعمال کرنے سے میری عزت بحال ہو گئی۔ اور میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ بہت آرام سے زندگی بسر کر رہا ہوں۔ اور اس کے استعمال کرنے سے میری عزت بحال ہو گئی۔ اور میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ بہت آرام سے زندگی بسر کر رہا ہوں۔ اور اس کے استعمال کرنے سے میری عزت بحال ہو گئی۔ اور میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ بہت آرام سے زندگی بسر کر رہا ہوں۔

ضروری نوٹ:- میں کوئی اشتہار نہیں دیتا۔ جو کوئی خاص دوا کے لئے لکھے گا۔ اگر میری دوا کے استعمال سے فائدہ نہ ہو تو خط عزیز بھیجکر قیمت واپس منگا لیں۔ ہم صوت کی صورت میں کسی کا پیسہ رکھنا نہیں چاہتے۔ خوراک کا اندازہ بھی لکھ دیا جاتا ہے۔ خط و کتابت پوشیدہ رکھی جاتی ہے۔ محصول ڈاک ۴ سٹمپ

نشاط زندگی آفس۔ کراچی۔ شہر

کلام مجید مترجم و محشی حضرت شیخ الہند

(اعلان) (بیاض)

۱۵ ماہ تک ایک پیسہ کی رعایت

قرآن پاک طبع دوم - زیر طبع ہے

حمائل شریف ہمارے ہاں کی حمائل شریف بہت ہی صاف اور خوش خط ہیں۔ دام اس کے بھی بالکل مناسب ہیں۔ ایک روپیہ سے لے کر ۱۲ روپیہ تک ہیں۔

منیجر مدینہ بک ایجنسی بجنور (یوپی)

معجون شباب آور (رجسٹرڈ)

قوت مردمی اور دل و دماغ کی کمزوری کی شہرہ آفاق ہے۔ زہریلی اور نشہ کی تمام چیزوں سے بالکل پاک ہے۔ مشک عنبر مروارید وغیرہ سے بنائی جاتی ہے تمام ہندوستان میں اس کے بیشمار فوائد کا اعتراف کیا گیا ہے

قیمت فی شیشی پانچ تولہ پانچ روپیہ ڈاکخانہ کی شیشی ایک تولہ دس روپیہ ٹیلیفون ۵۷۷۵

تار کا پتہ . . . . . ہمدرد دہلی

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

امریکن الارم پسٹل

جدید ماڈل، وزن ۱۵ اونس، لمبائی ۷ انچ

لائسنس کی ضرورت نہیں

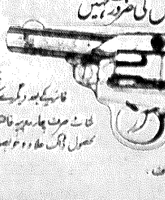

اس کی شکل دیکھتے ہی چور، ڈاکو فوراً خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ اس کی گرجتی ہوئی آواز سن کر وہ جاگ جاتے ہیں۔ آپ کا گھر یا دکان بے آواز یا بلند چلائیں۔ وہ خطرناک حالات میں فائر کیے جانے پر دگنے کارتوس کی آواز سے گھر والوں کو خبردار کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ہر قسم کے شکار کے لئے بہترین ہتھیار ہے۔ اس کے لئے صرف چار روپیہ ماہانہ کی قسط کے لئے لکھیے۔ بغیر کسی پیشگی رقم کے ہم آپ کو یہ پسٹل بھیج دیں گے۔ ہر قسم کے کارتوس بھی ملتے ہیں۔ ہر ہزار پر صرف ۱۰ روپیہ خرچ آتا ہے۔ ہر پسٹل کے ساتھ ۱۰۰ کارتوس مفت ملتے ہیں۔ ہر پسٹل کے ساتھ ۱۰۰ کارتوس مفت ملتے ہیں۔ ہر پسٹل کے ساتھ ۱۰۰ کارتوس مفت ملتے ہیں۔

ڈاک خانہ

ملنے کا پتہ:- امریکن پسٹل سپلائی سٹور نمبر ۸۴۳ دھاریوال پنجاب

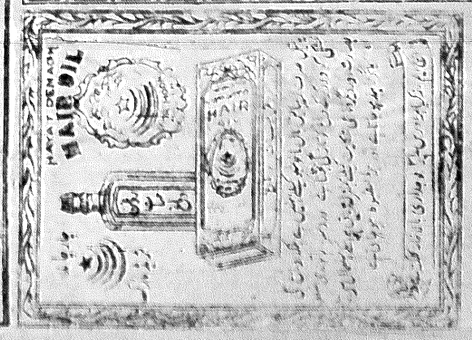

ضرورت ہے

ایڈورٹزی پالیسی ایکسچینج کو ترقی دینے کے لئے معقول معاوضہ پر ہر جگہ انٹرنس پاس اصحاب کی ضرورت ہے۔ ضمانت کی تین بیشیں۔ جلد درخواستیں آنا چاہئیں۔ سعرفت منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

روزگار کے متلاشیو

بیروزگاری کی مصیبت سے، اگر پریشان ہو تو کمپنی ہذا سے جو تقریباً ۱۰ سال سے کتابیں (۱۲ جلد) کی تجارتی خدمت انجام دے رہی ہے۔ کتابیں کی ہر قسم، قصہ اور ناول، مذہبی کتابیں، اخلاقی کتابیں، تاریخی کتابیں، سوانح عمریاں، ہر قسم کی کتابیں ہر قسم کے رسالے، اخبار، ہر قسم کی کاپیاں، پنسلیں، ربڑ، ہر قسم کے اسٹیشنری کے سامان، ہر قسم کے کھیل کے سامان، ہر قسم کے کھلونے، ہر قسم کے ریشمی کپڑے، ہر قسم کے سوتی کپڑے، ہر قسم کے ریشمی رومال، ہر قسم کے سوتی رومال، ہر قسم کے ریشمی ٹائیاں، ہر قسم کے سوتی ٹائیاں، ہر قسم کے ریشمی موزے، ہر قسم کے سوتی موزے، ہر قسم کے ریشمی بنیان، ہر قسم کے سوتی بنیان، ہر قسم کے ریشمی کرتے، ہر قسم کے سوتی کرتے، ہر قسم کے ریشمی پاجامے، ہر قسم کے سوتی پاجامے، ہر قسم کے ریشمی کوٹ، ہر قسم کے سوتی کوٹ، ہر قسم کے ریشمی شیروانی، ہر قسم کے سوتی شیروانی، ہر قسم کے ریشمی جاکٹ، ہر قسم کے سوتی جاکٹ، ہر قسم کے ریشمی ٹوپی، ہر قسم کے سوتی ٹوپی، ہر قسم کے ریشمی پگڑی، ہر قسم کے سوتی پگڑی، ہر قسم کے ریشمی کمربند، ہر قسم کے سوتی کمربند، ہر قسم کے ریشمی جوتے، ہر قسم کے سوتی جوتے، ہر قسم کے ریشمی چپل، ہر قسم کے سوتی چپل، ہر قسم کے ریشمی سلیپر، ہر قسم کے سوتی سلیپر، ہر قسم کے ریشمی بوٹ، ہر قسم کے سوتی بوٹ، ہر قسم کے ریشمی موزے، ہر قسم کے سوتی موزے، ہر قسم کے ریشمی بنیان، ہر قسم کے سوتی بنیان، ہر قسم کے ریشمی کرتے، ہر قسم کے سوتی کرتے، ہر قسم کے ریشمی پاجامے، ہر قسم کے سوتی پاجامے، ہر قسم کے ریشمی کوٹ، ہر قسم کے سوتی کوٹ، ہر قسم کے ریشمی شیروانی، ہر قسم کے سوتی شیروانی، ہر قسم کے ریشمی جاکٹ، ہر قسم کے سوتی جاکٹ، ہر قسم کے ریشمی ٹوپی، ہر قسم کے سوتی ٹوپی، ہر قسم کے ریشمی پگڑی، ہر قسم کے سوتی پگڑی، ہر قسم کے ریشمی کمربند، ہر قسم کے سوتی کمربند، ہر قسم کے ریشمی جوتے، ہر قسم کے سوتی جوتے، ہر قسم کے ریشمی چپل، ہر قسم کے سوتی چپل، ہر قسم کے ریشمی سلیپر، ہر قسم کے سوتی سلیپر، ہر قسم کے ریشمی بوٹ، ہر قسم کے سوتی بوٹ

امریکن کمرشیل کمپنی (گورنمنٹ میں رجسٹرڈ) بمبئی نمبر ۱۱

ہفتہ وار دینی اصلاحی اخلاقی جریدہ

"ضیاء الاسلام" امرتسر

دین اسلام اور مذہب اہل السنۃ والجماعۃ مسلک سلف کی تبلیغ، ہم اسے بروئے طبع عرب کی عام بنیاد اخلاق پر "تہذیب" اور تمام جدید علمائے اسلام کا مطالعہ کیا ہے کہ یہ پرچہ ہر قسم کے زہریلے اور بناوٹی اثرات سے مسلمانوں کو بچانے والے ہفتہ وار اخبارات میں "ضیاء الاسلام"

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۱

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ

حامد الانصاری غازی

سید اصبح الحسینی

تاریخہائے اشاعت سرانگریزی ماہ

یکم ۵
۹
۱۶
۲۴

شائع ہوتا ہے

فی پرچہ - ۱؎

جلد ۲۹ — دہلی یوم چہارشنبہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۹ فروری ۱۹۳۷ء — نمبر ۱۰

دنیائے اسلام

ولی عہد ایران کی سیاحت مصر

مصر میں شاہانہ استقبال کی تیاریاں

قاہرہ۔ ابھی تک ولی عہد ایران اور شاہزادی فوزیہ کی شادی کی تاریخ مقرر نہیں ہوئی ہے۔ ایرانی حکومت کے اعلیہ سے معلوم ہوا ہے کہ شاہزادہ محمد پہلوی ۲۴ فروری کو طہران سے روانہ ہوں گے، اور ۲۹ فروری کو شاہزادہ پہلوی مع اپنے مشیر خاص کے بندرگاہ بوشہر پہنچیں گے۔ وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز بغداد پہونچیں گے، اور وہاں دو دن پیشوائی شاہی مہمان کے قیام فرمائیں گے۔ ۲۸ فروری کو شاہزادہ موصوف جہاں مصر کا شاہی ہیلیکوپٹر ان کے انتظار میں موجود ہوگا۔ یہی ہیلیکوپٹر سوار ہو کر شہزادہ موصوف سکندریہ کے ساحل پر جائیں گے، اور اسکندریہ سے شاہی موٹر میں کے ذریعہ سے قاہرہ پہونچیں گے۔

اس کے بعد شہزادہ موصوف ایک ہفتے تک مصر کی سیاحت فرمائیں گے، اور اسی اثنا میں ان کی شادی بھی ہوگی۔ ایرانی حکومت نے شاہزادہ فوزیہ کو ایرانی ملکیت میں شامل کر لیا ہے اس لئے کہ ایران کے شاہی خاندان میں یہ قاعدہ ہے کہ صرف ایرانی خاندان میں ہی شادی کی جا سکتی ہے شاہزادی فوزیہ کی والدہ ملکہ ناذلی بھی غالباً مصر کے ساتھ طہران جائیں گی، اور چند روز وہاں قیام کریں گی۔

شاہزادہ محمد موصوف کے ہمراہ ایرانی پارلیمنٹ کے صدر مسٹر من، صنعت و زیر عدالت اور وزیر سیاسی اور ین فوجی ایڈیکانگ بھی آرہے ہیں۔

شاہزادہ موصوف کی آمد پر مصر میں ان کے غیر مقدم کے انتظامات عظیم الشان پیمانہ پر کئے جا رہے ہیں۔

ترکی سرحدات کی زبردست نگرانی

مشتبہ اشخاص کو گولی مار دینے کا حکم، ترکی فرانسیسی مختلفات کا شاخسانہ

انقرہ۔ ایک اطلاع مقیم ہے کہ ترکی حکومت نے اسکندرونہ اور ترکی کی ایران سرحد کی حفاظت کردی ہے، اور وہ آنے جانے والوں پر سخت نگرانی کر رہی ہے۔ ان سرحدوں پر مسلح پہرہ بٹھا دیا گیا ہے، اور مشتبہ اشخاص کو گولی مار دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ احتیاط اس لئے کی گئی ہے کہ ترکی حکومت کو اطلاع ملی ہے کہ ترکی کے بعض باغی اسکندرونہ کے راستے سے ترکی کا سفر کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اسکندرونہ کا سرکاری محکمہ ان کے پاسپورٹ پر اپنی تصدیق کرے۔ معلوم ہوا ہے کہ ترکی سرحد میں پر سامانوں کی نگرانی نہایت سختی سے کی جا رہی ہے، اور ذرا سے شبہ پر مسافروں کو داخلہ سے محروم رکھا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں انقرہ کے ایک اخبار نویس نے لکھا ہے کہ گذشتہ ڈھائی ماہ سے ترکی میں کشیدگی کے ساتھ منہدم لوگ داخل ہو گئے ہیں جن کی تعیینات کی جا رہی ہے، اور جب تک ترکی اور فرانس کے اختلافات ختم نہیں ہو جاتے یہ نگرانی اسی طرح برابر قائم رہے گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ترکی میں غیر ملکی، خاص طور پر جو جاسوسی کے شبہ میں داخل ہوئے ہیں، ان سب کے متعلق تحقیقات کی جائے گی اور بیشتر افراد کو ترکی خطوں سے نکال دیا جائے گا۔

اس وقت ترکی سرحدوں کی نگرانی نویوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے اور بعض حالات میں گولی فوج کو اجازت دیدی گئی ہے کہ وہ مشتبہ اشخاص کو گولی مار دیں۔

حضرت ابن السعود کے بیٹے امیر سعود کی شادی کی تقریبات میں شرکت کے لئے ہندوستان کے مسلمان رئیس مسٹر عبداللہ ہارون کراچی سے روانہ ہو گئے ہیں۔

اتحادِ وطن

(حضرت ہلال سہوانوی)

خاک میں ہند کی غلت نہ ملانا ہرگز
دامن امن پہ وصبہ نہ لگانا ہرگز
ہے یہ رسم درہ تہذیب کی توہین صریح
خون خلوتی خدا کا نہ بہانا ہرگز
ہے وہ بدہم کن عالم جسے کہتے ہیں نفاق
اس بد آموز کی باتوں میں نہ آنا ہرگز
زمزمہ چاہیئے ہونٹوں پہ رد داری کا
اس سے بڑھ کر نہیں دنیا میں ترانا ہرگز
وہ دھن ہے جسے ہو خلق کی دولت حاصل
دوسرا ایسا نہ پاؤ گے خزانا ہرگز
داستاں تازہ اخوت کی رہے گی تا حشر
یہ وہ قصہ ہے کہ ہوگا نہ پرانا ہرگز
وضعداری کے ہمیشہ سے ہے یہ بات خلاف
شیوۂ مہر پر طاکر نہ گھٹانا ہرگز
اپنی تاریخ گذشتہ سے سبق لو تو سہی
اتنا دل چسپ نہیں کوئی فسانا ہرگز
متفق اہل وطن ہوں تو بھی شان وطن
فس وخاشاک سے ہو پاک گلستان وطن

گلستانِ نہال

(حضرت نہال سہوانوی)

مقدر تھا بکھلنا آشیاں سے — شکایت کیجئے کیا باغباں سے
دل زندہ اگر گنوا من عیش — مراد اک سلطنت ہو آسماں سے
تجسس ہے اگر اس بے نشاں کا — گذر جا سر حد نام و نشاں سے
یہ رفعت بام جاناں کی ہے ظاہر — ہو اک کنگرہ سا آسماں سے
چلے کو ہے اب تقدیر سجدہ — ہو بہنے کو لگا ہے آستاں سے
نہال اللہ سے تری وضعداری — نہیں چھوڑا تعلق گلستاں سے

دیارِ عربیہ

فلسطین اور شرق اردن میں برطانوی عمل

تمام فتنوں کا ایک ہی چشمہ

فلسطین کے سلسلہ میں بار بار شرق اردن کا نام لیا جاتا ہے اور لوگوں کو تعجب ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں جب کہ فلسطین میں اس قدر فساد برپا ہے، اس کے اس ایک گوشے میں عربوں کو کس طرح قابو میں رکھا گیا۔ سیاسی اور جغرافی حیثیت سے شرق اردن اور فلسطین تقریباً ایک ہی ملک کے دو ٹکڑے ہیں۔ مگر شرق اردن میں یہودیوں کی تعداد اس لئے کہ یہ اعلان بالفور میں یہود کا جو قومی وطن قرار دیا گیا ہے اس کے حدود سے یہ ملک باہر ہے۔

گو یہ ایک ضرور ہے کہ کسی دن یہاں بھی فتنہ و فساد برپا ہوگا۔ مگر فی الحال تک کے سلطان پاشندے ایک ہی قوم، ایک ہی نسل کے ہیں۔ اس کے ان کے عادات کا بہت کچھ عکس شرق اردن پر پڑتا ہے۔

ظاہر ہے کہ دونوں ملک ایک ہی حکم برداری میں شامل ہیں مگر اس کی دستوری صورت حال عجیب ہے۔ فلسطین کا اپنی کشمیر ظاہری حالت ہے جب کہ شرق اردن کا بھی اپنی کشمیر ہے۔ لیکن شرق یہ ہے کہ فلسطین پر براہ راست برطانوی حکومت قائم ہے اور شرق اردن ۱۹۲۸ء کے اعلان کے موجب ایک نیابت ہے جس میں امیر عبداللہ کی حکومت قائم ہے لیکن نیابت ہے کہ امیر کی حکومت دستوری رہے اور برطانیہ کے بین الاقوامی فرائض کی ادائیگی میں مدد کرتی رہے۔

شرق اردن کے چھوٹے سے دارالسلطنت عمان میں برطانوی ریذیڈنٹ رہتا ہے جو اپنی گفتگو کا نمایندہ ہوتا ہے۔ اس وقت عمان کے ریذیڈنٹ کرنل سر سیسل کاکس ہیں جو ۱۹۲۱ء سے یہاں ہیں۔ اور جب سے اس کے جنسٹ ہیں۔ ان کے علاوہ امیر کی حکومت میں دو اور برطانوی افسر بھی رہتے ہیں۔ لیکن یہ سب کے سب ہیں جو عرب پاس کے افسر اعلیٰ ہیں، اور دو سرے جو عرب ہیں ان کو عرب "دوستی" کے نام سے پکارتے ہیں۔ ان صاحب نے صحرا نشیں عربوں کی فوج بنائی ہے۔

جس وقت کرنل لارنس عربوں کو ترکوں کے خلاف بغاوت کرنے پر آمادہ کر رہا تھا، تو اس نے اپنے روزنامچہ میں امیر عبداللہ کے متعلق بعض دلچسپ باتیں لکھی ہیں۔ مثلاً اس نے لکھا تھا کہ "مجھے یقین ہے کہ عبداللہ اتنا زیادہ متوازن، اور ٹھنڈا دماغ نہیں ہے کہ وہ پیغمبری کا طبر دار بنے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس کی مخالفت کامیابی کے بعد معلوم ہوگی"۔

بعد کے واقعات نے یہ بتا دیا کہ کرنل لارنس کی رائے کس قدر صحیح تھی۔ ۲۰ برس تک شرق اردن کے امن و امان کی زندگی کے مزے اٹھائے ہیں، اور مستقبل کے اس وقت تک بھی یہ ریاست سیاسی بحران کے طوفان کا سیاسی کے ساتھ مقابلہ کرتی رہی ہے یا دونوں کے فلسطین کے باغیوں کے جاسوس شرق اردن کے عربوں کو برابر بھڑکاتے رہتے ہیں اور یا دیکھو ان عربوں کو فلسطین کے ساتھ دلی ہمدردی ہے مگر انھوں نے فلسطین کے قضیہ میں کچھ زیادہ شرکت نہیں کی۔

فلسطین میں مصری طلبہ کی گرفتاریاں

مصر کی تازہ اطلاعات سے ظاہر ہے کہ مصری یونیورسٹی کے بعض طلبہ کو وہ فلسطین کے احمد رفعت آفندی، اور صدیق ابراہیم آفندی فلسطین میں گرفتار کرنے گئے تھے جہاں وہ ابھی حال ہی میں گئے تھے ان کے خلاف یہ الزام لگایا گیا ہے کہ ان کا منشا عرب بھڑکانا ہے۔ ان کے پاس سے ایک پستول بھی برآمد ہوا ہے۔ ان طلبہ کے مصر واپس پہنچنے پر ان کے استقبال کے لئے بڑی بڑی تیاریاں کی گئی تھیں۔ مگر ان کی گرفتاری کی خبر سنتے ہی مصر کے تمام اخبارات نے ان کے خلاف سخت لکھنا شروع کر دیا ہے۔

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL ۲۹ No ۹ DELHI — یکم فروری ۱۹۳۷ء — PRICE ONE ANNA

سودا گران کٹ پیس جنس کیسے کا واحد مرجع — شائقین کٹ پیس کے لئے نادر موقع

کٹ پیس کی اسپیشل بنڈل

صرف ایک ماہ کے لئے خاص عائتی نرخوں پر

ہر کپڑا کو ہمان اور موسم کی فرمائش کے موافق سوٹ کرنے میں اگر ... ہی پیشل بنڈل کی قابل تعریف ... اور نادانہ ... ہوں تو آپ کا دل خوش کرنے کے لئے ہر ... ہیں ... ہیں ... ہیں

شذرات

اسپین کی بغاوت خود اسپین نے فیس قدر تباہ کن ہے اس کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ تقریباً دو سال سے مسلسل یہ جنگ برپا ہے اور اس دوران میں ملک کی عام آبادی کے علاوہ متعلقہ فریقین کو جس قدر نقصانات اٹھانے پڑے ہیں وہ عبرت ناک ہیں۔

لیکن اس بغاوت کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ یہ طاہر ہے۔ جرمنی اور بالخصوص اٹلی کے رضا کار علانیہ باغی جنرل فرانکو کے محاذ پر اسپین کی جمہوری حکومت کی شکست و ریخت میں مشغول ہیں یہ سوویٹ علانیہ طرفدار کے ساتھ جمہوری حکومت کا اظہار کر رہا ہے اور جرمنی اور اٹلی کی حالت کا یہ حال ہے کہ ان دونوں (فجر الاسلام) ہر ہفتہ اسپین کے معاملات سے غیر متعلق رہنے کے متعلق متواتر اور جس قسم کی وضاحت کی جا رہی ہے اس سے ہر شخص واقف ہے۔

حال ہی میں اٹلی کی وفاقی مجلس اعلیٰ کے اجلاس میں مسٹر مسولینی نے اٹلی کی فوج کو واپس بلانے سے انکار کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ اٹلی کی جو فوج اسپین میں ہے اس کی تعداد میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر اس بات کا اندیشہ ہے کہ اسپین کی یہ جنگ عالمگیر جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہو۔

اسپین کی بغاوت کے متعلق ہمارا نقطۂ نظر ہمیشہ یہ رہا ہے کہ یہ بغاوت اسپین کی جمہوری حکومت کے خلاف ہے اور اس کی پشت پر فاشزم کی طاقت کام کر رہی ہے۔ اس لئے ہم اس بغاوت کو ناجائز سمجھتے ہیں اور اس کی ہر ممکن مخالفت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

علم و نظر

ہندوستان کی عظیم الشان مذہبی یونیورسٹی دارالعلوم دیوبند

وہ آزاد درس گاہ جس نے ہندوستان میں آزاد تعلیم کے اصول کی بنیاد رکھی

ایک ادارہ جس نے نصف صدی تک انگریزی غلبہ کا مقابلہ کیا

(۴)

طبقہ ثانیہ ۱۳۲۳ھ ۱۹۰۵ء شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب

(امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی کی وفات و جہاد فی الحریۃ ۱۹۱۴ء مطابق ۱۳۳۲ھ شذرات)

مولانا قاسم صاحب اور امام ربانی مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہما جیسے دو بے مثل و بے نظیر بزرگوں کے سایۂ عاطفت میں جو تربیت پائی تھی اس کا اثر تھا کہ ان کی زندگی کا ہر لمحہ اور ہر گوشہ اسی رنگ میں رنگا ہوا تھا۔ ان کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اور ایک ایک

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلے کے کہ... اللہ عمل شائع کے اس ارشاد کی رو سے میں کہ مؤمن قریبا ایسا نہیں جہاں اللہ نے اپنی ہدایت نہ بھیجی ہو کیا یہ خیال جائز ہے کہ بعض چوتا ہزار ملک ہے وہاں یقیناً مختلف وقات میں انبیاء علیہم السلام بخلافت خلدہ نبوی کے تشریف لائے؟

کیا امام جندبی سری کرشن، بربھو اور دیگر بھگوان ہنود کو ہم انبیاء تصور کر سکتے ہیں؟

کیا وہ بادر کتاب شروع ہندو مانی کی ہندی کتاب "سامانی صاحف" کو بھی جانتے ہیں؟

اگر وہ یاد اور کتاب شروع ہندو مانی کی ہندی کتاب "سامانی صاحف" کو بھی جانتے ہیں؟

تو ایسے ہندوؤں کا اس کتاب کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟

اگر وہ ان کتاب میں کچھ ہونے کی وجہ سے اس کتاب کو آسمانی صحائف مان لیں جائیں

دیوبند میں طلبا اور اساتذہ کا جلسہ

حکومت حیدرآباد کی حمایت میں تقریریں

دیوبند ۸ فروری: آج عشاء بعد دیوبند میں طلبا اور اساتذہ کا ایک جلسہ مولانا محمد حبیب صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مولانا محمد یٰسین احمد صاحب مفتی شیخ الحدیث و العلوم نے دیباچہ جلسہ میں بتایا کہ ریاست حیدرآباد کے بارے میں حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اسلامی دولت کا شمار تاحال ہونا چراغ ہے اس پر مسلمانان ہندکی آنکھیں لگی ہوئی ہیں، مہذب دنیا نے جو تعریف مذہب و ملت رعایا کی اور اس کی مالی مدد میں ہمیشہ کوشش کی ہے اس سے حوالی کی نہیں کرسکتے، حادثہ کے ایک رخ پر داد دیا ہے کہ ملک کا کام اس سے ہمدردی ظاہر کرنا ہے کہ ملک کی ہمت سے کام لیں، نیز آزادی طلب اور قابل پسند قومیں دوسرے غیر مستقل حکومت اور اپنی ملک قرار نہیں دیتا، ان کا کام کس وقت ہمت سے کام لیں اور کامیاب ہوں، ان کو ہمدردی کرنے ہوئے ملک کو ان فرد واحد کے قبضہ سے بچانے کے لئے جو حضور اعلیٰ کی ذات ہیں، ہر مسلمان کا فرض ہے، کوئی مسلمان ہندوستان کا ایسا نہیں ہوگا جو حضور اعلیٰ کی ذات کو ہندوستان کے لئے ضروری نہ سمجھتا ہو

غازی آباد میں یوم حیدر آباد

سرپرست جلسہ جناب حاجی سراج احمد خانصاحب کی تقریر

تاریخ غازی آباد پر ایک نظر

جناب صدر اور معزز حاضرین۔ آج ہم اس لئے یہاں پر جمع ہیں کہ اپنے محسن اعظم اعلیٰ حضرت عثمان خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ فرمانروائے دکن کی رواداری اور بے نفسی اور وجود دی سرزمین ہند کے لئے دیرینہ خدمت کے اقوام عالم کے لئے طائفہ مذہب وملت یکساں قدیم الایام سے مہربان رہی ہے۔ اور ان سلاطین العظام کی نیاضی جس تاریخ عالم میں آب زر سے لکھی جارہی ہے میں کارنامہ شاہ و اخلاق تابندہ میں ابدالآباد تک قائم رہیں گی۔ آج کل جنہ حضرت جاہ سجانی اور آصف سابع سے صدر دنگ آصفیہ میں جو مرتے ہیں ہر گھنٹے سے علیحدہ پانی کی ناکاک کوشش کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ ہم سرزمین ہند کے لئے بطور نمونہ کے پیش کئے جا سکتے ہیں۔ دنیا کے مصور کو سرکار عالیہ کی رعایا کی تاریخ سلطنت کی تاریخ مشیری دلچسپی رسائی سے آج کل کا زمانہ دنیا کے سیاسی بلند و شکست آصفیہ میں مارس شاہ کے کھوں ہندوستان گھوڑوں کو دوڑانے والے ہیں۔ گھوڑا اور دیگر سواب ہوسکے ہیں۔ ہندوستان کی ہر ریاست کی تاریخ میں پیل دندان کی ہاتھی دانت کی ہوتی ہے۔ لیکن حیدرآباد کی تاریخ میں پیل مردان کی ہے۔ یہ ہاتھی دانت کی نہیں بلکہ ہاتھی مردوں

رجسٹرڈ ڈایل نمبر ۱۷۹۳

تار کا پتہ "جمعیۃ" دہلی

اللہ علی الجمعیۃ

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

فی پرچہ ۱؎

ادارہ
حامد الانصاری غازی
سید صبغۃ اللہ بختیاری

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
۱ ۔ ۱۱ ۔ ۲۱

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر کے
سالانہ آٹھ روپے
ششماہی پانچ روپے

نمبر ۱۱ جلد ۲۹

دہلی یوم دوشنبہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۷۵ھ مطابق ۳ فروری ۱۹۵۶ء

دنیائے اسلام

سابق ترکی مقبوضات کی واپسی کا مطالبہ

لاذقیہ حوالہ کرو، ہم جنگ عظیم کے مظالم کا بدلہ لیں گے ترکی قوم کا نعرہ

استنبول ۲۰ دسمبر ڈاک ۔ گذشتہ ہفتہ ترکی کے طیارے ان مقامات کی واپسی کے لئے مظاہرہ کیا جو جنگ عظیم کے بعد ترکی سے چھین لئے گئے تھے۔ اسکندرونہ ترکی کو مل چکا ہے۔ اب بندرگاہ لاذقیہ کی واپسی کے لئے زبردست مظاہرہ کیا گیا۔ طیارہ کا جلوس نے بڑے بازاروں سے گذرتا ہوا ایک بال برہ کا جلسہ جا جوان طیارہ کے علاوہ وہ [illegible] اور بعض طیارات کے پائلٹوں نے بھی حصہ لیا اور تقریریں کیں۔ تقریروں میں بتایا گیا کہ جنگ عظیم میں کس طرح ترکی مقبوضات سے اتحادیوں نے فوجیں کیں اور کس طرح جمعیۃ کا لاذقیہ کی واپسی کے لئے جلوس نکالا گیا۔ مقررین نے کہا کہ اگر ترکی مقبوضات کو تلوار کے زور سے فتح کیا جاسکتا تو ان کو اس سے بڑی خوشی ہوتی۔ مگر چونکہ یہ تمام علاقے پُرامن طریقہ سے دے گئے ہیں اس لئے ان کی واپسی بھی پُرامن طریقہ سے ہونی چاہیئے۔ جلسہ کے بعد جلوس نے ترکی کے مختلف شہروں میں سے گذرتا ہوا ایک بڑے میدان میں جمع ہوا جہاں ترکی کے زیر قبضہ جو سیاسی قیدی ہیں ان کی رہائی کے لئے زبردست مظاہرہ کیا گیا۔

اخبار ٹرکش ۔ ڈیلی نیوز نے اپنی لیڈر میں لکھا ہے کہ ترکی جنگ عظیم کے تمام اتحادیوں سے پیچھا چھڑا چکا ہے اور اب ہم کو کسی سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اس لئے ہم کو اپنے مقبوضات کی واپسی کا مطالبہ کرنا چاہیئے۔ اخبار نے لکھا کہ ہم کو اپنے حقوق کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنی چاہیئے۔ ہم کو اپنی فوج کو ہر قسم کے ہتھیاروں سے لیس کرنا چاہیئے۔ ہم کو اپنی فوج کو ہر قسم کے ہتھیاروں سے لیس کرنا چاہیئے۔ ہم کو اپنی فوج کو ہر قسم کے ہتھیاروں سے لیس کرنا چاہیئے۔

جزیرۃ العرب برطانی ریشہ دوانیاں

برطانیہ و مسقط کے درمیان اتحاد، تجارتی و بحری معاہدہ

سلطنت ہند کے محکمہ امور خارجہ نے ایک پریس کیمونیکے کے ذریعہ اعلان کیا ہے کہ ۵ فروری کو معاہدہ جدیدہ برطانیہ اور سلطنت مسقط کے مابین مسقط میں دستخط ہوگئے۔ اس معاہدے سے ۱۸۵۱ء کے معاہدہ کی [illegible] فروری ۱۹۵۶ء کو ختم ہو رہی ہے۔ [illegible] سلطنتوں کے درمیان تقریباً ڈیڑھ صدی سے جو خوشگوار و دوستانہ تعلقات چلے آئے ہیں بدستور قائم رہیں۔

ناظرین کو یاد ہوگا کہ گذشتہ دنوں سلطان مسقط نے ہندوستان اور انگلستان کا سرکاری دورہ کیا تھا۔

قرآن کی تعلیم اور اس کے اثرات بازگشت

ایران کے ملا اب خود ہماری پرجوش دلائل کو رجھا رہے ہیں قرآن کا درس دیتے ہیں۔ اسکے باوجود ایران پھر ہمارے دشمنوں کے بجائے کہ ایمان سلامت حافظے نے کھڑے ہو کر کہا آج سے ۱۴ سو دن ہے۔ جب کہ ہمارے رسول پاک نے خدا کے نام پر کام شروع کیا تھا۔ ہم مسلمان ہیں جو سب کے پہلے یہ کہتا ہے کہ میں خدا کا اقرار کرتا ہوں اور اس کی مقدس کتاب قرآن پر ایمان رکھتا ہوں اور اسلام کے مقابلہ میں سر جھکانے کے لئے تیار نہیں۔ [illegible] اور اسلام کے دوسرے کو ختم کرنے کے لئے [illegible] اب ہم ہیں جو ایران سے ہمارا مذہب خدمت خلق فراموشی اور عمل خوب ہوتی ہے۔ میں نے اپنی چیرت کا اظہار کیا تو انہوں نے کہا ہمارا مذہب خدمت خلق [illegible]

مقامات بیخودی

(از جناب سید انظام الدین صاحب عبرت گلاوٹھی)

دنیا کا تماشائی ہے دنیا پہ نظر ہے
انجام سے غافل یہاں ہر ایک بشر ہے

دل جلوۂ گہ ناز ہے بے خوف و خطر ہے
آپ آئیں یہاں شوق سے یہ آپکا گھر ہے

تاثیر دوا میں نہ دعاؤں میں اثر ہے
بیمار محبت نہ اِدھر ہے نہ اُدھر ہے

اب تو میرے سینے میں نہ دل ہے نہ جگر ہے
کہیا یہ تری دزدیدہ نگاہوں کا اثر ہے

ایک یہ بھی تیرے جلوہ زیبا کا اثر ہے
شب ہے جو نہ دیکھوں میں جو دیکھوں تو سحر ہے

اس آنکھ میں دن رات کی گردش کا اثر ہے
لگ جائے تو شب ہوگئی کھل جائے سحر ہے

وہ سانے میٹھے ہیں میرے وقت سحر ہے
کیا مطلع انوار میرے پیش نظر ہے

اب کونسی دنیا میں ہوں لے عشق بتا دے
اب دن ہے نہ اب شام نہ شب ہے نہ سحر ہے

یہ خانے نہیں ایک قطرہ بھی باقی نہیں چھوڑا
اب رند بلا نوش کی تلچھٹ پہ نظر ہے

میں دیکھ لوں جی بھر کے انھیں ذرے میں حیرت
مجھ جیسے مسافر کا یہی زاد سفر ہے

حسن تغزل

(از جناب بہتاں صاحب سیوہاروی)

ہر رنگ بقدر امکاں یہاں آج سجا ہے
میں تجھکو دل سچا ہوں تو تجھکو دل سچا ہے

ظلم میں بھی ظالم ثابت قدم نہ نکلا
یہ بھی نہیں مسلسل پیہم ہنے گا ہے گائے

رشک آفریں نہ تھہری یہ تیری ترقی
میری طرح زمانہ تجھکو کہیں نہ چاہے

اک ٹیس دہ ہے دیوان بہتاں اس کا
اہل سخن وہی ہے جو میر کو سمجھا ہے

ایران جدید

امریکن سفیر متعینہ طہران کے تاثرات

متحدہ اسلامی قومیت کا احساس یورپ کی مادی طاقت کا مقابلہ میں شکست کھا سکتا ہے

مسٹر گرے جو امریکن سفارت خانہ طہران میں بطور ڈپٹی سفیر تھے۔ مرکہ واپس جا کر اپنے تاثرات و خیالات بذریعہ اخبار فلاڈلفیا نارتھ امریکن میں لکھے ہیں۔

میں دوبارہ سترہ برس کے بعد ایران گیا تو وہاں میں نے دیکھا پہلے کا ایران نہ تھا۔ ایران جدید کی ایک نئی روح کام کر رہی ہے۔

خود دارالسلطنت بھی اس طرح بدل گیا ہے کہ اس کو پہچانا دشوار ہے۔ عام طور پر دیہاتوں میں پہلے کی طرح حسن و فتن کی کثرت ہے۔ لیکن شہروں کے بجائے قومی سرگرمی و مستعدی بے قراری ہر شخص پر چھا رہی ہے اور ترقی یافتہ ملکوں کی طرح ہر شخص کاروبار کی طرف متوجہ ہے۔ ایران جدید سے ہم نے تو صرف یہی سیکھا ہے کہ جاپان سے ہم کو کس طرح سبقت لے جانا چاہیئے۔

بادشاہ کا جشن سالگرہ۔ آج مسین کی تباہی کے دن ۹ بجے سے حیرت سے کہا ہاں میرے دوست! لوگ آج خیرات کرنے میں غریب و لوگوں کو کھانا کپڑا دیتے ہیں اور مسین کی یاد میں فوجی نمائش کرتے ہیں۔ دشمنان ملت کے مقابلہ میں کردار کا نقشہ جلد کی بنیاد ہی کرتے ہیں۔

اتحاد اسلامی، مشرق کا آہنیں حصار

اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ ترکوں کی طرح ایرانیوں نے بھی فرنگی و فرنگ کے تسلط کو اختیار کیا۔ وہ اب مسین کی یاد میں کیوں ماتم کرتے۔ اور کربلا کی نفس باختگی کے بجائے قومی پریڈ کرتے ہیں آزادی وطن کا جشن مناتے ہیں اور دشمنان اسلام کے لئے کربلا تیار کرتے ہیں اور عجب اس انقلاب سے غافل فرنگی دھوکہ میں ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اس کو خبر نہیں کہ مسلمان کس طرح پچھلے پورپ کی مادی طاقت کے مقابلہ میں ایک مشرقی حصار بنا گیا ہے۔

بھلے یہ دیکھکر بڑی حیرت ہوتی کہ وہ ایران جہاں ریشم سازی یا قالین بافی کے کرگی صنعت رہتی۔ اب مشینی کارخانوں کی دھوم دھام اور ترقی کے بے چین ہے۔ اس کا مرکز مسکو نہیں ہوگا۔ اس کی خاص طرز تعمیر ہوائی جہاز، ٹریکٹر اور موٹر کاروں کے قافلے قائم ہیں اور دو ریل ہیں۔ ایک تو قدیمی ہے ایرانی۔ اب خود نہیں دوسرے کو روسیوں کی بنائی ہوئی ریل بھی ہے اور تیسرا مستقبل سب فرانس اور شیئر کے ہم رہے ہیں۔ باقی صفحہ کالم ۱ پر ملاحظہ ہو۔

رسالہ افسانہ مفت

پیس پوسٹ پر ہمارے کے لئے ہمارا پتہ لکھ کر بھیجیں اور ہر سال بھر کے لئے تمام دلچسپیوں ۔ رنگ و مزاح مختلف شوروں کے تمام نمبر مفت کے لئے ۔ روانہ فرمائیں

منیجر افسانہ پوسٹ ۶۸ دہلی

رسالہ مشرق کا افسانہ نمبر مفت

بہت عجیب، نہایت جدید کہانیاں، اور حضرات کی بہت کا پرت علی اسوں کا شاہکار، خصوص اک کے لئے ایک آنے کا ٹکٹ بھیج کر مفت منگائیں۔

منیجر افسانہ پوسٹ ۶۸ دہلی

شمالی ہند کا بلند پایہ ہفتہ وار اصلاحی و تاریخی اسلامی مجلہ

"الارشاد"

"الارشاد" لاکھوں مسلمانوں کو گمراہی سے بچا کر ان کا قابل اور حق کا بیباک مبلغ ہے۔

"الارشاد" ہر مسلمان کی ضرورت ہے۔

"الارشاد" کا مقصد حیات اسلام کے احیاء و دینی و تاریخی اسلوب کے نمونوں کی حفاظت، مسلمانوں کو مغربیت سے بچانے کی کوشش کرتا ہے۔

"الارشاد" ہر ماہ ۱۵ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔

"الارشاد" کا ہر خریدار ہر ماہ ۱۵ تاریخ کو اپنا رسالہ پہنچا ہوا پائے گا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دھلے

الجمعیۃ

۱۳ر فروری ۱۹۳۹ء

جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس

وقت کے اہم ترین مسائل اور علماء کیلئے ایک لمحۂ فکر

(۲)

پچھلی بحث میں ہم نے مسلمانوں کی سب سے بڑی اور اہم مذہبی ضرورت، اپنی اصلی تاریخ سے واقفیت، اور اس کے مطابق اپنی زندگی کو بنانے اور سنوارنے کی بتائی تھی۔ اب ہم اس سوال پر غور کرتے ہیں کہ اس مقصد کے حاصل کرنے کا بہترین طریقہ کیا ہے۔ ہمارے نزدیک اس کا سوائے اس کے اور کوئی طریقہ نہیں ہے کہ مسلمانوں کے ہر ایک شخص کو اس کی مادری زبان میں اس کے مذہب کی تعلیم دی جائے۔ اس کے بغیر نہ تو مسلمانوں کی اکثریت اپنے مذہب کی حقیقی روح سے واقف ہو سکتی ہے اور نہ اس کے اندر اپنے مذہب کی صحیح محبت پیدا ہو سکتی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جب تک مسلمانوں کی اکثریت اپنے مذہب کی روح سے واقف نہ ہو اور اس کے اندر اپنے مذہب کی صحیح محبت پیدا نہ ہو، اس وقت تک مسلمانوں کی اصلاح کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی۔

ایک بڑا کارنامہ تعلیمی اسکیم کی ضرورت

دوسرا اہم کام یہ ہے کہ ہندوستان کی ایسی تعلیمی اور دینی نظام قائم کیا جائے جس کے ذریعہ سے ہر مسلمان بچہ کو اس کی مادری زبان میں اس کے مذہب کی تعلیم دی جا سکے۔ اس کام کے لئے ہم کو ایک ایسی اسکیم تیار کرنی چاہئے جس کے ذریعہ سے ہندوستان کے ہر ایک

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ:-

زید کے چار بچے ہیں ایک لڑکی۔ تین لڑکے۔ زید کا انتقال ہو چکا ہے۔ زید کی میراث تینوں بچوں میں تقسیم ہو چکی ہے۔

زید کے تین وکیل تھے۔ عمر۔ اکبر۔ بکر۔

عمر اور بکر فوت ہو چکے ہیں۔ بکر شادی ہونے کے قبل فوت ہوگیا۔ عمر عہد شادی کے فوت ہوا۔ عمر کا ایک لڑکا ہوا تھا۔ وہ بھی ہلاک ہوگیا۔ اب عمر کی بیوہ بیوہ ہو چکا ہے۔ اب کوئی بر عمر کا زندہ نہیں ہے۔ عمر اپنی زندگی میں دو ہزار روپیوں کا انشورنس کرایا تھا۔ جو اپنی زندہ کے نام انجینشیں کرگیا ہے۔ عمر کی عزت کا بھرا کچھ ورثہ پیچھے ہے۔ جو ہاسپ الاوا

(۱) کیا اپنے مسلمان عورتوں میں کسی شریف خاندان کی لڑکی سے نکاح آ سکتا ہے۔ ایک مسجد مسلمانوں نے بنائی ہے۔ اس کے امام کے لئے کوئی صاحب اپنی لڑکی دینا چاہتے ہیں۔ کیا ایسا نکاح جائز ہے۔ ایک مسجد مسلمانوں نے بنائی ہے۔ اس کے امام کے لئے کوئی صاحب اپنی لڑکی دینا چاہتے ہیں۔ کیا ایسا نکاح جائز ہے۔

(۲) کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ:-

ایک شخص نے اپنی لڑکی کا نکاح ایک شخص سے کیا۔ لڑکا نابالغ تھا۔ لڑکی کے والد نے لڑکے کو اپنے گھر میں رکھا۔ لڑکا بالغ ہوا۔ لڑکی بھی بالغ ہوئی۔ لڑکی کے والد نے لڑکے کو اپنے گھر سے نکال دیا۔ لڑکا اپنے گھر چلا گیا۔ لڑکی کے والد نے لڑکی کو دوسرے شخص سے بیاہ دیا۔ اب لڑکا اپنی بیوی کو لینے آیا۔ لڑکی کے والد نے کہا کہ تم نے لڑکی کو نہیں رکھا۔ اب ہم لڑکی کو نہیں دیتے۔ لڑکا اپنی بیوی کو لے گیا۔ اب

سر سکندر کی بوقلمونیاں

دن کہیں رات کہیں صبح کہیں شام کہیں

ایک دل چسپ مگر عبرتناک مرقع

(۱)

پنجاب میں، اس وقت کسی خاص فرقہ کی حکومت نہیں اتحاد پارٹی تمام قوموں کی نمائندہ ہے، سیوک کابینہ ہوگی، اچھیز وہ وعدہ ہر مخلوط کے لئے ہر وقت کھلا رہیگا۔

فرقہ وارانہ منافرت کی پوری قوت کے ساتھ روک تھام کی جائے گی۔

(پنجاب اسمبلی کے پہلے اجلاس میں)

(۲)

ہندوستان کی آبادی صرف ہندوستان کی حفاظت کے لئے ہے، گورنمنٹ برطانیہ نے ہندوستان کی لوہوں کو ہندوستان کی حفاظت کیلئے مسلح نہیں کیا، اور اگر اس کی جنگ ہوگی۔ جس کو کل کا پتہ نہیں ہے، میں جناب اسمبلی سے اعلان کرتا ہوں کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی حفاظت کا ذمہ دار پنجاب کی وزارت ہوگی۔

(سلم لیگ کے اجلاس کلکتہ میں)

(۳)

مگر مسلمان سمجھ لیں کہ ہم کسی کے سول نافرمانی ترک کریں، قومیں اپنے اخبار، سوسائٹی کے نام سے لڑا کرتی ہیں، مسلمانوں میں ہاتھ تصفیہ کر سکتا ہوں، وہ مجھ مسلمانوں کو واپس نہ لیں گی ہے پہلے دل میں بھی سمجھ شبہ تھا کہ اور وجوہ سے، مگر میں خلافت، تین کانفرنس کی مخالفت کی اور وجوہ سے، مگر میں ضمنیہ ذکر کرتا کہ اس کو وزارت سے مستعفی ہو جاؤں گا۔

(مسلم لیگ کے اجلاس کلکتہ میں)

(۴)

میں تو بجانب وعدہ وفا ہوں، مگر کہتا ہوں کہ بطانیہ کے تخت تاج کی حفاظت کے لئے، پنجاب ہر طرح کی مدد کرے گا میں حکومت کو یقین دلاتا ہوں کہ پنجاب کی مجھ پر اور بادشاہ و ملت کی حفاظت کے لئے ہر وقت کھلا رہیگا۔

(گورنر پنجاب کی آمد پر)

(۵)

مرکزی اسمبلی میں آدمی بن کے اس پر جانے سے مسلمانوں کی عزت، بالا ہو گئی ہے ہندوستانی اگر کی فوج میں بھرتی ہو کر ہماری کی خدمت کر سکتے ہیں بادشاہ و ملت کی وفاداری کا ثبوت دیں، جناب میں ثابت کر دیا ہے۔

(تقریر بمقام بہاولپور)

(۶)

ہمارے مطلق العنان بادشاہ کی تاجپوشی کی تقریب

(شاہی سپردگاہ ہونے کی تاریخی تقریر)

وزیرستان کی نام نہاد مہم اور ہندوستان کے اخراجات

تین لاکھ روپیہ خرچ ۵۵ نوبی ہلاک اور دو سو زخمی ہوئے

مرکزی اسمبلی میں اہم سوال و جواب

مشہور گورنمنٹ ہیلتھ سکیم کی یہ مشہور اور عظیم سکیم ہے، ایک سوال کا جواب دینے پر ہے گیا کہ کم از کم ۲۵ ہزار ہسپتال تک دنیا ہندوستان میں ضرورت ہے، فوج کے علاوہ فوجداری میں ۱۹ جنوری کی تاریخ اس کے آخر میں ہوگا۔ اس وجہ سے ۱۹۴۲ء میں ۱۰۰ ضلع ہیں، ہندوستان میں ۲۵ ہزار ہسپتال کی ضرورت ہے،

الجمعیۃ کا مکتوب برلن

ہندوستان کدھر جا رہا ہے

ہندوستان کو انگریزوں نے سالہا سال سے غلام بنا رکھا ہے گو کہ آزادی کی جدوجہد ملک میں برابر جاری ہے لیکن انگریز نے ہندوستان کو اب تک آزاد نہیں کیا اور نہ ہی وہ آزاد کرنے کی نیت رکھتا ہے۔ اور حاصل غور یہ اس وجہ سے کہ وہ زمانہ بھی یاد تنہا ہے کہ مسلمانوں کی صوبت کیا حالت تھی اور اب کیا ہے۔ اس خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کتاب کا مطالعہ ہمیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس کتاب میں ان تمام مسائل پر بحث کی گئی ہے جو ہندوستان کے سامنے ہیں۔ اور ہندوستان کی ترقی کے لئے ان کا حل ہونا ضروری ہے۔ یہ کتاب ہمارے ملک کے ایک مشہور مصنف مسٹر جواہر لال نہرو نے لکھی ہے۔ جو ہندوستان کے ایک مشہور لیڈر ہیں۔ اور ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں ان کا نام بہت نمایاں ہے۔ اور ہر ایک ہندوستانی ان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اس کتاب کے مصنف نے ہندوستان کی ہر ایک مشکل کو بڑی خوبی سے حل کیا ہے۔ اور ہر ایک مسئلہ کو بڑی خوبی سے سلجھایا ہے۔ اور ہر ایک مسئلہ کو بڑی خوبی سے سلجھایا ہے۔ اور ہر ایک مسئلہ کو بڑی خوبی سے سلجھایا ہے۔

اعلیٰ سیاست کا فقدان

پستی سے ہم میں اعلیٰ درجہ کا سیاستدان اب تک پیدا نہیں ہوا کہ جو لوگ جو ہمہ جدوجہد کر رہے ہیں اس سے نتیجہ حاصل ہو سکتا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان آزاد ہو مگر ملکوں کی اس سب کا خیال ہے انگریزوں کو اب نہ ہٹنا ہے کہ مسلمانوں کی حالت کیا تھی اور اب کیا ہے۔ ہر ہر ہندوستانی کا نام جاگ جائے گا۔ ہر ہندوستانی کا نام جاگ جائے گا۔ ہر ہندوستانی کا نام جاگ جائے گا۔

جرمن اور ہندوستان میں تعلقات

گزشتہ دنوں ایک مجلس کا ذکر کیا جائے تو اس مجلس میں ایک صاحب نے کہا کہ ہندوستان اور جرمنی میں ہمیشہ سے ہی اچھے تعلقات رہے ہیں۔ اور ہندوستان کے لوگ جرمنی کو بہت اچھی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور جرمنی کے لوگ ہندوستان کو بہت اچھی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور جرمنی کے لوگ ہندوستان کو بہت اچھی نظر سے دیکھتے ہیں۔

بدیشی ایشیا

ایشیا کے ممالک میں ہندوستان کا نام بہت اچھی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اور ہندوستان کے لوگ ایشیا کے ممالک میں بہت اچھی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ اور ہندوستان کے لوگ ایشیا کے ممالک میں بہت اچھی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔

بدیشی ایشیا

ایشیا کے ممالک میں ہندوستان کا نام بہت اچھی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اور ہندوستان کے لوگ ایشیا کے ممالک میں بہت اچھی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ اور ہندوستان کے لوگ ایشیا کے ممالک میں بہت اچھی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔

گرمیاں آ رہی ہیں!!

اپنے اور اپنے بال بچوں کے لباس گرما

اور کپڑوں کے متعلق دیگر تمام ضروریات کا انتظام کرلینے سے پہلے

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل مرچنٹس لمیٹڈ دہلی

کے دفتر میں نمونے اور ڈیزائن

ہر ایک بڑے پارچہ فروش کے ہاں ضرور ملاحظہ فرمایئے

ہماری مقامی دوکانات

واضح لال کٹڑہ مقصل گھنٹہ گھر | یاکناٹ سرکس بالمقابل دارس ہوٹل نیو دہلی یا سید دن مل بارہ ہندو راؤ انبالہ

تشریف لائیے یا اپنی خاص ضروریات تحریر کے نمونے بذریعہ ڈاک طلب فرمائیے۔

نہایت دلکش رنگین کیلنڈر

دو آنہ کا ٹکٹ بھیج کر ایک یادگار نمونے کے ٹکٹ بھیج کر

پتہ:- اگروال سٹور سبزی منڈی شملہ

مبلغ آٹھ ہزار روپیہ نقد انعام

ہر کام، نصاب اور ایمان داری سے ہو گا کامیابی کریں اور فائدہ اٹھائیں

انعامات

پہلا انعام بیس ہزار روپیہ جو بالکل صحیح حل بھیجنے والے کو دیا جائے گا۔ دوسرا انعام مبلغ پانچ ہزار روپیہ اس کو دیا جائے گا جس کا حل سب سے پہلے موصول ہو گا۔ تیسرا انعام مبلغ دو ہزار روپیہ اس کو دیا جائے گا جس کا حل سب سے پہلے موصول ہو گا۔

حل کیا کرنا ہے

آپ کو دیئے ہوئے نو خانہ مربع میں ایک سے سولہ تک کے ہندسوں میں سے کوئی سے ہندسے اس ترتیب سے بھریئے کہ ہر سطر، ہر کالم اور ہر قطر کا مجموعہ ۳۴ ہو جائے۔ ہندسوں کو ایک سے زیادہ دفعہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

شرائط انعامی مقابلہ ہر مہینے کی ۲۵ تاریخ کو بند ہو جائے گا۔ اس کے بعد کوئی حل قابل انعام نہیں ہو گا۔ ہر ایک حل کے ساتھ ۲۰ فروری تک ۲۰ فروری تک ۲۰ فروری تک

مجھول (بجھا گلپور) میں گائے کی قربانی پر گئو قیاریاں

مقامی حکام کی عاقبت نااندیشانہ طرز عمل۔ حکومت توجہ کرے

مجھول (بذریعہ ڈاک) عید الضحیٰ کے موقعہ پر گائے کی قربانی کے سلسلہ میں مجھول ضلع بھاگلپور کے ۲۳ مسلمان گئو قیار کئے گئے

صرف دو روپیہ آٹھ آنہ میں آٹھ گھڑیاں اور دیگر قیمتی تحفہ جات

پانچ عدد ڈی سٹ واچ ۱ دو عدد ڈائی پاکٹ واچ ۱ ایک عدد اصل ہرن قائم میں گارنٹی ۱۵ سال ناظرین کو معلوم ہو کہ سب گھڑیاں جابت خوبصورت اور قابل دید لائق خرید ہیں ہم نے اپنے خاص آرڈر سے ولایت سے منگائی ہیں یاد رکھئے کہ مقررہ تعداد پانچ ہزار فروخت ہو جانے پر بھی اس قیمت پر منگوا مل سکیں گی لہذا آج ہی منگوا کر اس جماعت سے فائدہ اٹھائیے ان گھڑیوں کے ساتھ ہم کیرٹ رولڈ گولڈ کا فائن بن ۱ ایک عدد فوٹو فریم بصورت سیچوئن کی یادگار مفت دیا جائے گا۔ محصول ڈاک و پیکنگ علاوہ۔ ناپسند ہونے پر قیمت واپس ہوگی۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر جرمن واچ ہاؤس ۴۳ A دھاریوال (پنجاب)

شمالی ہند کا بلند پایہ مذہبی اصلاحی تاریخی ماہانہ مجلہ

"الارشاد"

"الارشاد" اعادہ سلیمہ کی جان کا قالع اور حق کا بیباک مبلغ ہے۔

"الارشاد" مرزائیت و خاکسارت کے لیے پیام موت ہے۔

"الارشاد" کی عرش مسلمانوں کو کتاب و سنت کے ساتھ تمسک اور اتباع سلف صالحین کی دعوت دیتا ہے۔

"الارشاد" کا مقصد حیات اسلام کے اندرونی و بیرونی دشمنوں کے حملوں کی مدافعت اور مسلمانوں کو معرفت کے جراثیم سے بچانے کی کوشش کرتا ہے۔

"الارشاد" میں ہندوستان کے بہترین اہل قلم حضرات اور اکابر علماء کے مضامین شائع ہوتے ہیں نہایت سالانہ ایک روپیہ آٹھ آنہ طلباء مالک غریب ایک روپیہ چار آنہ نمونے کے لئے ایک آنہ کا کارڈ ارسال فرمائیں۔

سید عبد الحمید بخاری مالک ماہنامہ الارشاد امرتسر

نئی جوانی

تندرستی، جوانی، عزت و دولت کا صحیح راستہ دکھانی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں

آپ بھی

ایک کارڈ بھیج کر یہ کتاب مفت طلب کیجیے اور فائدہ اٹھائیے

اے شیر ایند کمپنی نمبر ۳۲ ریلوے روڈ جالندھر شہر

آپ کے تجربہ کا دوست

ایسے لاکھوں مرض محت حاصل کرنے کے لئے مسیحائی دوا پر سیاہ کر کے مایوس ہو گئے ہیں مقعبات مرتاض عالم آرٹنگ گولیوں کا استعمال کر کے مکمل صحت حاصل کر چکے ہیں نیس ۔ بد ہضمی ۔ خون کی خرابی و کمی خرابی دماغ استقام ۔ سستی ۔ نامردی بھیجہ ۔ خوفناک موذی امراض کو تمام عمر کو بانی نہیں رکھتی ۔ آپ بھی ایک بار آزما کر دیکھیں

فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ ۔ محصول علاوہ ۔ ولی ایجنٹ حکیم امجد بازار قرا (مالی ولایہ)

ترياق كوڑھ سنبھری

مرض کتنا ہی خوفناک ہو چکا ہو جہاں تک کہ شکل بیہ نہیں ہو سکتی ہو کان ناک وغیرہ گر گیا ہو ہاتھ پیر کی انگلیاں ٹیڑھی ہو کر گل گئی ہوں جوڑ ٹوٹ گئے ہوں ۔ ہر قسم کے کوڑھ کی حالت کیسی ہی ناگفتہ بہ ہو میرے اس معجون دفعتی کو استعمال کریں تین دن کے اندر نمایاں فائدہ نہ ہو تو پوری قیمت واپس ۔ ایک دفعہ آزمائش شرط ہے علاوہ محصول ڈاک

پتہ:۔ ایشیاٹک فارمیسی کہریا سرائے دہلی

مفت مفت مفت

اسیر قفس

یہ ایک دلچسپ ناول ہے اسے آپ مفت منگائیں

معجون

جس سے سینکڑوں کے اعلیٰ علیم بالذہ صحت کے ہیچ پتہ روانہ کر دیں۔

منیجر اردو بک ڈپو مسجد کالے خاں دہلی

مراسلات

ٹرانسپورٹ کمپنی میسرز دہلی بلند شہر بالقابل ٹرانسپورٹ کمپنی میسرز یونین کی شکایت

[illegible] یونین کے [illegible] کی مخالفت [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

بوڑھا مت رہو

بوٹی ٹانک آنکھ کی روشنی بڑھا۔ پکا بال کھوئی سے دائمی کالا بال پیدا کریں اور پیٹ کی خرابی دکمزوری دبھر پایہ دور کرکے جاپن بنا لائے تو دو دام واپس کی شرط پر ہری خوراک جوان کے لئے ہے۔ بوڑھا کے لئے دس روپیہ

پتہ:- جڑی بوٹی دواخانہ پوسٹ بہار نرسری (دربھنگہ)

بلند پایہ علمی رسالوں میں سب سے سستا

علمی، مذہبی، تاریخی، سیاسی، اقتصادی، اردو عربی رسالہ

قیمت سالانہ — قیمت سالانہ

ماہنامہ قاسم

عمدہ کاغذ عمدہ — معمولی کاغذ عمدہ

زیر سرپرستی شیخ الہند سیدنا حضرت علامہ مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی

جو ہندوستان کے منتخب، سربرآوردہ علماء کی علمی، دراسی، تحقیقی، نہایت آب و تاب کے ساتھ ہر مہینہ مراد آباد سے شائع ہوتا ہے اور جس نے صرف دس ماہ کے عرصہ میں علمی طبقہ میں سوسائٹی اور عام مقبولیت حاصل کرلی ہے

۱۵ محرم الحرام ۱۳۵۸ھ کو نہایت آب و تاب کے ساتھ تقریباً ۱۰۰ صفحات پر

سالگرہ نمبر شائع کریگا

جس میں مندرجہ ذیل عجیب و غریب علمی عنوانات پر خاص اور یادگار مباحث ہونگے

(۱) رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کا سیاسی اور انقلابی پہلو (۲) عقیدہ توحید کا اثر سیاسیات عالم پر (۳) عقیدہ رحمۃ للعالمین اور سیاسی فوائد (۴) آسمانی حکومت کی تصویر۔

شعراء ملک کا اچھوتا کلام — علماء امت کے بلند پایہ مقالات

قدیم خریداران اور جو حضرات یکم محرم الحرام ۱۳۵۸ھ تک خریدار بن جائیں یہ ان کی خدمت میں ہفت پیش کیا جائے گا اس کے بعد عمدہ کاغذ عمدہ اور معمولی کاغذ ۳ روپیہ میں مل سکے گا۔ رسالہ بہت زیادہ تعداد میں طبع ہوتا ہے اس لئے مشتہرین کے لئے زیریں مواقع سے خاص رعایت ہے نادہندہ اور نہ ذیل خط و کتابت سے احتراز فرمائیں۔

نوٹ:- ہر بہی خواہ ملک و ملت کا فرض ہے کہ وہ "آنے والے انقلاب کی تصویر" ظہور سے قبل کرکے قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ارسال اپنے شہر کے کتب خانے سے طلب فرمائیے۔

رعایت کی حد ہوگئی

ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپیہ کا مال

شیخ محمد حسنی

ملنے کا پتہ

صوفی اینڈ کو۔ جنرل مرچنٹ راولپنڈی

طلاء اعظم جبرئی

کرنی ہو تو

مشک گویاں

(مشک خالص)

کی عبدالسلام سے خریدیں

(عطار و تاجر)

طلائے خاص

کیمیں اور بول کی دوا نہیں اور عمدہ کاسمیں سے آرڈر تعمیل میں استعمال کی جاتی ہے اس کے لئے طلائے خاص ایک مشہور نسخہ ہے جو عضلی کی مردہ رگوں میں جان ڈالتا ہے اور ناتوانی کا علاج ہے۔ دو وقت کی خوراک ۱ تولہ ہے قیمت فی شیشی صرف ۱۰ روپیہ

معوذی

ہر ایک قسم کے جوانی اور شباب کے امراض کے لئے اکسیر ہے۔ ہفتہ میں دو بار استعمال کرنے سے ہر قسم کی کمزوری دور ہوتی ہے۔ ۱۰ دن کا کورس ہے۔ قیمت ۳ روپیہ

معجون نجات

ہر ایک قسم کی جوانی اور شباب کے امراض کے لئے اکسیر ہے۔ ہفتہ میں دو بار استعمال کرنے سے ہر قسم کی کمزوری دور ہوتی ہے۔ ۱۰ دن کا کورس ہے۔ قیمت ۳ روپیہ

قرص کبریت

پیٹ کی تمام خرابیوں کے لئے بے نظیر ہے۔ ہفتہ میں دو بار استعمال کرنے سے ہر قسم کی کمزوری دور ہوتی ہے۔ ۱۰ دن کا کورس ہے۔ قیمت ۳ روپیہ

نشاط مسک

مسک، وبار اور کے لئے کامیاب اور سریع الاثر دوا ہے۔ ہفتہ میں دو بار استعمال کرنے سے ہر قسم کی کمزوری دور ہوتی ہے۔ ۱۰ دن کا کورس ہے۔ قیمت ۳ روپیہ

شربت فولاد

خون میں شربت فولاد کی کمزوری، دماغ کی کمزوری، ہاضمہ کی خرابی، پٹھوں کی کمزوری، ہاتھ پاؤں کی کمزوری، ہر قسم کی کمزوری کے لئے شربت فولاد ایک مشہور نسخہ ہے۔ ۱۰ دن کا کورس ہے۔ قیمت ۳ روپیہ

نوٹ

بیگ کر پارسل بھیجا جاتا ہے۔ ہر قسم کے مرض کے متعلق مفصل بہ دستخط مشورہ حاصل کریں۔

افضل الحکما مولانا حکیم عطاء الرحمن ضیاء قاسمی معالج روفیسر طبیہ دہلی

کے

خاندانی و صدی مجربات کا بیش بہا تحفہ

مہتمم بہت الجہاد شاخ دہلی جامعہ طبیہ روڈ (رولی باغ)

Tele Address: Ghulam Rasool Brothers, 326 Lower Chitpur Road (Calcutta)

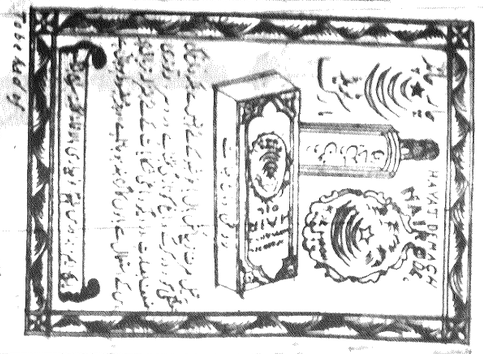

قدامت اسلامیہ سہارنپور کا خاص نمبر خریدیئے

فروری کے دسط میں یوپی کے مشہور ترین صیادی اخبار صداقت کا ایک خاص نمبر شائع کیا جارہا ہے جس میں نوجوان اہل علم مولانا سید محمد ابوسعید شاہ قدسی خلف الصدق حضرت مولانا سید محمد ابوالوفا شاہ صاحبؒ کے متواتر منتخب، صیادی پیش قیمت اور مفید و موثر علمی مقالات بہترین ترتیب کے ساتھ پیش کئے جائیں گے۔ یہ نمبر ۲۰۰ صفحات سے کم نہ ہوگا۔ رسالہ کے پانچ سو صفحات پر مشتمل ہونے کا کتابت، طباعت، دل فریب اور طباعت عیوب سے پاک ہوگی

ادارہ صداقت اس نمبر کی ترتیب میں پوری محنت صرف کررہا ہے اور اسے یقین ہے کہ یہ نمبر اب تک کے تمام نمبروں سے زیادہ دلچسپ ثابت ہوگا۔ آج ہی ۳ روپے کا منی آرڈر بھیج کر یہ نمبر ضرور حاصل کیجئے

مدیر مکتبہ علامہ انور شاہ منزل دیوبند (یوپی)

اللہ علی الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ

حامد الانصاری غازی

سید اسیع الحسینی

تاریخ نہائی شاعت ہر انگریزی ماہ

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے — سے ر

ششماہی تین روپے — سے ر

سہ ماہی دو روپے — سے ر

ممالک غیر سے

سالانہ آٹھ روپے — سے ر

ششماہی پانچ روپے — سے ر

تار کا پتہ۔ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

بی پرچہ - ار

RAMDEV 18 FEB 39

نمبر ۱۲ — دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۶ فروری ۱۹۳۹ء — جلد ۲۹

دنیائے اسلام

شاہپور محمد رضا شہزادی فوزیہ کی تقریب شادی

مصر میں جشن منانے کی شاندار تیاریاں، شہر کی آرائش، تقریب کا پروگرام

قاہرہ (ڈیرہ ڈاک نصائی) سلوم ہوا ہے۔ کہ ولیعہد مملکت ایران کے آئندہ ماہ کا پروگرام جلالۃ الملک فاروق کے سامنے پیش کیا گیا۔ شاہ فاروق نے پروگرام کی منظوری دیدی ہے اور وہ رسمی طور پر تقریب شایع کردیا جائے گا۔

پروگرام میں تفصیلات پر مشتمل ہے، اس میں ایک ایسی سرزمین کی ترتیب بھی شامل ہے۔ جو شاہ ایران کے دوران سفر مصر میں آپ کے مصارف پوں گے۔

ایک بڑی جماعت "دل بعید" موصوف کے استقبال کے انتظامات کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ جب کہ آپ بیروت پہونچیں گے۔

پہلی جماعت کے صدر دارالحکومت لبنان مصری اعیان ہیں، اور مقرر ہوا ہے شاہ حضرت بیروت بک، بورد الامرت محمد حضرت شاہ کے صاحبزادہ ہیں، مونٹریال بک وکیل ادارہ رسمات وزارت فاروق اس جماعت کے ممبروں کا ان میں قابل ذکر انور السادات ہیں، جلیس ہستقبالیہ سب ذیل ممبران کمیٹی پر مشتمل ہے۔

مراد محسن، اثنا ناظم خصوصی ملکی، محمد شہزادہ پاشا وکیل وزارت عارضہ، علی رشید بک ناظم ترتیبات محل شاہی اور محرم الدین پاشا میر شاہی عازم خاص وغیرہ۔

تقریب سعید الکاح کیلئے تاریخوں کا تعین

شہزادہ محمد رضا پہلوی و شہزادی فوزیہ ایران اور علیا حضرت شہزادی فوزیہ کے عقد الکاح کی تاریخ و دارالحکومت طہران کی ہے۔

نکاح کی تقریب قصر شاہ چین میں ہوگی، اور ایران کی شاہی خاندان کے منتخب حضرات اور طہران و ذخیرہ کے شاہی محل کے ممبران کی موجودگی میں ادا کی جائے گی۔

سلیح الاسرار میجر آقائے دکتر سیاسی محمد مصطفی مرآتی عقد مسنون کی رسم ادا کریں گے۔

تقریب سعید کی خوشی میں عام تعطیلات اعلان کی جائیگی جس میں تمام ایرانی مقامات اس مبارک تقریب شاہی پر اپنی مسرت کا اظہار کریں گے۔ عام جلاس شکر ہوں گے تقریباً تین ہفتہ تک جشن عام منایا جائے گا۔

قصر شاہی اور مزار کے محلات کی تزیب و زینت اور بجلی کے قمقموں سے آرائش کے انتظامات کے جارہے ہیں۔

اسکندریہ اور بیروت میں شاہپور کے استقبال کیلئے عظیم الشان انتظامات

بیروت میں مصری شاہی بیڑہ شہزادہ محمد رضا کے استقبال کے لئے تیار رکھا گیا ہے تاکہ مہمان سے مشایعہ و مصاحبت اپنے ارکان دولت کے ساتھ شاہی جہاز کے ذریعہ اسکندریہ پہونچ جائیں۔ یکم مارچ کو پرنس شاہی بیڑہ جمہوریہ استقبالیہ کے ارکان کو لیکر بیروت کے لئے روانہ ہوگا۔ ۲ مارچ کو ولیعہد ایران اپنے ارکان کے ساتھ اسکندریہ پہونچ جائیں گے اسکندریہ میں شاہ فاروق اور ان کی بہشیرہ شہزادی فوزیہ تمام کریں گے۔ بندرگاہ اسکندریہ پر امیر محمد علی والیعہد الملک اور ارکان دولت کے ساتھ اسکندریہ کے ساتھ دل بعید موصوف کا استقبال کریں گے۔ ۲۱ طرب توپ کی سلامی اتاری جائے گی۔

قاہرہ کیلئے روانگی اور قاہرہ میں قیام

استقبال کرنے کے لئے مصری وزیر خارجہ اور دیگر اعلیٰ حکام ریل کے لئے ہی شہزادہ ایران

ساری دنیا

(از جناب حضرت مولانا سید ہاشمی فرید آبادی)

عیش دو روز پر تو پشیمان ہے ساری دنیا
کس قدر دیکھئے نادان ہے ساری دنیا

جلوۂ دوست ہے حالانکہ ابھی زیر نقاب
وہ تجلی ہے کہ حیران ہے ساری دنیا

انہیں آنکھوں پہ توصد تف ہوئی و نیز ساری دنیا
انہیں آنکھوں پہ تو قسمت جان ہے ساری دنیا

آنکھ جھپکی کہ ہوا خاتمہ بزم خیال
جاگتی موت کی جہان ہے ساری دنیا

ہے بجا آپ کا اے حضرت واعظ ارشاد
بس یہی کافر ہوں، مسلمان ہے ساری دنیا

تیری آنکھوں نے کیا ایک جہاں پر جادو
تیری زلفوں سے پریشان ہے ساری دنیا

کوئی دل نقش تمنا سے نہ ہوگا خالی
دیکھئے کتنی پر ارمان ہے ساری دنیا

عہد حاضر کی حقیقت ہمیں پوشیدہ نہیں
کہنہ و جہل کا طوفان ہے ساری دنیا

وہ جلد رحمت حق نے مجھے عصیاں کا دیا
بے گناہی سے پشیمان ہے ساری دنیا۔

بے حجابی میں بھی ہے آنکھ کی وہی شان حجاب
یہی کھوئے ہوئے اوصاف ہے ساری دنیا

جادۂ نظم کہ کوئی خاص نہیں میرا خیال
ترسیں فکر کا ہے ان ہے ساری دنیا۔

رباعی

بیا اے آرزوئے جان نوازم
گرفتار کمند دل نیازم
دہ جائے رفتن و ہستے ہمارے ماندن
(جلالی امروہوی)

دیار عربیہ

صدر جمہوریہ امریکہ کو سلطان ابن سعود کا انتباہ

اسلامی دنیا فلسطین کی پشت پناہ ہے عرب اپنا ملک عربیا کے حوالے نہیں کرینگے

سلطان ابن سعود والیٔ نجد و حجاز نے صدر جمہوریہ امریکہ مسٹر روزولٹ کو فلسطین میں عربوں اور یہودیوں کے مابین پیدا شدہ خطرناک صورت حال کی حقیقت نیز امریکن حکومت کی یہود یوں پر کرم فرمائی کا ذکر کرتے ہوئے ایک طویل تار ارسال کیا ہے۔ اس خطاب امریکن حکومت سے ہوا تھا جو بوجہ نوازادر عدل انصاف کی حامی بتائی ہے۔ عربوں کے مطالبات عدل و انصاف کے میزان میں تولے جانے کی درخواست ہے

فلسطین صرف عربوں کیلئے ہے

عربوں کے مطالبات کا تذکرہ کرتے ہوئے سلطان ابن سعود تحریر کرتے ہیں، کہ عربوں کے مطالبات کسی تشدد رائی کے طالب نہیں۔ یہی وہ خطہ ہے جہاں سے عربی تہذیب و تمدن دنیا میں پھیلا، اور آج بھی منازل ارتقا کی طرف رواں ہے۔ اس حقائق کو پیش کئے سے یہ امر عیاں ہوگا، کہ فلسطین عربوں کا ہے اور عربوں کا ہی رہے گا، جغرافیائی لحاظ سے طبعی لحاظ سے، زبان کے لحاظ سے، آبادی کے لحاظ سے ہر لحاظ سے یہی دیکھا جائے۔ سرزمین فلسطین کے اصلی اور حقیقی وارث عرب ہی ہیں۔ جنگ عظیم میں عربوں نے اتحادیوں کے ساتھ محض اس لئے تعاون کیا کہ وہ آزادی حاصل کریں گے۔ حکومت برطانیہ نے آزادی دینے کا وعدہ بھی کیا

اعلان بالفور کی صحیح الفاظ و طوفان یہود کیخلاف عربوں کا شدید احتجاج

عربوں نے اعلان بالفور کی حقیقت معلوم کرتے ہی اس کے خلاف احتجاج کیا۔ اس کے علاوہ عہدنامہ پیرس کے خلاف بھی احتجاج کیا گیا۔ بعد اس کو عربوں نے تسلیم کرنے سے صاف انکار کردیا۔ پھر وہی طوفان کی طرح خلاف یہود اٹھ پڑے۔ جس سے عربی علاقوں میں امن و شانتی کا خاتمہ ہوجانے لگا۔ اسی کشمکش میں یہودیوں کے بڑھتے ہوئے اثر و اقتدار سے عربوں کو اپنا مستقبل تاریک نظر آنے لگا۔ یہودیوں کے اس طوفان کو روکنے کے لئے عربوں نے ایک متحدہ محاذ قائم کرلیا جو آج تک جاری ہے۔

اقوام عرب اور دنیائے اسلام کی طاقت فلسطین کے ساتھ ہے

فلسطینی عرب اپنا جائز حق پا سکتے ہیں۔ ان کے مطالبات بالکل برحق ہیں۔ ان کے حصول مطالبات کے لئے عربیت کی تمام اقوام اور دنیائے اسلام ان کی پشت پر ہیں۔ وہ اپنے ملک کو ہرگز فروخت کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اس وقت تک عربوں کے جائز مطالبات کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ اس وقت تک جب تک کہ ان کو یقین نہ دلا دیا جائے۔ کہ اب آئندہ ان کا ملک فروخت کے لئے نہیں جائے گا۔ اور یہ کہ ترقت چیر قی قوموں سے عدل و انصاف اور ان کے حقوق متعلقہ کی حمایت کرتی رہے گی۔ ہم ان واضحات کا روشنی سے آپ کو اپیل کرتے ہیں کہ فلسطینی عربوں کے مطالبات عدل و انصاف کے فیصلہ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۱۶ فروری ۱۹۳۹ء

جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس

وقت کے اہم تر مسائل اور علماء کے لائحہ عمل

(۳)

ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی تاریخ میں پچھلے دس سال وہ ایک ایسا ہنگامہ خیز دور ہے جس میں ملک کے مختلف حصوں میں مسلمانوں کی قیادت کرنے والی تمام چھوٹی بڑی جماعتوں نے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لیا ہے۔ ان میں سے بعض نے تو ملک کی آزادی اور قومی حقوق کے لئے اس وقت جدوجہد کی جب ملک کے دوسرے لوگ اس کا نام بھی نہیں جانتے تھے۔ بعض نے ملک کی خدمت کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی تنظیم کا کام بھی کیا۔ بعض نے صرف مسلمانوں کی قیادت کی۔ بعض نے ملک کی خدمت کو اپنا مقصد بنایا۔ بعض نے مسلمانوں کی خدمت کو اپنا مقصد بنایا

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین متینین شرع متین حسب ذیل سوالات کے متعلق احکام شرعیہ کیا ہیں۔

(۱) عام دستور ہے کہ ختونی کے دن یا اس میں بالغ و نابالغ بچوں کو بال منڈوا دیتے ہیں۔ ختونی کے بال سے نانا کو خوشی کے رسومات پر صرف کرتے ہیں۔ بعض جاہل زردہ وغیرہ پکوا کر اقارب کو کھلاتے ہیں۔ ختونہ کے بعد لڑکے کو مرغ کی بانگ دینے کا حکم دی

ہندوستان کے علماء بیدار ہوں، اور اٹھکر اپنی تنظیم کریں

جمعیۃ علماء کا دامن مرقسم کی بدیانتی سے بدستور پاک ہے

ہماری جماعت بوریہ نشینوں کی جماعت ہے جس نے خدمت کی راہ میں اٹھائی ہیں

جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس اور علماء کی تنظیم حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس سالانہ اس سال میں قدم رکھ رہا ہے۔ اس سے کوئی مسلمان انکار نہیں کرسکتا۔ علماء اسلام پر مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کا جو ذمہ عائد ہوتا ہے، وہ اول تو ہمیشہ سے ہمیشہ علماء اسے بارگاہ صمدیت مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی ہے۔ علماء کی جماعت ہی ایک ایسی جماعت ہے جس نے ہوائے نفسانی کو ہمیشہ پس پشت ڈالا ہے۔ اور کلمۃ الحق کا اعلان کیا ہے۔ آج علماء کے ساتھ جو طبقہ شرارت سلوک کر رہا ہے، وہ کوئی نیا نہیں ہے۔ خود ہمارے کے عہد میں بھی کچھ علماء نے حکومت وقت کے ساتھ ساز باز کرنا چاہا، مگر ان کی ہمت افزائی نہ ہوئی۔ اور آخر علماء ہی کی جماعت نے ان کا محاسبہ کیا۔ اور ان کو ان کے مقام سے گرا دیا۔ اور یہ ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے۔ اور ہوتا رہے گا۔ آج بھی ہندوستان کے مسلمانوں کا اعتماد اگر کسی پر ہے تو وہ علماء ہی پر ہے۔ اور اسی اعتماد کی بدولت ہندوستان کے مسلمان ابھی تک اپنے مذہب پر قائم ہیں۔ ورنہ حالات کا تقاضا تو یہ تھا کہ ہندوستان کے مسلمان بھی دوسرے ممالک کے مسلمانوں کی طرح اپنے مذہب سے بیگانہ ہو جاتے۔ اور ان کا نام و نشان بھی باقی نہ رہتا۔ یہ علماء ہی کی جماعت ہے جس نے ہر زمانہ میں اسلام کی حفاظت کی ہے۔ اور ہر زمانہ میں اسلام کی حفاظت کرے گی۔ ان شاء اللہ۔

ہندوستان کے علماء کا کام ہمیشہ سے بہت ہی قدر اور کٹھن رہا ہے۔ اس کے کئی اسباب ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہندوستان میں مسلمان اقلیت میں ہیں۔ دوسرے یہ کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت جاہل ہے۔ تیسرے یہ کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت ہمیشہ سے ایسے لوگوں کی رہی ہے جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے رہے ہیں۔ اور ان کی یہ ترجیح ہمیشہ علماء کے لئے ایک بڑا امتحان رہی ہے۔ اور اب تو یہ امتحان اور بھی سخت ہو گیا ہے۔ اب تو ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو دین کو دنیا پر قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور ان کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھا کر ہندوستان کی غیر مسلم حکومت نے ان کے سامنے دنیا کی ایسی ایسی چیزیں پیش کر دی ہیں۔ جن کے مقابلہ میں دین کی کوئی حقیقت نہیں رہی۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح مذہبی اور اخلاقی تربیت کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو اپنے بچوں کو دنیا کی تعلیم تو دلانا چاہتے ہیں۔ مگر دین کی تعلیم دلانا نہیں چاہتے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے نزدیک دین کی تعلیم کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اور دنیا کی تعلیم کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے نزدیک دنیا ہی سب کچھ ہے۔ اور دین کچھ نہیں ہے۔ اور یہ ایک ایسا مرض ہے جس کا علاج بہت مشکل ہے۔ اور اس مرض کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جو دین کو دنیا کے لئے ذریعہ بنانا چاہتی ہے۔ اور اس کے لئے وہ دین کی تعلیم بھی حاصل کرتی ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے دنیا کمانا چاہتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے دین کی تعلیم کا اور بھی برا حال ہے۔ اور ان حالات میں ہندوستان کے علماء کا کام بہت ہی مشکل ہو گیا ہے۔ اور ان کے لئے بہت ہی بڑا امتحان ہے۔ اور اس امتحان میں ہندوستان کے علماء کو بہت بڑی کامیابی ہوئی ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت کو دین پر قائم رکھنا یہ ہندوستان کے علماء کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔ اور اس کارنامہ کی وجہ سے ہندوستان کے علماء کی جماعت ہی ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح نمائندہ جماعت ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح نمائندہ جماعت ہونے کی وجہ سے ہندوستان کے علماء کی جماعت ہی ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح رہنما ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کا جو ذمہ علماء پر عائد ہوتا ہے، وہ اول تو ہمیشہ سے ہمیشہ علماء اسے بارگاہ صمدیت مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی ہے۔ علماء کی جماعت ہی ایک ایسی جماعت ہے جس نے ہوائے نفسانی کو ہمیشہ پس پشت ڈالا ہے۔ اور کلمۃ الحق کا اعلان کیا ہے۔ آج علماء کے ساتھ جو طبقہ شرارت سلوک کر رہا ہے، وہ کوئی نیا نہیں ہے۔ خود ہمارے کے عہد میں بھی کچھ علماء نے حکومت وقت کے ساتھ ساز باز کرنا چاہا، مگر ان کی ہمت افزائی نہ ہوئی۔ اور آخر علماء ہی کی جماعت نے ان کا محاسبہ کیا۔ اور ان کو ان کے مقام سے گرا دیا۔ اور یہ ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے۔ اور ہوتا رہے گا۔ آج بھی ہندوستان کے مسلمانوں کا اعتماد اگر کسی پر ہے تو وہ علماء ہی پر ہے۔ اور اسی اعتماد کی بدولت ہندوستان کے مسلمان ابھی تک اپنے مذہب پر قائم ہیں۔ ورنہ حالات کا تقاضا تو یہ تھا کہ ہندوستان کے مسلمان بھی دوسرے ممالک کے مسلمانوں کی طرح اپنے مذہب سے بیگانہ ہو جاتے۔ اور ان کا نام و نشان بھی باقی نہ رہتا۔ یہ علماء ہی کی جماعت ہے جس نے ہر زمانہ میں اسلام کی حفاظت کی ہے۔ اور ہر زمانہ میں اسلام کی حفاظت کرے گی۔ ان شاء اللہ۔

ہندوستان کے علماء کا کام ہمیشہ سے بہت ہی قدر اور کٹھن رہا ہے۔ اس کے کئی اسباب ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہندوستان میں مسلمان اقلیت میں ہیں۔ دوسرے یہ کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت جاہل ہے۔ تیسرے یہ کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت ایسے لوگوں کی رہی ہے جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے رہے ہیں۔ اور ان کی یہ ترجیح ہمیشہ علماء کے لئے ایک بڑا امتحان رہی ہے۔ اور اب تو یہ امتحان اور بھی سخت ہو گیا ہے۔ اب تو ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو دین کو دنیا پر قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور ان کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھا کر ہندوستان کی غیر مسلم حکومت نے ان کے سامنے دنیا کی ایسی ایسی چیزیں پیش کر دی ہیں۔ جن کے مقابلہ میں دین کی کوئی حقیقت نہیں رہی۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح مذہبی اور اخلاقی تربیت کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو اپنے بچوں کو دنیا کی تعلیم تو دلانا چاہتے ہیں۔ مگر دین کی تعلیم دلانا نہیں چاہتے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے نزدیک دین کی تعلیم کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اور دنیا کی تعلیم کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے نزدیک دنیا ہی سب کچھ ہے۔ اور دین کچھ نہیں ہے۔ اور یہ ایک ایسا مرض ہے جس کا علاج بہت مشکل ہے۔ اور اس مرض کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جو دین کو دنیا کے لئے ذریعہ بنانا چاہتی ہے۔ اور اس کے لئے وہ دین کی تعلیم بھی حاصل کرتی ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے دنیا کمانا چاہتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے دین کی تعلیم کا اور بھی برا حال ہے۔ اور ان حالات میں ہندوستان کے علماء کا کام بہت ہی مشکل ہو گیا ہے۔ اور ان کے لئے بہت ہی بڑا امتحان ہے۔ اور اس امتحان میں ہندوستان کے علماء کو بہت بڑی کامیابی ہوئی ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت کو دین پر قائم رکھنا یہ ہندوستان کے علماء کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔ اور اس کارنامہ کی وجہ سے ہندوستان کے علماء کی جماعت ہی ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح نمائندہ جماعت ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح رہنما ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کا جو ذمہ علماء پر عائد ہوتا ہے، وہ اول تو ہمیشہ سے ہمیشہ علماء اسے بارگاہ صمدیت مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی ہے۔ علماء کی جماعت ہی ایک ایسی جماعت ہے جس نے ہوائے نفسانی کو ہمیشہ پس پشت ڈالا ہے۔ اور کلمۃ الحق کا اعلان کیا ہے۔ آج علماء کے ساتھ جو طبقہ شرارت سلوک کر رہا ہے، وہ کوئی نیا نہیں ہے۔ خود ہمارے کے عہد میں بھی کچھ علماء نے حکومت وقت کے ساتھ ساز باز کرنا چاہا، مگر ان کی ہمت افزائی نہ ہوئی۔ اور آخر علماء ہی کی جماعت نے ان کا محاسبہ کیا۔ اور ان کو ان کے مقام سے گرا دیا۔ اور یہ ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے۔ اور ہوتا رہے گا۔ آج بھی ہندوستان کے مسلمانوں کا اعتماد اگر کسی پر ہے تو وہ علماء ہی پر ہے۔ اور اسی اعتماد کی بدولت ہندوستان کے مسلمان ابھی تک اپنے مذہب پر قائم ہیں۔ ورنہ حالات کا تقاضا تو یہ تھا کہ ہندوستان کے مسلمان بھی دوسرے ممالک کے مسلمانوں کی طرح اپنے مذہب سے بیگانہ ہو جاتے۔ اور ان کا نام و نشان بھی باقی نہ رہتا۔ یہ علماء ہی کی جماعت ہے جس نے ہر زمانہ میں اسلام کی حفاظت کی ہے۔ اور ہر زمانہ میں اسلام کی حفاظت کرے گی۔ ان شاء اللہ۔

ہندوستان کے علماء کا کام ہمیشہ سے بہت ہی قدر اور کٹھن رہا ہے۔ اس کے کئی اسباب ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہندوستان میں مسلمان اقلیت میں ہیں۔ دوسرے یہ کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت جاہل ہے۔ تیسرے یہ کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت ایسے لوگوں کی رہی ہے جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے رہے ہیں۔ اور ان کی یہ ترجیح ہمیشہ علماء کے لئے ایک بڑا امتحان رہی ہے۔ اور اب تو یہ امتحان اور بھی سخت ہو گیا ہے۔ اب تو ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو دین کو دنیا پر قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور ان کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھا کر ہندوستان کی غیر مسلم حکومت نے ان کے سامنے دنیا کی ایسی ایسی چیزیں پیش کر دی ہیں۔ جن کے مقابلہ میں دین کی کوئی حقیقت نہیں رہی۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح مذہبی اور اخلاقی تربیت کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو اپنے بچوں کو دنیا کی تعلیم تو دلانا چاہتے ہیں۔ مگر دین کی تعلیم دلانا نہیں چاہتے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے نزدیک دین کی تعلیم کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اور دنیا کی تعلیم کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے نزدیک دنیا ہی سب کچھ ہے۔ اور دین کچھ نہیں ہے۔ اور یہ ایک ایسا مرض ہے جس کا علاج بہت مشکل ہے۔ اور اس مرض کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جو دین کو دنیا کے لئے ذریعہ بنانا چاہتی ہے۔ اور اس کے لئے وہ دین کی تعلیم بھی حاصل کرتی ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے دنیا کمانا چاہتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے دین کی تعلیم کا اور بھی برا حال ہے۔ اور ان حالات میں ہندوستان کے علماء کا کام بہت ہی مشکل ہو گیا ہے۔ اور ان کے لئے بہت ہی بڑا امتحان ہے۔ اور اس امتحان میں ہندوستان کے علماء کو بہت بڑی کامیابی ہوئی ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت کو دین پر قائم رکھنا یہ ہندوستان کے علماء کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔ اور اس کارنامہ کی وجہ سے ہندوستان کے علماء کی جماعت ہی ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح نمائندہ جماعت ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح رہنما ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کا جو ذمہ علماء پر عائد ہوتا ہے، وہ اول تو ہمیشہ سے ہمیشہ علماء اسے بارگاہ صمدیت مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی ہے۔ علماء کی جماعت ہی ایک ایسی جماعت ہے جس نے ہوائے نفسانی کو ہمیشہ پس پشت ڈالا ہے۔ اور کلمۃ الحق کا اعلان کیا ہے۔ آج علماء کے ساتھ جو طبقہ شرارت سلوک کر رہا ہے، وہ کوئی نیا نہیں ہے۔ خود ہمارے کے عہد میں بھی کچھ علماء نے حکومت وقت کے ساتھ ساز باز کرنا چاہا، مگر ان کی ہمت افزائی نہ ہوئی۔ اور آخر علماء ہی کی جماعت نے ان کا محاسبہ کیا۔ اور ان کو ان کے مقام سے گرا دیا۔ اور یہ ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے۔ اور ہوتا رہے گا۔ آج بھی ہندوستان کے مسلمانوں کا اعتماد اگر کسی پر ہے تو وہ علماء ہی پر ہے۔ اور اسی اعتماد کی بدولت ہندوستان کے مسلمان ابھی تک اپنے مذہب پر قائم ہیں۔ ورنہ حالات کا تقاضا تو یہ تھا کہ ہندوستان کے مسلمان بھی دوسرے ممالک کے مسلمانوں کی طرح اپنے مذہب سے بیگانہ ہو جاتے۔ اور ان کا نام و نشان بھی باقی نہ رہتا۔ یہ علماء ہی کی جماعت ہے جس نے ہر زمانہ میں اسلام کی حفاظت کی ہے۔ اور ہر زمانہ میں اسلام کی حفاظت کرے گی۔ ان شاء اللہ۔

ہر شہر و قصبہ میں ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ممسک اکبری

بھوٹ ثابت ہو تو میرے اوپر خدا کی لعنت اور غضب
ممسک اکبری۔ اس کی ایک گولی ساتھ سے بیچ اتنے ہی تازہ کو اسر نوجوا فروری تک کی ہے اور اس کے علاوہ ناقابل برداشت سقوطی باہ اور مسک اس قدر ہے کہ جب تک نہ کھائی جائے نزال نہ ہوگا۔ بالکل بے ضرر ہے۔
قیمت بیس گولی ۱) علاوہ محصول
محمد کبیر دواخانہ اکسیر صحت کھجوا پوسٹ شیشو توڑ بہار

نئی جوانی

تندرستی، جوانی عزت و دولت کا منبع
راستہ دکھائی ہے
لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں
آپ بھی
ایک کارڈ بھیجکر پرکتاب مفت طلب کیجئے۔ اور فائدہ اٹھائیے
اے شیر اینڈ کمپنی نمبر ۳۲ ریلوے روڈ۔ جالندھر شہر

فیڈریشن قبول کیا جائے یا نہ کیا جائے

اس وقت اہم ترین سیاسی مسئلہ یہی ہے

جس مسئلہ کے فیصلہ کیلئے یہ جلسہ منعقد ہو رہا ہے وہ فیڈریشن کا مسئلہ ہے۔ یہ تو ظاہر ہی ہے کہ ہندوستان کے لئے کیا نظام حکومت مفید ہو سکتا ہے۔ اس کا فیصلہ ہندوستان کے باشندوں کو کرنا ہے۔ اور اسی لئے ہندوستان کے لئے جو دستور حکومت بنایا گیا ہے اس میں ہندوستان کی تمام پارٹیوں کی رائے لی گئی ہے۔ اور اس کے بعد ہی وہ دستور حکومت تیار کیا گیا ہے۔ اور اس کے لئے ہندوستان کی تمام پارٹیوں کی رائے لی گئی ہے۔ اور اس کے بعد ہی وہ دستور حکومت تیار کیا گیا ہے۔ اور اس کے لئے ہندوستان کی تمام پارٹیوں کی رائے لی گئی ہے۔ اور اس کے بعد ہی وہ دستور حکومت تیار کیا گیا ہے۔

معجون شباب آور (رجسٹرڈ)

قوت مردی اور دل و دماغ کی کمزوری مشہد دوا ہے۔ زہریلی اور نشکی تمام چیزوں سے بالکل پاک ہے مشک عنبر مرواریدہ وغیرہ سے بنائی جاتی ہے تمام ہندوستان اس کے فوائد بیغیر کا اعتراف کیا گیا ہے۔
قیمت فی شیشی پانچ تولہ پانچ پیسہ بمعہ نمونہ کی شیشی ایک تولہ (دعہ) ٹیلیفون ۵۷۷۸
نام کا پتہ ..... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی
منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہٹلر اعظم

جرمنی کو فولادی فرمانروا کے مکمل حالات

اس کتاب میں جرمنی کے ڈکٹیٹر ہٹلر کے پیدائش سے لیکر اب تک کے پورے حالات زندگی مندرج ہیں۔ ہٹلر کون ہے؟ تاریخی پارٹی بنانے میں اسے کیسی کیسی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اسلحہ نہیں کیا کیا ہے کہ کس ترکیبوں سے وہ جرمنی کی قسمت کا مالک بنا پھر یہودیوں پر اس نے ظلم و ستم کا پہاڑ کیوں توڑا ہے۔ ان سب سوالات کے پورے حالات پڑھنے سے آپ کو معلوم ہو جائیں گے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے آپ پورے طور پر ہٹلر کی پہچان کر سکیں گے۔ اور اس اجلاس میں بھی شرکت کر سکیں گے۔ اور اس کی بہادری کی داد دے سکیں گے۔ اور اس کی بہادری کی داد دے سکیں گے۔ اور اس کی بہادری کی داد دے

بریلی میں ہز اکسیلنسی وائسرائے کی تقریر

وفاداران کو خراج تحسین۔ سرحدی نوجوان کی وفاداری آخر دم تک کا اعتراف

ہز اکسیلنسی وائسرائے نے ۱۰ فروری ۴۸ء کو بریلی میں لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبران، سرحدی جرگہ کے ممبران اور دوسرے شرفاء کو ایک عشائیہ دیا۔ اس موقع پر ہز اکسیلنسی نے ایک مختصر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ:

میں آج رات آپ کا مہمان ہونے پر بہت خوش ہوں۔ میں نے آپ کے شہر کی تاریخ کے بارے میں کچھ مطالعہ کیا ہے۔ اس سے مجھے اندازہ ہوا کہ یہ شہر ہندوستان کی تاریخ میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہ شہر ہندوستان کی شمالی سرحد کے قریب ہے۔ اس لئے یہ ہمیشہ ہندوستان کی حفاظت کا ایک اہم مرکز رہا ہے۔ اس کے علاوہ یہ شہر ہندوستان کے ایک بہت بڑے حصہ کا مرکز بھی رہا ہے۔ اس لئے یہ ہمیشہ ہندوستان کی تاریخ میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔

میں آج رات آپ کے سامنے اس بات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے اس امر کا احساس ہے کہ ہندوستان ان لوگوں کا کس قدر رہین منت ہے جنہوں نے سالہا سال تک سرحدی پوسٹ پر ہر طرح کی خدمات کی ہے۔ پچھلے چند سالوں میں جنگ عظیم کے زمانے میں نیز اس کے بعد سرحد کے بعض مرکزوں میں شریک ہو کر انہوں نے اپنی شہرت میں اضافہ کیا ہے۔

مگر سرحد کی نوجوں کیلئے خاص طور پر امتیاز وہ خوشامد اور وفاداری جو ہمیں جوانمرد قبائلی نے دکھلائی ہے اس کی مثال بہت کم ملتی ہے۔ اس لئے میں اس بات کا اظہار کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ ہم ان کی اس خدمت کے معترف ہیں۔ ہم ان کی اس وفاداری کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ان کی اس بہادری کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ان کی اس جانبازی کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ان کی اس قربانی کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ان کی اس خدمت کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ان کی اس وفاداری کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ان کی اس بہادری کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ان کی اس جانبازی کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ان کی اس قربانی کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ان کی اس خدمت کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ان کی اس وفاداری کی قدر کرتے ہیں۔

قومی خودداری کے لئے عملی اقدام

سیالکوٹ تنظیم کمیٹی کا قابل قدر فیصلہ

اسلامیان ہندکی ماہی گیر کمیونٹی اور ذیلی تنظیم کے مختلف حلقوں کو تنظیم کمیٹی سیالکوٹ کی طرف سے ہدایت کی جا چکی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں ماہی گیروں کی ایک مضبوط تنظیم قائم کریں۔ اس سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ میں ۱۰ مقامات پر ماہی گیروں کی تنظیم کی گئی ہے۔ ان مقامات میں ڈسکہ، سمبڑیال، پسرور، کلاس والا، ظفروال، نارووال، شکرگڑھ، بٹالہ، قادیان، کلانور اور گورداسپور شامل ہیں۔ ان مقامات پر ماہی گیروں کی تنظیم کی گئی ہے۔ ان مقامات پر ماہی گیروں کی تنظیم کی گئی ہے۔ ان مقامات پر ماہی گیروں کی تنظیم کی گئی ہے۔ ان مقامات پر ماہی گیروں کی تنظیم کی گئی ہے۔

کلکتہ میں ٹیلیفون بنانے کی کوشش

کلکتہ کے ایک تاجر نے ہندوستان میں ایک ٹیلیفون بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس کوشش کے متعلق ایک اخبار نے لکھا ہے کہ ٹیلیفون بنانے کی کوشش کامیاب ہو گئی ہے۔ اس کوشش کے متعلق ایک اخبار نے لکھا ہے کہ ٹیلیفون بنانے کی کوشش کامیاب ہو گئی ہے۔ اس کوشش کے متعلق ایک اخبار نے لکھا ہے کہ ٹیلیفون بنانے کی کوشش کامیاب ہو گئی ہے۔

ایک عجیب رعایت

ہفت روزہ مخدوم الملک ہماری اور عوامی آواز ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان کی آزادی اور اتحاد ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان کی آزادی اور اتحاد ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان کی آزادی اور اتحاد ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان کی آزادی اور اتحاد ہے۔

آپ کے تجربہ کا دوست

ایسے دواخانہ کی ضرورت ہے جو ہر قسم کی تعلیم کمیٹی کو اخلاقی و مالی مدد دے سکے۔ ہر قسم کی تعلیم کمیٹی کو اخلاقی و مالی مدد دے سکے۔ ہر قسم کی تعلیم کمیٹی کو اخلاقی و مالی مدد دے سکے۔ ہر قسم کی تعلیم کمیٹی کو اخلاقی و مالی مدد دے سکے۔

ضرورت ہے

اپنرنگ پالیسی اسکیم کو ترقی دینے کے لئے معقول معاوضہ پر ہیڈ ایجنٹ ریزرو بانک اصحاب کی ضرورت ہے ضمانت کی ضرورت ہے۔ جلد درخواستیں آنا چاہئیں۔ سوفت منیجر الجمعیۃ دہلی

خضاب چھوڑو

یہ تیل بال کا پکنا روک، بال شریر سے دانائی کا پیدا کرتا ہے گارنٹی قیمتی خلعت سے تصدیق شدہ ہے۔ چھوٹا بڑا تمام دنیا میں کی شوقین کا ہر گھر میں ضرور ہے۔ زیادہ تر خوشی سے زیادہ ہے

پتہ: ہمدرد ایجنسی کوپوٹ بہار نزد سری دربھنگہ

گرمیاں آرہی ہیں!!

اپنے اور اپنے بال بچوں کے لباس گرما
اور کپڑوں کے متعلق دیگر تمام ضروریات کا انتظام کرنے سے پہلے

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ دہلی

کے دلفریب نمونے اور ڈیزائن ہر ایک پٹے سے پارچہ فروش دکان ضرور ملاحظہ فرمائیے

ہماری مقامی دو کانات:

واقع لال کڑہ متصل گھنٹہ گھر، یا کناٹ سرکس بالمقابل مدراس ہوٹل نیو دہلی
یا بیرون باڑہ ہندوراؤ میں تشریف لائیے
یا اپنی خاص ضروریات تحریر کر کے نمونے بذریعہ ڈاک طلب فرمائیے

تریاق گوڑہ سنبھری

مرض کتابی خونی کو چھپا ہوا یہاں تک کہ نکل پیشت دکھی یا کان تک۔ دم اگر گیا ہاتھ چہرہ کی انگلیاں نیلی ہو کر کالا۔ ہوا ہو جاتی ہوں، ڈھیلا۔ اس کی حالت کی بری ہے۔ گھنٹہ ہو سے اس ہو سکتا ہے۔ چل نہیں سکتا۔ ہو سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں کلکتہ کے ڈاکٹر صاحب درکنہ تشریحات ہو سے ہیں، ہو سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں کلکتہ کے ڈاکٹر صاحب درکنہ تشریحات ہو سے ہیں، ہو سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں کلکتہ کے ڈاکٹر صاحب درکنہ تشریحات ہو سے ہیں، ہو سکتا ہے۔

تیار ہو جانے پر ۱۰۰ ملی گرام کی پیشت کی گولیاں ہو سکتا ہے۔ ۱۰۰ ملی گرام کی پیشت کی گولیاں ہو سکتا ہے۔ ۱۰۰ ملی گرام کی پیشت کی گولیاں ہو سکتا ہے۔ ۱۰۰ ملی گرام کی پیشت کی گولیاں ہو سکتا ہے۔

خالص ہو سکتا ہے۔ ۱۰۰ ملی گرام کی پیشت کی گولیاں ہو سکتا ہے۔ ۱۰۰ ملی گرام کی پیشت کی گولیاں ہو سکتا ہے۔ ۱۰۰ ملی گرام کی پیشت کی گولیاں ہو سکتا ہے۔ ۱۰۰ ملی گرام کی پیشت کی گولیاں ہو سکتا ہے۔

قیمت فی شیشی ۱۰۰ گولیاں ۱۲ روپے، ۵۰ گولیاں ۷ روپے، ۲۵ گولیاں ۴ روپے، ۱۰ گولیاں ۲ روپے

پتہ: ایشیاٹک فارمیسی لہریا سرائے (بہار)

آتاترک

(غازی مصطفیٰ کمال پاشا کا عالیشان کیلنڈر ۱۹۴۹ء بمعہ مفت)

غازی مصطفیٰ کمال پاشا رح

مشرق کے عظیم المرتبت مرد کی شخصیت اور انقلاب انگیز کارناموں کے متعلق ۱۲ صفحہ کی مصور کتاب ہے جس کے ہر صفحہ کے نیچے صفحہ کے مطابق اقتباس ہے۔ اس کتاب کے مصنف مشہور مصنف ہیں۔ اس کتاب کے مصنف مشہور مصنف ہیں۔ اس کتاب کے مصنف مشہور مصنف ہیں۔ اس کتاب کے مصنف مشہور مصنف ہیں۔

قیمت صرف ۱۲ آنہ، محصول ڈاک ۲ آنہ

شاہی کتب خانہ رجسٹرڈ ڈبلی ماران دہلی

ایک عجیب رعایت

ہفت روزہ مخدوم الملک ہماری اور عوامی آواز ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان کی آزادی اور اتحاد ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان کی آزادی اور اتحاد ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان کی آزادی اور اتحاد ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان کی آزادی اور اتحاد ہے۔

منیجر ہفت روزہ گلدستہ دہلی

نہایت دلکش رنگین کیلنڈر

پتہ: وفادار کمپنی کی ایک ایسی کمپنی ہے جو اپنے گاہکوں کو ہر سال ایک نہایت دلکش رنگین کیلنڈر مفت دیتی ہے۔ اس کیلنڈر کے ہر صفحہ پر ایک نہایت دلکش رنگین تصویر ہوتی ہے۔ اس کیلنڈر کے ہر صفحہ پر ایک نہایت دلکش رنگین تصویر ہوتی ہے۔ اس کیلنڈر کے ہر صفحہ پر ایک نہایت دلکش رنگین تصویر ہوتی ہے۔

اگر وال شوپر سیا تھوشو کلہ

شمالی ہند کا بلند پایہ دینی اصلاحی و تبلیغی ماہنامہ

الارشاد

الارشاد کا مقصد ہر عقیدت مند کی جان کا تحفہ اور حق کا پیمانہ ہے۔ الارشاد کا مقصد ہر عقیدت مند کی جان کا تحفہ اور حق کا پیمانہ ہے۔ الارشاد کا مقصد ہر عقیدت مند کی جان کا تحفہ اور حق کا پیمانہ ہے۔ الارشاد کا مقصد ہر عقیدت مند کی جان کا تحفہ اور حق کا پیمانہ ہے۔

Registered L 1793

The Alyamiat

VOL ۲۹ No ۱۲ DELHI ۱۲ فروری ۱۹۵۰ء PRICE ONE ANNA

فینسی سٹوواچ مفت ہمارا مشہور مونسینٹ طلاء رسٹ واچ جو ہر قسم کے موسموں سے تباہ کیا جاتا ہے ہر لباس کے ساتھ بہت خوشنما معلوم ہوتی ہے اس لئے ہم نے اس کو مسلسل کر دیا ہے۔ اس عمدہ گھڑی کے ہر خریدار کو ایک عمدہ بیش قیمت رسٹ واچ مفت دیا جائے گا۔ گھڑی کے ساتھ ضمانت نامہ دیا جائے گا۔ اس کی چمک دمک اور ٹھیرانی قطعی ہے۔ ہفتہ وار قسطوں کی ادائیگی بھی کافی ہے۔ ایجنٹوں کو کمیشن دیا جائے گا۔ ایک گھڑی کے ذریعہ گھر میں قدم جمانے کا اچھا موقع ہے۔ ہر گھڑی کے ساتھ ایک مفت واچ دی جائے گی۔ دوسری گھڑی منگانے کے لئے ڈبل دام دینے ہوں گے۔ ہر گھڑی کے خریدار کو ایک سال کی گارنٹی دی جائے گی۔ ہماری گھڑی کا مقابلہ کوئی دوسری گھڑی نہیں کر سکتی۔ ہر گھڑی کے ساتھ ایک مفت چین دیا جائے گا

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL ۲۹ No ۱۲ DELHI ۱۶ فروری ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

فینسی سٹوواچ مفت کو سلہ کر دیتا ہے۔ اطمینان ہے کہ پرہ منٹ کے بعدی خوشنودی آپ کی ہوگی۔ اس سلہ کو ہمیشہ کے لئے جاری رکھنے کے لئے ہم نے شیشی کے دربار کو ایک عدد بوتل رشوائی سفت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کوئی کیا ہے ترصیر کرتے ہوئے اس کی چمک دمک اور خوبصورتی قطب الحال ہے بھی زیادہ ہی ہے۔ اگر کارخانے کے اندر گڑبڑی واقع ہو جائے تو کمپنی دوسری گھڑی مفت دے گی ایک بار خریدنے کے بعد ہمیشہ کے لئے بلا کسی خرچ کے مفت دے گی۔ مگر شیشی کے خریدار کو معمولہ ٹوکن دینا لازم ہے۔ علاوہ محصول ڈاک پر چہ ۱۰ گرانی کے۔ مگر شیشی کے خریدار کو حصول ٹوکن اور ۱۰ گرانی مفت دی جائیں گی۔

موتی بھنڈار نمبر ۸ دہلی

مبلغ آٹھ ہزار روپیہ نقد انعام

ہنگام انہماک اور ایران دارکی سے ہوگا۔ آزمائش کریں اور فائدہ اٹھائیں

انعامات اسلام انعام دارالمبلغین لاہور ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

۲۰ فروری ۱۹۳۹ء

حادثۂ خونین

دربارِ پور کے دامن پر ایک گہرا سیاہ داغ

۲۰ جنوری کو جب یہ سطریں مسلمانوں کا خون بن رہی تھیں، ۲۰ فروری کے ساتھ جا پہنچی ہیں۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو کہاں کہاں کیا کچھ دیکھنا پڑا ہے، ریاست کے چار بھیانک سے بھیانک حادثے ان کی آنکھوں کے سامنے سے گزر چکے ہیں۔ ۲۰ جنوری کو ریاست پور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ فروری کو ریاست بھاولپور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ جنوری کو ریاست پور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ فروری کو ریاست بھاولپور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ جنوری کو ریاست پور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ فروری کو ریاست بھاولپور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔

ہم نے ۲۰ جنوری کو ریاست پور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ فروری کو ریاست بھاولپور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ جنوری کو ریاست پور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ فروری کو ریاست بھاولپور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔

دربارِ پور سے

دربارِ پور سے بھاولپور تک مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ جنوری کو ریاست پور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ فروری کو ریاست بھاولپور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ جنوری کو ریاست پور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔ ۲۰ فروری کو ریاست بھاولپور کے مسلمانوں کا خون بہا ہے۔

میرابت ۹

ترکی پر وہ کانگریس جس کے گاندھی جی کائنات بنایا جاتا ہے غضب ہے کہ جانے والوں کو ڈانٹ دیا کہ ایک اس بات پر کہ پیسہ صرف کیا جائے گا اس کے اس بات پر کہ ایک انسان ایک فالتو انسان۔ فالتو تو گویا اصل کا مساوی ہے کہ ایک انسان ایک فالتو انسان۔ فالتو ہونا چاہئے کہ وہ بھی جنبہ کیوں پیدا ہوتا ہے؟ بت پرستی کا فلسفہ عقیدت میں ہے۔ اس عقیدت میں جس کی صد تصویروں اور دادی عاصر سے ملتی ہے گرفتہ نہیں ہوتی ہیں۔ اس سے زیادہ ہوتی ہیں۔ اس عقیدت میں جس کی نیشنل کانگریس میں تصویروں کی نمائش ہوئی، اس سے زیادہ ہوتی ہیں۔ اس عقیدت میں جس کی نمائش ہوئی، اس سے زیادہ ہوتی ہیں۔

کشمیر میں قومی تحریک

ریاست کشمیر کی قومی تحریک بھلے پیمانہ پر کام کر رہی ہے ریاست کی کیفیت زار کے عہد کی ہے۔ مسلمان، ۹۰ فیصدی آبادی ہیں، سیاسی حقوق سے محروم ہیں۔ ۹۰ فیصدی آبادی ہیں، ۹۰ فیصدی آبادی ہیں، ۹۰ فیصدی آبادی ہیں۔

اخبار تیج اور تیج پارٹی

دہلی کی ایک اور نئی پیش، اخبار تیج اور تیج پارٹی کا نام خاص طور پر فرقہ پرستی کے ضمن میں لیا جانا چاہئے۔ اخبار تیج خود کو کانگریسی ظاہر کرتا ہے اور اس کی پالیسی کانگریس ہی کی پالیسی ہوتی ہے کانگریسی ظاہر کرتا ہے، لیکن یہ کہنا غلط ہوگا کہ اس میں بھی کانگریس کی فہرست میں آسکتا ہے ہم کہتے ہیں کہ یہ جماعت اور اس کا اخبار آہستہ آہستہ فرقہ وارانہ تعصب کو بڑھا رہا ہے اگرچہ تجارتی مقاصد کے لئے اس کو بعض مواقع پر ضرور مخالفت بھی کرنی پڑتی ہے مگر وہ قدیم ہے کہ تیج اخبار کو چھپانے پر نہ لگانا نہیں ہے کہ وہ کس اصل کی شاخ ہے

سوامی شردھانند کے قتل کے بعد ان کی ذات سے ملک کو جو نقصان پہنچا ہم سمجھتے ہیں کہ اس سے نقصان کو محسوس کرنے میں بہت دیر تک ہندو قوم کو دقت ہوتی رہے گی۔ سوامی جی کی ذات سے ہندو قوم کو جو فائدے پہنچے ہیں، اس کی تفصیل کا یہ موقع نہیں ہے۔ ہم صرف اس قدر کہنا چاہتے ہیں کہ سوامی جی کی ذات سے ہندو قوم کو جو فائدے پہنچے ہیں، اس کی تفصیل کا یہ موقع نہیں ہے۔ ہم صرف اس قدر کہنا چاہتے ہیں کہ سوامی جی کی ذات سے ہندو قوم کو جو فائدے پہنچے ہیں، اس کی تفصیل کا یہ موقع نہیں ہے۔

بتعمید گذشتہ اور امارت شرعیہ

یہ چالے ملک کی بدقسمتی ہے کہ ہر فرقہ کے متوحش پرداز ہاں وطن کی ایک طبقہ کے رجحانات جاہلانہ حیثیت اختیار کر لیتے ہیں، اس کا نتیجہ ایک تو ہو چاہتے کہ وہ کسی تعریب میں الجھنیں پیدا کرتی ہیں، دوسرا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قومی زندگی کا سکون برباد ہو جاتا ہے، تیسرا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ باہمی مواجب مسلمان اور ہندو ایک دوسرے کے مقابلہ میں آجاتے ہیں اور اپنی جمالی زندگی سے بیگانہ ہو کر جھگڑوں کو اپنا مشغلہ بنا لیتے ہیں۔ ہندو ستانیوں کی یہ فطرت ہو گئی ہے کہ جھگڑوں کو ہمیشہ بند کیے رکھیں لیکن جب بھی کسی نتائج پیدا کرتے ہیں تو اس کو اپنا کیے بگڑ جاتا ہے۔ ہندستان کے سال بھائی ہندو مسلم فساد میں ۵۰ ہزار جانیں ضائع ہو گئیں اور ۱۰ کروڑ روپیہ کی جائداد برباد ہو گئی۔ ۱۹۲۱ء کے مالا بار کے فساد میں ۲۰ ہزار ہندو مسلمان ہو گئے۔ ۱۹۲۶ء کے کلکتہ کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۲۷ء کے ملکانہ کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۲۸ء کے بمبئی کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۲۹ء کے بہار کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۳۰ء کے بمبئی کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۳۱ء کے بہار کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۳۲ء کے بمبئی کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۳۳ء کے بہار کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۳۴ء کے بمبئی کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۳۵ء کے بہار کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۳۶ء کے بمبئی کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۳۷ء کے بہار کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۳۸ء کے بمبئی کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔ ۱۹۳۹ء کے بہار کے فساد میں ۱۰ ہزار مسلمان مارے گئے۔

شذرات

فلسطین کا الارتش لندن میں عربوں نے آزادی کا اعلان پیش کر دیا ہے عربوں کا دعویٰ ہے کہ برطانیہ نے عربوں سے آزادی کا وعدہ کیا تھا اب وقت آچکا ہے کہ برطانیہ عربوں سے متعلق اپنے وعدہ اس کو پورا کر دے۔

امیر فیصل نے ایک نہایت ہی اہم بیان شائع کیا ہے جس میں شریف حسین میکموہن خط و کتابت کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ عربوں کے مطالبہ آزادی کی بنیاد یہ خط و کتابت ہے اور پچھلے تینتیس سال سے یہی خط و کتابت عرب سیاست کا محور رہی ہے۔ اس خط و کتابت کو آج تک سرکاری طور پر شائع نہیں کیا گیا۔ اور عام عرب کی نگاہ سے گزر نہیں سکی ہے۔ اور عام عرب کی نگاہ سے گزر نہیں سکی ہے۔ اور عام عرب کی نگاہ سے گزر نہیں سکی ہے۔

اعتقادی تزلزل، شکوک اور شبہات کی دنیا میں یقین کی روشنی

حضرت شیخ الاسلام مولینا مدنی کے چودہ نکات

آج بنگال میں ایک طبقہ ایسا پیدا ہو گیا ہے جس نے اپنے نفس کو اگر دوسروں سے معاملت ہو تو آزاد کر دیا ہے۔ اس طبقہ کے نفس کو اگر دوسروں سے معاملت ہو تو آزاد کر دیا ہے۔ اس طبقہ کے نفس کو اگر دوسروں سے معاملت ہو تو آزاد کر دیا ہے۔

محرم اور بدعات محرم

حضرت امیر شریعت اول مدظلہ کا فتویٰ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے شرع متین اس مسئلہ میں کہ حضرت امام حسین کی یاد میں جو تعزیہ بنایا جاتا ہے اور محرم کے مہینہ میں بیٹ پر کاپڑ باندھ کر جو چک پھیرا جاتا ہے اور اس طرح کا اور بھی کوئی تعزیہ بنانا اور اس طرح کا اور بھی کوئی تعزیہ بنانا اور اس طرح کا اور بھی کوئی تعزیہ بنانا

گیت اور ترنگا جھنڈا

بہار اسمبلی میں سرکاری بیان

جنگ آزادی کی تحریکوں کے زمانہ میں ترنگے جھنڈے کو جو مقبولیت حاصل ہوئی تھی اس کا اندازہ ہر شخص کو ہے۔ ملک کے طول و عرض میں ہر جگہ اسی جھنڈے کو لہرایا جاتا تھا۔ اسی کے نیچے جلسے ہوتے تھے۔ اسی کے نیچے جلوس نکلتے تھے۔ اسی کے نیچے ہزاروں لاکھوں انسان جمع ہو

گیت اور ترنگا جھنڈا

بہار اسمبلی میں سرکاری بیان

جنگ آزادی کی تحریکوں کے زمانہ میں ترنگے جھنڈے کا وہ رتبہ تھا جو مذہبی جماعتوں میں مذہبی جھنڈے کا ہوتا ہے۔ ہندوستان کا قومی جھنڈا ترنگا ہی تھا۔ اس کی عزت اور شان کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں۔ اس کی حفاظت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے سینوں پر گولیاں کھائی ہیں۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے جیلوں میں سختیاں برداشت کی ہیں۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنی جائیدادیں برباد کر دی ہیں۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے کاروبار تباہ کر دیئے ہیں۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے گھر بار لٹا دیئے ہیں۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے بچوں کو یتیم اور بیویوں کو بیوہ بنا دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو بے سہارا چھوڑ دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے بھائیوں کو بے بس کر دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے بہنوں کو بے کس بنا دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے بھتیجوں کو بے آسرا کر دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے بھانجوں کو بے سہارا کر دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے رشتہ داروں کو بے یار و مددگار کر دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے دوستوں کو بے مدد چھوڑ دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے ہمسایوں کو بے سہارا کر دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے ہم وطنوں کو بے یار و مددگار کر دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے ہم مذہبوں کو بے سہارا کر دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے ہم قوموں کو بے یار و مددگار کر دیا ہے۔ اس کی عزت کے لئے ہزاروں آدمیوں نے اپنے ہم ملک

گیت اور ترنگا جھنڈا

بہار اسمبلی میں سرکاری بیان

جنگ آزادی کی تحریکوں کے زمانہ میں ترنگے جھنڈے کو جو مقبولیت حاصل ہوئی اور جس طرح وہ ہندوستان کی قومی علامت بن گیا تھا اس سے ہر شخص واقف ہے۔ اس جھنڈے کے بیچ میں چرخہ کا نشان بنا دیا گیا تھا۔ اس کے بعد جب ملک آزاد ہوا تو دستور ساز اسمبلی نے اس جھنڈے کو کچھ ترمیم کے ساتھ قومی جھنڈا تسلیم کر لیا۔ اس میں چرخہ کی جگہ اشوک چکر بنا دیا گیا۔ اس طرح ترنگا جھنڈا ہندوستان کی قومی علامت بن گیا۔ اس کے بعد ہندوستان کے تمام صوبوں میں یہ جھنڈا بڑی شان سے لہرایا گیا۔ اس کے احترام کے لئے قانون بھی بنا دیا گیا۔ اس کی توہین کرنے والوں کو سزا دی گئی

امارت شرعیہ کی کامیابی

صوبہ بہار میں اسلامی حقوق اور اسلامی تعلیم

ڈاکٹر محمود صاحب اور راجندر بابو کی تقریریں

محکمہ دیہات سدھار کے چیف ارگنائزر شیشٹ پرجاپتی سدھر کے دفتر کے حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار اور مولانا محمد عثمان غنی صاحب ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار اور بعض دوسرے حضرات کے نام دعوتی کارڈ آیا کہ ساعی کریم چل پھواری شریف میں وارجنوری ۱۹۳۸ء کو شام کے ساڑھے تین بجے دیہات سدھار کا افتتاحی جلسہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمود صاحب وزیر تعلیم صاحب صدارت فرمائیں گے اور بابو راجندر پرشاد افتتاح کریں گے آپ بھی شرکت فرمائیے۔

یہ پہلا موقع تھا جب بہار میں حضرت مولانا سجاد صاحب جیسے چند اصحاب کے جلسہ کی شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ ڈاکٹر محمود صاحب وزیر تعلیم جلسے کے صدر تھے۔ بابو راجندر پرشاد صاحب وزیر مال بھی موجود تھے۔ دیہات سدھار کی ضرورت و اہمیت کو بیان کرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب موصوف نے کہا کہ گورنمنٹ خصوصاً کانگریس گورنمنٹ کے لئے دیہات سدھار کی کوشش کا سوال بہت اہم ہے اور اس کے لئے کوشش کرنا ہر محب وطن کا فرض ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ دیہات سدھار کی کوشش کے لئے ۱۹۳۷ء میں ۱۰ ہزار روپیہ کی رقم منظور کی گئی تھی اور ۱۹۳۸ء میں ۲۰ ہزار روپیہ کی رقم منظور کی گئی

جمعیۃ علمای سرحد اور مجلس الاحرار اسلام کا اجلاس خصوصی

متعدد اہم تجاویز کی منظوری، وزیرستان میں نئی برطانوی مہم کی مذمت

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا خصوصی اجلاس ۱۸ فروری کو دفتر احرار سرحد میں زیر صدارت جناب مولینا قاضی محمد عبدالرب صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ سرحد منعقد ہوا قابل ذکر حضرات حسب ذیل تھے۔

جناب مولینا قاضی محمد عبدالرب صاحب جناب مولوی غلام غوث صاحب جناب مولوی عبدالقیوم صاحب وہزیری جناب مولوی حکیم عبدالجلیل صاحب جناب مولوی عبدالحلیم صاحب جناب مولوی سلطان احمد صاحب مولوی فاضل دیوبند وفیرہم بہت کثیر تعداد میں سامعین شریک تھے جس حسب ذیل قرار دادیں پیش ہوئیں اور متفقہ طور پر منظور ہوئیں۔

(۱) مرکزی جمعیۃ علماء ہند دہلی کے سالانہ اجلاس کے ذیل کے حضرات منتخب ہوئے۔

(۱) مولینا قاضی محمد عبدالرب صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ سرحد (۲) مولانا غلام غوث صاحب صدر جمعیۃ احرار اسلام سرحد ضلع ہزارہ (۳) مولانا عبداللطیف اللہ صاحب صوبہ سرحد ضلع مردان (۴) مولانا عبداللہ شاہ صاحب سابق ناظم جمعیۃ علماء سرحد ضلع پشاور (۵) مولانا عبدالحکیم صاحب وکیل علی مارلیہ (۶) مولانا حبیب الرحمن صاحب " مانسہرہ " (۷) مولانا عبداللہ شاہ صاحب، کمل پور اسلام (اسلام) " پشاور (۸) مولانا عبدالرحیم صاحب " " " مردان (۹) مولانا بادشاہ گل صاحب فاضل دیوبند " پشاور (۱۰) مولانا عبدالحنان صاحب ناظم علی جمعیۃ علماء سرحد

تجویز نمبر ۲۔ جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کا یہ اہم اجلاس نام علماء سرحد پر واضح کرتا ہے کہ غایت اللہ خٹرنی کی باغی تحریک جس کے کئی دور ناکام اور ناخاتمہ الحاکمہ کے خلاف نام صوبہ سرحد میں مشکوک نظر سے تبلیغ کی جاتے کا باعث رہی ہے اسلام کی کامیاب خدمت نہیں کر سکتی۔

(۳) اس اجلاس حکومت سرحد کی توجہ عنایت اللہ مشرقی کے اخبار الاصلاح مورخہ ۱۰ فروری کی طرف مبذول کرتا اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ جو کچھ اخبار مذکور چاہتا، شتعال انگیزی جگہ قتل کی دھمکیوں تک کا اشکاب کرتا ہے اس سے ملک میں نقص امن کا اندیشہ ہے لہذا اخبار مذکور کا داخلہ صوبہ سرحد میں بند کر دیا جائے۔

(۴) یہ اجلاس مسلمانان ہند کے پورے ہمدردی اور ریاست چترال کی حکومت کے ساتھ جو اسلامی برادری کے ساتھ ہے اظہار کرتا ہے اور حکومت ہند کے تحقیقاتی کمیشن کے تقرر اور نقصان کی تلافی کا مطالبہ کرتا ہے

(۵) یہ اجلاس جمعیۃ علماء حیدرآباد کے آسہ سماجیوں اور جماعت احمدیہ کے انتقال انگیز حرکات اور سندھ دریس کے خلاف پروپیگنڈے کو نظر تقارت سے دیکھتا اور اس کو شام ملک کے خرمن امن کے لئے شاہ کن تصور کرتا ہے نیز یہ اجلاس نظام گورنمنٹ کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر مسلمانان سرحد یا جمعیۃ علماء سرحد کی خدمات کی ضرورت ہو تو قاضی محمد عبدالرب صاحب صدر جمعیۃ علماء سرحد کو آگاہ کیا جائے تاکہ ہم انہیں اور اکر سکیں۔

(۶) یہ اجلاس نظام فلسطین کے خلاف صہائے احتجاج بلند کرتا اور مسلمانان صوبہ سرحد کو آگاہ کرتا ہے کہ مرکزی انجمن نصرۃ فلسطین کے پروگرام کے موافق جاہدین فلسطین کی ہر ممکن امداد کرنے میں ہر قربانی سے دریغ نہ کریں۔

(۷) یہ اجلاس ہم قبائلستان کے سلسلہ میں برٹش حکومت کے اس غیر منصفانہ رویہ کا جو وزیرستان کو تہ و تیغ کرنے کی ہم کا آغاز کیا جائے نہایت توہین آمیز سمجھتا ہے، دیکھتا اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس وحشیانہ فعل کو فوراً بند کر دے۔

(۸) یہ اجلاس ان کاکنوں کی تلخیص ضمانت کا شکریہ ادا کرتا ہے جو تقریباً ہیلم برداری کے خلاف طاری رہیں کی جہاں کی گئی ہے اور اس سلسلہ میں مصائب کا شکار ہو رہے ہیں خصوصاً یہ اجلاس کوہاٹ کے سردار شاہ صاحب نہری اور صوبہ شرقیہ صاحب اور ان کے رفقاء کار پر زبردست خراج تحسین ادا کرتا ہے۔

(۹) یہ اجلاس حکومت سرحد کی توجہ عنایت اللہ مشرقی کے اخبار الاصلاح مورخہ ۱۰ فروری کی طرف مبذول کرتا اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ جو کچھ اخبار مذکور چاہتا، شتعال انگیزی جگہ قتل کی دھمکیوں تک کا اشکاب کرتا ہے اس سے ملک میں نقص امن کا اندیشہ ہے لہذا اخبار مذکور کا داخلہ صوبہ سرحد میں بند کر دیا جائے۔

(۱۰) یہ اجلاس مسلمانان ہند کے پورے ہمدردی اور ریاست چترال کی حکومت کے ساتھ جو اسلامی برادری کے ساتھ ہے اظہار کرتا ہے اور حکومت ہند کے تحقیقاتی کمیشن کے تقرر اور نقصان کی تلافی کا مطالبہ کرتا ہے

(۱۱) یہ اجلاس جمعیۃ علماء حیدرآباد کے آسہ سماجیوں اور جماعت احمدیہ کے انتقال انگیز حرکات اور سندھ دریس کے خلاف پروپیگنڈے کو نظر تقارت سے دیکھتا اور اس کو شام ملک کے خرمن امن کے لئے شاہ کن تصور کرتا ہے نیز یہ اجلاس نظام گورنمنٹ کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر مسلمانان سرحد یا جمعیۃ علماء سرحد کی خدمات کی ضرورت ہو تو قاضی محمد عبدالرب صاحب صدر جمعیۃ علماء سرحد کو آگاہ کیا جائے تاکہ ہم انہیں اور اکر سکیں۔

(۱۲) یہ اجلاس نظام فلسطین کے خلاف صہائے احتجاج بلند کرتا اور مسلمانان صوبہ سرحد کو آگاہ کرتا ہے کہ مرکزی انجمن نصرۃ فلسطین کے پروگرام کے موافق جاہدین فلسطین کی ہر ممکن امداد کرنے میں ہر قربانی سے دریغ نہ کریں۔

(۱۳) یہ اجلاس ۱۸ فروری کو جامع مسجد جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے جس میں جناب حکیم مولوی شہاب الدین صاحب جناب حبیب الرحمن صاحب مولوی عبدالقیوم صاحب وہزیری جناب مولوی غلام غوث صاحب وغیرہم تقریریں کریں گے۔

(۱۴) یہ اجلاس ۱۸ فروری کو جامع مسجد جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے جس میں جناب حکیم مولوی شہاب الدین صاحب جناب حبیب الرحمن صاحب مولوی عبدالقیوم صاحب وہزیری جناب مولوی غلام غوث صاحب وغیرہم تقریریں کریں گے۔

(۱۵) یہ اجلاس جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کے سالانہ اجلاس کے ذیل کے حضرات منتخب ہوئے۔

(۱) مولینا قاضی محمد عبدالرب صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ سرحد ضلع مردان (۲) مولانا غلام غوث صاحب صدر جمعیۃ احرار اسلام سرحد ضلع ہزارہ (۳) مولانا عبداللطیف اللہ صاحب صوبہ سرحد ضلع مردان (۴) مولانا عبداللہ شاہ صاحب سابق ناظم جمعیۃ علماء سرحد ضلع پشاور (۵) مولانا عبدالحکیم صاحب وکیل علی مارلیہ (۶) مولانا حبیب الرحمن صاحب " مانسہرہ (۷) مولانا عبداللہ شاہ صاحب، کمل پور اسلام (اسلام) " پشاور (۸) مولانا بادشاہ گل صاحب فاضل دیوبند " پشاور (۹) مولانا عبدالحنان صاحب ناظم علی جمعیۃ علماء سرحد

تجویز نمبر ۲۔ جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کا یہ اہم اجلاس نام علماء سرحد پر واضح کرتا ہے کہ غایت اللہ خٹرنی کی باغی تحریک جس کے کئی دور ناکام اور ناخاتمہ الحاکمہ کے خلاف نام صوبہ سرحد میں مشکوک نظر سے تبلیغ کی جاتے کا باعث رہی ہے اسلام کی کامیاب خدمت نہیں کر سکتی۔

(۱۶) یہ اجلاس ۱۸ فروری کو جامع مسجد جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے جس میں جناب حکیم مولوی شہاب الدین صاحب جناب حبیب الرحمن صاحب مولوی عبدالقیوم صاحب وہزیری جناب مولوی غلام غوث صاحب وغیرہم تقریریں کریں گے۔

(۱۷) یہ اجلاس ۱۸ فروری کو جامع مسجد جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے جس میں جناب حکیم مولوی شہاب الدین صاحب جناب حبیب الرحمن صاحب مولوی عبدالقیوم صاحب وہزیری جناب مولوی غلام غوث صاحب وغیرہم تقریریں کریں گے۔

(۱۸) یہ اجلاس ۱۸ فروری کو جامع مسجد جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے جس میں جناب حکیم مولوی شہاب الدین صاحب جناب حبیب الرحمن صاحب مولوی عبدالقیوم صاحب وہزیری جناب مولوی غلام غوث صاحب وغیرہم تقریریں کریں گے۔

(۱۹) یہ اجلاس ۱۸ فروری کو جامع مسجد جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے جس میں جناب حکیم مولوی شہاب الدین صاحب جناب حبیب الرحمن صاحب مولوی عبدالقیوم صاحب وہزیری جناب مولوی غلام غوث صاحب وغیرہم تقریریں کریں گے۔

(۲۰) یہ اجلاس ۱۸ فروری کو جامع مسجد جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے جس میں جناب حکیم مولوی شہاب الدین صاحب جناب حبیب الرحمن صاحب مولوی عبدالقیوم صاحب وہزیری جناب مولوی غلام غوث صاحب وغیرہم تقریریں کریں گے۔

فلسطین اور فرانسیسی اخبارات

فرانس بھی اپنے خوصلے نکال لے عربی پریس کا جواب

القدس وغیرہ ڈاک فلسطین میں برطانوی حکومت کو جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس پر تمام فرانسیسی اخبارات بڑے زور و شور کا اظہار کر رہے ہیں "ڈی پریس" لکھتا ہے کہ سال کے آخری تین ماہ میں فلسطین میں خونریزی ہوئی ہے اس کی ذمہ دار سلسلہ حوادث ہیں جس کا سلسلہ آزادی کی راہ میں طول جاری رہا، مسلسل اضطرابات اور خونریزی اس بات کی دلیل ہے کہ فلسطین کی جنگ میں کسی غیر کی قوت کا ہاتھ ہے اگر کوئی تصدیق کرنے چاہتا ہے تو اس کو آسانی کے ساتھ کر سکتا ہے اور بتا سکتا ہے کہ یہ تحریک کا ہے پر مبنی تھی اور اس کا مقصد کیا تھا۔ اگر ہم اپنا فرض ادا کریں۔

"لی فیگارو" لکھ

جمعیۃ العلماء کے غور و فکر کیلئے چند اہم تجاویز

(از جناب مولانا محمد عباس صاحب رکن جمعیۃ العلماء ۔ یوپی) (قائد اعظم محمد علی جناح مرحوم قائد ملت ۱۹۴۱ء)

تجویز

ماہنامہ قائد کا ایڈورٹائزنگ ایجنٹ دہلی میں

ایک عجیب عنایت

بہترین موقعہ

مصنوعی کالی مرچ

فینسی رسٹواچ صنعت گر

کلید جفر

معجون شباب آور (رجسٹرڈ)

آپ کے تجربہ کا دست

ریشہ دوانیوں کا جال

سیرتا

رسالہ الفساد مفت

ذیابیطس قبول کیجئے یا نہ کیجئے

مراسلات

بالشویسٹ ریشہ دوانیوں کا ایک اور ثبوت

مسلمانوں کی ملک گیر احتجاج

انجمن ادبیہ رسیدہ رہتاس کا اہم جلسہ

ادبی برادری کی تنظیم کے لئے جدوجہد

مفتاح العلوم چاندپور

تذکیروں کے نام

بوڑھا مت رہو

اصلی جرمنی پستول مفت حاصل کیجئے

ممسک کبری

تری جوانی

تریاق کوڑہ سنیھری

رسالہ مشرق کا اضافہ نمبر

افضل الحکما مولینا حکیم عطاء الرحمن صاحب

جمعیۃ العلماء کے غور و فکر کیلئے چند اہم تجاویز

(از جناب مولانا محمد میاں صاحب رکن جمعیۃ علماء یوپی و قائد اعظم صحیفہ قائد مراد آباد)

سعادتمند میاں صاحب پر مجھ کو فخر ہے کہ میرا ہونہار لڑکا اور رکن جمعیۃ العلماء ہے۔ نسب نامہ نجیب آباد و مذہبی خاندان سے ہے۔ وسیع مطالعہ، وسیع خیالات ہیں۔ جماعتی کام کرنے کا جوش ہے۔ ان کی تجاویز کا میں خود ایک رکن ہوں۔ اور صرف علماء کی ایک مسلمان میں سے ہر ایک مسلمان اس مضمون کی تجاویز کا محسوس کر رہا ہے ہم سمجھتے ہیں کہ ضرور سنجیدہ مطالعہ کی چیز ہے۔ ایڈیٹر صاحب قائد

تجویز

عالمگیر پیمانہ پر ہندوستان کی سیاسی و تمدنی حالت میں جو انقلاب ہو رہا ہے اس کا اثر ہر ایک ہندوستانی پر پڑ رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی سیاسی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی معاشی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی تمدنی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی مذہبی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی اخلاقی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی علمی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی ذہنی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی روحانی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی جسمانی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی مادی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی ظاہری حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی باطنی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کی ظاہری و باطنی حالت میں تغیر ہو رہا ہے۔

(۲)

حرفی کے حصے کیلئے سبز علامت ہی مترجم کردہ مولانا محمد کریم

ہم چند تجاویز پیش کرتے ہیں جو ہماری رائے کے مطابق ہیں۔ ہم کو امید ہے کہ ہمارے ہم وطن ان تجاویز پر غور کریں گے اور ان کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں گے۔ ہم کو یقین ہے کہ اگر ہماری یہ تجاویز عملی جامہ پہن لیں تو ہندوستان کی سیاسی، تمدنی، معاشی، مذہبی، اخلاقی، علمی، روحانی، جسمانی اور مادی حالت بہت جلد اچھی ہو جائے گی۔ ہم کو یقین ہے کہ ہماری یہ تجاویز ہندوستان کے ہر ایک مسلمان کو پسند آئیں

Registered 1793

The Alzamiat

VOL ۲۹ No ۱۳ DELHI ۲۰ فروری سنہ ۳۹ء PRICE ONE ANNA

ہندوستان کے تمام المناخصوصاً علیہ کالج دہلی کے مستندین کا نہایت معتبر و مستند دستور المطب

بڑی بیاض کامیابت بیلس وجہ دہ دسم الاشاعت قرول باغ اجمل، وڈ دہلی سے شائع ہو رہا ہے۔ ترجمہ میں تمام ضروری دواؤں کے اسماء کو مع کرا، باکیا ہے اور ضلع اجمل کے اور مقام حالات شہادت تحقیقی، دلائل طرح کیے گئے ہیں۔ ہر دوایں اپ دستیاب نہیں ہوتیں ان کے سہول الحصول بدل تجویز کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ان خطرناک بیماریوں کا علاج بھی بتایا گیا ہے جو عام اطلاق کی وجہ سے لاعلاج سمجھی جاتی ہیں۔ ہر مضمون کے علاوہ ہندوستانی نسخہ جات بھی درج کیے گئے ہیں۔

ترجمہ علاج الامراض ہر مرض کے علاج کے بعد اس کے پرہیز بھی لکھ دیے گئے ہیں۔ ہر مضمون کے علاوہ ہندوستانی نسخہ جات بھی درج کیے گئے ہیں۔ ہر مضمون کے علاوہ ہندوستانی نسخہ جات بھی درج کیے گئے ہیں۔

جلد کا پتہ:- منیجر وار التالیفات اجمل روڈ قرول باغ نئی دہلی

خضاب چھوڑو

جمل بال کالی، وک، ریکا بال ملے جڑے والی کالا پیدا کرے گا۔ ہزاروں تو یقینی خطوط سے تصدیق شدہ وغیرہ بھیجنا لکھے تو دام واپس کی شرط کا لفظ چھ ثانی سے زیادہ پڑھا کا سفر

پتہ:- حفظہ اینڈ کو پوسٹ بہار نرسری اردو بھنگہ

برقی مرہم شہید الباء و مسترشی الاعصاب تاریک کی ہے۔ ہر ایک پیشہ کے لیے ایک ایک پیشہ کا ہے۔ ہر ایک کے لیے ایک ایک پیشہ کا ہے۔ ہر ایک کے لیے ایک ایک پیشہ کا ہے۔

الجریان و السیلان کیلئے ۔ السیلان الرحم و جریان الرحم یا سوزاک کیلئے یا دواء ہے۔ ہر ایک کے لیے ایک ایک پیشہ کا ہے۔ ہر ایک کے لیے ایک ایک پیشہ کا ہے۔

ملنے کا پتہ:- مطب حکیم ظہیر الحسن دسپنسر کشمر تھرائیوپی

بلند پایہ علمی رسالوں میں سب سے سستا

علمی، مذہبی، تاریخی، سیاسی، اقتصادی، اردو عربی رسالہ

قیمت سالانہ **ماہانہ قائد** قیمت سالانہ

عمدہ کاغذ ۱۲ معمولی کاغذ

زیر سرپرستی شیخ الہند سیدنا حضرت علامہ مولانا سید حسین احمد صاحب ثانی

جو ہندوستان کے منتخب اور سربرآوردہ علماء کی علمی اور مالی امداد سے نہایت آب و تاب کے ساتھ ہر مہینہ مراد آباد سے شائع ہوتا ہے اور جس نے صرف دس سال کے عرصہ میں علمی طبقہ میں رسوخ اور عام مقبولیت حاصل کر لی ہے۔ ۱۵ محرم الحرام ۱۳۵۸ھ سے ضخامت آب و تاب کے ساتھ تقریباً دو سو صفحات پر

سالگرہ نمبر شائع کریگا

جس میں مندرجہ ذیل عجیب و غریب علمی عنوانات پر خاص اور یادگار مباحث ہونگے

(۱) رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کا سیاسی اور انقلابی پہلو (۲) عقیدہ توحید کا اثر سیاسیات عالم پر (۳) عقیدہ رحمۃ للعالمین اور سیاسی فوائد (۴) آسمانی حکومت کی تصویر

شعار ملک کا چھوٹا کلام ——— علمائے امت کے بلند پایہ مقالات

قدیم خریداران جو حضرت یکم محرم الحرام ۱۳۵۸ھ تک خریدار بن جائیں یہ ان کی خدمت میں مفت پیش کیا جائے گا اس کے بعد عمدہ کاغذ پر معمولی کاغذ ۱۲ رل کے گا۔ رسالہ بہت زیادہ تعداد میں طبع ہوتا ہے اس لئے شہرین کے لئے زریں مواقع ہے خاص رعایت سے فائدہ اٹھائیں اور پتہ ذیل پر خط و کتابت سے معاملہ کریں۔ (مولانا سلیم) انظار احمد، مدیر انتظامی رسالہ قائد فیل خانہ مراد آباد

نوٹ:- ہر ہی خواہ ملک و ملت کا فرض ہے کہ وہ ۱۲ آنے والے انقلاب کی تصویر ضرور مطالعہ کرے قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ۱ر ہیں اپنے شہر کے کتب خانہ سے طلب فرمائیے

مبلغ آٹھ ہزار روپیہ نقد انعام

ہر کام الصاف اور ایمان داری سے ہو گا۔ آزمایش کریں اور فائدہ اٹھائیں

انعامات سہولت انعام چھ ہزار روپیہ جو بالکل صحیح حل بھیجے، دو انعام پہلے صحیح حل بھیجنے والے کو دیا جائیگا۔ دوسرا انعام سینکڑ ایک ہزار روپیہ اس کو دیا جائیگا جو صحیح حل بھیجے۔ یہ معمولی حل ہوگا۔ تیسرا انعام ایکسٹرا ویریبل ہوگا جو بعد میں ڈاکو دیا جائیگا

حل کیا کرنا ہوگا ساتھ دیے ہوئے خانوں میں ایک سے سولہ تک کے ہندسوں میں سے کوئی سے ہندسے اس ترتیب سے لکھیے کہ کوئی ہندسہ کسی کی قائم کردہ خانوں کو نہ ہو۔ جیسے کہ ۱۰ ۱۵ ۱۲ ۱۴ ۱۳ ۱۶ ۱۱ ۹ ۸ ۷ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

شرائط قیمت اخبار مع محصول ڈاک ۱ر ہے۔ حل سفید کاغذ پر لکھنا ضروری ہے۔ حل سفید کاغذ پر لکھ کر بھیجے جائیں۔ صحیح حل ایڈیٹر صاحب کے پاس سرٹیفکیٹ کے ساتھ دیا جائے گا۔ ہر ایک کو اپنا حل بھیجنا چاہیئے۔ اس کے کوئی حل منظور نہیں ہو سکتا۔ صحیح حل کو شائع کر دیا جائے گا۔ حل صاف صاف سیدھی لائن میں لکھنا چاہیئے۔ قابل طور پر قابل قبول ہوگا۔

پرچہ ہر پرچہ اسی سے کے لیے لکھنا چاہیئے۔ اس کی ڈیمانڈ ضروری ہے۔ اس کی ڈیمانڈ کرنا ضروری ہے کہ انعام کی پوری صحیح و صاف و مفصل حل لکھنے والے ان انعامات کے حقدار ہیں۔ یہ کہنا کہ کل حل میں سے کوئی حل چنا۔ سے ہر ہمیں ہے کہ انعامات کی تقسیم موصول شدہ حل کی تعداد کے مطابق ہوگی۔ ہر صحیح حل بھیجنے والے کو کم سے کم ۵۰ روپیہ انعام ضرور ملے گا۔ ہر صحیح حل بھیجنے والے کو کچھ نہ کچھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۲۸ فروری و یکم مارچ ۱۹۳۷ء

دہلی کی سیاسی تاریخ

دہلی شہر اور صوبہ کی کانگریسی نظام پر ایک نظر

دہلی ایک عظیم الشان اور شہرہ آفاق تاریخی شہر ہے۔ یہ شہر اپنی تاریخ کے ہر دور میں ہندوستان کی سیاست کا مرکز رہا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا کوئی طالب علم دہلی کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ یہاں کے ذرے ذرے سے ہندوستان کی صحیح سچی تاریخ، یہاں کے آثار، یہاں کے کھنڈر بتا رہے ہیں کہ یہ شہر کتنے نشیب و فراز سے گزرا ہے۔ کتنی مرتبہ اجڑا اور کتنی مرتبہ بسا۔ کتنی مرتبہ اس کی گلیاں خون سے لالہ زار ہوئیں اور کتنی مرتبہ اس کے بازاروں میں عشرت کدے آباد ہوئے۔ کتنی مرتبہ اس کے کوچوں میں ہتھیار بند سپاہیوں کے بوٹوں کی آواز سنائی دی اور کتنی مرتبہ اس کے کوچوں میں طبلے کی تھاپ پر گھنگھرو بجے۔ کتنی مرتبہ اس کے بازاروں میں تلواروں کی جھنکار سنائی دی اور کتنی مرتبہ اس کے بازاروں میں ستار کے تار چھیڑے گئے۔ کتنی مرتبہ اس کے میدانوں میں گھوڑوں کی ٹاپوں سے گرد و غبار اڑا اور کتنی مرتبہ اس کے میدانوں میں رقص و سرود کی محفلیں آراستہ ہوئیں۔ کتنی مرتبہ اس کے مکانوں کو آگ لگائی گئی اور کتنی مرتبہ اس کے مکانوں میں چراغاں کیا گیا۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں کو تہ تیغ کیا گیا اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے جشن منائے۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں کو قید کیا گیا اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں کو رہا کیا گیا۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں کو جلا وطن کیا گیا اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں کو واپس بلایا گیا۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے بغاوت کی اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے اطاعت کی۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے آزادی کا نعرہ لگایا اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے غلامی کی زنجیروں کو چوما۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے ظلم کیا اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں پر ظلم کیا گیا۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے ظالموں کو سزا دی اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے مظلوموں کی داد رسی کی۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے ظالموں کی تعریف کی اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے مظلوموں کی تعریف کی۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے ظالموں کو ظالم کہا اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے مظلوموں کو مظلوم کہا۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے ظالموں کو ظلم سے روکا اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے مظلوموں کی حمایت کی۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے ظالموں کی مدد کی اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے مظلوموں کی مدد کی۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے ظالموں کا ساتھ دیا اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے مظلوموں کا ساتھ دیا۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے ظالموں کو ظالم کہا اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے مظلوموں کو مظلوم کہا۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے ظالموں کو ظلم سے روکا اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے مظلوموں کی حمایت کی۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے ظالموں کی مدد کی اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے مظلوموں کی مدد کی۔ کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے ظالموں کا ساتھ دیا اور کتنی مرتبہ اس کے باشندوں نے مظلوموں کا ساتھ دیا۔

دہلی کانگریس کمیٹی کے حیلہ تاج کے بعد سے لے کر ۱۹۳۶ء تک کانگریس کے نظام پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے یہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ کانگریس کی باگ ڈور کن لوگوں کے ہاتھ میں رہی ہے۔ ۱۹۲۰ء سے ۱۹۳۶ء تک کانگریس کے نظام پر جن لوگوں کا قبضہ رہا ہے ان کے نام یہ ہیں:

۱۹۲۰ء سے ۱۹۲۳ء تک کانگریس کے نظام پر حکیم اجمل خاں مرحوم کا قبضہ رہا۔ ۱۹۲۳ء سے ۱۹۲۵ء تک کانگریس کے نظام پر حکیم اجمل خاں مرحوم کے ایک عزیز کا قبضہ رہا۔ ۱۹۲۵ء سے ۱۹۲۶ء تک کانگریس کے نظام پر ڈاکٹر انصاری مرحوم کا قبضہ رہا۔ ۱۹۲۶ء سے ۱۹۲۷ء تک کانگریس کے نظام پر ڈاکٹر انصاری مرحوم کے ایک عزیز کا قبضہ رہا۔ ۱۹۲۷ء سے ۱۹۲۸ء تک کانگریس کے نظام پر ڈاکٹر انصاری مرحوم کے ایک عزیز کا قبضہ رہا۔ ۱۹۲۸ء سے ۱۹۲۹ء تک کانگریس کے نظام پر ڈاکٹر انصاری مرحوم کے ایک عزیز کا قبضہ رہا۔ ۱۹۲۹ء سے ۱۹۳۰ء تک کانگریس کے نظام پر ڈاکٹر انصاری مرحوم کے ایک عزیز کا قبضہ رہا۔ ۱۹۳۰ء سے ۱۹۳۱ء تک کانگریس کے نظام پر ڈاکٹر انصاری مرحوم کے ایک عزیز کا قبضہ رہا۔ ۱۹۳۱ء سے ۱۹۳۲ء تک کانگریس کے نظام پر ڈاکٹر انصاری مرحوم کے ایک عزیز کا قبضہ رہا۔ ۱۹۳۲ء سے ۱۹۳۳ء تک کانگریس کے نظام پر ڈاکٹر انصاری مرحوم کے ایک عزیز کا قبضہ رہا۔ ۱۹۳۳ء سے ۱۹۳۴ء تک کانگریس کے نظام پر ڈاکٹر انصاری مرحوم کے ایک عزیز کا قبضہ رہا۔ ۱۹۳۴ء سے ۱۹۳۵ء تک کانگریس کے نظام پر ڈاکٹر انصاری مرحوم کے ایک عزیز کا قبضہ رہا۔ ۱۹۳۵ء سے ۱۹۳۶ء تک کانگریس کے نظام پر ڈاکٹر انصاری مرحوم کے ایک عزیز کا قبضہ رہا۔

مولانا ابوالکلام آزاد کی سیاسی زندگی کا آغاز ۱۹۱۲ء سے ہوا۔ ۱۹۱۲ء سے ۱۹۲۰ء تک

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم نے میت کے لئے ایک بیڈ منگوانا چاہا ہے جو ہم اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ غائبانہ نماز جنازہ کے بعد طاق بندھا ہوا کھڑے ہو جاتے ہیں اور متولی قرآن شریف، درود شریف کچھ نقدی (پانچ، دس روپے) کا سوال کرتا ہے، اگر نہ دیا جائے تو مسجد کے لئے ایک بیڈ منگوانا چاہتا ہے جو ہم اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔ بینوا توجروا۔

سوال یہ ہے کہ ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو کیا یہ رقم مسجد کے لئے لینا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو کیا اس کی شرط کرنا یا پہلے سے طے کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز نہیں ہے تو کیا اس کے لئے کوئی اور طریقہ ہو سکتا ہے جو شرعاً جائز ہو؟ بینوا توجروا۔

المستفتی: محمد یعقوب مسجد مچھلی والان دہلی

الجواب

بیڈ سے مراد وہ چوبی جال ہے جو میت کے اوپر رکھا جاتا ہے، جو ہم اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں اس کی شرط کرنا یا پہلے سے طے کرنا مسجد کے لئے ہرگز جائز نہیں ہے، اور یہ رقم مسجد کے لئے لینا بھی جائز نہیں ہے، فقط واللہ اعلم۔

حررہ العبد محمد یوسف مسجد مچھلی والان دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم نے اپنے یہاں ایک مدرسہ قائم کیا ہے جس میں قرآن شریف، اردو، حساب وغیرہ کی تعلیم ہوتی ہے، اس مدرسہ کے لئے ہم نے ایک مکان کرایہ پر لیا ہے، اب اس مکان کے مالک نے کہا ہے کہ اگر تم اس مکان کو خرید لو تو میں تمہیں دے دوں گا، اب ہم اس مکان کو خریدنا چاہتے ہیں، اس کے لئے ہم نے چندہ کیا ہے، اب ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس مکان کی قیمت میں سے کچھ روپیہ زکوٰۃ کا دے دیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

المستفتی: محمد یعقوب مسجد مچھلی والان دہلی

الجواب

صورت مسئولہ میں اگر مکان کی قیمت کے برابر زکوٰۃ کا روپیہ ہو تو ادا ہو جائے گی، اور اگر کم ہو تو جتنا ہو ادا ہو جائے گی، اور اگر زیادہ ہو تو جتنا ہو ادا ہو جائے گی، اور اگر زیادہ ہو تو جتنا ہو ادا ہو جائے گی، فقط واللہ اعلم۔

حررہ العبد محمد یوسف مسجد مچھلی والان دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم نے اپنے یہاں ایک مدرسہ قائم کیا ہے جس میں قرآن شریف، اردو، حساب وغیرہ کی تعلیم ہوتی ہے، اس مدرسہ کے لئے ہم نے ایک مکان کرایہ پر لیا ہے، اب اس مکان کے مالک نے کہا ہے کہ اگر تم اس مکان کو خرید لو تو میں تمہیں دے دوں گا، اب ہم اس مکان کو خریدنا چاہتے ہیں، اس کے لئے ہم نے چندہ کیا ہے، اب ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس مکان کی قیمت میں سے کچھ روپیہ زکوٰۃ کا دے دیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

المستفتی: محمد یعقوب مسجد مچھلی والان دہلی

الجواب

صورت مسئولہ میں اگر مکان کی قیمت کے برابر زکوٰۃ کا روپیہ ہو تو ادا ہو جائے گی، اور اگر کم ہو تو جتنا ہو ادا ہو جائے گی، اور اگر زیادہ ہو تو جتنا ہو ادا ہو جائے گی، فقط واللہ اعلم۔

حررہ العبد محمد یوسف مسجد مچھلی والان دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم نے اپنے یہاں ایک مدرسہ قائم کیا ہے جس میں قرآن شریف، اردو، حساب وغیرہ کی تعلیم ہوتی ہے، اس مدرسہ کے لئے ہم نے ایک مکان کرایہ پر لیا ہے، اب اس مکان کے مالک نے کہا ہے کہ اگر تم اس مکان کو خرید لو تو میں تمہیں دے دوں گا، اب ہم اس مکان کو خریدنا چاہتے ہیں، اس کے لئے ہم نے چندہ کیا ہے، اب ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس مکان کی قیمت میں سے کچھ روپیہ زکوٰۃ کا دے دیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

المستفتی: محمد یعقوب مسجد مچھلی والان دہلی

الجواب

صورت مسئولہ میں اگر مکان کی قیمت کے برابر زکوٰۃ کا روپیہ ہو تو ادا ہو جائے گی، اور اگر کم ہو تو جتنا ہو ادا ہو جائے گی، اور اگر زیادہ ہو تو جتنا ہو ادا ہو جائے گی، فقط واللہ اعلم۔

حررہ العبد محمد یوسف مسجد مچھلی والان دہلی

علم و نظر

ہندوستان میں قانون شریعت کے نفاذ کا مسئلہ

آزادی مذہب کی دردناک حقیقت، کیا شرعی قانون ضرور پائندگی کی کفالت نہیں کر سکتا؟

(از سید مقبول احمد صاحب ایس۔ سی۔ بول۔ ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ)

ہندوستان میں مسلم کے تقاضائے سیاست کا مرکز ہندوستان میں مسلمانوں کا سیاسی اقتدار ختم ہونے کے بعد ہی ایک عرصہ تک مذہب حکومت (اسلامی حکومتوں کے) اثر سے محفوظ رہا ہے لیکن آزمائے اقتدار نے اپنے مصالح کی بناء پر اس قانون کو رفتہ رفتہ مسخ کر دیا، جناب سید مقبول احمد صاحب ایڈووکیٹ نے اس مسئلہ پر بحث کی ہے، ہمارے خیال میں ہر مسلمان کو اس مسئلہ پر غور کرنا چاہئے، ادارہ

سرزمین ہند و ستان ایک وسیع ملک ہے جس کو جغرافیائی طور پر کے مطابق تقسیم کر دیا گیا ہے اور اسی لئے جغرافیہ سے بحث ہوتی ہے میں شریعت اسلامی کی گہری اور منصفانہ قدر و قیمت کا کیسر اٹھایا گیا ہے اگر جدا انتظامات جو ہر معمول پر ہوتے ہیں، ہندوستان کی تاریخ میں ہمیشہ ہی ہوتے رہے ہیں، اس کی جانب کبھی توجہ نہیں کی گئی، اس کی تفصیل کو پھر کسی موقع پر بیان کیا جائے گا، اس وقت صرف اس سے بحث ہے کہ انگریز حکومت نے اس کے کوئی چارہ کار تجویز کیا تھا، ہم تاریخ کی تفصیل اور اس کے تجزیہ کو قارئین کی ذہنی کاوش پر چھوڑتے ہوئے صرف اس قدر کہنا کافی سمجھتے ہیں کہ انگریز حکومت نے اپنے اقتدار کے استحکام کے بعد ہندوستان کے مختلف علاقوں کے لئے مختلف قوانین کی تدوین کی، ان قوانین کی تدوین کے وقت ہندوستان کے مختلف علاقوں کے مسلمان ارباب اقتدار کے مشورہ سے جدید سانچوں کے مطابق ڈھالے جاتے تھے، مثلاً بنگال، بہار، اڑیسہ، مدراس، بمبئی، سندھ، پنجاب، یوپی، سی پی، برار، آسام، بلوچستان، دہلی، اجمیر، کورگ، انڈمان، نکوبار، ان تمام علاقوں کے لئے مختلف قوانین بنائے گئے، ان قوانین کی تدوین کے وقت ان

استعفیٰ کے بعد پنڈت نہرو کا بیان

میں سوشلسٹ ہوں اور جمہوریت پر اعتقاد رکھتا ہوں مگر میں نے اپنا سکوت توڑ دیا ہے

زینت جواہر لال نہرو نے سندھ روانہ ہونے سے پیشتر ذیل بیان شائع کیا ہے۔

صدر کانگریس کے انتخابی مقابلہ سے پیدا شدہ صورت حالات کے متعلق میں نے اب تک کوئی بیان شائع کرنا پسند نہیں کیا۔ یہ کہنے سے گریز کیا ہے کہ میں تبصرہ کرنا چاہتا ہوں کہ کون سا بیان شائع کرنا مناسب ہوگا۔ کوئی ایسی بات کہوں جس سے پھیلے ہوئے حالات اور بھی زیادہ پیچیدہ ہو جائیں۔ مگر تمام لوگوں کے ساتھ اس معاملہ میں اپنی جگہ غیر موثر ثابت ہوا۔

متحدہ محاذ کی ضرورت کا احساس

میرے نام میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ میں صدارت سے علیحدہ ہو رہا ہوں۔ اس کے بعد میں نے کئی مرتبہ استعفیٰ دینے پر غور کیا۔ استعفیٰ دینے کو بہت کچھ جی چاہتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ میں کانگریس کے اندر اتحاد کو اہم سمجھتا ہوں۔ اس کے لئے میں ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن میں یہ بھی محسوس کرتا تھا کہ میں کسی ایسے عہدہ پر نہیں رہ سکتا جس کے ساتھ کوئی ایسی ذمہ داری وابستہ ہو جس کو میں پورا نہ کر سکوں۔ میں ایک ایسے وقت میں کانگریس کا صدر منتخب ہوا تھا جب کہ ملک کی تاریخ میں ایک نازک دور شروع ہونے والا تھا۔ اس وقت میں نے محسوس کیا تھا کہ ہمیں ایک متحدہ محاذ کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے میں نے ہر ممکن کوشش کی۔ اس کوشش کے دوران میں مجھے بار بار صدر منتخب ہونے کے لئے کہا گیا۔ اس کے بعد میں نے کئی مرتبہ استعفیٰ دینا چاہا۔ لیکن ہر مرتبہ مجھے یہ خیال آیا کہ اس وقت استعفیٰ دینا مناسب نہیں ہے۔ اس لئے میں نے اپنے جذبات کو دبا دیا۔

وجوہ استعفیٰ کے بیان سے گریز

یہ مشکل ہے اور مناسب معلوم نہیں ہوتا کہ میں وہ سب حساب بیان کروں جس کی بنا پر میں نے یہ فیصلہ کیا۔ لیکن میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ان کے متعلق میرا بیان یا خیال کسی تبصرہ کا موجب نہ ہو۔ انتخابی مہم کے دوران میں بعض ایسے الفاظ کہے گئے جو دلوں کو چھلنی کرنے والے تھے۔ ان کے لئے کوئی جواز نہیں تھا۔ جہاں تک میرا تعلق ہے میں نے کوئی ایسا لفظ نہیں کہا جس کو میں واپس لینا چاہوں۔ لیکن میں یہ بھی محسوس کرتا ہوں کہ ان کے لئے کوئی مناسب موقع نہیں ہے۔ انتخابی مہم کے دوران میں ہر شخص کو بہت کچھ کہنا پڑتا ہے۔ اس کے لئے کوئی ذمہ دار نہیں ہوتا۔ اس لئے میں ان کو بھول جانا چاہتا ہوں۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے بھی یہی کہا ہے۔

اہم معاملات میں اختلاف رائے

ہمارے سامنے کے لئے اب بھی بہت سی اہم باتیں باقی ہیں۔ میرا اختلاف رائے سے یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے ہیں۔ اس کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ وہ اختلاف کا ہونا ہی بہتر ہے جو دوستانہ ماحول کے ساتھ ساتھ ہو۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ کام کرتے رہیں گے۔ ہم ایک ہی مقصد کے لئے کام کر رہے ہیں۔ ہم ایک ہی مقصد کے لئے کام کرتے رہیں گے۔ ہم ایک ہی مقصد کے لئے کام کرتے رہیں گے۔ ہم ایک ہی مقصد کے لئے کام کرتے رہیں گے۔

نمائندگان جمعیۃ علماء کی اہم مجلس

دہلی میں

جمعیۃ العلماء ہند کے گیارہویں سالانہ اجلاس کی تاریخ کے قریب دہلی میں ہر ہر ضلع سے نمائندگان جمعیۃ علماء کی تشریف آوری کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ ہر ضلع سے ۲۵ نمائندگان کی شرکت کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر یہ اجلاس نہ صرف ملک کی سیاسی زندگی میں بلکہ خود جمعیۃ علماء کی تاریخ میں بھی ایک نئی منزل ثابت ہوگا۔ ان نمائندگان کی آمد و رفت کے لئے ریلوے کمپنیوں سے بھی رعایتی ٹکٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں ملک کے مختلف حصوں سے علماء کرام کی تشریف آوری کی توقع ہے۔ اس اجلاس کے لئے جو انتظامات کئے گئے ہیں ان کی تفصیل ہم آئندہ شائع کریں گے۔

ممسک اکبری

جمعیۃ شائع کرتی ہے کہ جنت و نار کا تصور ہی ہمارے دل سے محو ہو گیا ہے۔ ہم نے اپنے ہاتھ سے جنت کو ٹھکرا دیا ہے اور دوزخ کو گلے لگا لیا ہے۔ ہم نے اپنے ہاتھ سے اپنے لئے ذلت و خواری کا سامان پیدا کر لیا ہے۔ ہم نے اپنے ہاتھ سے اپنے لئے ہلاکت و بربادی

فلسطین میں برطانیہ کی امن کوشی؟

۷۳ دیہات کی تلاشیاں، عام گرفتاریاں، اور فائرنگ کی گرم بازاری

پرشلم، ۲۷ فروری۔ یروشلم کی فوجی حاکمہ نے گذشتہ مغرب میں فلسطین کے مسلح باغیوں کے خلاف جو کارروائی شروع کی تھی اس کے ماتحت ۷۳ دیہات کی تلاشیاں عمل میں آئیں۔ ۳۵۰ عرب گرفتار کیے گئے۔ ۲۰ مکانات مسمار کیے گئے۔ ۱۰۰ سے زیادہ ہتھیار برآمد ہوئے۔ ۱۰ عرب ہلاک ہوئے۔ ۱۰ زخمی ہوئے۔ ۱۰ عرب گرفتار کیے گئے۔ ۱۰ عرب زخمی ہوئے۔ ۱۰ عرب ہلاک ہوئے۔ ۱۰ عرب

جامعہ طبیہ دہلی کو یو پی گورنمنٹ نے تسلیم کر لیا!

۱۲ فروری دہلی کے بعد دان کے لئے اعلان، اور جامعہ طبیہ دہلی کے معاونین، اسپرنٹنڈنٹ اور شاگردوں کے لئے مضمون پر بشارت خوشخبری

بخوش ثابتہ ہوگی۔ گروہ ۲ ذات، تاریخ پیدائش مولد مسقط موطنہ شہر و صوبہ طبیہ دہلی کے اخلاقیات۔ پیشہ تعلیم، اور بندہ شان بھرے پھرے اور ہاتھ میں استاد کی اسی طبی ورقہ ہیں مقدمات کا لڑنا کرے اس کو باعث فخر پر تسلیم کرلیا ہے۔ جس کی وجہ سے حامد طبیہ دہلی کے سند یافتہ حکیموں کو ملک بھر میں حاصل ہونے کے ساتھ (وحدتی قانونی) تسلیم ہو گیا ہے۔ ایک اور بڑی کامیابی یہ ہوئی ہے کہ اس کالج کے سند یافتہ حکیموں کو یو پی کی اس طبی مدرسہ میں جو لکھنؤ میں قائم ہے، بغیر امتحان کے داخلہ مل جائے گا۔ اس کے علاوہ یو پی کی گورنمنٹ نے اس کالج کو ۱۰ ہزار روپیہ سالانہ کی امداد بھی دینا منظور کر لیا ہے۔ اس طرح اس کالج کی مالی حالت بھی بہت کچھ سنبھل جائے گی۔ ہم اس کامیابی پر حکیم اجمل خاں صاحب، حکیم عبدالحمید صاحب اور حکیم اسلم صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں۔ ان کی انتھک کوششوں سے یہ کالج اس قابل ہو سکا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اب یہ کالج ترقی کرتا رہے گا۔ اور ہندوستان کے طبی مدارس میں اس کا درجہ بلند ہوتا رہے گا۔

غدر کی شہزادی

بالتصویر ۸ شیریں قسطوں ۸ رائے

شاہان دوسرے کے شیدائی تھے۔ ان کی زبان سے ایک آدمی کی داستان سنئے۔ اس کا نام ہے ظہیر۔ ظہیر کا باپ ایک سپاہی تھا۔ ظہیر کی ماں بھی سپاہی تھی۔ ظہیر کا بچپن سپاہیوں کے ساتھ گزرا۔ وہ بچپن ہی سے سپاہی بن گیا۔ ظہیر کی ماں کا نام ہے بابی۔ بابی کا باپ ایک سپاہی تھا۔ بابی کی ماں بھی سپاہی تھی۔ بابی کا بچپن بھی سپاہیوں کے ساتھ گزرا۔ وہ بھی سپاہی بن گئی۔ ظہیر اور بابی کی شادی ہوئی۔ ان کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ اس کا نام ہے زینت۔ زینت کی ماں بھی سپاہی تھی اور باپ بھی سپاہی تھا۔ زینت بھی سپاہی بن گئی۔ اس طرح ظہیر، بابی اور زینت تین پشتوں سے سپاہی چلے آتے ہیں۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ جنگ کے لئے وقف ہے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ملک کی خدمت کے لئے وقف ہے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ملک کی آزادی کے لئے وقف ہے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ملک کی عزت کے لئے وقف ہے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ملک کی حفاظت کے لئے وقف ہے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ملک کی خدمت کے لئے وقف ہے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ملک کی قربانی

جنت کی کنجی

حضرت سلیمان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی تصانیف

جنت کی کنجی حضرت مولانا کے احادیث کی منتخب کتابوں سے ترجمہ فرمایا ہے بلاد و دعوی سے بھی کتاب ہے۔ اور مسلمان مرد و عورت کیلئے اس کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ اس میں بہت سی احسان باتیں درج ہیں جو ہم لوگوں کو معلوم نہیں۔ اور جن پر عمل کرنے سے جنت کے تقاضا جائیگے ۱۲ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ سنن نہ پر شتمل ہے۔ بی علیہ پر ۔ ۔ ۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۶۹۳

تاریخ ہائے اشاعت

یکم ۹ ۱۶ ۲۴

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

اللہ علی الجماعۃ

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
حامد الانصاری غازی
سید اصل الحسنی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپیہ ۔ ششماہی تین روپیہ ۔ سہ ماہی دو روپیہ چار آنہ
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپیہ ۔ ششماہی ساڑھے چار روپیہ ۔ چندہ پیشگی آنا چاہئے

جلد ۲۹ — نمبر ۱۶ — دہلی یوم یکشنبہ ۱۳ محرم الحرام ۱۳۵۸ھ مطابق ۵ مارچ ۱۹۳۹ء

انقلابی ترانہ

اسلام اور آزادی کے شیر دل اور فولادی جوانوں کیلئے

حامد الانصاری غازی ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی

وہ ہمارے نوجوان وہ ایشیا کے جنگ جو — وہ جواں جو جنگ کرتے ہیں ہمیشہ دو بدو
وہ جواں جن کی رگوں میں ہے جوانی کا لہو — وہ جواں ہیں جو خدا کی قوتوں سے فیضیاب

ان جوانوں کے لئے آئے گا دورِ انقلاب

وہ ہمارے نوجوان طوفان ہے جن کا غرور — جن پہ اٹھتی ہیں نگاہیں۔ وہ جوانانِ غیور
جن کی پیشانی پہ۔ رخشندہ ہے آزادی کا نور — وہ جواں جو دیکھتے ہیں جنگ آزادی کے خواب

ان جوانوں کے لئے آئے گا دورِ انقلاب

وہ جواں، جن کے سروں پر زندگی کا تاج ہے — جن کا مرنا زندگی کی آخری معراج ہے
وہ ہمارے نوجواں۔ جن کو خودی کی لاج ہے — جن کو قدرت ہے کہ دیں۔ دشمن کو فولادی جواب

ان جوانوں کے لئے آئے گا دورِ انقلاب

وہ جواں ہمت جواں۔ جن کے ارادے ہیں بلند — وہ ہمارے نوجواں۔ دنیا جہاں کے دردمند
وہ جواں۔ جو آسماں پر ڈال دیتے ہیں کمند — جن کو دھوکہ دے نہیں سکتا غلامی کا سراب

ان جوانوں کے لئے آئے گا دورِ انقلاب

وہ جوانانِ طلب جنگی مجاہد نوجوان — اس زمین کے قلب پر ہیں جن کے قدموں کے نشاں
وہ جواں۔ ہیں جن کے بازو جنگ کی روحِ رواں — جو عمل سے دے رہے ہیں حق کی تلواروں کو آب

ان جوانوں کے لئے آئے گا دورِ انقلاب

وہ جوان جن کی نگاہ عزم ہے انجام پر — وہ جواں جن کی ترقی منحصر ہے کام پر
وہ جوان جو آج بھی زندہ ہیں حق کے نام پر — وہ جواں۔ ہے جن کے ہاتھوں میں ارادوں کی کتاب

ان جوانوں کے لئے آئے گا دورِ انقلاب

گھر بیٹھے جمعیۃ العلماء کے اجلاس کی سیر

الجمعیۃ کا ضمیمہ روزانہ شائع کیا جائے گا، اجلاس کی روداد جلد سے جلد شائع کرنیکا بہترین انتظام

۳، ۴، ۵ مارچ کو دہلی میں جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس ہو رہا ہے یہ اجلاس غیر معمولی طور پر اہم ہے ملک کے دور و دراز مقامات سے سات سو کے قریب علماء کے اجلاس میں شرکت کریں گے بعض مقامات سے اسپیشل ٹرین آنے کی اطلاعات ہیں ملک بھر اجلاس کے نتائج کا بے چینی کے ساتھ انتظار کیا جا رہا ہے۔

اجلاس کی اہمیت کے پیش نظر فیصلہ کیا گیا ہے کہ اجلاس کی کارروائیوں سے عام مسلمانوں کو جلد سے جلد باخبر کیا جائے۔

۲۷ فروری سے مجلس عاملہ کا اجلاس شروع ہو جائے گا اس لئے انتظام کیا گیا ہے کہ ۲۸ فروری سے الجمعیۃ کا ضمیمہ روزانہ شائع کیا جائے۔ جو مقامی یا بیرونی ایجنٹ صاحبان ضمیمہ کو طلب کرنا چاہیں وہ فوراً دفتر سے حالات طے کر لیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ عقب جامع مسجد دہلی

اخبار الجمعیۃ کی آٹھ خصوصیات

(۱) سیاسی و مذہبی مسائل پر ماہانہ ورقی مضامین بحث کرتا ہے

(۲) اسلامی سیاسیات پر مسبوط بحث کے ساتھ سیر حاصل تبصرہ کرتا ہے

(۳) اسلامی معارف و تعلیمی مضامین شائع کرکے ملاحدہ و مرتد کا قلع قمع کرتا ہے اور مخالفین کو خاموش کرتا ہے

(۴) عربی ترکی فارسی اخبارات کے تراجم پیش کرکے سب سے پہلے اسلامی دنیا کی خبر ہمارے ہم پہونچاتا ہے

(۵) اسلامی دنیا کے اخبارات کے مقالات مہمہ شائع کرکے ہندوستان کے سامنے اسلام کی بیرونی دنیا کا نقطہ نگاہ پیش کرتا ہے

(۶) مفتی ہند حضرت علامہ محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوی شائع کرتا ہے۔

(۷) ایک کالم تبلیغ کا بھی ہوتا ہے جو ناظرین کی دلچسپیوں میں خاص اضافہ کرتا ہے

(۸) مشاہیر شعراء کا کلام پیش کرکے لطیف خیالات کی ترجمانی کرتا ہے ہفتہ میں دو بار باقاعدہ اشتظام کے ساتھ

۱۵ سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔ قیمت سالانہ ۴ ششماہی ہے ممالک غیر سالانہ ۶ ششماہی

منیجر اخبار "الجمعیۃ" عقب جامع مسجد دہلی

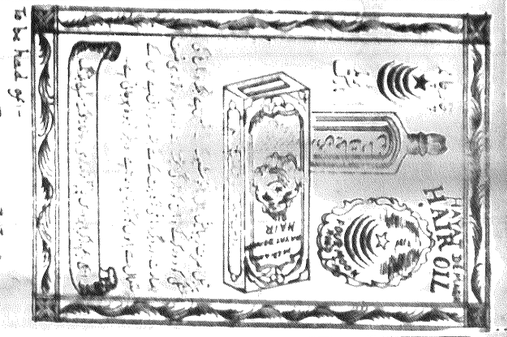

Manufacturers of
Jamuna Perfumery Works
No. 26 Lower Chitpur Road Calcutta

برقی مرہم

دنیائے مقویات بالوں میں ایک نئی طرز خوبی ایجاد

سمیت باہ، مسرتی، اعصاب، بادی الیح، ہائیں کے علاوہ ہر قسم کی دماغی و اعصابی کمزوریوں کی خاص دوا ہے

الجریان والسیلان

پرانے سے پرانے اور نئے سے نئے مریض ہر دو کو

مصلح کا پتہ: مطلب حکیم ظہیر الحسن اسپیشل کمشنر متھرا یو۔ پی

تین خوبیاں

مضبوطی — خوبصورتی — پختہ رنگ

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ دہلی

کے تار کردہ سب کپڑے

ان تینوں خوبیوں کے لئے خاص شہرت رکھتے ہیں

کپڑے کی ہر دوکان پر ان کے نمونے دیکھنے کے لئے اصرار کیجئے

آل انڈیا نمائش دہلی

واقع پیلس پارک (چھترو الا کنواں نزد قلعہ) دہلی

کے سال ۳۹-۱۹۳۸ء میں ہندوستان کی نمائش کے رہنمائی حصہ میں ہے۔

مقامات، کارخانہ ہائے ذیل ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) کارخانہ میسرز بالکشن پرشوتم داس دہلی — (۲) کارخانہ میسرز لالہ رام سروپ دہلی

(۳) کارخانہ میسرز لالہ رام سروپ دہلی — (۴) کارخانہ میسرز لالہ رام سروپ دہلی

ضرورت ہے

(۱) ایک کمپنی جو اپنے کام کے لئے ہندوستان کے ہر ضلع میں ایک ایجنٹ مقرر کرنا چاہتی ہے

(۲) ایک کمپنی جو اپنے کام کے لئے ہندوستان کے ہر ضلع میں ایک ایجنٹ مقرر کرنا چاہتی ہے

اخبار صداقت شاہجہانپور کا خاص نمبر خریدیئے

فروری کے وسط میں یو۔ پی کے مشہور ترین سیاسی اخبار صداقت کا ایک خاص نمبر شائع کیا جا رہا ہے جس میں ہندوستان کے مایہ ناز علماء و مشائخ و شعراء و ادباء و صحافیوں کے مضامین ہوں گے

مدیر مکتبہ علامہ انور شاہ منزل دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۵ مارچ ۱۹۳۹ء

اجلاس کی اہم تجویز

جمعیۃ علماء ہند کی پالیسی کیا ہونی چاہئے

کل کی خبر ہے جمعیۃ علماء ہند کی پالیسی کے متعلق ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو اس کے سامنے آج سے چند ہفتہ کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ اس کمیٹی کے ممبر کون ہوں گے اور وہ کس طریق سے اپنا کام کریں گے یہ ابھی تک معلوم نہیں ہوا۔ لیکن اس کا قیام اس بات کا ثبوت ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ دار ارکان اس وقت ملک کی سیاسی حالت پر غور کرنے اور اس کے مطابق اپنی پالیسی کو بدلنے کی ضرورت محسوس کر رہے ہیں۔ اور یہ ایک بہت اچھا شگون ہے۔

ہم نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ ہر جماعت کو اپنی پالیسی کے متعلق وقتاً فوقتاً غور کرتے رہنا چاہئے۔ کیونکہ ملکی حالات ہمیشہ یکساں نہیں رہتے۔ اور جو جماعت ان کے مطابق اپنی پالیسی کو نہیں بدلتی وہ ترقی کرنے کے بجائے تنزل کی طرف جاتی ہے۔ اس لئے ہم جمعیۃ علماء ہند کے اس قدم کا دل سے خیر مقدم کرتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ وہ اس کمیٹی کے ذریعہ ایسی پالیسی تجویز کرے گی جو موجودہ حالات کے مطابق ہو۔

ہم اس وقت اس کمیٹی کے متعلق کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ کیونکہ ابھی اس کے کام کا وقت نہیں آیا۔ لیکن ہم جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ داروں کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اس کمیٹی کے سامنے اپنی پالیسی کے متعلق جو تجویز پیش کریں اس میں ان باتوں کو ضرور مدنظر رکھیں۔

(۱) ہندوستان کی موجودہ حالت میں ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کو ہندوستان کی ترقی کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ اور ہم اس

پہلوؤں پر توجہ نہیں کی گئی۔ مارچ ۱۹۴۶ء کی اسکیم میں صنعت و حرفت کو گاؤں کی ذمہ قرار دیا گیا ہے اور اسی کے کھلوم و فنون کی تعلیم کا ذمہ قرار دیا گیا ہے مگر یہ بھی تسلیم قطعاً نظر انداز کر دی گئی ہے۔

دوبارہ عرض ہے کہ تعلیمی اور بالخصوص ٹرافت کہ حکومت اپنی بدلیت کر دیتی ہے اور اس کے مقابلہ پر بہت العلوم، کا لفظ رکھ کر مسلمانوں کو اطمینان دلانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

لیکن اس قسم کا تغلی خیال ہر سمجھدار مسلمان کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ ہم اس کے ساتھ ہی ہدایت پر ہدیہ پیش کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ اس قسم کی تجاویز کے ساتھ ہی ہمارے ذہن میں کسی طرح بھی اس عقیدہ سے تجسم ہونے نہیں گزرتے کہ ہم موجودہ صوبہ جات میں اپنی حکومت کے دور فرض ہیں، تاہم اس صوبہ کے ساتھ ہی ہم اپنی مخصوص خوشگواری کے ساتھ جو ہمیں اپنی ایک جداگانہ قومیت کی حیثیت سے حاصل ہے، اپنی تعلیم میں کم صنعت و حرفت کے ساتھ مذہب اور اخلاق کی تعلیم بھی ہو، جس سے موجودہ اجتماع میں ان حالات پر بھی غور کیا جائے جو ان کمیوں کی بنا پر پیدا ہو گئے ہیں۔

زبان اور رسم الخط

زبان اور رسم الخط کا مسئلہ حکومت اور عوام دونوں کے لئے ایک اہم مسئلہ ہے۔ ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ زبان اگر ہم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوئی ہے تو وہ ہمارے لئے ایک مقدس امانت ہے۔ ہم اس کی حفاظت کریں گے اور اس کی ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ہم اس کے مسلسل و قدیم تاریخی ارتقاء کو بھی تسلیم کرتے ہیں۔ ہم اس کے ساتھ ہی اس کی بھی ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ اس کے ارتقاء کی راہ میں جو رکاوٹیں پیدا ہو گئی ہیں ان کو دور کر دیا جائے

سرکاری ملازم وہ پنشن یافتہ لوگ ہیں جو جدا جدا سرخانوی سامراج کے مفاد کے منافی ہے اور اس سے کوئی توقع نہیں کی جا سکتی۔ اور اس کے مقابلہ میں دوسری طرف مسلم عوام ہیں جن کی حیثیت آج کے دن تو گری ہوئی ہے اور اس سامراج کا بالواسطہ یا بلاواسطہ سیاسی سے غیر معمولی طور پر خوب ہو گئی ہے۔ مسلمانوں میں خوشحال طبقے کی بہت کم تعداد ہے۔ اس سامی تقسیم کا بہت بڑا حصہ مسلمانوں کا اعلیٰ طبقہ ہر جہتی ہے کہ مسلمانوں کا اعلیٰ طبقہ جمہور کی اور ترقی پسند تحریک کی مخالفت کرتا ہے اور مسلم جمہور کا تاسی و انقلابی تحریک کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔

مسلمانان ہند کے مکمل اور متحد فی سوالات برسوں ہیں ہندی سیاسی تقسیم کا ڈھونڈنا ہے۔ اب تک مسلمانوں کا مکمل اور تمدن سیاسی تقسیم کا ڈھونڈنا ہے۔ اب تک مسلمانوں کا مکمل اور تمدن جاگیری ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ جناح جاگیر جاگیری ظاہر تھا۔

ہندوستان کے علماء کس قسم کا شرعی نظام چاہتے ہیں ایک عظیم الشان اسکیم

وہ نظام جس پر ہندوستان کا اعلیٰ مذہبی دماغ پوری سنجیدگی سے غور کر رہا ہے

مولانا ابوالمحاسن سجاد کی اسکیم اور مولانا ابوالکلام کی آزاد رائے

دہلی ۲۰ فروری۔ دوسال سے خاص قائم نظام کے تحت سے اس وقت جبکہ حالات کا چڑھاؤ عروج پر تھا ہندوستان کے بڑے بڑے مذہبی دماغ ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی قمر الاسلام میں موجود تھے مغرب کے بعد مولانا محمد سجاد صاحب امیر شریعت بہار و اڑیسہ نے ایک آج صبح میں مسئلہ کی طرف علماء کے دماغ متوجہ ہیں اور خلافت امیر شریعت کے متعلق حضرت مولانا ابوالمحاسن سجاد کی وہ مجوزہ اسکیم ہے جس کے ارکان کو مبہت اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

حضرت علماء سندھ کے، کلاں کلاں کلاں تعلیٰ، حجاز و یمن بھی ہے کہ اس قسم کے شرعی انتظام کو ضرورت سمجھا اس پر جانب سے تسلیم کرایا جائے جبکہ مسند علماء مجتہد کی طرف سے زور دیا جائے کہ ملک کو ایسی ہی کسی نظام کی ضرورت ہے۔ اسلئے میں ہر طرح سے کوشش کی جائے۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلی مرکزی انجمن علماء کا قیام ہے۔ اس کی تائید میں ہی کہ مجتہد علماء کو اس بات میں کانگریسی ہیلر کانگریسی حلقوں کے سامنے زور دیا جائے تائید کی اپیل کی جائے۔

مجتہد علماء ہند کے سند سیاسی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان میں اسلامی پرسنل لا و شرعی قانون کے تحفظ کے متعلق مولانا ابوالکلام آزاد کی رائے خاص اہمیت کی حامل ہے۔ مولانا ابوالکلام کی رائے کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ اور اس کے بعد ہی کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

مولانا سجاد کی اسکیم دس نکاتی ذیل ہے

مسودۂ نظارت امور شرعیہ

ہندوستان میں علماء مسلمان قانون کا مطالبہ رہا ہے کیا ہے نظام کہ مسلمانوں کے لئے ان کی تعلیم، تربیت، معاشرت، دینی اور مذہبی کے تحفظ کے لئے ایک خاص ادارہ قائم کیا جائے جس کی وجہ سے ان کی کوئی اہمیت و قیمت نہیں رہتی۔ ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی اصلاح کی جائے۔ اگر وہ ان کے مسلمانوں کے تمدن کے مٹانے کے لئے ہو۔ ان کے نظریہ کے خلاف ہو۔ اس کی اصلاح ہونی چاہئے۔ اس کے لئے ہم کو اس طرح کام کرنا چاہئے۔ اس کے لئے ہم کو اس طرح کام کرنا چاہئے۔ اس کے لئے ہم کو اس طرح کام کرنا چاہئے۔

مسلمانوں کا کوئی مقدمہ کے حصول کی ایک راہ نکل آئی ہے۔ قومی ایک اسلام ہے۔ خاص ایک اسلامی حکومت کا ہونا ضروری ہے۔ اس کے لئے ہم کو اس طرح کام کرنا چاہئے۔ اس کے لئے ہم کو اس طرح کام کرنا چاہئے۔ اس کے لئے ہم کو اس طرح کام کرنا چاہئے۔

(۱) ہندوستان کے مسلمانوں کی قومی تنظیم کا نام "جمعیۃ العلماء" ہوگا۔

(۲) اس کے دفاتر صوبہ جات میں ہوں گے۔

(۳) اس کے ممبر وہ علماء ہوں گے جو کم از کم ایک مدرسہ عربی کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔

(۴) اس کے ممبر وہ علماء ہوں گے جو کم از کم ایک مدرسہ عربی کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔

(۵) اس کے ممبر وہ علماء ہوں گے جو کم از کم ایک مدرسہ عربی کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔

(۶) اس کے ممبر وہ علماء ہوں گے جو کم از کم ایک مدرسہ عربی کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔

(۷) اس کے ممبر وہ علماء ہوں گے جو کم از کم ایک مدرسہ عربی کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔

(۸) اس کے ممبر وہ علماء ہوں گے جو کم از کم ایک مدرسہ عربی کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔

(۹) اس کے ممبر وہ علماء ہوں گے جو کم از کم ایک مدرسہ عربی کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔

(۱۰) اس کے ممبر وہ علماء ہوں گے جو کم از کم ایک مدرسہ عربی کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔

"اسکیم"

(۱) ہر حکومت میں ایک وزارت امور شرعیہ ہوگی۔ (۲) ایک جماعت علماء کی ہوگی جس کے ممبر کم از کم ۱۰ ہوں گے۔ (۳) ان کے ذمہ کام ہوگا۔ (۴) ان کے ذمہ کام ہوگا۔ (۵) ان کے ذمہ کام ہوگا۔ (۶) ان کے ذمہ کام ہوگا۔ (۷) ان کے ذمہ کام ہوگا۔ (۸) ان کے ذمہ کام ہوگا۔ (۹) ان کے ذمہ کام ہوگا۔ (۱۰) ان کے ذمہ کام ہوگا۔

(الف) مسلم اوقاف

(ب) تفریق قضاۃ یا توثیق انتخابات قاضی ہائی کورٹ کے تعین میں شدہ دنیا۔

(ج) ہندوستان میں اسلامی حکومت کے متعلق علمی بحثوں کا فیصلہ کرنا۔

(د) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ہ) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(و) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ز) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ح) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ط) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ی) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ک) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ل) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(م) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ن) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(س) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ع) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ف) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ص) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ق) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ر) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ش) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ت) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ث) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(خ) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ذ) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ض) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ظ) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(غ) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ہ) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ء) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ی) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ے) تعلیم کے متعلق ہدایات دینا۔

(ں

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL ۲۹ No ۱۶ DELHI دہلی ۵ مارچ ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

افضل الحکما مولینا حکیم عطاء الرحمٰن صاحب قاسمی معالج و پروفیسر جامعہ طبیہ دہلی
کے خاندانی دھدی مجربات کا بیش بہا تحفہ

مقوی — معجون نجات — نشاط مسک

اخبار الجمعیۃ کی آٹھ خصوصیات

(۱) سیاسی و مذہبی مسائل پر عالمانہ اور فاضلانہ بحث کرتا ہے
(۲) اسلامی سیاسیات پر خصوصیت کے ساتھ سیر حاصل تبصرہ کرتا ہے
(۳) اسلامی معارف و تعلیمی مضامین شائع کرکے اشاعت دعوت کا فرض ادا کرتا ہے
(۴) عربی و ترکی و فارسی اخبارات کے ترجمے پیش کرکے ہندوستان کے سامنے اسلامی دنیا کی خبریں بہم پہونچاتا ہے
(۵) اسلامی دنیا کے اخبارات کے مقالات خصوصی شائع کرکے ہندوستان کے سامنے اسلام کی سیاسی دنیا کا نقطۂ نگاہ پیش کرتا ہے
(۶) مفتی ہند حضرت علامہ محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوی شائع کرتا ہے
(۷) ایک کالم تفریح کا بھی ہوتا ہے جو ناظرین کی دلچسپیوں میں خاص اضافہ کرتا ہے
(۸) مشاہیر شعراء کا کلام پیش کرکے لطیف خیالات کی ترجمانی کرتا ہے ہفتہ میں (۶) بار باقاعدہ انتظام کے ساتھ
۱۵ سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔ مفت سالانہ نمبر ہے۔ سفرنامہ ہے ممالک غیر سے سالانہ ہے شاہی

منیجر اخبار "الجمعیۃ" مسجد دہلی

قوت اسہاہ پنپو کا خاص نمبر خریدیئے

فروری کے مہینے میں پولی کے مشہور ترین سیاری اخبار صداقت کا ایک خاص نمبر شائع کیا جا رہا ہے جس میں [illegible]

سید صلاح الدین صاحب مدیر الجمعیۃ دہلی

مدیر مکتبہ ایجنسی علامہ انور شاہ، شاہ منزل دیوبند

رعایت کی حد ہو گئی

ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپیہ کا مال

مسک گولیاں

ملنے کا پتہ
سوفی اینڈ کو پنڈی راولپنڈی

طلاء اعظم رجسٹرڈ

چشمہ خضاب — بوڑھا پا — کا — خ ثمہ

To be had of:-
Jauhari Perfumery Works
51-36 Lower Chitpur Road Calcutta

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم
۹
۱۶
۲۴
شا

نمبر ۱۷ و ۱۸ — دہلی یوم پنجشنبہ و دوشنبہ ۱۷، ۲۱ محرم الحرام ۱۳۵۸ھ ۹، ۱۳ مارچ ۱۹۳۹ء — جلد ۲۹

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ سے
ششماہی ہے
سہ ماہی ہے
ممالک غیر ہے
سالانہ سے
ششماہی صر
چندہ پیشگی آنا چاہیئے
نمبر

اللہ علی الجماعۃ

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

فی پرچہ - ار

ادارہ
حامد الانصاری غازی
سید صلاح الدین

آزادی اور حقوق

جمعیۃ علماء ہند کی سیاسی پالیسی کا اعلان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۱۳ مارچ ۱۹۳۹ء

جمعیۃ علمائے ہند

گیارہویں اجلاس پر ایک نگاہ بازپیں

جمعیۃ علمائے ہند کا یہ سالانہ اجلاس بھی کئی لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اس کی اہمیت کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ اس کے انعقاد کے وقت ملک کی عام سیاسی حالت بہت نازک ہو رہی تھی۔ ایک طرف تو انگریز اپنی پالیسی کو بدلنے پر آمادہ نہیں ہو رہے تھے اور دوسری طرف ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں بھی اتحاد کی جگہ انتشار کے آثار نمایاں ہو رہے تھے۔ ایسے وقت میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ہونا اور اس کا کامیاب ہونا بہت ضروری تھا۔ اس اجلاس کی دوسری اہمیت اس وجہ سے تھی کہ اس کے انعقاد کے وقت ہندوستان کی سیاسی فضا میں ایک نئی روح پیدا ہو رہی تھی۔ ہندوستان کے مختلف حصوں میں ایک نئی زندگی کے آثار نظر آ رہے تھے۔ ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں ایک نئی بیداری کی لہر دوڑ رہی تھی۔ ان حالات میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ہونا اور اس کا کامیاب ہونا بہت ضروری تھا۔ اس اجلاس کی تیسری اہمیت اس وجہ سے تھی کہ اس کے انعقاد کے وقت ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں ایک نئی تقسیم ہو رہی تھی۔ ایک طرف تو کانگریس اور اس کے ہم خیال تھے اور دوسری طرف مسلم لیگ اور اس کے ہم خیال تھے۔ ایسے وقت میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ہونا اور اس کا کامیاب ہونا بہت ضروری تھا۔ اس اجلاس کی چوتھی اہمیت اس وجہ سے تھی کہ اس کے انعقاد کے وقت ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک نئی بیداری پیدا ہو رہی تھی۔ مسلمانوں کے مختلف طبقوں میں ایک نئی روح پیدا ہو رہی تھی۔ ایسے وقت میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ہونا اور اس کا کامیاب ہونا بہت ضروری تھا۔ اس اجلاس کی پانچویں اہمیت اس وجہ سے تھی کہ اس کے انعقاد کے وقت ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک نئی بیداری پیدا ہو رہی تھی۔ مسلمانوں کے مختلف طبقوں میں ایک نئی روح پیدا ہو رہی تھی۔ ایسے وقت میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ہونا اور اس کا کامیاب ہونا بہت ضروری تھا۔

اس اجلاس کی چھٹی اہمیت اس وجہ سے تھی کہ اس کے انعقاد کے وقت ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک نئی بیداری پیدا ہو رہی تھی۔ مسلمانوں کے مختلف طبقوں میں ایک نئی روح پیدا ہو رہی تھی۔ ایسے وقت میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ہونا اور اس کا کامیاب ہونا بہت ضروری تھا۔ اس اجلاس کی ساتویں اہمیت اس وجہ سے تھی کہ اس کے انعقاد کے وقت ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک نئی بیداری پیدا ہو رہی تھی۔ مسلمانوں کے مختلف طبقوں میں ایک نئی روح پیدا ہو رہی تھی۔ ایسے وقت میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ہونا اور اس کا کامیاب ہونا بہت ضروری تھا۔

اس اجلاس کی آٹھویں اہمیت اس وجہ سے تھی کہ اس کے انعقاد کے وقت ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک نئی بیداری پیدا ہو رہی تھی۔ مسلمانوں کے مختلف طبقوں میں ایک نئی روح پیدا ہو رہی تھی۔ ایسے وقت میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ہونا اور اس کا کامیاب ہونا بہت ضروری تھا۔ اس اجلاس کی نویں اہمیت اس وجہ سے تھی کہ اس کے انعقاد کے وقت ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک نئی بیداری پیدا ہو رہی تھی۔ مسلمانوں کے مختلف طبقوں میں ایک نئی روح پیدا ہو رہی تھی۔ ایسے وقت میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ہونا اور اس کا کامیاب ہونا بہت ضروری تھا۔

اس اجلاس کی دسویں اہمیت اس وجہ سے تھی کہ اس کے انعقاد کے وقت ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک نئی بیداری پیدا ہو رہی تھی۔ مسلمانوں کے مختلف طبقوں میں ایک نئی روح پیدا ہو رہی تھی۔ ایسے وقت میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ہونا اور اس کا کامیاب ہونا بہت ضروری تھا۔

گاندھی جی کی رہنمائی

پنڈت جواہر لعل نہرو نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں جو تقریر پیش کی تھی کہ کانگریس کو ہمارا ملک کیا مقصد ہے، صدر کانگریس کو ان کی پیروی کے سلطان آئندہ سال کے لئے دو لگ کمیٹی مقرر کرنی چاہئے۔

ایک پیمانہ جس کی اختلافات ایک مثال ہے، استقلال اور وسعت کی ایک مثال جلسہ ہے اور اب تمام ہی باتوں کے متعلق میں یہ سوال کیا جا رہا ہے کہ صدر کانگریس کا اندہ و طرز عمل کیا ہونا چاہیئے۔ کانگریس پر مہاتما گاندھی کی ایک مقبول شخصیت کا اثر ہے۔ یہ نتیجہ سب کا معائنہ ہے۔ اس تقریر کا پاس ہو جانا۔ کانگریس پر عدم اعتماد کے ہم معنی ہے صدر کے استعفے کے مستحق ہی تھا اس کا انتظار ہے۔

کوئی شک نہیں کہ حالات کی نزاکت کچھ ہوتی ہے، اور کانگریس کے بااثر لیڈروں کی توجہ بیشتر اسی طرف رہی ہے۔ ایک حد تک یہ بھی درست ہے کہ آج ہندوستان میں جو سوراجیہ پارٹی ہے، اس کو مسلمانوں کی وجہ سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ لیکن ہمارا خیال یہ ہے کہ آج کل ہندوستان کی سیاسی فضا میں جو تلاطم ہے، اس کے لحاظ سے کانگریس کا صدر ایسا شخص ہونا چاہیئے جو ہندوستان کی سیاسی جماعتوں کو ایک مرکز پر جمع کر سکے۔ اس وقت ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں جو انتشار ہے، اس کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس وقت ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں جو اختلاف ہے، اس کو مٹانے کی ضرورت ہے۔ اس وقت ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں جو بے اعتمادی ہے، اس کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس وقت ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں جو بے چینی ہے، اس کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔

خواجہ حسن نظامی کا کلمۂ حق

حضرت خواجہ حسن نظامی کے متعلق ۱۵ فروری کو ہم نے دہلی کے بعض اخبارات کے حوالہ سے لکھا تھا کہ آپ نے ۱۴ فروری کو اپنی کوٹھی پر ایک جلسہ کیا ہے جس میں آپ نے اپنے مذہبی خیالات کا اعلان کیا ہے۔ اس جلسہ کا اشتہار ہم نے دیکھا تھا۔ اس اشتہار میں یہ لکھا تھا کہ اس جلسہ میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، پارسی، یہودی، بدھ، جین، برہمو، آریہ، نیچری، وہابی، بہائی، قادیانی، رافضی، خارجی، ناصبی، مجوسی، دہریہ، لامذہب، ملحد، زندیق، سب کو دعوت دی گئی ہے۔ اس اشتہار کو دیکھ کر ہم نے لکھا تھا کہ ہم کو خواجہ صاحب کے اس جلسہ سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ہم کو ان کے مذہبی خیالات سے کوئی بحث نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے مقاصد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے نتائج سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کی کامیابی یا ناکامی سے کوئی غرض نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے اغراض سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے اثرات سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے نتائج سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے مقاصد سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے اغراض سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے اثرات سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے نتائج سے کوئی مطلب نہیں ہے۔

مصری وفد کی آمد

مصری وفد کی آمد سے ہندوستان اور مصر کے درمیان جن روابط کا قیام ہو رہا ہے، اس کی اہمیت سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کا مصر سے ایک خاص تعلق ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کا مصر سے ایک خاص رشتہ ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کا مصر سے ایک خاص لگاؤ ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کا مصر سے ایک خاص ربط ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کا مصر سے ایک خاص ضبط ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کا مصر سے ایک خاص ربط ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کا مصر سے ایک خاص ربط ہے۔

خواجہ حسن نظامی کا کلمۂ حق

حضرت خواجہ حسن نظامی کے متعلق ۱۵ فروری کو ہم نے دہلی کے بعض اخبارات کے حوالہ سے لکھا تھا کہ آپ نے ۱۴ فروری کو اپنی کوٹھی پر ایک جلسہ کیا ہے جس میں آپ نے اپنے مذہبی خیالات کا اعلان کیا ہے۔ اس جلسہ کا اشتہار ہم نے دیکھا تھا۔ اس اشتہار میں یہ لکھا تھا کہ اس جلسہ میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، پارسی، یہودی، بدھ، جین، برہمو، آریہ، نیچری، وہابی، بہائی، قادیانی، رافضی، خارجی، ناصبی، مجوسی، دہریہ، لامذہب، ملحد، زندیق، سب کو دعوت دی گئی ہے۔ اس اشتہار کو دیکھ کر ہم نے لکھا تھا کہ ہم کو خواجہ صاحب کے اس جلسہ سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ہم کو ان کے مذہبی خیالات سے کوئی بحث نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے مقاصد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے اغراض سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے اثرات سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے نتائج سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے مقاصد سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے اغراض سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے اثرات سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہم کو ان کے اس جلسہ کے نتائج سے کوئی مطلب نہیں ہے۔

ولیعہد بہادر پالنپور کا ورود

دہلی ۱۲ مارچ ۱۹۳۹ء صبح ۱۰ بجے ۱۲ منٹ پر نواب صاحب پالنپور کے ولیعہد اقبال محمد خانصاحب دہلی وارد ہوئے۔ آج صبح پالنپور کے ترقی یافتہ خیالات کے نوجوان ولیعہد علی صاحب صدیقی سے ملنے کے لئے ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ولیعہد صاحب سے ہندوستان کے مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی

جمعیۃ العلما کے کھلے اجلاس میں شیخ التفسیر علامہ شبیر احمد عثمانی کی روح پرور تقریر

مجھے ان سے ہمدردی ہے جنہوں نے فریب نفس سے سمجھ لیا ہے کہ علماء کا اقتدار ختم ہوگیا ہے!

تم لوگوں کو جس اسلام کی ضرورت ہے وہ الکشن ہے، فریب کاروں کو مولانا کا انتباہ

دہلی ۲۹ مارچ۔ آج شام کو ۵ بجے حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی صدر مہتمم دارالعلوم دیوبند کی تشریف آوری کے انتظار میں جمعیۃ العلما کا جلسہ شروع ہوا۔ شامیانہ میں تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔ ہزاروں کا مجمع تھا۔ اسٹیج پر مولانا کے ساتھ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا احمد سعید صاحب، مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب، مولانا عبدالحلیم صاحب، مولانا عبدالباری صاحب، مولانا سید فخر الدین صاحب، مولانا حسین احمد صاحب مدنی، مولانا سید حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا سید محمد میاں صاحب، مولانا عبدالصمد صاحب، مولانا عبدالغفار صاحب، مولانا عبدالواحد صاحب، مولانا عبدالرحمٰن صاحب، مولانا عبدالرزاق صاحب، مولانا عبدالقادر صاحب، مولانا عبدالرحیم صاحب، مولانا عبدالحق صاحب، مولانا عبدالعزیز صاحب، مولانا عبدالحکیم صاحب، مولانا عبدالرحمٰن

صدر کانگریس کا آئندہ قدم

اچاریہ نریندر دیو سے اہم مشورہ شیخ الاسلام مولانا حسین احمد آئندہ ورکنگ کمیٹی میں

لکھنؤ ۸ فروری یہاں کے سیاسی حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر سبھاش چندر بوس صدر کانگریس نے موجودہ صورت حال کے متعلق جو اچاریہ نریندر دیو سے مشورہ طلب کیا۔

آئندہ ورکنگ کمیٹی کے انتخاب میں خفیہ رائے کا طریقہ رکھا جائے کہ مگر یہ عمل ہو سکتا ہے کہ بعض تعمیلی میمبران کو۔ سردست دو یا دو سے زائد کمیٹی میں دلیس لایا جائے گا مگر کانگریس کی جانب سے یک مرتبہ پالیسی متعین کر دی جائے۔ بعض کرنے کے باوجود ہیں آئندہ ورکنگ کمیٹی میں مولانا ابوالکلام محی الدین، جواہر لال نہرو، راجندر پرشاد، ولبھ بھائی پٹیل، ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ، شنکر راؤ دیو، کرپلانی، نریندر دیو، جے پرکاش نرائن، آچاریہ کرپلانی، سبھاش بوس، شرت بوس، شاہ نواز، سہروردی، کرن شنکر رائے، ڈاکٹر سید محمود، بھولا بھائی دیسائی، ڈاکٹر ستیہ پال، ڈاکٹر کچلو

ایشیا کی ایک عظیم و جلیل شخصیت

۴۲ سال کے بعد مجاہد اعظم حضرت مولانا عبید اللہ سندھی کی واپسی

اسلام و آزادی کا ایک پرجوش جرنیل اپنے عزیز وطن میں

وطن عزیز کا ایک عظیم و جلیل فرزند اپنے محبوب وطن میں۔

دہلی ہی ہمارے حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد صاحب مدنی کے نام پر ایک تاریخ وابستہ ہے جس کو ہم عید الاضحیٰ کے موقع پر ہر سال یاد کرتے ہیں۔ اسی طرح جمیع کبیر الشان و اسلام سوز تاریخیں ہیں جن کو ہم ہر سال یاد کرتے ہیں۔ ۱۹۱۵ء کی ۱۶ مئی کو ہم ایک تاریخ کو اس لئے یاد کرتے ہیں کہ اس روز ہمارے ایک عظیم بزرگ مولانا عبید اللہ سندھی کراچی پہونچے تھے۔ ۱۹۳۹ء کی ۱۵ اگست کو ہم ایک تاریخ کو اس لئے یاد کرتے ہیں کہ اس روز ہمارے ایک عظیم بزرگ مولانا عبید اللہ سندھی دہلی پہونچے تھے۔

دہلی میں حضرت مولانا عبید اللہ سندھی کی تشریف آوری کی خبر جس طرح پھیلی اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ آپ کے معتقدین و محبین کا ایک ہجوم آپ کی قیام گاہ پر جمع ہو گیا۔ ہر شخص آپ سے ملنے کا خواہشمند تھا۔ آپ کی تشریف آوری کی خبر سنتے ہی ہندوستان کے مختلف حصوں سے تار اور خطوط آنے شروع ہو گئے۔ ان تار اور خطوط میں آپ کی خیریت دریافت کی گئی تھی۔ ان تار اور خطوط کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ ہزاروں خطوط اور تار آپ کی خدمت میں پہونچ چکے ہیں۔ ان خطوط اور تاروں میں ہندوستان کے ہر گوشہ سے آپ کی تشریف آوری پر مسرت و شادمانی کا اظہار کیا گیا ہے۔ ان خطوط اور تاروں میں ہندوستان کے ہر طبقہ کے لوگوں نے آپ کی خیریت دریافت کی ہے۔ ان خطوط اور تاروں میں ہندوستان کے ہر طبقہ کے لوگوں نے آپ کی تشریف آوری پر مسرت و شادمانی کا اظہار کیا ہے۔ ان خطوط اور تاروں میں ہندوستان کے ہر طبقہ کے لوگوں نے آپ کی تشریف آوری پر مسرت و شادمانی کا اظہار کیا ہے۔

آپ سالہا سال وطن سے دور رہے لیکن آپ کے بازوؤں نے ہمیشہ وطن کی خدمت کی ہے۔ آپ نے جب اور جہاں بھی رہ کر کام کیا ہے وطن کی خدمت کی ہے۔ آپ نے جب اور جہاں بھی رہ کر کام کیا ہے وطن کی خدمت کی ہے۔ آپ نے جب اور جہاں بھی رہ کر کام کیا ہے وطن کی خدمت کی ہے۔

آپ کی ساری زندگی وطن کی خدمت میں گذری ہے۔ آپ نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ وطن کی خدمت میں گذارا ہے۔ آپ نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ وطن کی خدمت میں گذارا ہے۔ آپ نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ وطن کی خدمت میں گذارا ہے۔

Registered L. 1793

The Aljamiat

VOL ۲۹ NO ۱۱۱۱۷ DELHI ۹ مارچ ۱۹۳۶ء PRICE ONE ANNA

اخبار الجمعیۃ کی آٹھ خصوصیات

(۱) سیاسی اور مذہبی مسائل پر عالمانہ اور فاضلانہ بحث کرتا ہے

(۲) اسلامی سیاسیات پر نصوصیت کے ساتھ سیر حاصل تبصرہ کرتا ہے

(۳) مستند عبارت اور انگلیشی مضامین شائع کرتا ہے، الحاد و دہریت کا قلع قمع کرتا ہے، اور مخالفین کو خاموش کرتا ہے

(۴) عربی ترکی فارسی اخبارات کے تراجم پیش کرکے سب سے پہلے اسلامی دنیا کی خبریں ہم پہونچاتا ہے

(۵) اسلامی دنیا کے اخبارات کے مقابلہ اسلامی نتائج کو کے نیشنلستان کے سامنے اسلام کی بیرونی دنیا کا نقطہ نگاہ پیش کرتا ہے

(۶) متعلق ہند حضرت علامہ محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوی شائع کرتا ہے

(۷) ایک کالم تفسیر کا بھی ہوتا ہے جو ناظرین کی دلچسپیوں میں خاص اضافہ کرتا ہے

(۸) مشاہیر علماء کے کلمہ حق پر مشتمل عبارت کی ترجمانی کرتا ہے ہفتہ میں دو بار باقاعدہ اہتمام کے ساتھ ۸ صفحات سے پر برابر شائع ہوتا ہے۔ قیمت سالانہ ۷ے مشتہاری ہے ممالک غیر سالانہ ۱۰ے مشتہاری ہے

منیجر اخبار "الجمعیۃ" مقتدی جامع مسجد دہلی

مارچ آپ کو چار تحفے پیش کرتا ہے

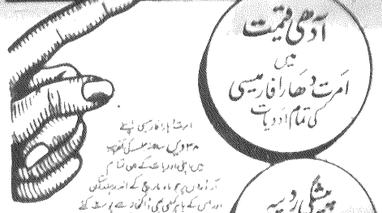

آدھی قیمت میں امرت دھارا فارمیسی کی تمام ادویات

پیشگی روپیہ جمع کرانے کی صورت میں سال بھر بیمہ کی رعایت

امرت دھارا اور اس کے مرکبات ہر گھر کی ضرورت ہیں ہر جگہ آدھی قیمت پر فروخت ہوتے ہیں

آدھی قیمت میں تمام کتب

ارسطاطالیس کے پہلے ۳۸ویں سطر عکس کا نقطہ جس پر پہلی ادویات کے لیے شائع آمد و اس کے اندر ہدایت روس کے بارہویں ہوئی، آنکھ رہے پرسٹ کیے ہوئے۔ کاش فیصدی کمیشن دے گا۔

اس ۱۹۰۱ء کی ہر ملک ایک سطر پر ہے اور حاصل کرکے آپ کو پیسہ اس ۱۹۰۱ء کی ہر ملک میں کمیشن کرادیں گے۔ روپہ سال بھر ہی آپ کو کمیشن ملتا رہے گا۔ جب تک آپ کا روپیہ نہیں ہو جائے گا۔

امرت دھارا اور اس کے مرکبات ہر گھر کی ضرورت ہیں ہر جگہ آدھی قیمت پر فروخت ہوتے ہیں۔ کمیشن کاٹ کر دی جائے گا۔

تندرستی اور حفظان صحت پر پنڈت بھارگو شرما وید کی ضخیم جلد اور رفرے سے لکھی ہوئی تمام کتب ہیں جن کا مول کل ۱۰ روپے ہے مگر اس وقت صرف اول بھی شامل ہے پانچ روپے کمیشن کاٹ کر دی جائے گی۔

آسان قسطوں پر بھی ملتا ہے۔ رسالہ امرت اور فہرست مفت منگا لیں!

امرت دھارا۔ لاہور

To be had of:-
Jaunpur Perfumery Works
31.26 Lower chitpur Road Calcutta.

نہایت دلکش رنگین کلینڈر

صرف دو پیسہ آٹھ آنہ میں آٹھ گھڑیاں اور دیگر قیمتی تحفہ جات

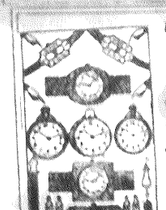

منیجر جرمن واچ ہاؤس عکسہ ۸ دھاریوال پنجاب

مرض ذیابیطس کی نئی دوا ڈاکٹر کیمیاوی دوا

الذیابیطس

فوتہ بڑھ جانیکی اکسیر دوا

پتہ مطب حکیم ظہیر الحسن (مظفر نگر) متصل ریلوے اسٹیشن

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت ہر انگریزی ماہ کی

یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۴

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ ۷ے
ششماہی ۴ے
سہ ماہی ۲ے

ممالک غیر

سالانہ ۱۰ے
ششماہی ۵ے
چندہ پیشگی آنا چاہیے
منیجر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

ہفتہ وار

ادارہ
حامد الانصاری غازی
سید اصغر الصمدی

دہلی یوم پنجشنبہ و دوشنبہ ۲۴ و ۲۸ محرم الحرام ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۶ و ۲۰ مارچ ۱۹۳۹ء

جلد ۲۹

علامہ عثمانی کی صدارت میں عظیم ایشیائی مذہبی یونیورسٹی دارالعلوم دیوبند کے طلبا قدیم کی شاندار کانفرنس

تیس ہزار مسلمانوں کے اجتماع میں ہندوستان کے ایک ہزار علماء کی مذہبی روح کا مظاہرہ

مولانا محمد قاسم صاحب نے مذہبی قوت کے ساتھ انقلابی جذبہ کو باقی رکھا ہے اور اس کو ترقی دی ہے

دارالعلوم دیوبند کی ترقی، اور صنعتی شعبہ کے قیام پر حضرت شیخ اعظم مولانا مدنی کی تقریر!!

علماء کی بیداری

اگرچہ فرنگی فوج توپ، اسلام کی خوار، ہتھیار لیکر علماء کے پیچھے پڑی ہوئی تھی، اور ہر وقت یہ معلوم ہوتا تھا کہ ان کا نام و نشان مٹ کر رہے گا، لیکن ان کے دل میں ایمان کی جو شمع روشن تھی وہ بجھ نہ سکی، اور ان کے سینوں میں جو جذبہ جہاد موجزن تھا وہ سرد نہ ہو سکا، اور وہ برابر اپنے کام میں لگے رہے، اور ان کی یہ مخلصانہ جدوجہد کارگر ہوئی، اور ان کی مذہبی حکمت عملی نے ان کو ایک ایسی طاقت بنا دیا، جس کے سامنے فرنگی حکومت کو ہتھیار ڈالنے پڑے، اور ان کی یہ مذہبی قوت ہی تھی، جس نے ان کو ۱۸۵۷ء کے بعد ۱۹۱۹ء میں ایک اور موقع دیا، جس سے فائدہ اٹھا کر وہ ملک کی آزادی کی جدوجہد میں کامیاب ہو سکے۔

کارروائی

۱۰ مارچ کو جمعیۃ علماء ہند کے بتدال سیمین آباد میں، دارالعلوم دیوبند کے قدیم طلبا کا ایک بار پھر اجتماع ہوا، اصل میں یہ اجتماع ایک یادگار جلسہ کا انعقاد تھا، جو شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب کے نام پر، اور صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت علامہ سید حسین احمد صاحب مدنی کی صدارت میں، دارالعلوم دیوبند کے احاطہ میں منعقد ہوا تھا، اور جس میں ہندوستان کے مختلف حصوں سے تیس ہزار مسلمانوں کا مجمع جمع ہو گیا تھا، اس اجتماع کی کارروائی کو مختصر طور پر ہم یہاں درج کیے دیتے ہیں۔

۱۰ مارچ کو ۹ بجے، دارالعلوم دیوبند کے قدیم طلبا کی کانفرنس کا اجلاس شروع ہوا، اور اس کی کارروائی کو سب سے پہلے، مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب نے، جو دارالعلوم دیوبند کے ناظم ہیں، اور جو حضرت علامہ سید حسین احمد صاحب مدنی کے نام پر، اور ان کے پیغام کو لیکر، اس اجتماع میں شریک ہوئے تھے، مختصر طور پر شروع کیا، اور اس کے بعد، مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب نے، حضرت شیخ الہند کا پیغام، جو انہوں نے اپنی وفات سے پہلے، دارالعلوم کے نام بھیجا تھا، اور جو دارالعلوم کی تاریخ کا ایک بیش بہا سرمایہ ہے، اور جس کو سید حسین احمد صاحب مدنی نے، اپنی اسیری کے زمانہ میں، مالٹا کے قید خانہ میں لکھا تھا، اور جس کو ۱۹۲۰ء میں، شیخ الہند کی وفات کے بعد، دارالعلوم کے اہتمام نے شائع کیا تھا، اور جس کو ہم اپنے ایک گذشتہ نمبر میں شائع کر چکے ہیں، سنایا، اس پیغام کے سنانے کے بعد، مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب نے، دارالعلوم دیوبند کی، اور اس کے بانیوں کی، اور اس کے مقاصد کی، اور اس کے طریقہ تعلیم کی، اور اس کے اثر کی، اور اس کے کارناموں کی، اور اس کی خدمات کی، اور اس کے ان طلبا کی، جو ملک اور قوم کی خدمت میں مصروف ہیں، اور اس کے ان طلبا کی، جو ملک اور قوم کی خدمت میں شہید ہو چکے ہیں، ایک مختصر تاریخ بیان کی، اور اس کے بعد، مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب نے، حضرت علامہ سید حسین احمد صاحب مدنی کو، جو دارالعلوم دیوبند کے صدر مدرس اور شیخ الحدیث ہیں، اور جو حضرت مولانا عثمانی، اور جناب مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی، اور جناب مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب، اور جناب مولانا قاری محمد طیب صاحب، اور جناب مولانا سید فخر الدین صاحب، اور جناب مولانا سید اصغر حسین صاحب، اور جناب مولانا سید فخر الحسن صاحب، اور جناب مولانا سید محمد میاں صاحب، اور جناب مولانا سید وقار علی صاحب، اور جناب مولانا سید ظفر الدین صاحب، اور جناب مولانا سید ابراہیم صاحب، اور جناب مولانا سید ہارون صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالحق صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالخالق صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالغنی صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالرحمٰن صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالرحیم صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالکریم صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالمجید صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالوہاب صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالحمید صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالعزیز صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالرشید صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالغفار صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالستار صاحب، اور جناب مولانا سید عبدالرزاق

امیر المجاہدین مولینا عبید اللہ سندھی کی تاریخی زندگی کی تاریخی تفصیلات

"میرا سیاسی میلان مولانا اسمٰعیل شہید کی سوانحعمری کے مطالعہ سے پیدا ہوا میرا پروگرام سیاسی بھی تھا اور انقلابی بھی"

"میں مولانا محمد قاسم بانی دارالعلوم دیوبند اور شاہ ولی اللہ کے فلسفہ قرآنی کو اپنا امام بنا چکا ہوں"

مرد مجاہد کا آیندہ پروگرام اسلامی علمی اور اقتصادی اسکیم کا مختصر سا خاکہ

[illegible] ۱۹۱۵ء [illegible] ۱۹۱۶ء [illegible] ۱۹۱۷ء [illegible] ۱۹۱۸ء [illegible] ۱۹۱۹ء [illegible] ۱۹۲۰ء [illegible] ۱۹۲۱ء [illegible] ۱۹۲۲ء [illegible] ۱۹۲۳ء [illegible] ۱۹۲۴ء [illegible] ۱۹۲۵ء [illegible] ۱۹۲۶ء [illegible] ۱۹۲۷ء [illegible] ۱۹۲۸ء [illegible] ۱۹۲۹ء [illegible] ۱۹۳۰ء [illegible] ۱۹۳۱ء [illegible] ۱۹۳۲ء [illegible] ۱۹۳۳ء [illegible] ۱۹۳۴ء [illegible]

تری پوری کانگریس کے تاریخی اجلاس میں ایک ہنگامہ خیز اور مدلل مجلس مضامین کے اجلاس میں دائیں اور بائیں بازو کی آئینی جنگ، دائیں بازو کی کامیابی

گاندھی جی اور ان کے رفقاء پر تحریک اقتدار پسندیدہ پنڈت نہرو وزیر انعام پوری کی ولولہ انگیز تقریر

خواتین کے استقبالی مرشد کریں۔

کانگریس کمیٹی کا جلسہ

ہر مارچ کو پونے پانچ بجے وقت تری پوری نگر میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا۔

صدر کی آمد سے پہلے سوامی آنند، جناب ابوالکلام آزاد، جناب خان عبدالغفار خاں، مسٹر جیرام داس دولتا رام، ٹنڈن، پنڈت گووند ولبھ پنت، مسٹر جیرام داس، مسٹر جیرام داس، مسٹر جیرام داس

کانگریس کے کھلے اجلاس میں طوفانی منظر

پنڈت جواہر لال نہرو کی دولہ گنگیر محترمہ پنڈال میں سناٹا چھا گیا

پنڈت جواہر لال نہرو

مولانا محمد مظہر الدین ادیر الامان کا روزہ خیر قتل

قاتل نے سات طمانچے مارکر کہا کہ آج سے نکل دوم ہو گیا

امیر المجاہدین مولانا عبید اللہ سندھی کی دو ٹوک تقریر

مسلم لیگ کے ساتھ تعاون کا سوال

صحت اور قوت کا سرچشمہ

سنٹرل بیدیکل سوسائٹی کی مجرب اور مفید دوائیں

تورانی نور

ساالین

مجون شباب آور

سی کاسی

پیاسی پلاور

ورقی پلور

صدر مسلم لیگ بلی مستعفی ہو گئے

جمعیۃ علماء سندھ کا اجلاس

مسٹر سری پرکاش کا ریڈیو لیشن

ہوا سے نہرو کی تقریر

مسٹر جناح

معافی

غم ہلک ہیں

مسقطہ ریڈیو سٹیشن

خوش معاملہ ایسوسی ایشن

حضرت مفتی اعظم کی والدہ محترم کا انتقال

جاں گداز حادثہ

علاج دوا تک ہے

جلاوہ

ریڈیم پلز | دل و دماغ معدہ جگر گردوں کی مضبوطی سیلانی ہو جو فہرست مفید اعصاب تقویتی ہر قسم کی قوت

کانگریس کے کھلے اجلاس میں طوفانی منظر

پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر پنڈال میں سناٹا چھا گیا

ہندوستان کی آزادی کی راہ میں سب سے بڑا روڑہ ہے۔ اب کیا ہم کبھی دیکھے ہیں تھے ایسا کہ کل شام پنڈت جواہر لال نہرو وہ سے ایک تاریخی تقریر فرمانے والے ہیں اور انہی علاقوں میں تشریف کریں گے۔ میں آپ کے تیوروں کا خیال کرتے ہوئے بھی لرزتا ہوں۔

جذبہ کا اظہار

اس موقعہ پر پنڈت جواہر لال نہرو پر جو جذبات کا اثر ظاہر ہوا اور ان کی آواز میں جو لرزش تھی اس نے فرمایا "آپ نے دیکھا ہے کہ میرے جذبات کی نمائندگی سے آج وہ جذبہ ظاہر ہو گئے ہیں، آخر ہم لوگ بیٹھے ہیں جہاں جمع ہیں ان میں سے بیشتر نے اپنی زندگی کا بہترین حصہ اس مقصد کے لئے صرف کیا ہے" اور اتنے عظیم الشان ملک کا بہترین شاندار شاندار کام کرنے والے ہیں اس میں صرف کیا ہے۔ اور اتنے لمبے عرصہ کی جدوجہد کے بعد جب ہم اپنے ملک کا مجاہد اپنے کو دیکھتے ہیں تو ہمارے دل بھر آتے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی کا بہترین حصہ اس مقصد کے لئے صرف کیا ہے اور اس کے لئے مجھے بہت کچھ تکلیفیں برداشت کرنی پڑی ہیں۔ میں نے اپنے ملک کے لئے بہت کچھ کیا ہے اور اس کے لئے مجھے بہت کچھ تکلیفیں برداشت کرنی پڑی ہیں۔ میں نے اپنے ملک کے لئے بہت کچھ کیا ہے اور اس کے لئے مجھے بہت کچھ تکلیفیں برداشت کرنی پڑی ہیں۔

جذبہ کا اظہار

اس موقعہ پر پنڈت جواہر لال نہرو پر جو جذبات کا اثر ظاہر ہوا اور ان کی آواز میں جو لرزش تھی اس نے فرمایا "آپ نے دیکھا ہے کہ میرے جذبات کی نمائندگی سے آج وہ جذبہ ظاہر ہو گئے ہیں، آخر ہم لوگ بیٹھے ہیں جہاں جمع ہیں ان میں سے بیشتر نے اپنی زندگی کا بہترین حصہ اس مقصد کے لئے صرف کیا ہے" اور اتنے لمبے عرصہ کی جدوجہد کے بعد جب ہم اپنے ملک کا مجاہد اپنے کو دیکھتے ہیں تو ہمارے دل بھر آتے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی کا بہترین حصہ اس مقصد کے لئے صرف کیا ہے اور اس کے لئے مجھے بہت کچھ تکلیفیں برداشت کرنی پڑی ہیں۔ میں نے اپنے ملک کے لئے بہت کچھ کیا ہے اور اس کے لئے مجھے بہت کچھ تکلیفیں برداشت کرنی پڑی ہیں۔

بنگال کے ڈیلیگیٹوں کا شور

مسز نائڈو نے ذکر کیا کہ تحریک پنڈت جی کی جیل سے رہائی کے بعد ہی شروع ہوئی تھی۔ اس کے بعد ہی پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری کے بعد ہی ہوا تھا۔ اس کے بعد ہی پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری کے بعد ہی ہوا تھا۔ اس کے بعد ہی پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری کے بعد ہی ہوا تھا۔

دائیں بازو کی رواداری

پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

جذبہ کا اظہار

ہم بات

متفقہ ریزولیوشن

قومی مطالبات کا ریزولیوشن

جواہر لال نہرو کی تقریر

مسٹر سری پرکاش کا ریزولیوشن

جذبہ کا اظہار

ہم بات

متفقہ ریزولیوشن

قومی مطالبات کا ریزولیوشن

جواہر لال نہرو کی تقریر

مسٹر سری پرکاش کا ریزولیوشن

جذبہ کا اظہار

ہم بات

متفقہ ریزولیوشن

قومی مطالبات کا ریزولیوشن

جواہر لال نہرو کی تقریر

مسٹر سری پرکاش کا ریزولیوشن

مولانا محمد مظہر الدین اڈیٹر الامان کا لرزہ خیز قتل

قاتل نے اس طرح وار کیا کہ ایک آہ منہ سے نکلی اور دم ٹوٹ گیا

دردناک اور رقت انگیز منظر، حضرت مفتی اعظم کا بیان

دہلی ۱۴ مارچ آج بھاگ بھاگ دہلی میں یہ خبر دردناک طریقہ پر سنی گئی۔ دن کے بارہ بجے مولانا محمد مظہر الدین شہید کو دہلی دروازہ کے باہر کسی نامعلوم شخص نے چھرا مار کر ہلاک کر دیا۔ اور قاتل اپنے دوسرے ساتھی کے ساتھ جیل کی حسینہ کے ساتھ بھاگ گیا۔ اگرچہ موقعہ پر فوراً ہی تعاقب شروع ہو گیا تھا۔ اور محمد کے ایک حصہ کی جانب سے پورا تعاقب کیا گیا۔ اور قاتل کو دہلی دروازہ کے باہر ہی پکڑ لیا گیا۔ مگر وہ اپنے دوسرے ساتھی کے ساتھ بھاگ کر دریا کے پار پہنچ گیا۔ اور وہاں سے ایک کشتی پر سوار ہو کر دریا کے پار پہنچ گیا۔ اور وہاں سے ایک کشتی پر سوار ہو کر دریا کے پار پہنچ گیا۔

حادثہ دردناک ہے

جنازہ

حادثہ دردناک ہے

جنازہ

حادثہ دردناک ہے

جنازہ

امیر المجاہدین مولانا عبید اللہ سندھی کی ورود ہند

عظیم الشان استقبال کانگریس کے متعلق مولانا کا نظریہ معاہد جمہوری مستند ہے

جمعیۃ علماء سٹرا کا اجلاس

حادثہ بمبئی پر شدید احتجاج

جمعیۃ علماء سٹرا کا اجلاس

حادثہ بمبئی پر شدید احتجاج

جمعیۃ علماء سٹرا کا اجلاس

حادثہ بمبئی پر شدید احتجاج

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب وزیر اعظم ملکنام موضع نیاگاؤں کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کیجئے

مبعون شباب آور

مبعون شباب آور

مبعون شباب آور

صحت اور قوت کا سرچشمہ

سنٹرل میڈیکل سوسائٹی کی مجرب اور قیمتی دوائیں

نور علی نور

سالیٹن

نور علی نور

سالیٹن

نور علی نور

سالیٹن

ریڈیم فاسفورین

پاور فی ٹاور

ورٹی ٹور

سی کاسی

سی کاسی

سی کاسی

ریڈیم پلز

سنٹرل میڈیکل سوسائٹی ایسٹ پارک روڈ ایریا نمبر ۱ بلڈنگ قرول باغ نئی دہلی

ہندوستانی ریاستیں اور وفاق ہند

ایوان والیان ریاست میں وائسرائے ہند کا تقریر اور دسا کو انتباہ

وائسرائے ہند ریاستوں میں سیاسی ترقی اور نئی تنظیم کے حامی ہیں

نئی دہلی ۲۵ مارچ: آج صبح مزاج مسیحی دربار کے لئے شاہی جلوس نکلا۔ ۲ بجے اس کا اختتام ہوا۔ اس جلوس میں ۵۰ سے زائد ہاتھی، ۱۰۰ اونٹ، ۱۰۰ گھوڑے اور دیگر نمونے کے مویشی شریک تھے۔ جلوس کے راستوں پر ۱۰ میل تک فوج کھڑی تھی۔ جلوس کے ساتھ ہمدرد ریاستوں کی فوجیں بھی تھیں۔ ۱۰ بجے دربار شروع ہوا۔ اس میں ۱۲۰ والیان ریاست اور ۱۰۰ دیگر معززین شریک تھے۔ دربار میں ۱۰ ہزار آدمی جمع تھے۔ دربار کے اختتام پر وائسرائے ہند نے ایک تقریر پڑھی۔ اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

"ہم آج یہاں ایک ایسے موقع پر جمع ہوئے ہیں جو ہندوستان کی تاریخ میں بہت اہم ہے۔ ہم ایک ایسے وقت میں جمع ہوئے ہیں جب کہ ہندوستان کے مستقبل کے متعلق بہت سے اہم فیصلے کئے جا رہے ہیں

افلاس کا علاج دستکاری ہے

اگر آپ اپنے ملک کا افلاس اور بے روزگاری دور کرنا چاہتے ہو تو سب سے پہلے

آل انڈیا انڈسٹریل

نمائش

بمقام پتھر والا کنواں دہلی

میں مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۳۹ء سے ۱۰ اپریل ۱۹۳۹ء تک روزآنہ شام کے چار بجے سے رات کے دس بجے تک تشریف لاکر اپنے ہندوستان کی بنی ہوئی عجیب وغریب مصنوعات کو ملاحظہ فرمائیے اور ان کے استعمال کا دل میں تہیہ کر لیجئے اس کے علاوہ مختلف دستکاریوں کا مظاہرہ دیکھئے۔

داخلہ ٹکٹ ایک آنہ

ایک فقیری معجزہ

تپ دق کیسے ایک فقیری معجزہ بسیلو پاس دربیہ الخام گرمجوشی جاپان روزانہ دوا استعمال کرنے کے بعد اس موذی مرض میں مرجائے، ہزارہا بیمار اس دوا سے صحتیاب ہو چکے ہیں، ایک سیدھی فہرست کا مطالعہ سے بہت کچھ پاس خود دیکھ کر صرف ۱۵ روپیہ مصارف ڈاک۔

پتہ:- حکیم محمد احمد برنر خلار عثمانی (ڈاکٹر) پی سیلسٹ مال آگرہ

کلید جفر

صرف کتاب کو پاس رکھنے سے ہی ہندو مسلمان کی مراد مل جائے گی

چوکڑی اس میں جفر جامع ہے، اسلئے ہر قسم کی مراد پاس رکھنے سے پوری ہو جاتی ہے کیونکہ یہ ستہ بزرگ ہستی شاہ دانیال کی نظر سے مولفات کا نسخہ ہے، اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ بہت ہی مستند اور یقینی ہے مستند حضرت علیؓ کے ارشاد کا ہے، اس کے مطابق ہر ایک کو پوری مراد حاصل ہوتی ہے، اور کامیاب ہو جاتے ہندو مسلمان سب کے کام آتا ہے، اس لئے ہر ایک کو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہئے۔

کسی بھی کتاب کی ایک بات بھی غلط ہونا ثابت کر دینے پر صفحہ قیمت واپس کر دوں گا۔ زیادہ تر قیمت نہیں کچھ کہنا جلد کا ہے، قیمت اس سے کم ہے، صفحہ قیمت سے کچھ حصہ زیادہ ہے، اور ڈاک خرچ علیحدہ ہے، ہر قسم کی کتابیں روزانہ فروخت کی جاتی ہیں، ہر قسم کی کتابیں روزانہ فروخت کی جاتی ہیں، اور ڈاک خرچ علیحدہ ہے

Registered L. 1793

The Alyamiat

VOL 29 No 20 & 19 DELHI دہلی ۱۶ و ۲۰ مارچ ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

رعایت کی حد ہوگئی

ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپیہ کا مال

(صرف ۷ دن تک) عقیدہ مندوں کو ایک مدت میں بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کرنے والے بڑے بالوں پر ایک مانگ اثر سیاہ ہے اور شتاکی بالوں پر ایک مجلد کے بعد نکلا جاتا ہے۔ اس کی اعلیٰ خوشبو سے دل اور دماغ پر ایک خاص اثر پیدا ہوتا ہے آنکھوں مضر چیزوں سے محفوظ کر رکھتی ہیں بڑے بڑے **سرٹیفکیٹ** موجود ہیں۔ آپ بھی آزمائیے اگر استعمال کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس۔ قیمت فی بکس ایکسرا پیہ علاوہ محصول ڈاک۔ بکس دو ہی ہے بالوں کے لئے تین بار کافی ہو سکتا ہے۔

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے!

چاندنا۔ گرد و نواح ہر و کھ ہلدی۔ جنتری ہی ایک نایاب تحفہ ثابت ہوچکا ہے۔ گذشتہ سال ہمارے سوداگر کا انعام کی تھا جو جناب ملک شیخ خالد صاحب ضلع جالندھر شہر کے نام نکلا تھا۔ اب انہوں چیزوں سے خریدار کو ایک روپیہ کی رعایت اور کثرت جناع جن میں بکسل کی طرح تیزی اور جوش جوانی پیدا کرتا ہے۔ مجرب ہے بھی سستی۔ لاغری کا ہے مثل مالش ہے۔ بوڑھے اور جوان ہو جاتے ہیں اور بالکل بے ضرر ہے۔ قیمت فی شیشی ایکروپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

حیات بانی ہوتا ہے دعویٰ ہے کہ ان گولیوں کے استعمال سے تمام شکایتیں رفع ہو جاتا۔ بارہ ۱۲ گولیوں کی قیمت ایکروپیہ عدر علاوہ محصول ڈاک بندر

ملنے کا پتہ

صوفی اینڈ کو جہلم راولپنڈی

ترقی کا راز

تجارت میں بوشیہ وہ ہے اور تجارت کی کامیابی بہتین، دراصل خالص مال فراہم کرنے پر منحصر ہے ہم تعلقات قائم کر کے مضر ادویات بوتانی ہر قسم اور بہترین مشک عنبر ہرارید ناسقہ زنجبر مہر و خطائی یاقوت زمرد نیلم کشتہ جات وغیرہ مناسب قیمت پر خرید بیچے، خدا کے فضل سے ہندوستان کے بڑے بڑے ذاتی اور سرکاری دواخانہ اور جسکو اس فرم پر پورا اعتماد ہے اور اسی وجہ سے یہ فرم تمام ہندوستان میں مشہور ہے جو بہترین کمپنی ہے۔

محمد حسین اجمل حسین کرانہ مرچنٹس کھاری باؤلی دہلی

To be had of:-
Jauhar Perfumery Works
31-26 Lower Chitpur Road, Calcutta

اخبار الجمعیۃ کی آٹھ خصوصیات

(۱) سیاسی اور مذہبی مسائل اور فاضلانہ بحث کرتا ہے

(۲) اسلامی سیاسیات پر خصوصیت کے ساتھ سیر حاصل تبصرہ کرتا ہے

(۳) اسلامی معاملات و مذہبی مضامین شائع کر کے الحاد و مرتد کا قلع قمع کرتا ہے اور مخالفین کو خاموش کرتا ہے

(۴) عربی ترکی فارسی اخبارات اہم پیش کر کے سب سے پہلے اسلامی دنیا کی خبریں ہم پہونچاتا ہے

(۵) اسلامی دنیا کے اخبارات کے مقالات خصوصی شائع کر کے ہندوستان کے سامنے اسلام کی سیرانی دنیا کا نقطہ نگاہ پیش کرتا ہے

(۶) مفتی ہند حضرت علامہ محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوی شائع کرتا ہے۔

(۷) ہفتہ کا کالم تفریح کا بھی ہوتا ہے جو ناظرین کی دلچسپیوں میں خاص اضافہ کرتا ہے

(۸) ہفتہ وار شعراء کے کلام پیش کر کے بطیف خیالات کی ترجمانی کرتا ہے ہفتہ میں دو بار باقاعدہ انتظام کے ساتھ

چندہ سالانہ ۷ مشتہاری ۹ ممالک غیر سالانہ ۱۰ مشتہاری ۱۲

۵ سال سے برابر شائع ہو رہا ہے

منیجر اخبار الجمعیۃ "قطب جامع مسجد دہلی"

آپ کے تجربہ کا دوست

ایسے لاکھوں مریض جو صحت حاصل کرنے کے لئے سینکڑوں روپیہ برباد کر کے مایوس ہو گئے ہیں مقویات برتنا چاہ رہے ہیں تو ہم ۲۰ گولیوں کا استعمال کرنے کے بعد فائدہ، حاصل کر لیجئے ہیں بغیر، پیشی خون اور دماغی کی خرابی دکی۔ جگر یاں اور قلم، سستی و نامردی جیسے خطرناک موذی امراض کو تمام عمر کا باقی نہیں رکھتی، آپ ہمیں ایک بار آزمائیں کریں۔ فی ڈبیہ عد۔ پانچ ڈبیاں علاوہ ۱۰ محصول

آشنگ نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

(دہلی ایجنٹ، حکیم امیر احمد بازار ترکمان)

ممسک اکبری

جھوٹ ثابت ہو تو میرے اوپر حد شرعی لگائی جائے اور طلب کرے۔

ممسک اکبری اس کی ایک گولی حلق سے نیچے اترتے ہی نامرد کو امرد جوانی کشتی ہے اور اس کے علاوہ تا قابل برداشت سقوطی یا دار مسک اس قدر ہے کہ جب تک تشنی نہ نکالی جائے انزال نہ ہوگا۔ باطل ہے مقرر ہے۔ قوت بیس گولی پر ۱۰ چالیس گولی ہے علاوہ محصول

محمد ذکریا دواخانہ اکسیر صحت سکھ پور پوسٹ پیشنو تہ بہار

چشمہ خضاب بوڑھاپا کا خاتمہ

بوڑھا تاک جوان کو دماغ، بوڑھے کو چار ماہ میں آنکھ کی، روشنی تیز کر کے بغیر عینک دائمی کالا پیدا نہ کرے۔ مکروہی دھبوں دور کرے بوڑھے کو جوان سانہ بنا دے تو دو ماہ دام واپس کی شرط۔ یکماہ دوا کا ساڑھے تین روپیہ روبہ ماہ کا ہے ریاد ماہ کا نقطہ نگاہ پیش کرے

پتہ:۔ جڑی بوٹی دواخانہ پوسٹ بہار نرسری رود بھینگہ

مرض ذیابیطس کی نرود اشر کیمیاوی دوا

الذیابیطس

اگر مفت خواست آپ یا آپ کے عزیز مبتلا مرض ذیابیطس میں مبتلا ہے یا مسلسل البول یا بول الدم کا عارضہ ہے یا کسی عضو یا جزو کو بول الفرانش کی شکایت ہے تو الذیابیطس منتاکر قدمت کا کرشمہ دیکھئے گا، اور اسی سوزی لاعلاج مرض سے نجات حاصل کیجئے گا۔ جیسے تین ہفتے کے استعمال سے بار بار پیشاب کا آنا پیاس زیادہ لگنا، پانی پینے پیشاب کی حاجت ہونا، پیشاب میں شکر یا کسی دیگر اوہ کا خارج ہونا، قطعی اور پنڈلیوں میں درد، عام بدن میں تھکاوٹ، وغیرہ عوارض مرض قطعی دور ہو کر تندرستی اور فطری اصلاح ہو جاتی ہے اس کی صداقت میں مرض اس قدر تجربہ کرایا کافی ہوگا کہ صرف اس کا نوٹ منتاکر تجربہ کیجئے گا۔ اگر ۳ گھنٹے میں دواحب تجربہ شرنگ کے وقت واپس کر دیجائیگی۔ قیمت ۴ دام ۳ خوراک بطور ۱۰ روپیہ فوقہ صرف ۳ دام مرفیہ۔

پتہ:۔ مطب حکیم ظہیر الحسن امیونسل متھرا (یوپی)

فوقہ بڑھ جانیکی کیسر دوا

امسال اگر آپ کا ارادہ آپریشن کرانے یا نشتر لگانے کا ہے۔ تو یہ تکلیف مرکز نہ اٹھائیے گا۔ بلکہ پہلے اس دوا کو استعمال کیجئے گا، جو بالکل بے ضرر ہے۔ وہ نشتر کی حاجت ہوتو ہو، تم ہو بھاری پڑے بلکہ فوقہ خواہ کسی قسم کا ہو، گہری ہو یا ظی، بادی، یا مریاتی یا جوف کی وجہ سے ہو اس دوا کے استعمال سے ان شاء اللہ ضرور جاتا رہیگا، کیسا ہی فوقہ بڑھ کر رونی بھاری ہو، پک ہو، بلا تکلیف کے اچھا ہوگا۔ اتنی بھی کسی کی نہ ہوگی، رباح بھر گئے ہوں، خون غرق ہو رہا ہو۔

نوٹ:۔ یہ دوا تین دن میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ مگر کسی فائدہ کے لئے ایک ہفتہ کا استعمال ضروری ہے۔ ترکیب استعمال آسان ہے۔ ہر شیشہ میں ہدایت ہے۔ خرچ فوقہ کے حسب امراض ہے دو اجاد و کا نشر لگنی ہے۔ فائدہ سے ہر شیشہ پیچھے اس دوا کے ہم موجود ہیں، اصلی جڑی بوٹیوں کے کہیں نہیں ملتی۔

پتہ:۔ مطب حکیم ظہیر الحسن امیونسل، متھرا (یوپی)

باہتمام مولانا محمد اسماعیل پرنٹر و پبلشر نے قدوسی پریس چھپوا کر دفتر الجمعیۃ میں شائع کیا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت ہر انگریزی ماہ کی یکم ۹ ۱۶ ۲۵

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ شششاہی سہ ماہی

ممالک غیر سے سالانہ شششاہی چندہ پیشگی آنا چاہئے

منیجر

اللہ علی الجماعۃ

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ٹی پرچہ - ار

ادارہ

حامد الانصاری غازی

سید اصبح الحسینی

جلد ۲۹ | یوم جمعہ ۲۴ مارچ ۱۹۳۹ء مطابق ۲ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ | نمبر ۲۱

دنیائے اسلام

برطانوی تجاویز

فلسطین کانفرنس کے ناامیدی کی میعاد

چند روز سے یہ خبر گرم تھی کہ حکومت برطانیہ فلسطین کے متعلق اپنی وہ تجاویز عنقریب پیش کرنے والی ہے جو عقدہ فلسطین کو ہمیشہ کے لئے حل کر دیں گی، اور ان کے بعد عرب اور یہود میں باہمی نامہ و شکایت کی ضرورت باقی نہ رہے گی آج یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ حکومت نے اپنی تجاویز پیش کر دی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ فلسطین کو حسب ذیل حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(۱) ایک حصہ میں آزادی کی فروخت پر کوئی پابندی عائد نہ ہوگی

(۲) ایک حصہ میں آزادی کی فروخت پر پابندیاں عائد ہوگی۔

(۳) ایک حصہ میں آزادی کی فروخت ممنوع ہوگی۔

(۴) یہودیوں کی آمد جاری رہے گی

(۵) ایک سال میں پندرہ ہزار یہودی فلسطین میں آکر آباد ہو سکیں گے

(۶) ۵ سال بعد یہودیوں کی ہجرت کے متعلق پھر از سر نو غور و خوض کیا جائے گا۔

(۷) مستقل حکومت کے قیام سے پہلے ایک عارضی حکومت قائم کی جائے گی (اس کی کوئی مدت مقرر نہیں کی گئی)

(۸) ایگزیکٹو کونسل برطانی ہائیکمشنر افسروں اور غیر مذہبی یہودی اور عربی ممبروں پر مشتمل ہوگی۔

(۹) عارضی حکومت برطانی اپیل کمشنر کے تحت ہوگی اس کی اعانت کے لئے ایک مشاورتی کونسل قائم کی جائے گی۔ جس کے ارکان میں عرب اور یہودیوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے نمائندگی کا حق حاصل ہوگا۔

(۱۰) امن کی زنی، داخلی نظام کا مدار عربوں اور یہودیوں کے تعلقات پر ہے۔

ان تجاویز کے معقول اور مناسب ہونے میں برطانیہ کے مخالفین کے سوا اور کسی کی چال طام نہیں ہو سکتی۔ لیکن عارضی حکومت کے لئے جیسا مقررہ کیے جانے کے پہلے شکوک و شبہات ضرور پیدا ہوتے ہیں مستقل حکومت کب قائم ہوگی؟ اس سوال کا جواب مستقبل پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

مصر میں شراب کے خلاف جہاد

مے خانوں پر شدید سنگباری

قاہرہ (دیدبیرو نوٹ) معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی طرح مصر میں بھی امتناع شراب کی تحریک شروع کی گئی ہے مصر کی تاریخ میں یہ پہلا واقع ہے کہ انجمن واجبانان مصر نے شراب فروشی کے خلاف اہم جاری کی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس انجمن کے رکنان کا ایک جلوس نکلا جس نے شراب کی دکانوں پر شدید سنگباری کی، اور ان کی کانچ کی کھڑکیاں توڑ ڈالیں۔ پولیس نے مداخلت کی، اور وہ کئی گھنٹہ شراب سے تحریک کی مخالفین کرتا رہا۔ اسکندریہ میں شراب فروشوں نے دکانوں کے تالوں اور شراب کشید کرنے والوں کو تہدید کتنا ہے حاصل ہوئے ہیں جن میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنا کاروبار بند کر دیں جہاں اس بات کا ذکر کر دینا مناسب ہوگا۔ کہ مشکمہ میں مصر نے ۵۰۰ پونڈ شراب استعمال کی تھی۔

وطن ؟

ہندوستان کی حالت پر خون کے آنسو

(جناب عتیق فیض آبادی)

اے مرے ہندستاں میرے وطن ہندستان — درس عبرت دور بھی ہے تیری سرکار کشتان

وہ بھی کیا دن تھے کہ جھکتے تھے جنت نشاں — ایک عالم تھا تری تعظیم میں طلب اللساں

گونج تھی فضائے دہر تیرے نام سے — مست تھے اہل جہاں اس بادۂ نوش فام سے

محو حیرت تھا زمانہ تیری صورت دیکھکر — تیری صورت دیکھکر حسن طبیعت دیکھکر

طرز الفت دیکھکر شان محبت دیکھکر — کیسی کیسی تھی تجھکو دنیا روئے خطرت دیکھکر

دہر میں ضرب المثل یہاں نوازی تھی تری — اللہ اللہ وہ بھی کیا جلوہ طرازی تھی تری

یاد ہے اب تک زمانے کو وہ افسانہ ترا — بادۂ الفت سے تھا لبریز پیمانہ ترا

کس طرح آباد تھا مستوں سے میخانہ ترا — دربانی میں تھا بیگانا نازنکانہ ترا

دور جام آشتی تھا تیری بزم ناز میں — سوز الفت بھی تھا شامل تیرے دل کے ساز میں

یک بیک آئی زمانے میں ہوا کیا انقلاب — نفت صرصر ہو گیا تیرے گلستاں کا شباب

اہل دل کی تیری محفل میں ہوئی کیسی خراب — دوستوں کا دل دکھانا ہو گیا کار ثواب

اللہ اللہ تغیر، حسرتا، واحسرتا!

دم زدن میں کیوں مزاج بزم برہم ہو گیا

تا بہ کے یہ تنگ ظرفی، تا بکایہ خودسری — بڑھ چلا حد محاسن سے غرور سروری

اے مرے ہندستاں اے شمع بزم دلبری — بس نہیں پرختم ہونی چاہئے عشوہ گری

پھر تری محفل میں دور جام ہونا چاہیئے

پھر ترے لطف و کرم کو عام ہونا چاہیئے

فلسطین کی فوجی عدالت کی کارروائی

سات عربوں کو سزائے موت

حیفہ ۱۷ مارچ۔ فوجی عدالت نے پانچ دن کی سماعت کے بعد سات عربوں کو سزائے موت دے دی ہے ان کے خلاف الزام یہ ہے کہ ان کے پاس سے اسلحہ برآمد ہوئے ہیں اور انھوں نے برطانوی سپاہیوں کے مقابلہ کرنے کی کوشش کی، اور آٹھویں ملزم کو اس کے بڑھاپے کی وجہ سے عمر قید کی سزا دی گئی ہے

ملزم نے عدالت سے رحم کی درخواست کی، بیان کیا جاتا ہے کہ جنوری حیفہ کی لڑائی میں ان آٹھ ملزموں کو قید کیا گیا تھا۔ ان میں کئی نوجوان لڑکے بھی ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ فلسطین کی کسی عدالت میں آٹھ ملزم کبھی نہیں جنس کیے گئے یہ پہلی مرتبہ ہے کہ آٹھ ملزموں کا ایک دستہ ایک ساتھ پیش کیا گیا۔

ضروری اطلاع

جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا ضروری ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الجمعیۃ

۲۴ مارچ ۱۹۳۹ء

ٹرکیوسلاویکیہ کا خاتمہ

معاہدہ میونخ کی خلاف ورزی پر چیمبرلین کی قائم کردہ حکومت کا خاتمہ

ہر شخص جانتا ہے کہ موجودہ یورپین جنگ کے بیج کو ۱۹۱۹ء کے پیرس کے صلح نامہ نے بویا تھا۔ اس صلح نامہ کی رو سے جرمنی کو بہت سے علاقہ سے محروم ہونا پڑا تھا۔ ان علاقوں میں سے ایک علاقہ سوڈیٹن لینڈ کا تھا۔ یہ علاقہ جرمنی سے لیکر چیکوسلاویکیہ کو دیا گیا تھا۔ اس علاقہ میں تقریباً ۳۰ لاکھ جرمن آباد تھے۔ جرمنی کو یہ علاقہ واپس لینے کی بڑی خواہش تھی۔ لیکن اس کو اس علاقہ کو واپس لینے کا موقع نہیں مل رہا تھا۔ بلکہ ۱۹۳۸ء کے شروع میں ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جرمنی کو اس علاقہ سے ہمیشہ کے لئے دست بردار ہونا پڑے گا۔ اس لئے کہ برطانیہ اور فرانس نے چیکوسلاویکیہ کی حمایت کا اعلان کر دیا تھا۔ اور ان کا خیال تھا کہ جرمنی اس اعلان کے بعد جنگ کی جرأت نہ کریگا۔ لیکن ہٹلر نے ۱۹۳۸ء کے شروع میں ہی اس علاقہ کو جرمنی میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ اور اس کے لئے اس نے جنگ کی تیاری شروع کر دی تھی۔ اس کی تیاری کی خبر برطانیہ اور فرانس کو بھی تھی۔ اس لئے ان دونوں ملکوں نے ہٹلر کو جنگ سے باز رکھنے کی کوشش شروع کر دی۔ اس کوشش کے نتیجہ میں ستمبر ۱۹۳۸ء میں میونخ کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں برطانیہ کی طرف سے چیمبرلین، فرانس کی طرف سے ڈالیڈیر، جرمنی کی طرف سے ہٹلر اور اٹلی کی طرف سے مسولینی شریک ہوئے۔ اس کانفرنس میں یہ طے ہوا کہ جرمنی کو سوڈیٹن لینڈ کا علاقہ دیدیا جائے۔ اس کے بدلہ میں جرمنی یہ وعدہ کرے کہ وہ چیکوسلاویکیہ کی آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔ اس معاہدہ کو میونخ معاہدہ کہا جاتا ہے۔ اس معاہدہ کے بعد چیمبرلین نے یہ اعلان کیا تھا کہ اس معاہدہ کے ذریعہ ہم نے اپنے وقت کے لئے امن حاصل کر لیا ہے۔ اور ہٹلر نے بھی اس معاہدہ کو اپنی بڑی کامیابی قرار دیا تھا۔ اس معاہدہ کے بعد چیکوسلاویکیہ کی حکومت کا خاتمہ ہو گیا تھا۔ اور اس کی جگہ ایک نئی حکومت قائم ہو گئی تھی۔ اس نئی حکومت کے سربراہ ڈاکٹر ہاکھا تھے۔ ہٹلر نے ۱۵ مارچ کو ڈاکٹر ہاکھا کو برلن بلایا۔ اور ان کو دھمکی دی کہ اگر تم نے ۲۴ گھنٹہ کے اندر اندر اپنی حکومت کو ختم کر کے اپنی حکومت کو جرمنی کے حوالہ نہ کیا تو ہم تمہارے ملک پر حملہ کر دیں گے۔ ڈاکٹر ہاکھا نے ہٹلر کی دھمکی سے مرعوب ہو کر اپنی حکومت کو ختم کر دیا۔ اور ۱۵ مارچ کو جرمن فوجیں چیکوسلاویکیہ میں داخل ہو گئیں۔ اور اس طرح چیکوسلاویکیہ کا خاتمہ ہو گیا۔

انگلستان کی غداری

جاپان نے چین پر اپنا قبضہ کیا تو انگلستان کو جاپان کی مخالفت کرنی چاہئے تھی۔ اس لئے کہ جاپان نے چین پر حملہ کر کے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کی تھی۔ اور انگلستان کا فرض تھا کہ وہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کو روکنے کی کوشش کرتا۔ لیکن انگلستان نے ایسا نہیں کیا۔ بلکہ اس نے جاپان کی مخالفت کے بجائے اس کی حمایت کی۔ اور اس کو اپنا دوست بنا لیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ انگلستان کو چین سے کوئی فائدہ نہیں تھا۔ اس کے برخلاف چین میں انگلستان کے بہت سے مفادات تھے۔ اس لئے انگلستان نے چین کے مفادات کی قربانی دیکر جاپان کو اپنا دوست بنا لیا۔ اسی طرح انگلستان نے حبشہ پر اٹلی کے قبضہ کو بھی برداشت کر لیا۔ اور اٹلی کو اپنا دوست بنا لیا۔ اسی طرح انگلستان نے اسپین کی خانہ جنگی میں فرانکو کی حمایت کی۔ اور اس کی حکومت کو تسلیم کر لیا۔ اس طرح انگلستان نے اپنے مفاد کی خاطر ہمیشہ دوسروں کے مفاد کی قربانی دی ہے۔ اور اسی کا نام انگلستان کی غداری ہے۔

انگلستان کی بزدلی

انگلستان کی بزدلی کا اندازہ اس سے لگائیے کہ جرمنی نے ۱۹۳۵ء میں ورسیلز کے معاہدہ کی خلاف ورزی کر کے ہوائی جہاز بنانے شروع کر دیئے۔ اور ہوائی جہاز بنانے کا کام اتنی تیزی سے کیا کہ ۱۹۳۸ء کے شروع میں جرمنی کے پاس ۱۰ ہزار ہوائی جہاز تھے۔ اور انگلستان کے پاس صرف ۱۵۰۰ ہوائی جہاز تھے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ جرمنی کی ہوائی طاقت انگلستان کی ہوائی طاقت سے کتنی زیادہ تھی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۳۵ء میں انگلستان کے ساتھ ایک بحری معاہدہ کیا۔ جس کی رو سے جرمنی کو انگلستان کے مقابلہ میں ۳۵ فیصد بحری طاقت رکھنے کا حق دیا گیا۔ اس معاہدہ کے بعد جرمنی نے بحری طاقت بڑھانی شروع کر دی۔ اور ۱۹۳۸ء کے شروع میں جرمنی کے پاس ۳۵ فیصد بحری طاقت ہو گئی تھی۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ انگلستان کی بحری طاقت کے مقابلہ میں جرمنی کی بحری طاقت کتنی زیادہ تھی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۳۸ء میں ۱۰ لاکھ فوج کا اضافہ کر لیا۔ اور اس طرح جرمنی کی فوج ۵۰ لاکھ ہو گئی۔ اور انگلستان کی فوج صرف ۱۵ لاکھ تھی۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ انگلستان کی فوجی طاقت جرمنی کی فوجی طاقت کے مقابلہ میں کتنی کم تھی۔ اس کے بعد جرمنی نے آسٹریا پر قبضہ کیا۔ اور اس کو جرمنی میں شامل کر لیا۔ اور اس کے بعد چیکوسلاویکیہ پر قبضہ کیا۔ اور اس طرح ۱۹۳۸ء کے آخر تک جرمنی کی فوجی طاقت انگلستان کی فوجی طاقت سے تین گنا ہو گئی تھی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۳۹ء میں پولینڈ پر قبضہ کیا۔ اور پولینڈ کو جرمنی میں شامل کر لیا۔ اور اس طرح جرمنی کی فوجی طاقت انگلستان کی فوجی طاقت سے چار گنا ہو گئی۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ انگلستان کی بزدلی کا کیا حال تھا۔ اور اس کی بزدلی کی وجہ سے جرمنی کی طاقت کتنی بڑھ گئی تھی۔ اس بزدلی کی وجہ سے انگلستان نے جرمنی کے ہر ظلم کو برداشت کیا۔ اور اس کے ہر ظلم کو نظر انداز کیا۔ اور اس کی وجہ سے جرمنی کی طاقت اتنی بڑھ گئی کہ اس کو شکست دینا بہت مشکل ہو گیا۔

انگلستان کی خدا ترسی

انگلستان کی خدا ترسی کا اندازہ اس سے لگائیے کہ جرمنی نے ۱۹۳۸ء میں یہودیوں پر جو مظالم کئے تھے۔ ان کی وجہ سے لاکھوں یہودی جرمنی سے بھاگ کر انگلستان میں آ گئے تھے۔ اور انگلستان نے ان کو اپنے ملک میں پناہ دی تھی۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ انگلستان کتنا خدا ترس ملک ہے۔ اور اس کی خدا ترسی کی وجہ سے دنیا کو کتنا فائدہ پہنچا ہے۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۳۹ء میں ڈنمارک اور ناروے پر قبضہ کیا۔ اور ان کو جرمنی میں شامل کر لیا۔ اور اس طرح انگلستان کی بزدلی اور خدا ترسی کی وجہ سے جرمنی کی طاقت بہت بڑھ گئی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۴۰ء میں ہالینڈ پر قبضہ کیا۔ اور ہالینڈ کو جرمنی میں شامل کر لیا۔ اور اس طرح جرمنی کی طاقت اور بڑھ گئی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۴۰ء میں بلجیم پر قبضہ کیا۔ اور بلجیم کو جرمنی میں شامل کر لیا۔ اور اس طرح جرمنی کی طاقت اور بڑھ گئی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۴۰ء میں فرانس پر قبضہ کیا۔ اور فرانس کو جرمنی میں شامل کر لیا۔ اور اس طرح جرمنی کی طاقت اور بڑھ گئی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۴۱ء میں یوگوسلاویا پر قبضہ کیا۔ اور یوگوسلاویا کو جرمنی میں شامل کر لیا۔ اور اس طرح جرمنی کی طاقت اور بڑھ گئی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۴۱ء میں یونان پر قبضہ کیا۔ اور یونان کو جرمنی میں شامل کر لیا۔ اور اس طرح جرمنی کی طاقت اور بڑھ گئی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۴۱ء میں روس پر حملہ کیا۔ اور روس کے بہت سے علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ اور اس طرح جرمنی کی طاقت اور بڑھ گئی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۴۱ء میں امریکہ پر حملہ کیا۔ اور امریکہ کے بہت سے علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ اور اس طرح جرمنی کی طاقت اور بڑھ گئی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۴۱ء میں جاپان پر حملہ کیا۔ اور جاپان کے بہت سے علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ اور اس طرح جرمنی کی طاقت اور بڑھ گئی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۴۱ء میں اٹلی پر حملہ کیا۔ اور اٹلی کے بہت سے علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ اور اس طرح جرمنی کی طاقت اور بڑھ گئی۔ اس کے بعد جرمنی نے ۱۹۴۱ء میں فرانس پر حملہ کیا۔ اور فرانس کے بہت سے علاقہ پر قبضہ

شاہی اسیروں کی رہائی

حکومت ہند کا اعلان

نئی دہلی۔ ۱۹ مارچ: ایک سرکاری اعلان شائع ہوا ہے جو آج دہلی ایکسٹرا آرڈیننری میں شائع ہوا ہے جس کے مطابق حکومت ہند نے ان شاہی اسیروں کو جو اس سے پہلے ۱۹۳۵ء کے آرڈیننس نمبر ۲ کے ماتحت نظر بند تھے، رہا کر دیا ہے۔ ان میں سے بعض تو ایسے ہیں جو ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں گرفتار ہوئے تھے۔ ان کی رہائی کے احکام ۱۹ مارچ کو جاری کر دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض کو ت

ہندوستان آزادی سے دور نہیں ہے

اکثریت اور اقلیتوں کو ایک دوسرے پر اعتماد رکھنا چاہیئے

مصری وفد نے ہندوستان میں کیا دیکھا

لکھنؤ ۱۹ مارچ۔ آج بعد دوپہر کانگریس پنڈال میں مصری وفد اور خانۂ نگان پرسیس کی ایک ملاقات ہوئی۔ وفد نے دوران گفتگو میں شدید میں یہ بتایا کہ آزاد ہندوستان میں اس قسم کا جو بیان دیا جاتا ہے کہ ذمہ اقلیتوں کے تمام مطالبات منظور کیے جائیں گے مصر میں اقلیتوں کے مسئلہ کو حل کر دیا ہے اس میں کوئی صداقت نہیں ہے۔

وفد نے یہ بھی بتایا کہ مصر کی کسی بھی اقلیت نے کبھی کوئی مطالبہ نہیں کیا اور نہ ہی کبھی علیحدہ دائرہ کے اندر اور نہ انتظامیہ دائرہ کے اندر اقلیتوں کے لئے کوئی خاص انتظام یا تخصیص کی گئی ہے وفد نے کہا ہم مذہبی تفریق کو بھی اپنے خیال میں بھی نہیں لاتے اور ہم سب ہمیشہ سے بھائیوں کی حیثیت سے کام کیا کرتے ہیں۔ ہمارا معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان اختلافات ہیں ہم تو یہ جانتے ہیں کہ یہ کشمکش اقلیت میں ہے جانب سے اختلاف پیدا کر کے ان اختلافات کو دور کرنا چاہئے۔

وفد نے کہا کہ کانگریس کی وسیع الجہتی اور اس کے نظام کی تعریف کی اور یہ بتایا کہ ہندوستان کی تعدادی بناوٹ کے متعلق اس کے تاثرات ہیں کہ ان میں اور مصر میں کوئی بڑا فرق نہیں ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ دونوں ایک ہی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔

وفد نے کہا کہ ہمیں ہندوستان آنے سے پہلے اس کا جو تفصیلی ذہن میں بھیجا گیا تھا وہ بھی نہیں تھا بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن کے متعلق خود انہوں نے یہاں کے حالات دیکھنے میں بڑا اطمینان ہوا ہے کہ عام سطح عمومی ہندوستان کی سیاسی زندگی کے متعلق حقیقت بہت اچھی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے ہاں ہندوستان کے متعلق بہت اچھے خیالات پائے جاتے ہیں۔ وہ بھی برطانی وفد کے ساتھ ملاقات کیں کہ ہندوستان میں برطانی حکومت سے جنگ کرنے کے لئے فوجی سروس کیوں قائم نہیں کرتا۔

وفد نے کہا کہ ہم نے یہ بات کہی کہ مصر میں کون ہندوستان کے لئے مشورہ دے سکتا ہے کہ جہاں تک مصر کی آزادی کی جدوجہد کا تعلق ہے تو ہم نے اپنی جدوجہد کے ذریعہ ہی آزادی حاصل کی ہے اور ہم نے کسی سے مدد نہیں مانگی۔ بغیر کسی مصر کے ہاں ہم سے کسی کے علاقوں کا تحفظ رکھنے کے کافی فوج رکھی ہے اور وہ یہ توقع کرتا ہے کہ چوبیس سال کے اندر اس کی دیہاتی فوج ہوجائے گی۔ مصری وفد نے یہ بھی کہا کہ اگر جنگ عظیم دوم شروع ہوگیا تو مصر کیا کرے گا تو اس نے جواب دیا کہ ہم برطانیہ پر بھروسہ رکھتا ہے گا۔

فائنینشل کانگریس سے وفد کی بات چیت ہونے کے پہلے ان کے ایک ممبر نے اس سے ملاقات کی اور اس کے بعد وہ اس کو اپنی روانہ ہوگئی۔

صحت اور قوت کا سرچشمہ

سنٹرل میڈیکل سوسائٹی کی مجرب اور قیمتی دوائیں

سی کاسی

بچہ زندہ رہے گا اور اپنی عمر کو پہونچے گا

ہمارے بچے ہماری دولت ہیں اس دولت کی حفاظت ہماری سی کاسی "ہی" بخوبی کرتی ہے۔ بے ضرر بوٹیوں سے سادہ طریقہ پر بنائی جاتی ہے جس کی استعمال کی جائے آپ کو نہایت پسند آئے گی وہ تمام جزئی بیماریوں سے بچائے گی اور ہر قسم کے زکام، نزلہ، اچھا رہنا، اینٹی ہے حرارت کو تازگی بخشے گی ہیضہ، دست اور قے کے ضرور دی دوا ہے جس کا ہر گھر میں رکھنا نہایت ضروری ہے۔ ہر دسی کی خدمت کے لئے ضرور دی ہے قیمت فی شیشی عہ

پاورٹی پاور

دماغ کیلئے نئے دور کی نئی ایجاد

پاورٹی پاور ایسی طبقے کے مصرف داغوں کے لئے ایک نیا مگر عجیب الفطرت ہے۔ داغ کی کمزوری کو دور کرتا ہے کمان سے بچاتا ہے رائے۔ ہے پرانے اور سخت سے سخت اور سرکو دور کرتا ہے داغ کی رگوں میں نشاۃ ثانیہ کرتا ہے قوت کو بڑھاتا ہے خون میں اگنگ پیدا کرتا ہے اور قوتوں میں کام کرنے والے عضلہ کمزور کے لئے کمزوری کو دور کرتا ہے جو حرکت کے لئے کہ ہوئے ہیں ہے جو حرکت کے لئے کہ ہوئے ہیں ہے جو حرکت کے لئے کہ ہوئے ہیں

رٹی مجسٹریٹ مراد آباد کی فرض شناسی

غلط کار کانگریسیوں کا غلط طریق کار

بعض بھائیوں کو ان کے ساتھ ہمدردی کا خیال ہے۔ حضرات شہر مراد آباد کی فضا کو رکھنے کی فکر میں ہیں۔ ہم ہر قوم کے سوجھ بوجھ حضرات سے انتہائی تعلق، مذہب کا پوری آزادی کے ساتھ پابند ہونا کوئی جرم نہیں۔ ہم ہر قوم کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں۔ ہم ایک ہندوستانی ہونے کی حیثیت سے مراد آباد میں عید اور دیوالی کے موقع پر ہندو مسلمان دونوں کے ساتھ شریک ہوئے ہیں۔ ہم ہر قوم کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں۔ ہم ہر قوم کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں۔ ہم ہر قوم کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں۔

ہم نے ۱۹۳۰ء میں ڈانڈی مارچ کے موقع پر مراد آباد میں ستیہ گرہ کی تحریک کی۔ اس وقت ہم نے دیکھا کہ ہندو مسلمان دونوں ہی اس تحریک میں شریک ہوئے۔ ہم نے دیکھا کہ ہندو مسلمان دونوں ہی اس تحریک میں شریک ہوئے۔ ہم نے دیکھا کہ ہندو مسلمان دونوں ہی اس تحریک میں شریک ہوئے۔ ہم نے دیکھا کہ ہندو مسلمان دونوں ہی اس تحریک میں شریک ہوئے۔

Registered L. 1793

The Aljamiat

VOL 29 No 21 DELHI 29 MAR. 1939. PRICE ONE ANNA

فینسی سٹوواچ مفت انعام ہماری مشہور و مصروف دوائی پالگو کے استعمال سے نرم اور نازک سے نازک بچے کے بال بیٹر کسی تکلیف کے آناً فاناً دور ہو جاتے ہیں اور جگر رستم کی طرح ملائم نرم اور خوبصورت نکل آتی ہے لگانے سے کوئی تکلیف اور دیر کی وقت ہوتی ہے بال صرف دو اسے اثر سے نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔ قوت فی شیشی چار اس دوا کو مشہور کرنے کے لئے ہماری فرم نے ہر شیشی کے خریدار کو ایک عدد فینسی ہیرٹ رسٹواچ دینے کا فیصلہ کیا ہے گھڑی کی یہ ایک خوبصورت تحفہ ہے، اس کی ٹک ٹک اور خوبصورتی عضب ڈھاتی ہے مضبوطی اور پائیداری کی گارنٹی دس سال ہے اگر گارنٹی کے اندر گھڑی خراب ہو جائے تو کمپنی دوسری گھڑی مفت دے گی۔ گھر بیٹھے بندر خریدار ہو ہی۔

ضرورت مند اصحاب جلد اس عظیم الشان رعایت سے فائدہ اٹھائیں تین شیشی کے خریدار کو محصول ڈاک معاف ہوگا، اور گھنٹہ یاں تین ۳ عدد دعوت بھی جائیں گی۔ پتہ:- **پگیتا اینڈ کو ساؤتھورہ۔ انبالہ**

مبلغ آٹھ ہزار روپیہ نقد انعام

ہر کام انصاف اور ایمانداری سے ہوگا — آزمائش کریں اور فائدہ اٹھائیں

انعامات پہلا انعام مبلغ چھ ہزار روپیہ جو بالکل صحیح حل بھیجنے والے شخص یا اشخاص کو دیا جائے گا۔ دوسرا انعام مبلغ ایک ہزار روپیہ سب سے زیادہ صحیح حل بھیجنے والے کو دیا جائے گا جس کا صحیح حل سب سے پہلے موصول ہوگا، تیسرا انعام مبلغ ایک ہزار روپیہ سب سے زیادہ صحیح حل بھیجنے والے کو دیا جائیگا۔

حل کیا کرنا ہے تین ہندسوں کی ٹائن کو خود کسی طرف سے لیں کہ جواب بیالیس آئے۔ دیئے ہوئے تینوں ہندسوں کی جگہ تبدیل نہیں کی جا سکتی، صفر بطرف ضرب تقسیم استعمال نہیں ہو سکتے۔ ایک ہندسہ دوبارہ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

		۱۷
	۱۴	
۱۱		

شرائط فیس داخلہ ہر حل کے لئے دو آنہ فی حل کے حساب سے بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر آنا چاہیئے۔ منی آرڈر کوپن پر اپنا پورا پتہ لکھنا لازمی ہے۔ حل سفید کاغذ پر بھیجے جائے کے ہیں۔ صحیح حل ایڈیٹر صاحب کے پاس سربمہر کرکے رکھ دیا جائے گا۔ حل ہم اپریل تک ڈاک میں ڈال دینے چاہئیں۔ اس کے بعد کوئی حل منظور نہ ہوگا۔ صحیح حل ہر انعام پر کی شناخت کر دیا جائیگا۔ جو حل ہمارے حسب منشا فیصلہ قطعی اور نہائی طور پر قابل تسلیم ہوگا۔ ہر جواب طلب امور کے لئے اسٹامپ یا جوابی کارڈ آنا چاہئے۔ اس کھیل کیشن کی یہ دائمی شرط ہے کہ انعام کی رقم قبولیت وضع اور اجابات بالکل ٹھیک کرنے والے ان اشخاص میں تقسیم کیجائیگی جن کے حل ہمارے مقررہ حل سے سو ہو سکیں گے۔ انعامات کی تقسیم موصول شدہ حلوں کی تعداد کے مطابق ہوگی۔ **گارنٹی برصحیح حل** بھیجنے والے کو کم از کم ایک روپیہ بھیجنا ہوگا۔ اور سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو کم از کم پچاس روپیہ کی گارنٹی دینی ہوگی۔ ہر ایک شخص ایک یا مختلف نام سے جتنے حل چاہے بھیج سکتا ہے۔ حل اور منی آرڈر بھیجنے کا پتہ:-

ویسٹ اینڈ ایجنسی۔ ٹیشن رجسٹرڈ رسول پور حویلی نمبر ۱ انبالہ

ایک فقیری معجزہ

تپ دق کیسے؟ ایک فقیری نسخہ بیاس۔ روزانہ انعام گردیں۔ چالیس روز دوا استعمال کرنے کے بعد اس مرض میں مرجائے۔ ہزار ہا مریض اس دوا سے صحتیاب ہو چکے ہیں۔ ایک سیشیائی نسخہ کا خط بھیجنے سے قیمت چالیس خراک صرف دو روپیہ عار علاوہ محصول۔

حکیم محمد الرشید خاں عثمانی ٹی۔ بی اسپیشلسٹ الہ آباد زاگرہ

آپ کے تجربہ کا دست

ایسے لاکھوں مریض صحت حاصل کرنے کے لئے سیکڑوں روپیہ پیدا کرکے ہار بیٹھے ہوں گے ہیں مقویات سراسر عالم آشوب گمراہیوں سے استعمال کرنے سے صحت حاصل کر چکے ہیں بخش بیٹھی، خون کی خرابی اور جنی کی خرابی دکی جوانیاں اور اقسام سستی نامردی جیسے خطرناک موذی مرضوں کو نام تک باقی نہیں رکھتی۔ آپ بھی ایک بار آزمائش کریں۔

فی بوتیہ عہ پانچ ڈبیاں نصف علاوہ محصول

آنند نگر فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

دہلی ایجنٹ۔ حکیم امیر حیدر بازار تیرا ۱ — مالی واڑہ ۱

خضاب چھوڑو!

یہ قبل بال کالے، دلکش جوانیاں شرطیہ جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ ذاتی کالا بیسہ ایک ہزار روپیہ کا انعام۔ خطرناک خطوط سے تصدیق شدہ۔ عجرب چھوٹا نسخہ دام واپس کی شرط کر پتا کا لفظہ جو فائدے سے زیادہ یکا کا سحر۔

پتہ:- حضرت اینڈ کو پوسٹ بہار نمرسی دھنبگہ

تریاق کوڑہ سنبھری

مرض کتنا ہی خوفناک ہو چکا ہو، بیماں بنک کر نہیں پہنچ چکی ہو، کان بنک دم کر چکا ہو، ہاتھ پیر کی انگلیاں بڑ گئی ہوں کر چکا ہو، مضمحل ہو چکی ہوں عنکبوتی مرض کی حالت کسی نا تجربہ پر ہے اس مہرون اور تیز کی دوا کو ضرور استعمال کریں۔ تیسرے دن کے اندر نمایاں ہونے پر بکل تحریر واپس۔ عرف ایک بار استعمال شرط ہے۔ عاجز قیمت صرف ۹

پتہ:- ایشیاٹک فارمیسی نہریا سرائے بہار

نئی جوانی

تندرستی، جوانی، عزت و دولت کا صحیح راست دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں آپ بھی

ایک کارڈ لکھ کر یہ کتاب مفت طلب کیجئے اور فائدہ اٹھائیے

اسے شیرانیڈ بکڈپو نمبر ۲۲ ریلوے روڈ جالندھر شہر

اخبار الجمعیۃ کی آٹھ خصوصیات

(۱) سیاسی و ملی مسائل پر عالمانہ اور فاضلانہ بحث کرتا ہے

(۲) اسلامی سیاسیات پر خصوصیت کے ساتھ سیر حاصل تبصرہ کرتا ہے

(۳) اسلامی معارف و تبلیغی مضامین شائع کرکے الحاد و بے دینی کا قلع قمع کرتا ہے اور مخالفین کو خاموش کرتا ہے

(۴) عربی ترکی فارسی اخبارات کے تراجم پیش کرکے سب سے پہلے اسلامی دنیا کی خبریں ہم پہونچاتا ہے

(۵) اسلامی دنیا کے اخبارات کے مقالات خصوصی شائع کرکے ہندوستان کے سامنے اسلام کی بیرونی دنیا کا نقطۂ نگاہ پیش کرتا ہے

(۶) مفتی ہند حضرت علامہ محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوی شائع کرتا ہے۔

(۷) ایک کالم تفریح کا بھی ہوتا ہے جو ناظرین کی دلچسپیوں میں خاص خاص افادہ کرتا ہے

(۸) مشاہیر شعراء کا کلام منتخب کرکے لطیف خیالات کی ترجمانی کرتا ہے ہفتہ میں دو بار باقاعدہ انتظام کے ساتھ

۱۵ سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔ قیمت سالانہ ۷ شش ماہی ۴ ممالک غیر ۱۰ سالانہ ۸ شش ماہی ۴

منیجر اخبار "الجمعیۃ" عقب جامع مسجد دہلی

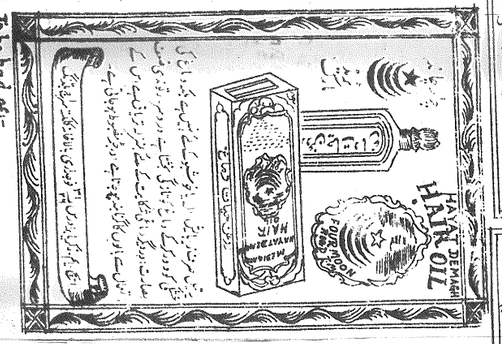

مرض ذیابیطس کی زود اثر کیمیاوی دوا

الذیابیطس

اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا عزیز سایہ مرض ذیابیطس میں مبتلا ہے یا مسلسل ابول ابول الدم یا عارضہ یا یاسی عورتیں یا بچہ کو پول فی الفور کی شکایت ہے تو "الذیابیطس" مشکل قدرت کا نمونہ دیکھئے گا اور اسی سوذی کا اطلاع مرض سے نجات حاصل کیجئے گا جسکو تین ہفتہ کے استعمال سے بار بار پیشاب آنا بالکل بند ہو جاتا ہے ہوا ہے ہوا اس دوا کے استعمال سے بھی حالت پہلے آجاتا ہے کیا ہی فرحت بخش دنیا بھاری ہو جاتی ہو بلا تکلیف کے اچھا ہو گا۔ آمت تھی کبھی ہی نکلتی ہو۔ ریاح بھر کے ہوں، عرق عرق پیشاب کی شامت ہو۔ فوتہ کی طرف اترتی ہو۔ اپنی جگہ پر آجائے گی۔ قیمت فی بیٹل الوپر فصول بذمہ خریدار۔

فوتہ بڑھاپنکی کیسر دوا

نوٹ یہ دوا تین دن میں اپنا فائدہ دکھاتی ہے اگر کسی فائدہ سے نہ ایک ہفتہ کا استعمال ضروری ہے ترکیب استعمال آسان ہے عرضکر فوتہ کے جلاد اطراض میں یہ دوا جادو کا اثر رکھتی ہے تکالیف دور ہو خریدار کیلئے اس دوا کے ہم موجود ہیں اصلی کیر بہار کے نہیں ملتی۔

پتہ:- **مطب حکیم ظہیر الحسن ریپوٹل امتھراپو**

باہتمام مولوی عبد المقیم صاحب منیجر پریس نے عذوی بر سن دہلی میں چھپوا کر شائع کیا

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپیہ — ششماہی تین روپیہ چار آنہ — سہ ماہی دو روپیہ عار

ممالک غیر سے

سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے — ششماہی پانچ روپے — صہ

منیجر۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہای اشاعت

ہر انگریزی ماہ کی

یکم ——— ۵

۹ ——— ۱۳

۱۶ ——— ۲۰

۲۴ ——— ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

اللہ علی الجمعۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

فی پرچہ - ار

ادارہ

حامد الانصاری غازی

سید صلح الحسینی

نمبر ۲۲ — یوم سہ شنبہ ۲۸ مارچ ۱۹۳۹ء مطابق ۶ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ ہجری — جلد ۲۹

دنیائے اسلام

ترکیہ جدید عہد عصمت میں

ایک نئے دور کا آغاز اتحاد ملی، میانہ روی، فوجی طاقت کی تنظیم

جدید جمہوریہ ترکیہ غازی عصمت انونو نے اپنے تازہ کردار سے ثابت کر دیا ہے کہ ان کی سرگرمیاں اتاترک مرحوم کی پالیسی کی پابند نہیں چونکہ آپ پابند مذہب ہیں اور مذہب سے زیادہ شغف رکھتے ہیں اسی لئے اس کا اثر ان کے ہر کام میں نمایاں ہے غازی انونو کا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ آپ نے مختلف اقوام جلاوطن ترکوں کو ترکیہ کی اجازت دی، وزراء میں تغییر عمل میں آگیا۔ سفراء بدلے گئے، اور ارشاد ہوا کہ ان کو حق رائے زنی دیا جائے آپ تمام مرحوم کے خلاف عدم اتحاد ہی کی جماعت کا نہیں نوازتے بلکہ متحدہ پالیسی اور سب کے اشتراک عمل کے خیال سے ہر جماعت کے لوگ برابر ظاہر کرتے ہیں کہ سب مل کر ایک فولادی پالیسی اختیار کریں اور موجودہ دور میں غفلت برتیں ٹوکی، ایک متاثر کن ملک ثابت ہو سکے وہ سیاسی تدبر کے علاوہ غازی انونو نے کی اندرونی اصلاحات میں بھی زیادہ تر سرگرم کار ہیں اتاترک مرحوم کی غیر اسلامی اصلاحات کے متعلق بھی ان کا زاویہ نگاہ مختلف ہے۔

آپ عربی رسم خط اور برقعہ کے رواج کو پسند کرتے ہیں قدیم طور طریق کے حامی ہیں لیکن ان کی خامیاں بھی دور کرنا چاہتے ہیں۔

ترکیہ حال اور مغربی تہذیب

حال ہی میں موصوف نے "قلوب کے ترکی کو مخرب کی بجائے تعمیر، اور عنصر نوی نمود نمائش اور بناوٹی فضول خرچیوں سے بچانے کا بہترین پروگرام بتایا ہے کیا ہی بہتر ترکی کے طول و عرض میں اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے فاضلوں اور طالبات کو سرکاری طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے کہ وہ بنا برسگاہ کے ذریعہ ملی اکیڈمی اور سوسائٹیاں کارکنان ترکیہ کی زبوں حالت سے ہمدردی کا اظہار کریں اس سلسلہ میں خصوصی نوٹس تک کے طول و عرض میں نمائندگی اداروں کے نام جاری کئے ہیں جن میں وضاحت کی گئی ہے کہ فوجی ان ترک رائے اور ترکیہ اس سادگی کو بنا لفظ تعصب چھوڑ بنائیں اور لڑکے اور لڑکیاں اپنے بالوں کو اس طرح بنائیں کہ ان سے ترکی کی فخریہ شان اور فوجی دبدبہ ظاہر ہو اپنا سڑوں، وضع مطلقات پر لاپرکھنے کہ وہ لڑکوں اور لڑکیوں پر "نقطہ نظر" تعصب ترکیوں کے لئے جواہرات اور رنگین جوڑوں کی استعمال بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے

غازی عصمت انونو آخر ہر اور ایک نئی شاہراہ قائم کر رہے ہیں۔ موصوف جمہوریت کے زبردست حامی ہیں۔ فوجی طرز حیات سے واقف اور فطرتاً جمہوری عوام کے خوگر ہیں اس لئے موجودہ صدر جمہوریہ ترکیہ کی نسبت یہ کہنا آسان ہے کہ آپ ترکی کے استحکام اس کی بقاء اور دل خبر اتحاد ملی کے لئے جو کچھ خود اپنی کوششوں پر صبر صبر کھر دیں گے، اور وقت کی مناسبت کے مطابق عمل پیرا ہوں گے چنانچہ یہی ترکی کی خارجہ پالیسی اور اندرونی طرز عمل ہے۔

جزیرہ کا نشی پوشش ٹائمس ایک امریکن صحافی کی نہایت ہی دلچسپی تصریحات شائع ہوئی ہیں جن کا تعلق سیاحت ترکیہ سے ہے وہ لکھتا ہے کہ ترکی اب پرانا ترکی نہیں رہا انیسویں صدی میں انحطاط کے جو آثار نمودار ہو گئے تھے ان کا اب نام و نشان بھی نہیں۔

اقتصادی اور فوجی تنظیم

ترکی کی صنعت و حرفت نے غیر معمولی ترقی کر لی ہے یہاں تک کہ بیس برسوں میں جو جہاز سازی کے کارخانے مشہور عقاب خیز اسکسی نے عظیم الشان کام انجام دیئے ہیں جہاں اعلیٰ درجہ کے جہاز تیار ہو رہے ہیں غیر بحکمی کے علاوہ دوسری ترکی کمپنیاں بھی اس مقصد کے لئے قائم ہو رہی ہیں۔ ترسائی میں ترکوں نے پانچ جہاز تیار کئے جب انھیں بحری نمائندگی کے لئے بھیجا گیا تو بہت ہی شاندار استقبال کیا گیا۔

حسن اضطراب

(حضرت شاہ سید انتظام الدین حضور حیرت مجلد دہلی)

کچھ یاد ہے کسی کا نہیں انتظار تھا
میری طرح تمہارا بھی دل بیقرار تھا

کیوں شوخیوں سے انکی جہاں بیقرار تھا
یارب انہیں زمانہ پہ کیا اختیار تھا

ایک وقت تھا کہ ذکر وفا بار بار تھا
وہ اشکبار تھے کبھی میں اشکبار تھا

محفل میں انکی ہوش میں رہنا بھی بے خودی
بیہوش ہو گیا جو وہی ہوشیار تھا

رحمت نے تیری ابر بھی شرمندہ کر دیا
میں ارتکاب جرم سے خود شرمسار تھا

اب دل پہ اختیار نہیں بیقرار ہوں
جب دل پہ اختیار تھا صبر و قرار تھا

اللہ رے تلاطم سیل روان اشک
آنکھوں کے سامنے میری ایک آبشار تھا

پہلا سا رنگ و روپ نہ پہلا سا بانکپن
اللہ احسن یار بھی کیا مستعار تھا؟

یادش بخیر عمر دراز ان پہ میں نثار
وہ آرہے ہیں جن کا مجھے انتظار تھا

حیرت سے اب وہ کہتے ہیں آئینہ دیکھکر
یہ شکل ہے وہ جس پہ زمانہ نثار تھا

حکومت عراق و عراقی یہودی

حکومت یہودیوں کی ذمہ داری نہیں لے سکتی

مسٹر چیمبرلین کو وزیر اعظم عراق کا بروقت انتباہ

قلمرو عراق میں اس وقت تقریباً دو لاکھ یہودی آباد ہیں اور حکومت کو ان کی حفاظت کے سلسلہ میں بڑی دقتیں پیش آرہی ہیں، اہل عراق فلسطین کا نفرنس کا انتظار کر رہے ہیں نوری پاشا سعید وزیر اعظم عراق اور مسٹر چیمبرلین میں جو گفتگو ہوئی اس میں نوری پاشا نے صاف کہدیا کہ گو مسلمان کے حسب نشا تصفیہ نہ ہو اتو حکومت عراق کے لئے بالکل ناممکن ہوگا کہ عراقی یہود کی جان و مال کی حفاظت کے لئے ضمانت دے سکے اسی صورت میں یہود کو قلمرو عراق سے ہجرت کرنا پڑے گا۔ کیونکہ رائے عامہ میں، ہی قیمتی یہ جان لیا ہوا ہے کہ حکومت عراق اپنے اوپر یہود کی سلامتی کے لئے ذمہ داری نہیں لے سکتی۔

عالم اسلام کے لئے ایک اور سانحہ فلسطین

شاہیونیزم فرانس کے مظالم، حکومت ہٹلر کو اختیارات چھین لئے

دشق ۲۰ مارچ دیدبیر ڈاک اسرائیلی عربوں میں بھی آزادی کی خواہش پیدا ہو رہی ہے وہ حکومت سرمایہ کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ آج دمشق کے مسلمانوں نے حکومت کے خلاف احتجاج کیا، اور آزادی وطن کا مطالبہ کیا حکومت نے ان کے مطالبہ کا جواب جنرلی کی گولیوں سے دیا بہت سے مسلمان مجروح ہوئے۔ وہ حکومت فرانس نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس حکومت فرانس نے حکومت سرمایہ کے مظالم کی بھی حکومت فرانس کے نام اختیارات چھین لئے ہیں کہ کروں کے کہنے میں ہوسکتے ہو یہودی سرمایہ فرانس کی حکومت اختیار ہی چھن ہو گئی بلکہ یہودی حکومت ہوگی۔ تاکہ عربوں کو آزادی کے خیال سے بھیر رکھے

ترکی کی تو بہ بھری قوت کے اضافہ کی طرف خاص طور پر بھیجا ہے ترکوں نے ملک کو ہر کام کے لئے پانچ سال کے اندر اندر ترکی کو اول درجہ کی بھری طاقت بنا دیا جائے گا جرمن کا مقابلہ ہے جو آبدوز کشتیاں تیار کی گئی ہیں وہ ترکی کے سمندروں میں موجود ہیں اور بحری بیڑے میں شامل ہو چکی ہیں ترکی بھری فوج کے جو مظاہرے حال ہی میں ہوئے ہیں ان سے یہ بھی ثابت ہو گیا ہے کہ یورپی ممالک کی فوج کی نسبت ترکی کی فوج کی تعداد میں مستعدی بھی ہے۔

مدافعانہ استحکامات اور اسلحہ بندی کی رفتار

ترکی، فواج جدید ترین کلدار ہوائی جہازوں سے مسلح ہیں ترکی کی بہادری کا ہر محاذ جنگ اور حربی قابلیت کی صدیوں سے سلسلہ کے ساتھ جب وطنی کے جذبہ جوش نے اس میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے اسلحہ بندی میں یہ آئیوفا اضافہ ہو رہا ہے۔

قلعہ بندی

مونٹ ریو کانفرنس میں ترکوں نے آبناؤں کو دشمنوں سے آزاد کرا لیا تھا اس کے بعد کروڑوں پونڈ کے خرچ سے انہوں نے اس علاقہ کو قلعہ بند کر دیا ہے کہ اب حملہ وہ قوتوں کی تعداد بھی لگ سکتی ہے اس طرح رہا نہیں کر سکتی لیکن مشتبل قریب میں جب استحکام کا پروگرام مکمل ہو جائے گا۔ تو بھی اہمیت کے یہ عدیم النظیر مقامات اس شان کے حامل ہو جائیں گے۔

ضروری اعلان: موجب طلب اصد کیجئے جوابی کارڈ ارسال ہے

The Aljamiat

Registered L. 1793

VOL 29 No 21 DELHI 29 MAR. 1939. PRICE ONE ANNA

مینسی سٹوناچ مفت انعام ہماری مشہور و معروف دوائی پائلو کے استعمال سے نرم سے نرم اور نازک سے نازک جگر کے بال برابر کسی تکلیف سے آناً فاناً دور ہو جاتے ہیں اور مگر نہم کی طرح سلام نرم اور خوبصورت نکل آتی ہے لگانے سے کوئی تکلیف اور درد کوئی دقت ہوتی ہے بال صرف دوا کے اثر سے نیست و نابود ہو جاتے ہیں قیمت فی شیشی ۵ ر اس دوا کو مشہور کرنے کے لئے ہماری فرم نے ہر شیشی کے خریدار کو ایک عدد فینسی ہیرٹ رسٹواچ دینے کا فیصلہ کیا ہے گھڑی کیا ہے ایک خوبصورت تحفہ ہے اس کی چمک دمک اور خوبصورتی غضب ڈھاتی ہے مضبوطی اور پائیداری کی گارنٹی دس سال ہے اگر گارنٹی کے اندر گھڑی خراب ہو جائے تو بجائے دوسری گھڑی مفت دے گی۔ مگر محصول بذمہ خریدار ہوگا۔

ضرورت سند اصحاب جلد اس عظیم الشان رعایت سے فائدہ اٹھائیں تین شیشی کے خریدار کو محصول ڈاک معاف ہوگا۔ اور مگھسڈیان تین ۳ عدد مفت بھیجی جائیں گی۔ پتہ:۔ گپتا اینڈ کو ساڈھورہ۔ انبالہ

مبلغ آٹھ ہزار روپیہ نقد انعام

جرکام انصاف اور ایمانداری سے ہوگا — آزمائش کریں اور فائدہ اٹھائیں

انعامات پہلا انعام مبلغ چھ ہزار روپیہ جو بالکل صحیح حل بھیجے والے شخص یا اشخاص کو دیا جائے گا۔ دوسرا انعام مبلغ ایک ہزار روپیہ جو اس شخص کو دیا جائے گا جس کا حل سب سے پہلے موصول ہوگا۔ تیسرا انعام مبلغ ایک ہزار روپیہ سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو دیا جائے گا۔

حل کیا کرنا ہے سامنے دیئے ہوئے نو خانہ مربع میں سونک کے ہندسوں میں سے کوئی سے ہندسے اس ترتیب سے رکھیے کہ تینوں ہندسوں کی لائن کو خواہ کسی طرف سے لیں کہ جواب بیالیس آئے۔ دیئے ہوئے ہندسوں کی جگہ تبدیل نہیں کی جا سکتی۔ صفر بتہ ضرب تقسیم استعمال نہیں ہو سکتے۔ ایک ہندسہ دوبارہ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

		۱۷
	۱۴	
۱۱		

شرائط فیس داخلہ ہر حل کے لئے ۸ ر فی حل کے حساب سے بذریعہ منی آرڈر یا پرسنل آرڈر آنا چاہیئے۔ حل سفید کاغذ پر لکھے جائیں۔ صحیح حل ایڈیٹر صاحب کے پاس سربمہر کر کے رکھ دیا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ ہر جواب طلب امور کے لئے ا رکا ٹکٹ یا جوابی پوسٹ آنا چاہیئے۔ اس کھیل مقابلہ کی یہ واضح شرط ہے کہ انعام کی تقسیم صرف اور صرف انہی حل میں تقسیم کی جائے گی جن کے حل ہمارے سربمہر حل سے ہو بہو ملیں گے۔ اختلاف کی تقسیم سو حصوں شدہ طور پر کی جائے گی۔ **گارنٹی** صحیح حل بھیجنے والے کو کم از کم پچاس روپیہ انعام ضرور ملے گا۔ اور سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو کم از کم پچاس روپیہ کی گارنٹی ہے ہر ایک شخص ایک یا مختلف نمبر کے جتنے حل چاہے بھیج سکتا ہے۔ حل اور سنی آرڈر بھیجئے۔ کا پتہ:۔

ویسٹ اینڈ کمپنی۔ ٹیکس رجسٹرڈ سول پورہ لیبی نمبر ۱۱ انبالہ

ایک فقیری معجزہ

تپ دق کیسے ایک فقیری نسخہ سے مبتلا پچاس روپیہ انعام اگر مریض چالیس روز دوا استعمال کرنے کے بعد اس مرض میں مر جائے۔ مزید برآں اس دوا سے صحتیاب ہو چکے ہیں شہادتیں موجود ہیں۔ ایک سنیاسی فقیر کا عطیہ ہے۔ قیمت چالیس خوراک عمدہ دو روپیہ علاوہ محصول۔

پتہ:۔

حکیم محمد عبدالرشید خاں عثمانی ڈی۔ بی ایپیلٹ، مالیر کوٹلہ

آپ کے تجربہ کا دوست

ایسے لاکھوں مریض صحت حاصل کرنے کے لئے سیکڑوں روپیہ اشتہارات پر خرچ کر چکے ہیں مگر فائدہ نہ ہوا۔ ہزار ہا مریض ایسے ہیں جو ہمارے بھروسے پر ہمارے نسخہ جات منگوا کر بغیر اشتہار کے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ایک مرتبہ آزما کر دیکھ لیں۔ ہر قسم کے درد، بواسیر، خون کی خرابی، دماغی کمزوری، دل کی دھڑکن، جریان، ذیابیطس، مردی پیسے خطرناک امراض کو جڑ سے اکھاڑ کر صحت کاملہ حاصل کریں۔ ہر قسم کے امراض کا علاج ہوتا ہے۔ ہمارے نسخہ جات کا کوئی بدل نہیں۔ ہر نسخہ کی قیمت ۱۰ ر ہے۔ ہر قسم کے امراض کا علاج ہوتا ہے۔ ہمارے نسخہ جات کا کوئی بدل نہیں۔ ہر نسخہ کی قیمت ۱۰ ر ہے۔

پتہ:۔

ایشانک فارمیسی لہریا سرائے بہار

حضرات چھوڑو!

یہ تیل بال بچوں، مکھن جیسا بال شوخ چمکدار، دماغی کمزوری، ہزار دوا قمر طبی خطوط سے تصدیق شدہ بجز جھوٹا نفع دائم واپس کی شرط کر رہا کا تعہد جو خفائی سے زیادہ دینا کا سحر۔

پتہ:۔ حضرت اینڈ کو پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

تریاق کوڑہ سنجری

مرض کتھا کی خوفناک ہیجانیہ ہو یا بھاں بک رائسکل بصورت ہوئی ہو کان بک ورم کر گیا ہو یا ہاتھ پیر کی انگلیاں بدشکل ہو کر بیکار ہو گئی ہوں غرضکہ مرض کی حالت کیسی ہی ناگفتہ بہ ہو یہ اسے ہمیشہ کے لئے جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔ مجرب ہے استعمال کریں۔ تین دن کے اندر نمایاں نہ ہو منی آرڈر کل قیمت واپس۔ عرت ایک بوتل ۱۰ ر نمائش مفت۔ علاوہ قیمت صدر۔

پتہ:۔ ایشانک فارمیسی لہریا سرائے بہار

نئی جوانی

تندرستی، جوانی، عزت و دولت کا صحیح راستہ دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں

آپ بھی

ایک کارڈ لکھ کر یہ کتاب مفت طلب کیجئے اور فائدہ اٹھائیے

اسے شیر افگن کمپنی نمبر ۲۲ ریلوے روڈ جالندھر شہر

اخبار الجمعیۃ کی آٹھ خصوصیات

(۱) سیاسی و مذہبی سال پر مالمانہ اور فاضلانہ بحث کرتا ہے

(۲) اسلامی سیاسیات پر نصر بصیرت کے ساتھ سیر حاصل تبصرہ کرتا ہے

(۳) اسلامی مضامین اور تبلیغی مضامین شائع کر کے الحاد و دہریت کا قلع قمع کرتا ہے اور مخالفین کو خاموش کرتا ہے

(۴) عربی ترکی فارسی انبانات کے تراجم پیش کر کے سب سے پہلے اسلامی دنیا کی خبریں ہم پہونچاتا ہے

(۵) اسلامی دنیا کے اخبارات کے مقالات موضوعہ شائع کر کے ہندستان کے سامنے اسلام کی بیرونی دنیا کا نقطہ نگاہ پیش کرتا ہے

(۶) مفتی ہند حضرت علامہ محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے ارشادی شائع کرتا ہے۔

(۷) یک کالم تفریح کا بھی ہوتا ہے جو ظرافت کی دلچسپیوں میں خاص اضافہ کرتا ہے

(۸) مشاہیر شعراء کا کلام پیش کر کے لطیف خیالات کی ترجمانی کرتا ہے صفحہ میں دو بار باقاعدہ اہتمام کے ساتھ

۱۵ سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔ قیمت سالانہ ۔ شششاہی ہے ممالک غیر سے سالانہ ۔ شششاہی

منیجر اخبار "الجمعیۃ" عقب جامع مسجد دہلی

To be had of:-
Manager Perfumery Works
93-2-6 Lower Chitpur Road. Calcutta.

مرض ذیابیطس کی زود اثر کیمیاوی دوا

الذیابیطس

اگر مدتوں آپ کا عزیز سایہ مرض ذیابیطس میں مبتلا ہے یا مسلسل ابلول الدم کا عارضہ ہے یا کسی عورت یا بچہ کو بول فی البول کی شکایت ہے تو "الذیابیطس" کا تحفہ مت کا ئر ضرور دیکھئے گا اور اسی موذی کا علاج مرض سے نجات حاصل کیجئے۔ جا چکے تین ہفتہ کے استعمال سے بار بار پیشاب آنا کم ہونے لگتا۔ پانی پینے پر بھی پیشاب کی مقدار ہونا۔ پیشاب میں شکر یا کسی دیگر مادہ کا خارج ہونا بالکل بند ہو جاتا ہے اور دوا عام بدن میں شکل اکرور کی وغیرہ عوارض مرض قطعی دور ہو کر گوڑہ اور شادی کی قطعی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اس کی خدمت میں صرف اس قدر تحریر کر دینا کافی ہوگا۔ کہ صرف اس کا خود مبتلا کر تحریر کیجئے۔ کھائے۔ اگر جو بیس گھنٹہ میں دوا ناکام کرے تو تحریر آ پہ قیمت واپس کر دیجائیگی۔ قیمت ۱۲ روپیہ ۴ خوراک چھوٹا روپیہ نوٹ صرف ۴ بذمہ خریدار۔

پتہ:۔ مطب حکیم ظہیر الحسن رمیونیل متھرا یو۔پی

فوتہ بڑھ جانیکی اکسیر دوا

حسن اضطراب

(حضرت شاہ سید انتظام الدین منصور حیرت گھاٹ دہلی)

کچھ یاد ہے کسی کا تمہیں انتظار تھا
میری طرح تمہارا بھی دل بیقرار تھا
کیوں شوخیوں سے انکی جہاں بیقرار تھا
یارب انہیں زمانہ پہ کیا اختیار تھا
ایک وقت تھا کہ ذکر وفا بار بار تھا
وہ اشکبار تھے کبھی میں اشکبار تھا
محفل میں انکی ہوش میں رہنا ہے بیخودی
بیہوش ہو گیا جو وہی ہوشیار تھا
رحمت نے تیری اور بھی شرمندہ کر دیا
میں ارتکاب جرم سے خود شرمسار تھا
اب دل پہ اختیار نہیں بیقرار ہوں
جب دل پہ اختیار تھا صبر و قرار تھا
اللہ رے تلاطم سیل روان اشک
آنکھوں کے سامنے میرے ایک آبشار تھا
پہلا سا رنگ و روپ نہ پہلا سا بانکپن
اللہ احسن یار بھی کیا مستعار تھا؟
یادش بخیر عمر دراز۔ ان پہ میں نثار
وہ آ رہے ہیں جن کا مجھے انتظار تھا
حیرت سے اب وہ تکتے ہیں آئینہ دیکھکر
یہ شکل ہے وہ جس پہ زمانہ نثار تھا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت ہر انگریزی ماہ کی

یکم ——— ۵
۹ ——— ۱۳
۱۶ ——— ۲۰
۲۴ ——— ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ:۔ الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے ۔ ششماہی تین روپیہ چار آنہ ۔ سہ ماہی دو روپیہ ۔ ممالک غیر سے

سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے ۔ ششماہی پانچ روپے ۔ صرف

مینیجر

الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ای پرچہ ۔ ار

ایڈیٹر حامد الانصاری غازی
سید صلح الحسینی

جلد ۲۹ — یوم سہ شنبہ ۲۸ مارچ ۱۹۳۹ء مطابق ۶ صفر المظفر ۱۳۵۸ ہجری — نمبر ۲۲

دنیائے اسلام

ترکیہ جدید عہد عصمت میں

ایک نئے دور کا آغاز، اتحاد ملی، میانہ روی، فوجی طاقت قومی تنظیم

جدید ہیرو یہ ترکیہ غازی عصمت اونو نے اپنے تازہ کردار سے ثابت کر دیا ہے کہ ان کی سرگرمیاں، انکی مرحوم کی پالیسی کی پابند نہیں جو کمالیہ پابند مذہب نہیں اور مذہب سے زیادہ شفقت رکھتے تھے اس لئے اس کا اثر ان کے ہر کام میں نمایاں ہے غازی، نو تازہ کامیاب ہے پہلا کام یہ ہے کہ آپ نے مختلف الخیال جلاوطن ترکوں کو بلوایا ہے غازی دسی وزراء میں تغیر عمل میں آیا ہے۔ سفراء بدلے گئے، اور اخبارات کی حمایت سے نئی رائے عامہ ہموار ہوئی۔ اور اب غازی مرحوم کے خلاف حرف نکتہ چینی کی جماعت کو نہیں فوائد بلکہ متحدہ پالیسی اور سب کے اشتراک عمل کے خیال سے ہر جماعت کے لوگ پرامید ہو گئے ہیں۔ تاکہ سب مل کر ایک فولادی پالیسی اختیار کر سکیں اور موجودہ دور، ان خطرناک دور میں ترکی ایک متحد ترین ملک ثابت ہو۔ مگر وہ بالیسی تو ہر غازی، تو نو ملک کی اندرونی اصلاحات ہیں بھی زیادہ تر مرحوم کا ہی خیر اسلامی اصلاحات کے متعلق بھی ان کا زاویہ نگاہ مختلف ہے۔

آپ عربی رسم الخط اور پردہ کے رواج کو پسند کرتے ہیں قیام طور طریق کے حامی ہیں لیکن ان کی خامیاں بھی دور کرنا چاہتے ہیں۔

نزکیہ حال اور مغربی تہذیب

حال ہی میں موصوف نے ظہور ترکی کو مغرب کی جانکنی اور غیر ضروری نمود نمائش اور شاہ کن فضول خرچیوں سے بچانے کا جدید پروگرام تیار کیا ہے چنانچہ ترکی کے طول و عرض میں سکولوں، لائبریوں، دیر نیوز پیپروں کے خاتمے اور طالبعلموں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ بناؤ سنگار کے زیر بطلی انگوٹھوں اور انسانیاں، کالر، ٹب اختیار نہ کریں وزارت نے اس سلسلہ میں خصوصی نوٹس ملک کے طول و عرض میں تمام مقامی اداروں کے نام جاری کئے ہیں جن میں دھمکانے کی گئی ہے کہ فوجی ترک رائے اور ترکیاں اس سادگی کے ساتھ بنا سنورا نہیں بنائیں۔ لڑکے اور لڑکیاں اپنے بالوں کو اس طرح بنا سنوار کر ان سے ترکی کی خاص شان اور فوجی وجاہت ظاہر ہو پیدا نہ ہوں۔ زندہ معلمات پر یہ لازم کیا ہے کہ وہ لڑکوں اور لڑکیوں پر "نفیسہ" کی نظر رکھیں لڑکیوں کے لئے جو ہدایات اور رہنمائی کتابوں کا استعمال بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے غازی عصمت اونو کمزور امور کا ایک نئی شاہراہ قائم کر رہے ہیں۔ موصوف جمہوریت کے نہ دست ہیں۔ فوجی ضروریات سے واقف اور طلاع و پیہوری عوام کے نوگر ہیں اس لئے موجودہ صدی ہو یہ ترکیہ کی ثبوت ہے کہ بنا آسان ہے کہ آپ ترکی کے استحکام، اس کی نقا اور ولی فیر پر اعتماد کر کے بیٹھ جائیں۔ خود ہی کوششوں پر بھروسہ رکھیں گے اور وقت کی نبض کے مطابق عمل پر انہوں نے جو پالیسی اختیار کی ہے وہ ترکی کی خارجہ بالیسی اور اندرونی طریق عمل ہے۔ جدید کانسٹی ٹیوشن بنائیں، ایک دوسرے صحافی کی نہایت ہی دلچسپ تصریحات شائع ہوئی ہیں جن کا تعلق سیاحت ترکیہ سے ہے وہ لکھتے ہے کہ ترکی کی ہر پرانی تر کی نہیں رہا جو یہ صدی میں انقلاب کے تحت آ نازہ ہو گئے تھے ان کا اب نام و نشان بھی نہیں۔

اقتصادی اور فوجی تنظیم

ترکی کی صنعت و حرفت نے غیر معمولی ترقی کر لی ہے یہاں تک کہ میں ترساں میں جو جہاز سازی کے لئے مشہور تھا اب خیر اس کمپنی نے عظیم الشان کارخانے جاری کئے ہیں جہاں اعلیٰ درجہ کے جہاز تیار ہو رہے ہیں خیر یہ کمپنی کے علاوہ دوسری ترکی کمپنیاں بھی اس مقصد کے لئے قائم ہو رہی ہیں۔ ترساں میں ترکوں نے پانچ جہاز تیار کئے جب انھیں فنی میں اتارا گیا تو یک بہت ہی خاندانی طبقہ شاہ

حسن اضطراب

(حضرت شاہ سید انتظام الدین منصور حیرت گھاٹ دہلی)

کچھ یاد ہے کسی کا تمہیں انتظار تھا
میری طرح تمہارا بھی دل بیقرار تھا
کیوں شوخیوں سے انکی جہاں بیقرار تھا
یارب انہیں زمانہ پہ کیا اختیار تھا
ایک وقت تھا کہ ذکر وفا بار بار تھا
وہ اشکبار تھے کبھی میں اشکبار تھا
محفل میں انکی ہوش میں رہنا ہے بیخودی
بیہوش ہو گیا جو وہی ہوشیار تھا
رحمت نے تیری اور بھی شرمندہ کر دیا
میں ارتکاب جرم سے خود شرمسار تھا
اب دل پہ اختیار نہیں بیقرار ہوں
جب دل پہ اختیار تھا صبر و قرار تھا
اللہ رے تلاطم سیل روان اشک
آنکھوں کے سامنے میرے ایک آبشار تھا
پہلا سا رنگ و روپ نہ پہلا سا بانکپن
اللہ احسن یار بھی کیا مستعار تھا؟
یادش بخیر عمر دراز۔ ان پہ میں نثار
وہ آ رہے ہیں جن کا مجھے انتظار تھا
حیرت سے اب وہ تکتے ہیں آئینہ دیکھکر
یہ شکل ہے وہ جس پہ زمانہ نثار تھا

حکومت عراق و عراقی یہودی

حکومت یہودیوں کی ذمہ داری نہیں لے سکتی

مسٹر چیمبرلین کو وزیر اعظم عراق کا بروقت انتباہ

تمام عراق میں اس وقت تقریباً دو لاکھ یہودی آباد ہیں اور حکومت کو ان کی حفاظت کے سلسلہ میں بڑی دقتیں پیش آ رہی ہیں۔ اہل عراق فلسطین کا تماشہ دیکھ رہے ہیں۔ فوری اپنا سعید وزیر اعظم عراق اور مسٹر چیمبرلین میں جو گفتگو ہوئی اس میں فوری اشارے صاف کہہ دیا گیا مسلمان کے حب نشانہ تصفیہ نہ ہوا تو حکومت عراق کے لئے یہ ناممکن ہوگا کہ عراقی یہود کی جان و مال کی حفاظت کے لئے ضمانت دے سکے اسی صورت میں یہود کو ملک عراق سے ہجرت کرنا پڑے گا۔ یہ کہنے کی بات ہے حاصل ہی اسی قدر سنسنی پھیلا ہوا ہے کہ حکومت عراق اپنے اوپر یہودی سلامتی کے لئے ذمہ داری نہیں لے سکتی۔

عالم اسلام کے لئے ایک اور فلسطین

شانیمونیر فرانس کے مظالم، حکومت نے غرناطہ کی اجازت چھین لی

دمشق ۲۰ مارچ (بذریعہ ڈاک مراسلہ) کے عربوں میں بھی آزادی کی تحریک پیدا ہے اور وہ حکومت سیریا کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ آج دمشق کے مسلمانوں نے حکومت کے خلاف احتجاج کیا۔ اور آزادی وطن کا مطالبہ کیا حکومت نے ان کے مطالبہ کا جواب بندوق کی گولیوں سے دیا جس سے مسلمان مجروح ہوئے۔ حکومت فرانس نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس حکومت فرانس سے حکومت سیریا کے تعلقات ہیں کہ حکومت فرانس حکومت سیریا کے تمام اختیارات چھین لے گی۔ کاموں کو کھلے ہیں ہو ہوتا ہے یہ ہوتی سیریا میں فرانس کی حکومت انتداری نہیں ہوگی بلکہ ہستی حکومت ہوگی۔ حکومت ہوگی آزادی کے خیال سے سیریا میں

عہ ترکی کی تو یہ بحری قوت کے اضافہ کی طرف خاص طور پر توجہ دی ہے ترکوں نے ۱۹۳۷ء تک ۱۹۳۶ء کے مقابلہ میں ۱۹۳۷ء کے اندر اندر ترکی کی بحری طاقت بڑھا دی ہے اگلے ۱۰ برس کے اندر ترکی کا ارادہ ہے کہ وہ آبدوز کشتیاں تیار کی گئی ہیں وہ ترکی کے بندرگاہوں میں موجود ہیں۔ ترکی بحری بیڑے میں شامل ہو چکی ہیں ترکی بحری فوج کے جو مظاہرے حال ہی میں ہوئے ہیں ان سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ ترکی بحری فوج کا یورپ کے تمام بحری بیڑوں میں سے ساتواں نمبر ہے۔

مدافعانہ استحکامات اور اسلحہ بندی کی رفتار

ترکی، فوائح جدید ترین کلدار جہازوں سے مسلح ہے ترکی سپاہی کا حوصلہ جرأت اور بہادری کا ثبوت بلقانی جنگوں میں دے چکا ہے ترکیہ وطنی کے جذبہ جوش نے اس میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے اسلحہ بندی میں بڑا فیوضا اضافہ ہو رہا ہے۔

قلعہ بندی

مونٹ ریو کانفرنس میں ترکوں نے آبناؤں کو دشمنوں سے آزاد کرا لیا تھا اس کے بعد کروڑوں پونڈ کے خرچ سے انہیں اور مضبوط کر دیا ہے کہ اب حملہ آور بیڑوں کی مقدرہ طاقت کسی بھی اس طرف رخ نہیں کر سکتی لیکن بتنقل قریب میں جب استحکام کا پروگرام مکمل ہو جائے گا۔ تو پھر اہمیت کے یہ عدیم النظیر مقامات اس شان کے حامل ہو جائیں گے۔

ضروری اعلان:۔ سوا ب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ بھیجنا

بانتظام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب میرٹھی پریس پرنٹر نے قدوسی برنس دہلی میں چھپوا کر شائع کیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

دہلی

۲۸ مارچ ۱۹۳۹ء

غیر ذمہ دار قیادت

قوم اور ملت کے لئے ایک ابتلائے عظیم

از: حکیم اصلح الدین

ہندوستان کے مسلمان، خصوصاً ملت اسلامیہ کے ذمہ دار اور مقتدر طبقہ کے لئے یہ وقت بڑا نازک ہے۔ ہر طرف سے ان پر یلغار ہو رہی ہے۔ ان کی قوت کو توڑنے، ان کے وقار کو مجروح کرنے، ان کی ملی روایات کو مٹانے، ان کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے، ان کی تنظیم کو درہم برہم کرنے، ان کی صفوں میں انتشار پیدا کرنے، ان کے حوصلوں کو پست کرنے، ان کے دلوں میں بزدلی پیدا کرنے، ان کو ہر میدان میں شکست دینے اور ان کو ہمیشہ کے لئے ہندوستان میں ذلیل و خوار بنا کر رکھنے کی جو منظم اور مربوط کوشش ہو رہی ہے، اس سے کوئی ذی ہوش مسلمان غافل نہیں ہو سکتا۔ ہر مسلمان کو اس کا احساس ہے اور ہر مسلمان اس کو محسوس کر رہا ہے۔ ہر مسلمان کی زبان پر اس کا شکوہ ہے اور ہر مسلمان کے دل میں اس کا درد ہے۔ ہر مسلمان اس کے خلاف احتجاج کر رہا ہے اور ہر مسلمان اس کے خلاف آواز بلند کر رہا ہے۔ ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے جذبات کا اظہار کر رہا ہے اور ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے غم و غصہ کا اظہار کر رہا ہے۔ ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے رنج و الم کا اظہار کر رہا ہے اور ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے کرب و اضطراب کا اظہار کر رہا ہے۔ ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے دکھ درد کا اظہار کر رہا ہے اور ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے غیظ و غضب کا اظہار کر رہا ہے۔ ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے جوش و خروش کا اظہار کر رہا ہے اور ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے ولولوں کا اظہار کر رہا ہے۔ ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے جذبات کا اظہار کر رہا ہے اور ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے احساسات کا اظہار کر رہا ہے۔ ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے تاثرات کا اظہار کر رہا ہے اور ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے خیالات کا اظہار کر رہا ہے۔ ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے تصورات کا اظہار کر رہا ہے اور ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے تخیلات کا اظہار کر رہا ہے۔ ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے تفکرات کا اظہار کر رہا ہے اور ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے تاثرات کا اظہار کر رہا ہے۔ ہر مسلمان اس کے خلاف اپنے تاث

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص یا دو چار دہ سے مسلمان نے اپنے گھر سے تفاوتِ معاش کے سبب عرصہ تقریباً ۷ چھ سال سے وطن نہیں آیا، اور واپس نہیں آتا، اور یہ بھی پتہ نہیں کہ وہ زندہ ہے یا فوت ہو چکا ہے اس کی ایک بیوی ہے ایک دو بچے بھی ہیں، اب اس عورت کے ساتھ عورت کے خاوند نے حقیقی برادر نے نکاح کرلیا ہے۔ کیا وہ نکاح جائز ہے یا ناجائز اس کے بارے میں شرع شریف اور علماء دین کی کیا رائے ہے، کہ اس عورت اور مرد نکاح کردہ کے ساتھ کیا برتاؤ ہونا چاہیئے۔

خاکسار

نوٹ شکمان چھتاڑوالہ

الجواب

عورت مذکورہ میں یہ عورت اپنے پہلے خاوند ہی کے نکاح میں ہے اور جب تک پہلا خاوند اس عورت کو اپنے نکاح سے خارج نہ کرے یا کوئی مسلمان حاکم اس نکاح کو فسخ نہ کردے، یہ عورت عدت نہ گذارے تب تک کسی دوسرے شخص کا اس عورت سے نکاح کرنا صحیح نہیں۔ لہٰذا اس عورت اپنے شوہر کے بھائی سے کیا ہوا نکاح یا باطل ہے ان دونوں کو فوراً علیحدہ کردینا چاہیئے۔

فقیر محمد یوسف دہلوی مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک متمول اور صاحب مال ومتاع آدمی کے لئے زکوٰۃ دینا فریضہ عین ہے۔ اور جس کی مقدار اس کے روپیہ یا چالیسواں حصہ ہے۔ لیکن ایک آدمی اپنی زبان سے روپیہ تقریر سے کہ میں بہت سا روپیہ بطور خیرات ایک سال کے دوران میں دیتا ہوں۔ مجھے خاص روپیہ معین کرکے زکوٰۃ دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میں اپنے مال ومتاع کے چالیسویں حصے سے زیادہ خیرات کرتا رہتا ہوں۔ اس مسئلہ کی تشریح بزبان اردو تحریر کرکے مفکر فرمائیں کہ فائدہ خیرات کتنی بھی دیجائے جب تک زکوٰۃ کے بیٹے میں اپنی دولت کا چالیسواں حصہ نہ نکالا دی جائے تب تک اس فریضہ کی کیسں بنی دولت ہوسکتی۔ بالکرد وبیادہ خیرات دینے کے باعث زکوٰۃ سے بری نہ ہوگا۔ مفصل تحریر فرمادیں۔

بندہ عظیم اللہ خاں

الجواب

سال بھر کی خیرات وصدقہ میں اگر زکوٰۃ کی ادائیگی کی نیت تھی تو یہ فرض کو ادا نہیں ہوسکتی ہے۔ دوبارہ زکوٰۃ کا ادا کرنا واجب ہے اور اس صدقہ وخیرات کا ثواب نفلی ہوگا۔

زکوٰۃ کی ادائیگی ذیقعدہ کے مہینے کے ساتھ مخصوص نہیں، جب سال پورا ہوجائے تب ہی ادا کرنی واجب ہوتی ہے۔ چاہے کوئی سا مہینہ ہو۔ ہاں اگر کوئی شخص سال پورا ہونے سے پہلے زکوٰۃ ادا کردے تب بھی ادا ہوجاتی ہے۔

فقیر محمد یوسف دہلوی مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مدینہ جو سرکاری بلیک یا ڈاکانہ کے سوتھ بلیک میں جمع کرلیا جاتا ہے یا جنرل پراویڈنٹ فنڈ میں جمع کیا جاتا ہے جس پر سود بھی ہے اور ریٹائرمنٹ کے وقت جو کمپنی دے گی مرحومہ کے ورثہ میں تقسیم ہوگا۔ آیا یہ سود لینا جائز ہے یا ناجائز ہے۔ بینوا توجروا

فقیر محمد یوسف دہلوی مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مدینہ جو سرکاری بلیک یا ڈاکانہ کے سوتھ بلیک میں جمع کرلیا جاتا ہے یا جنرل پراویڈنٹ فنڈ میں جمع کیا جاتا ہے جس پر سود ہے اور ریٹائرمنٹ کے وقت جو کمپنی دے گی مرحومہ کے ورثہ میں تقسیم ہوگا۔ آیا یہ سود لینا جائز ہے یا ناجائز ہے۔ بینوا توجروا

فقیر محمد یوسف دہلوی مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ

دہلی

علم ونظر

جمعیۃ علماء ہند کا دستور ترقی کی منزل میں

ہمارے مذہبی نظام کا اساسی اصول اور قواعد وضوابط جدید تنظیم کا جدید خاکہ

جمعیۃ علماء ہند کی دستوری کمیٹی نے کام شروع کردیا۔ ایک وسیع اور ہمہ گیر نظام کی تشکیل

۲ ۱۷

دفعہ ۴۰۔ جمعیۃ عمومیہ ارکین کا سالانہ منعقدہ سہ وار کے بعد اس میں ارکان جمعیۃ مرکزیہ اور صوبہ وار وضلع وار منتخب نمائندوں کے ارکان شامل ہوں گے لیکن ان کو شرکت کے لئے سند رکنیت دکھانی ضروری ہے۔

دفعہ ۴۱۔ صوبوں اور ضلعوں کی جمعیتوں کو لازم ہوگا، کہ جمعیۃ عمومیہ میں نمائندہ کی کے لئے تعداد کم از کم دو ڈلیگٹ علماء کا انتخاب کریں۔ نمائندگی کے رکنیت لازم ہوگی۔

دفعہ ۴۲۔ جمعیۃ عمومیہ کے اجلاس کا کورم ۵۰ سے ۹۰ تک۔

دفعہ ۴۳۔ ضروری ہوگا۔ کہ جمعیۃ مرکزیہ کا صدر، جمعیۃ عمومیہ کے اجلاس کا صدر ہو۔ بلکہ جمعیۃ عمومیہ کے اجلاس کی صدارت کے لئے کوئی دوسرا شخص منتخب ہوسکتا ہے جس سے لئے یہ بھی ضروری نہ ہوگا کہ وہ جمعیۃ مرکزیہ یا کسی جمعیۃ کا رکن ہو مگر ہر حال میں اس کا عالم ہونا لازم ہوگا۔

فقیر محمد یوسف دہلوی مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک متمول اور صاحب مال ومتاع آدمی کے لئے زکوٰۃ دینا فریضہ عین ہے۔ اور جس کی مقدار اس کے روپیہ یا چالیسواں حصہ ہے۔ لیکن ایک آدمی اپنی زبان سے روپیہ تقریر سے کہ میں بہت سا روپیہ بطور خیرات ایک سال کے دوران میں دیتا ہوں۔ مجھے خاص روپیہ معین کرکے زکوٰۃ دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میں اپنے مال ومتاع کے چالیسویں حصے سے زیادہ خیرات کرتا رہتا ہوں۔ اس مسئلہ کی تشریح بزبان اردو تحریر کرکے مفکر فرمائیں کہ فائدہ خیرات کتنی بھی دیجائے جب تک زکوٰۃ کے بیٹے میں اپنی دولت کا چالیسواں حصہ نہ نکالا دی جائے تب تک اس فریضہ کی کیسں بنی دولت ہوسکتی۔ بالکرد وبیادہ خیرات دینے کے باعث زکوٰۃ سے بری نہ ہوگا۔ مفصل تحریر فرمادیں۔

بندہ عظیم اللہ خاں

الجواب

سال بھر کی خیرات وصدقہ میں اگر زکوٰۃ کی ادائیگی کی نیت تھی تو یہ فرض کو ادا نہیں ہوسکتی ہے۔ دوبارہ زکوٰۃ کا ادا کرنا واجب ہے اور اس صدقہ وخیرات کا ثواب نفلی ہوگا۔

زکوٰۃ کی ادائیگی ذیقعدہ کے مہینے کے ساتھ مخصوص نہیں، جب سال پورا ہوجائے تب ہی ادا کرنی واجب ہوتی ہے۔ چاہے کوئی سا مہینہ ہو۔ ہاں اگر کوئی شخص سال پورا ہونے سے پہلے زکوٰۃ ادا کردے تب بھی ادا ہوجاتی ہے۔

فقیر محمد یوسف دہلوی مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مدینہ جو سرکاری بلیک یا ڈاکانہ کے سوتھ بلیک میں جمع کرلیا جاتا ہے یا جنرل پراویڈنٹ فنڈ میں جمع کیا جاتا ہے جس پر سود ہے اور ریٹائرمنٹ کے وقت جو کمپنی دے گی مرحومہ کے ورثہ میں تقسیم ہوگا۔ آیا یہ سود لینا جائز ہے یا ناجائز ہے۔ بینوا توجروا

فقیر محمد یوسف دہلوی مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ

دہلی

دفعہ ۴۴۔ جمعیۃ عمومیہ اپنے پہلے اجلاس میں اپنے نائب صدور اور ارکان مجلس عاملہ کا انتخاب کرے گی۔

دفعہ ۴۵۔ ضلع وار جمعیۃ علماء اپنے ارکین میں سے صوبہ وار جمعیۃ کے لئے نمائندے منتخب کرے گی۔ انتخاب ضلع کی جمعیۃ کے عام جلسۂ ارکین میں ہوگا۔

دفعہ ۴۶۔ صوبہ وار جمعیتیں اپنے آرٹیکلوں کا جلسہ منعقد کرکے جمعیۃ مرکزیہ کے لئے ارکان کا انتخاب کرے گی۔

دفعہ ۴۷۔ جمعیۃ عمومیہ کے ارکان کا اجلاس عام جمعیۃ ضلع کے لئے ایک جمعیۃ منتظمہ اور عہدیداروں کا انتخاب کرے گا۔ جمعیۃ منتظمہ کے اعضاء کی تعداد معین کرنے کا بھی اسی اجلاس عام کو اختیار ہوگا۔

دفعہ ۴۸۔ جمعیۃ عمومیہ کے اتمام اجلاس کی عمومی تعداد جو ظنوں سے منتخب ہوسکے میں صوبہ کی جمعیۃ منتظمہ کے ممبر منتخب کرسکے گی۔ اور اس کو صوبہ کی جمعیۃ کے متعلق وہ اختیارات حاصل ہوں گے۔ جو جمعیۃ مرکزیہ کو مرکزی جمعیۃ کے متعلق حاصل ہیں۔

دفعہ ۴۹۔ ضلع اور صوبہ کی جمعیتوں کو اپنے مناسب حال قواعد وضوابط بنانے کا اختیار ہوگا لیکن ضلع کو صوبہ سے اور صوبہ کو مرکزی جمعیۃ سے ان کے منظوری لینی ضروری ہوگی۔ وہ کسی حالت میں مرکزی جمعیۃ کے اغراض اور اصول سے مخالفت جائز نہ ہوگی۔

دفعہ ۵۰۔ جمعیۃ عمومیہ ارکین کو جمعیۃ کے صدر دفتر کا مقام معین کرنا جمعیۃ ضلع اور جمعیۃ صوبہ کے اختیار میں ہوگا۔

دفعہ ۵۱۔ تمام اجلاسوں میں بجز اس صورت کے جن میں کثرت رائے کو کسی زائد قید سے مقید کردیا گیا ہو۔ زیر بحث امور کا فیصلہ کثرت رائے سے ہوگا۔

دفعہ ۵۲۔ ضروری حالات میں ارکان جمعیۃ عامہ ومرکزیہ کی تجدید رائے دفتر سے طلب کی جاسکتی ہے۔

دفعہ ۵۳۔ جمعیۃ مرکزیہ کے اجلاسوں کی اطلاع کے ساتھ مضامین جس صورت سے ہوسکے ہر ممبر کے پاس پہونچ جانا چاہیئے جس کا صورت یہ ہے کہ جمعیۃ مرکزیہ کے ہر ممبر کو ہر جلسہ سے پہلے ضرور مضامین مع اطلاع ملنے چاہئیں۔ اور تمام رائج الوقت ذرائع سے کام لیا جائے۔ مگر یہ بھی ضروری نہ ہوگا کہ وہ جمعیۃ مرکزیہ کے ہر ممبر کو ملے۔ بلکہ جمعیۃ مرکزیہ کے ہر ممبر کو ملنا کافی ہوگا۔

دفعہ ۵۴۔ جمعیۃ مرکزیہ کے اجلاس کے لئے انتخاب مضامین جمعیۃ مرکزیہ کرے گی۔ لیکن جلسہ انتخاب مضامین کی صدارت جمعیۃ عمومیہ کے اجلاس کا صدر کرے گا۔

دفعہ ۵۵۔ تبدیل مرکز۔ انتخاب عہدیداران۔ قواعد کی منظوری یا ترمیم وتنسیخ کی کارروائی اسی جلسہ میں ہوسکے گی۔ جس سے اجتماع میں اس کی تشریح کردی گئی ہو۔ اور طے شدہ اطلاع تاریخ انعقاد سے متعلق وہ ضابطہ جاری کی گئی ہو۔

دفعہ ۵۶۔ اجلاس میں مضامین مندرجہ ایجنڈا کی باہمی ترتیب قائم رکھنی ضروری نہ ہوگی، بلکہ صدر اجلاس کے اختیار تحریری پر ترتیب وتبدیل ہوسکے گی۔

دفعہ ۵۷۔ مضامین غیر مندرجہ ایجنڈا بھی صدر کی اجازت سے پیش ہوسکیں گے۔

ترکیبی نظام

دفعہ ۵۸۔ ضلع کی جمعیتوں کو صوبہ سے اور صوبوں کی جمعیتوں کو مرکزی جمعیۃ سے الحاق کی منظوری لینی ضروری ہوگی اور اس کے لئے ان کا ۱/۱۰ عہدیداروں کی فہرست بھیجنی لازمی ہوگی۔

دفعہ ۵۹۔ جمعیۃ مرکزیہ کی ترکیب صوبہ وار منتخب شدہ ارکین سے اور صوبہ کی جمعیتوں کی ترکیب ضلع وار منتخب شدہ ارکین کو ہوگی۔

لیکن جس صوبہ کے متعلق کوئی ضلع نہیں یا ہوگا اس میں جمعیۃ علماء قائم نہ ہو تو صوبہ کی جمعیت اپنے لئے براہ راست ارکان بنا سکتی ہے۔

اور انہیں میں سے مرکزیہ کے لئے ارکان منتخب کرسکتی ہے۔

دفعہ ۶۰۔ تمام ارکین جمعیۃ کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ کسی ضلع وار یا صوبہ وار جمعیۃ علماء کے رکن ہوں۔

دفعہ ۶۱۔ ضلع وار جمعیۃ علماء اپنے ارکین میں سے صوبہ وار جمعیۃ کے لئے نمائندے منتخب کرے گی۔ انتخاب ضلع کی جمعیۃ کے عام جلسۂ ارکین میں ہوگا۔

دفعہ ۶۲۔ صوبہ وار جمعیتیں اپنے آرٹیکلوں کا جلسہ منعقد کرکے جمعیۃ مرکزیہ کے لئے ارکان کا انتخاب کرے گی۔

دفعہ ۶۳۔ اگر کسی ضلع میں جمعیۃ علماء قائم نہ ہو تو صوبہ کے جلسہ انتخاب کو اختیار ہوگا کہ اس ضلع کے نمائب خود منتخب کرے ایسے ارکان کو صوبہ کے دفتر سے ایک تحریری سند عارضی انتخاب کی بھیجدی جائے گی۔ اور ان سے فیس رکنیت براہ راست دفتر صوبہ وصول کرے گا۔

دفعہ ۶۴۔ اگر صوبہ میں جمعیۃ علماء قائم نہ ہو تو جمعیۃ مرکزیہ کو حق ہوگا کہ اس صوبہ کے ارکان کا انتخاب اپنے جلسہ میں کرے ایسے ارکان کو جمعیۃ مرکزیہ سے عارضی انتخاب کی سند بھیجدی جائے گی اور جمعیۃ مرکزیہ کا دفتر فیس رکنیت ان سے براہ راست وصول کرے گا۔

دفعہ ۶۵۔ ضلع کی جمعیۃ صوبہ کے لئے اور صوبہ کی جمعیۃ مرکزی جمعیۃ کے لئے جو ارکان منتخب کرے ان میں دو ثلث علماء کا انتخاب ضروری ہو۔

دفعہ ۶۶۔ ضلع اور صوبہ کی جمعیۃ کے صدر دفتر کا مقام معین کرنا جمعیۃ ضلع اور جمعیۃ صوبہ کے اختیار میں ہوگا۔

دفعہ ۶۷۔ ہر رکن کی رکنیت اس وقت معتبر ہوگی جبکہ اس نے فہرداس رکنیت کی خانہ پری کرکے فیس رکنیت کے ساتھ دفتر جمعیۃ میں داخل کردیا ہو۔

دفعہ ۶۸۔ ارکان دو قسم کے ہوں گے، اوّل علماء اسلام یعنی وہ حضرات اسلامیہ کی تکمیل کی ہو بثبوت کے لئے نقل سند یا کسی مستند عالم سے علوم عربیہ تصدیق جو اس دفعہ کے مطابق رکن بنانے چاہئے ہوں گا فی ہوگی۔ دوم عقلاء مقتدر وبااثر حضرات یعنی (الف) وہ مخلصین اسلام جو کسی وہ حضرات اہل علم جنہوں نے علوم دینیہ عربیہ کی تحصیل وتکمیل کی لیکن علمی معاوضہ پر ان کی نظر یہ اور نہ علمی مضامین پر وخلا کیا کرتے ہیں (ب) وہ اہل الرائے حضرات جو سیاسی اور مذہبی امور میں ضابطہ حصہ لیتے رہے ہیں۔

دفعہ ۶۹۔ جمعیۃ مرکزیہ کے اجلاس میں تمام مضامین بحث کے پیش کئے جائیں گے اور تمام رائج الوقت معلومات ومعلومات کے ماتحت فیصلہ کیا جائے گا۔ اور تمام رائج الوقت ذرائع سے کام لیا جائے گا۔ مگر یہ بھی ضروری نہ ہوگا کہ وہ جمعیۃ مرکزیہ کے ہر ممبر کو ملے۔ بلکہ جمعیۃ مرکزیہ کے ہر ممبر کو ملنا کافی ہوگا۔

دفعہ ۷۰۔ جمعیۃ مرکزیہ کے تمام ارکان کو تین روپیہ سالانہ چندہ دینا ہوگا۔ اور اگر کوئی رکن جمعیۃ مرکزیہ کے لئے منتخب ہو تو اس کے لئے ۱۰ روپیہ سالانہ چندہ دینا ہوگا۔

دفعہ ۷۱۔ ضلع کی جمعیتوں کے ارکان کا اجلاس عام جمعیۃ ضلع کے لئے ایک جمعیۃ منتظمہ اور عہدیداروں کا انتخاب کرے گا۔ جمعیۃ منتظمہ کے اعضاء کی تعداد معین کرنے کا بھی اسی اجلاس عام کو اختیار ہوگا۔

دفعہ ۷۲۔ جمعیۃ عمومیہ کے انتظام اور کام کے لئے مضامین مختلف شعبوں میں تقسیم کردیئے جائیں گے۔ ہر شعبہ کے لئے ایک ناظم اور ایک سکرٹری مقرر ہوگا۔ ناظم شعبہ کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ جمعیۃ مرکزیہ کا ممبر ہو۔ سکرٹری کے لئے ضروری نہ ہوگا۔

دفعہ ۷۳۔ جمعیۃ مرکزیہ کے اجلاسوں کی اطلاع کے ساتھ مضامین ہر ممبر کے پاس پہونچ جانا چاہیئے جس کا صورت یہ ہے کہ ہر جلسہ سے پہلے ضرور مضامین مع اطلاع کے ہر ممبر کو ملنا چاہئے۔ مگر یہ بھی ضروری نہ ہوگا کہ وہ جمعیۃ مرکزیہ کے ہر ممبر کو ملے۔ بلکہ جمعیۃ مرکزیہ کے ہر ممبر کو ملنا کافی ہوگا۔

دفعہ ۷۴۔ جمعیۃ مرکزیہ کے اجلاس کے لئے انتخاب مضامین جمعیۃ مرکزیہ کرے گی۔ لیکن جلسہ انتخاب مضامین کی صدارت جمعیۃ عمومیہ کے اجلاس کا صدر کرے گا۔

دفعہ ۷۵۔ تبدیل مرکز۔ انتخاب عہدیداران۔ قواعد کی منظوری یا ترمیم وتنسیخ کی کارروائی اسی جلسہ میں ہوسکے گی۔ جس سے اجتماع میں اس کی تشریح کردی گئی ہو۔ اور طے شدہ اطلاع تاریخ انعقاد سے متعلق وہ ضابطہ جاری کی گئی ہو۔

دفعہ ۷۶۔ اجلاس میں مضامین مندرجہ ایجنڈا کی باہمی ترتیب قائم رکھنی ضروری نہ ہوگی، بلکہ صدر اجلاس کے اختیار تحریری پر ترتیب وتبدیل ہوسکے گی۔

دفعہ ۷۷۔ مضامین غیر مندرجہ ایجنڈا بھی صدر کی اجازت سے پیش ہوسکیں گے۔

ترکیبی نظام

دفعہ ۷۸۔ ضلع کی جمعیتوں کو صوبہ سے اور صوبوں کی جمعیتوں کو مرکزی جمعیۃ سے الحاق کی منظوری لینی ضروری ہوگی اور اس کے لئے ان کا ۱/۱۰ عہدیداروں کی فہرست بھیجنی لازمی ہوگی۔

دفعہ ۷۹۔ جمعیۃ مرکزیہ کی ترکیب صوبہ وار منتخب شدہ ارکین سے اور صوبہ کی جمعیتوں کی ترکیب ضلع وار منتخب شدہ ارکین کو ہوگی۔

لیکن جس صوبہ کے متعلق کوئی ضلع نہیں یا ہوگا اس میں جمعیۃ علماء قائم نہ ہو تو صوبہ کی جمعیت اپنے لئے براہ راست ارکان بنا سکتی ہے۔

اور انہیں میں سے مرکزیہ کے لئے ارکان منتخب کرسکتی ہے۔

دفعہ ۸۰۔ تمام ارکین جمعیۃ کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ کسی ضلع وار یا صوبہ وار جمعیۃ علماء کے رکن ہوں۔

دفعہ ۸۱۔ ضلع وار جمعیۃ علماء اپنے ارکین میں سے صوبہ وار جمعیۃ کے لئے نمائندے منتخب کرے گی۔ انتخاب ضلع کی جمعیۃ کے عام جلسۂ ارکین میں ہوگا۔

دفعہ ۸۲۔ صوبہ وار جمعیتیں اپنے آرٹیکلوں کا جلسہ منعقد کرکے جمعیۃ مرکزیہ کے لئے ارکان کا انتخاب کرے گی۔

دفعہ ۸۳۔ اگر کسی ضلع میں جمعیۃ علماء قائم نہ ہو تو صوبہ کے جلسہ انتخاب کو اختیار ہوگا کہ اس ضلع کے نمائب خود منتخب کرے ایسے ارکان کو صوبہ کے دفتر سے ایک تحریری سند عارضی انتخاب کی بھیجدی جائے گی۔ اور ان سے فیس رکنیت براہ راست دفتر صوبہ وصول کرے گا۔

دفعہ ۸۴۔ اگر صوبہ میں جمعیۃ علماء قائم نہ ہو تو جمعیۃ مرکزیہ کو حق ہوگا کہ اس صوبہ کے ارکان کا انتخاب اپنے جلسہ میں کرے ایسے ارکان کو جمعیۃ مرکزیہ سے عارضی انتخاب کی سند بھیجدی جائے گی اور جمعیۃ مرکزیہ کا دفتر فیس رکنیت ان سے براہ راست وصول کرے گا۔

دفعہ ۸۵۔ ضلع کی جمعیۃ صوبہ کے لئے اور صوبہ کی جمعیۃ مرکزی جمعیۃ کے لئے جو ارکان منتخب کرے ان میں دو ثلث علماء کا انتخاب ضروری ہو۔

دفعہ ۸۶۔ جمعیۃ مرکزیہ کو کسی عہدیدار کی شکایت اپنے ایسے اجلاس میں سننے کا اختیار ہوگا۔ جس کے لئے ایجنڈے میں شکایت کرنے والے عہدیدار کا نام درج ہو اور باقی افراد کو بھی شکایت سے عام کرکے وہ اجلاس میں شریک ہونے کا حق ہو۔

دفعہ ۸۷۔ جمعیۃ مرکزیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ شکایت کے ثابت ہونے کی صورت میں اس عہدیدار کو معزول کرسکے گی۔

دفعہ ۸۸۔ دو دفعہ وخلاف بالا کے سلسلے میں جس شخص کے متعلق شکایت ہے وہ غیر جانب کے وقت جلسہ میں شریک نہ ہو سکے گا۔

دفعہ ۸۹۔ جمعیۃ علماء ہند کا صدر دفتر دہلی میں ہے گا۔ لیکن یوقت ضرورت جمعیۃ مرکزیہ کی دو ثلث کثرت رائے کے کسی مناسب مقام پر تبدیل ہوسکے گا۔

احمد سعید۔ ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

مالی نظام

دفعہ ۷۵۔ جمعیۃ ضلع ترجم کی آمدنی پر ان عطایا کے جو کسی معین جزئی کام کے لئے دیئے گئے ہوں کا ایک ٹلث اپنے اخراجات کے شمار کرکے دو ثلث جمعیۃ صوبہ کو بھیجدے اور جمعیۃ صوبہ اپنی کل آمدنی کا اسی طرح ایک ٹلث رکھ کر دو ثلث جمعیۃ مرکزیہ کے دفتر میں بھیجدے۔ ماتحت جمعیتوں کو لازم ہوگا۔ کہ آمد وخرچ کا سہ ماہی گوشوارہ ترتم کے ساتھ صدر دفتر میں بھیجدیا کریں۔

دفعہ ۷۶۔ خاص خاص حالات وضروریات کی بناپر ضلع کی جمعیۃ صوبہ کی اجازت سے اور صوبہ کی جمعیۃ مرکزی جمعیۃ کی اجازت سے ٹلث آمدنی سے ایک معین مقدار کی نامزد رقم رکھ سکتی ہے۔

دفعہ ۷۷۔ ضلع کی جمعیۃ کو شمشاہی بجٹ صوبہ سے اور صوبہ کو سہ ماہی بجٹ مرکزی سے منظور کرانا ضروری ہوگا۔

دفعہ ۷۸۔ جمعیتوں کا سہ ماہ خزانہ جمعیۃ کے نام سے موسوم ہوگا۔ اور جمعیۃ کے تمام اخراجات اسی سہ ماہ سے کئے جائیں گے۔

دفعہ ۷۹۔ ہر رقم کی رقم اور عطیہ کی رسید دفتر جمعیۃ سے دیجائیگی۔ جس پر نام کے دستخط اور جمعیۃ کی مہر ہوگی۔

دفعہ ۸۰۔ جمعیۃ علماء ہند کا صدر دفتر دہلی میں ہے گا۔ اور اس کا حساب دفتر جمعیۃ میں رکھا جائے گا۔

متفرق ضوابط

دفعہ ۸۱۔ جمعیۃ مرکزیہ کو اپنے اجلاس میں ان ضابطات کے سلئے کا اختیار ہوگا جو کسی رکن جمعیۃ مرکزیہ کی جانب سے کسی رکن اعلاء وعہدیداران کے متعلق پیش کی گئی ہوں اور اس جلسہ کے ایجنڈا میں اس کی تصریح ان الفاظ سے کی گئی ہو۔ ضابطات متعلقہ فلاں یا فلاں ممبر کی جانب سے پیش ہونگے۔ سڑکوں پر کبھی ایک فرلانگ تک ایک سیلہ ظاہ انظار تا حدائقین یا عوام اس قدر بدست اجتماع کے اس کو نہایت عمدگی سے منظور کھگاہ کرنا سڑک کے کنارے کنارے احراری مضامانہ لوگوں کو ایک جگہ جمع کرنے کی ہدایت کرچکے اور ٹیلہ پر لوہا ٹاکا پھر اس مقام پر جلسہ کے انتظام کرنے والوں کی طرف سے ایک ٹیلہ بنا دیا گیا تھا۔ اور اس کے علاوہ بھی جہاں جہاں ہوا کام کے واسطے سہولت دیکھی گئی تھی۔ اس کے علاوہ بھی جہاں ہوا کام کے واسطے سہولت دیکھی گئی تھی۔ اس کے علاوہ بھی جہاں ہوا کام کے واسطے سہولت دیکھی گئی تھی۔

پردہ برائیوں سے روکتا ہے

بہار میں ایک ہندو خاتون کی تقریر!

کل دوشنبہ کلب میں شیو نرائن سہائے ایک تقریر کی جس میں آپ نے فرمایا کہ مسند مان میں جو نسوانی کنونشن ہوا تھا وہ بہت کامیاب رہا۔ ہماری معاشرت کے لئے تباہ کن ہوں ..... کی نمائندگی نظیم پارٹی کی ہوئی تھی۔ بہت تعریف کی جاسکتی ہے۔ مشرقی معاشرت کا بہترین اصول ہے کہ ہم اپنے مذہب کی پیروی کریں۔ اس بات کو خوب سمجھتی ہیں کہ اخلاقی فضا کو کمزور کرنے کے لئے پردہ جہالت مضبوط چیز ہے۔ آپ نے فرمایا جو لوگ بغیر سوچے سمجھے مغربی معاشرت کی تقلید کرتے ہیں وہ کیا اتنا نہیں سمجھتے کہ ہر ملک کے اصلی معاشرت جداگانہ ہے۔ ہمیں اور اس ملک کی عام اخلاقی حالت کا مقابلہ اس کے مذہب اور تمدن کی زیبنہ کا اپنے دائرہ میں پوری طرح معاشرت میں لے آنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور کبھی حالت میں مرکزی جمعیۃ کے اغراض اور اصول سے مخالفت جائز نہ ہوگی۔

دفعہ ۸۲۔ جمعیۃ مرکزیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ ضلعاً یا صوبہ وار جمعیۃ کے عہدیداروں کی شکایت سننے کا اختیار ہوگا۔ اور اس کے لئے ایجنڈے میں شکایت درج ہو اور شکایت کرنے والے عہدیدار سے جواب لانے کے بعد جمعیۃ مرکزیہ کے جمعیۃ کو اپنے اجلاس میں اس کا فیصلہ کیا جائے گا اس کا فیصلہ کیا جائے گا اور اس کے نام کا فیصلہ کیا جائے گا اور اس کے نام کا فیصلہ کیا جائے گا اور اس کے نام

انبائے قدیم دارالعلوم دیوبند کا شاندار نمایندہ اجلاس

سیکڑوں علماء اور چالیس ہزار مسلمانوں کا بے مثال اجتماع

حضرت علامہ عثمانی کا فصیح و بلیغ خطبہ صدارت اور اہم تجاویز

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی، و حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم کے مشورہ اور حکم سے تمام ہندوستان کے جملہ دارالعلوم کا سرکردہ اور نمائندہ اجلاس بہ مقام دیوبند منعقد ہوا، جو ۱۸ مارچ کو بخیریت ختم ہوا۔ اس اجلاس کی روئیداد اور اہم تجاویز ہدیۂ قارئین کی جاتی ہیں۔

(۱) انبائے قدیم دارالعلوم دیوبند کا یہ اجلاس فلسطین اور وزیرستان میں انگریزی حکومت کی سیاہ کاریوں اور وحشیانہ خونریزیوں کو انتہائی مذمت و نفرت اور تاسف و اضطراب کی نگاہ سے دیکھتا ہے، اور تمام علماء سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ "فلسطین و وزیرستان کو ملک جہاد گاہ مصائب سے نجات دلانے کی ہر ممکن جدوجہد میں لگ جائیں، اور مجلس تحفظ فلسطین سے اپنے کو اس ضروری کام کے ساتھ سرگرم تعاون کریں۔

(۲) فضلاء دارالعلوم دیوبند کا یہ جلسہ مگر اور وسیع اجتماع حکومت نظام کے خلاف آبلوں اور عرب حاسد اجنبیوں کی نوذ دارانہ اسی سوء ڈپلومیسی کو انتہائی نفرت و مذمت کی نظر سے دیکھتا ہے، اور اعلیٰ حضرت شاہ دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کی معذوری کی سرحدی بیدار مغزی اور ہر موقع پر غیرتی کی بناء پر تہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہے کہ ان نازک اوقات میں بھی جبکہ ہندوستان کے دوسرے والیان ملک اور ارباب حکومت کی طرف سے ہندوستان کی ہر قسم کی آزادی اور ترقی کے خلاف ایک محاذ قائم کیا جا رہا ہے، اعلیٰ حضرت نے اپنی ریاست کو ہر قسم کی آزادی اور ترقی کا مرکز بنا رکھا ہے، اور ہندوستان کی ہر قسم کی آزادی اور ترقی کی تحریکوں کو ہر ممکن طریقہ سے مدد دے رہے ہیں، اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہیں، جلسہ اعلیٰ حضرت کی اس بلند ہمتی اور آزاد خیالی کی داد دیتا ہے، اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی عمر و اقبال میں برکت دے، اور ان کی ریاست کو ہر قسم کی ترقی عطا فرمائے، اور ان کی ریاست کو ہندوستان کی آزادی اور ترقی کا مرکز بنائے۔

(۳) انبائے قدیم دارالعلوم دیوبند کا یہ جلسہ اعلیٰ حضرت نظام کی اس فیاضانہ توجہ کا خیر مقدم کرتا ہے جو انہوں نے دارالعلوم دیوبند کی طرف مبذول فرمائی ہے، اور حضرت علامہ انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے علمی کارناموں کی قدر افزائی فرمائی ہے، اور ان کے لئے ۵۰۰ روپیہ ماہوار کا وظیفہ مقرر فرمایا ہے، اور ان کے شاگردوں کو بھی وظائف عطا فرمائے ہیں، جلسہ اعلیٰ حضرت کی اس علم پروری کا شکریہ ادا کرتا ہے، اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی عمر و اقبال میں برکت دے، اور ان کی ریاست کو ہر قسم کی ترقی عطا فرمائے۔

(۴) انبائے قدیم دارالعلوم دیوبند کا یہ جلسہ اعلیٰ حضرت نظام کے ان ملازم کو جن کا مظلوم اور اس نے بھی حال میں مسلمانان بے پور کو اپنی گولیوں کا نشانہ بنا کر کہ رہا، نہایت بیجا اور نامناسب سزا قرار دیتا ہے، اور تمام نظماء دارالعلوم دیوبند سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں جاکر ان مظالم کے خلاف آواز اٹھائیں اور حکومت نظام کو آمادہ کریں کہ اگر ضروری ہو تو وہ اس سفاک ملازم کو قرار واقعی سزا دیں۔

(۵) انبائے قدیم دارالعلوم دیوبند کا یہ جلسہ حضرت مولانا محمد میاں صاحب و مولانا مسعود صاحب کی دو سالہ قید بلا وطنی اور مضارقت کو بے چینی کے ساتھ محسوس کرتا ہے، اور حکومت یوپی سے شدت کے ساتھ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ حکومت یوپی پر زور ڈال کر ان کو جلد از جلد حضرت مولانا کی واپسی وطن کی اجازت حاصل کرے۔

(۶) انبائے قدیم دارالعلوم دیوبند کا یہ عام جلسہ مدارس عربیہ کے موجودہ نصاب تعلیم میں ترمیم و تنسیخ کا خواہش مند ہے، لہٰذا مدارس عربیہ کے ارباب اختیار حضرات سے درخواست کرتا ہے کہ وہ جہاں تک جلد ممکن ہو ضرور اس کام کو انجام دیں، اور اس کے لئے ذیل کے تاریخی و جغرافیائی کتابیں داخل کریں، اور ضروری ترمیمات کے ساتھ نصاب کو اتنا معتدل بنا دیں کہ وہ ضروریات عامہ کے لئے کافی ہو سکے۔

عبدالوحید ناظم، انبائے قدیم دیوبند

تحریک کے مدح صحابہؓ

مجلس احرار فوجی چھاؤنی قائم کر رہی ہے

اطلاع ملی ہے کہ احمد شاہ الدین لدھیانوی پیر و مرشد لاکھ سکھر حیدرآباد علمائے اہل حدیث و احناف و اہل تشیع، اہالیان سندھ و بلوچستان و افغانستان و ایران و عرب و ترکستان و ہندوستان کے نام سے ایک فوجی چھاؤنی تحریک مدح صحابہ کے سلسلہ میں ابھی تک مقرر نہیں ہوئی ہے، اور بتلایا جاتا ہے کہ کہاں چھاؤنی بنائی جائے، بیلچ آباد کے مسلمان کافی تعداد میں فوراً پیش کرنے کو تیار ہیں، حضرت لدھیانوی کے مرید خاص ہیں، اور ان کے ہاتھ پر بیعت ہیں، اور ان کے اشارہ پر جان دینے کو تیار ہیں، اور ان کے اشارہ پر ہی چھاؤنی قائم کرنا چاہتے ہیں، اور کچھ معززین دورہ سے آنے والے ہیں۔

مجلس، بنائے قدیم قائم کر کے اس کا انتظام کریں۔

(۷) بنائے قدیم دارالعلوم کا یہ اجلاس فلسطین اور وزیرستان میں انگریزی حکومت کی سیاہ کاریوں اور وحشیانہ خونریزیوں کو انتہائی مذمت و نفرت اور تشویش و اضطراب کی نگاہ سے دیکھتا ہے، اور تمام علماء سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ "فلسطین و وزیرستان کو ملک جہاد گاہ مصائب سے نجات دلانے کی ہر ممکن جدوجہد میں لگ جائیں، اور مجلس تحفظ فلسطین سے اپنے کو اس ضروری کام کے ساتھ سرگرم تعاون کریں۔

(۸) فضلاء دارالعلوم دیوبند کا یہ جلسہ اور وسیع اجتماع حکومت نظام کے خلاف آبلوں اور عرب حاسد اجنبیوں کی نوذ دارانہ اسی سوء ڈپلومیسی کو انتہائی نفرت و مذمت کی نظر سے دیکھتا ہے، اور اعلیٰ حضرت شاہ دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کی معذوری کی سرحدی بیدار مغزی اور ہر موقع پر غیرتی کی بناء پر تہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہے کہ ان نازک اوقات میں بھی جبکہ ہندوستان کے دوسرے والیان ملک اور ارباب حکومت کی طرف سے ہندوستان کی ہر قسم کی آزادی اور ترقی کے خلاف ایک محاذ قائم کیا جا رہا ہے، اعلیٰ حضرت نے اپنی ریاست کو ہر قسم کی آزادی اور ترقی کا مرکز بنا رکھا ہے، اور ہندوستان کی ہر قسم کی آزادی اور ترقی کی تحریکوں کو ہر ممکن طریقہ سے مدد دے رہے ہیں، اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہیں، جلسہ اعلیٰ حضرت کی اس بلند ہمتی اور آزاد خیالی کی داد دیتا ہے، اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی عمر و اقبال میں برکت دے، اور ان کی ریاست کو ہر قسم کی ترقی عطا فرمائے، اور ان کی ریاست کو ہندوستان کی آزادی اور ترقی کا مرکز بنائے۔

(۹) فضلاء دارالعلوم دیوبند کا یہ جلسہ حضرت مولانا محمد میاں صاحب اور مولانا مسعود صاحب کی دو سالہ قید بلا وطنی اور مضارقت کو بے چینی کے ساتھ محسوس کرتا ہے، اور حکومت یوپی سے شدت کے ساتھ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ حکومت یوپی پر زور ڈال کر ان کو جلد از جلد حضرت مولانا کی واپسی وطن کی اجازت حاصل کرے۔

(۱۰) انبائے قدیم دارالعلوم دیوبند کا یہ جلسہ مدارس عربیہ کے موجودہ نصاب تعلیم میں ترمیم و تنسیخ کا خواہش مند ہے، لہٰذا مدارس عربیہ کے ارباب اختیار حضرات سے درخواست کرتا ہے کہ وہ جہاں تک جلد ممکن ہو ضرور اس کام کو انجام دیں، اور اس کے لئے ذیل کے تاریخی و جغرافیائی کتابیں داخل کریں، اور ضروری ترمیمات کے ساتھ نصاب کو اتنا معتدل بنا دیں کہ وہ ضروریات عامہ کے لئے کافی ہو سکے۔

عبدالوحید ناظم، انبائے قدیم دیوبند

تحریک کے مدح صحابہؓ

مجلس احرار فوجی چھاؤنی قائم کر رہی ہے

اطلاع ملی ہے کہ احمد شاہ الدین لدھیانوی پیر و مرشد لاکھ سکھر حیدرآباد علمائے اہل حدیث و احناف و اہل تشیع، اہالیان سندھ و بلوچستان و افغانستان و ایران و عرب و ترکستان و ہندوستان کے نام سے ایک فوجی چھاؤنی تحریک مدح صحابہ کے سلسلہ میں ابھی تک مقرر نہیں ہوئی ہے، اور بتلایا جاتا ہے کہ کہاں چھاؤنی بنائی جائے، بیلچ آباد کے مسلمان کافی تعداد میں فوراً پیش کرنے کو تیار ہیں، حضرت لدھیانوی کے مرید خاص ہیں، اور ان کے ہاتھ پر بیعت ہیں، اور ان کے اشارہ پر جان دینے کو تیار ہیں، اور ان کے اشارہ پر ہی چھاؤنی قائم کرنا چاہتے ہیں، اور کچھ معززین دورہ سے آنے والے ہیں۔

صحت اور قوت کا سرچشمہ

سنٹرل میڈیکل سوسائٹی کی مجرب اور قیمتی دوائیں

سی کاسی

بچہ زندہ رہے گا اور اپنی عمر کو پہنچے گا

ہمارے پیچھے ہماری دوا "سی کاسی" یہ بتلانے کی ضرورت نہیں کہ بچوں کی حفاظت کیوں کر ہوتی ہے، ہر ماں کی گود اس سے بھری رہتی ہے، یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے، یہ بچوں کی ہر قسم کی بیماریوں کو بہت آسان طریقہ پر ہٹا دیتی ہے، اور ان کو ہر قسم کی تکلیف سے بچاتی

الجمعیۃ کا مکتوب برلن

ہٹلر کی تقریر اور اس کا اثر

گذشتہ ۳۰ جنوری کو چانسلر ہٹلر نے جرمنی کی نازی پارٹی کی حکومت کے ۶ سال پورے ہونے پر ایک تقریر کی تھی۔ اس تقریر میں انہوں نے جرمنی کی داخلی اور خارجی پالیسی کے متعلق بہت کچھ کہا۔ اس تقریر کا دنیا کے سیاسی حلقوں میں بڑا چرچا ہوا۔ اس لئے ہم نے برلن کے اپنے نامہ نگار سے درخواست کی کہ وہ اس تقریر کا خلاصہ اور اس کے اثرات کے متعلق اپنی رائے لکھ بھیجیں۔ ان کا مکتوب ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (ایڈیٹر)

برلن ۲۰ فروری

۳۰ جنوری کو ہٹلر نے جرمنی کی نازی حکومت کے ۶ سال پورے ہونے پر جو تقریر کی تھی اس کا چرچا ابھی تک یہاں کے اخبارات میں ہو رہا ہے۔ اس تقریر کا خلاصہ یہ ہے کہ جرمنی کی موجودہ حکومت کے ۶ سال میں جرمنی نے جو ترقی کی ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے ہٹلر نے کہا کہ ہم نے ۶ سال میں ۶ کروڑ پونڈ کی رقم خرچ کر کے ۶ لاکھ بیکار آدمیوں کو کام دیا ہے۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار میل لمبی سڑکیں بنائی ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے گرجے بنائے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے مدرسے کھولے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے ہسپتال بنائے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے کتب خانے قائم کئے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے ڈاک خانے کھولے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے ریل کے اسٹیشن بنائے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے پل بنائے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے ہوائی جہاز بنائے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے ٹینک بنائے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے توپ خانے بنائے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے بحری جہاز بنائے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے آبدوز جہاز بنائے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے ہوائی اڈے بنائے ہیں۔ ہم نے ۶ سال میں ۶ ہزار نئے ہوائی جہاز

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

ہر انگریزی ماہ کی

یکم ——— ۵
۹ ——— ۱۲
۱۶ ——— ۲۰
۲۴ ——— ۲۸ کو

شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ شاہی چھ روپے
سہ ماہی تین روپیہ چار آنہ
دو روپیہ
ممالک غیر کے

ادارہ سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے

حامد الانصاری غازی شاہی پانچ روپے

بیعہ اصلح الحینی

۳ دسمبر ۱۹۰۱ء

اللہ علی الجمعۃ

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

فی پرچہ - ار

نمبر ۲۳ — دہلی یوم شنبہ ۱۰ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ مطابق یکم اپریل سنہ ۱۹۳۹ء — جلد ۲۹

دنیائے اسلام

ممالک اسلامیہ کے متعلق ترکی کی جدید پالیسی

ترکی ہر ممکن موقعہ پر اسلامی حکومتوں کی مدد کریگا

انقرہ (بذریعہ ڈاک) الجمعیۃ کا نامہ خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ غازی عصمت پاشا کے برسر اقتدار آنے کے بعد سے اسلامی ممالک کی طرف سے ترکیہ کے محسابات میں تیزی کے ساتھ ایک خوشگوار تبدیلی ہوتی جارہی ہے۔

کمال پاشا کے دور حکومت میں بھی ترکیہ اپنی اسلامی بھائیوں کی طرف سے ایک حد تک ذمہ داری محسوس کرتی تھی جب کہ کمال پاشا کی تقریریں جو ہوا صوبہ نے خنگ جدید کے دوران میں اور مسائل فلسطین پر ترکی پارلیمنٹ میں کی ہیں ترکیہ کے اس رجحان کی شاہد ہیں مصاہدہ سعد آباد بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے چونکہ مرحوم کی کاوشوں کا بہترین منت ہے یاس ہم کہ موجودہ ترکیہ کے بعض اقوال اور ترکی اخبارات کے مقالوں سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ترک قوم کے اسلامی جذبات اور احساسات میں ایک خوشگوار ترقی ہوتی جارہی ہے

فلسطین کے ساتھ ترکوں کا اظہار ہمدردی

استنبول کے اخبار "جمہوریت" نے فلسطین کے عربوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ فلسطین عربوں کا وطری حق ہے ہوا اس معاملہ میں کسی طرح حق بجانب نہیں ہیں واقعہ یہ ہے کہ تمام دنیا میں ہو رہا ہے ہیں لیکن ہو رہا ہے ظلم ضدانہ علاج یہ نہیں ہے کہ تمام دنیا کے یہود کو فلسطین میں جمع کر دیا جائے یہود کی فاطر عربوں پر ظلم توڑے جائیں یہود کے لئے کیے اور انتظام کیا جاسکتا ہے افریقہ اور امریکہ میں ایسے بہت سے وسیع خطے ہیں جہاں یہود کو بسایا جاسکتا ہے ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت انگلستان میں عربوں کے حقوق کا منصفانہ فیصلہ کیا جائے گا۔

عربوں اور شامیوں کی مصیبت میں خاموش بیٹھا رہنا ناممکن ہے

ترکی اخبارات میں جو مضامین اس ہفتہ سفر فی سیاست پر نظر آئے ہیں ان سے یورپ میں بڑی سنسنی پیدا ہو گئی ہے۔ اخبار جمہوریت نے جو حکومت ترکیہ کا ہم سر کاری ترجمان سمجھا جاتا ہے ایک اداریہ مضمون لکھا ہے جس میں حالات شام پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ "یہ کتنی شرمناک بات ہے کہ دنیا کا ایک حصہ پھر بار دگر کبھی ہے کہ ایک بار پھر بار دگر کبھی ہے کہ تو ہی کمال عشق ہے تو ہی کمال حسن ہے

اپنے سوا کسی طرف آنکھ اٹھا کے بھی نہ دیکھ

ناصح کم نگاہ سے کوئی یہ کہہ کے سر کھپائے
رائگاں شکستگی سمجھ، رنگ شکستگی نہ دیکھ

یہ بھی تری طرح کہیں رخ سے نقاب الٹ نہ دے
حسن پہ اپنے رحم کر، عشق کی سادگی نہ دیکھ

ہوئے ہے ریگزار ہم نوادہ بھی ترے ہی ساتھ ساتھ
نغمۂ شوق گائے جا، حسن کی برہمی نہ دیکھ

ہے یہی عین دوستی اپنی طرف سے اے جگر
دست کرم بڑھائے جا، غیر کی دشمنی نہ دیکھ

خونِ جگر!

(حضرت جگر مراد آبادی)

عشق فنا کا نام ہے عشق میں زندگی نہ دیکھ
جلوۂ آفتاب بن، ذرے میں روشنی نہ دیکھ

شوق کا مرثیہ نہ پڑھ عشق کی بیکسی نہ دیکھ
اس کی خوشی خوشی سمجھ اپنی خوشی خوشی نہ دیکھ

شوق کو رہنما بنا ہو چکا کبھی نہ دیکھ
آگ دبی ہوئی نکال آگ بجھی ہوئی نہ دیکھ

دل کو مٹا کے عشق میں دل کی طرف کبھی نہ دیکھ
ہو کے نثار زندگی، حاصل زندگی نہ دیکھ

دل کی لگی بجھائے جا تیز قدم اٹھائے جا
رخصت شوق کی قسم فرصت زندگی نہ دیکھ

پہلے جہان رنگ و بو تا بہ کمال دیکھ جا
رہ رو منزل سلوک اپنی طرف ابھی نہ دیکھ

یہ تو نہیں کہ آنکھ کو دعوت ماسوا نہ دے
ہاں مگر اس قدر کہ بس ایک ہی رخ کبھی نہ دیکھ

موت وحیات میں ہے صرف ایک قدم کا فاصلہ
اپنے کو زندگی بنا جلوۂ زندگی نہ دیکھ

حسن مجاز سے گذر یعنی جو تجھ سے ہو سکے
دیکھ کے ایک بار پھر بار دگر کبھی نہ دیکھ

مجاہد ریف

شمالی افریقہ کی ایک تاریخی شخصیت

آزادی ملت کے لئے امیر عبد الکریم نے کیا کیا

دنیا کی تاریخ میں مجاہد سرفروش امیر محمد بن عبد الکریم کا نام شاہی جلالت و ادب و احترام کے ساتھ لکھا جائے گا لوگوں کو، انھوں نے، اہل یورپین کے مقابلہ میں سالہا سال تک زبردست شجاعت دکھائی۔ اہل ریف جنگجو اقوام میں سے ہیں کسی دوسرے کی غلامی قبول کرنا ان کی فطرت میں داخل نہ تھی وہ بلا شبہ ہیرے اور اور دوں کے پجاری تھے، اسی باعث انھوں نے متمدن دنیا سے خراج تحسین حاصل کیا ہے۔

عبد الکریم نے اپنے ملک کو برقرار رکھنے کے لئے دور حاضرہ کے بڑے بڑے قائدین سے کم کوشش نہیں کی۔ انھوں نے ہی فوجی کی تنظیم جدید اصولوں پر کی تھی، انھوں نے اپنے دشمن کا مقابلہ عرصہ دراز تک ثابت قدمی کے ساتھ کیا حالانکہ فرانسیسی و ہسپانوی حکومتوں نے ان کی مخالفت میں اپنی تمام تر طاقت صرف کر دی تھی۔ ۱۹۲۱ء تک ان کی سرکردگی میں ریف کی ریاست قائم رہی۔ ریفی مجاہدوں نے اپنے سردار عبد الکریم کی رہنمائی میں اسپین کی بہترین فوج کو متواتر شکست دی۔ عبد الکریم کا طریقہ جنگ بڑا سخت تھا۔ لیکن بدقسمتی سے عبد الکریم کے ہوا خواہوں نے فرانسیسی علاقہ میں بھی دست تعدی دراز کیا جس کی وجہ سے فرانسیسی فوج کو مجبوراً ریف کے خلاف جنگ کرنا پڑی۔ اور وہ بڑی سلطنتوں فرانس اور اسپین نے عبد الکریم کے خلاف متحدہ محاذ قائم کیا۔ جس سے جنگ طول ہو گئی۔ جدید قسم کے آلات حرب کی قلت نے ریفی قوم کو مجبور کر دیا۔ اور عبد الکریم نے فرانسیسی افواج کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

یکم اپریل ۱۹۳۹ء

بابُ المندب

بین الاقوامی سیاست کی بازیچہ گاہ

(سید ابو الحسن)

پچھلے دو ہزار سال سے بین الاقوامی سیاست میں باب المندب اور بحر قلزم کے ساحلی علاقوں کو ایک خصوصی اہمیت حاصل رہی ہے۔ بحر قلزم اور بحیرۂ عرب کو باب المندب سے ملانے والا راستہ ہے، اس نام خطہ میں عدن سب سے زیادہ اہم ہے۔ سویز سے عدن تک بحر احمر کے دونوں کنارے اور اس سے زیادہ بہتر کوئی بندگاہ نہیں ہے۔ یہ بندرگاہ اور بحر احمر و بحر عرب کے درمیان ایک محفوظ اور مستحکم دروازہ ہے۔ اور ساحلی علاقوں پر قبضہ و اقتدار کی کنجی۔

ہندوستان کے ساتھ اس کا بہت گہرا تعلق ہے، ہندوستان کے مغربی ساحل سے بندرگاہ چند منزل سمیل کے فاصلہ پر واقع ہے اور آج سے تقریباً ۱۰۰ سال قبل یہ حکومت ہندسے ہی اس کا انتظام بھی، اور عدن صوبہ بمبئی کا ایک ضلع ہوتا تھا۔

مشرق میں اس کو بمبئی سے ملانے کے لئے ایک سمندری سڑک کی ضرورت تھی، اس کے بغیر ہندوستان کے تحت کو برقرار رکھنا، فرنچ میں اطالوی سرگرمیوں کے پیش نظر برطانیہ کے لئے، اس کی اہمیت میں اضافہ ہو گیا۔

ہندوستانی تحریک آزادی کی خطرات اور ہندوستان کی داخلی بے چینی کے زیر اثر برطانیہ نے اس کو براہ راست برطانوی نظام کے ماتحت کر دیا۔ اور آج دنیا کی مصروف ترین شاہراہ کا مشرقی دروازہ برطانوی وزیر خارجہ ایڈن کے ہاتھ میں ہے۔

عدن اور ہندوستان

باب المندب سے نکلتے ہی بحر احمر، خلیج عدن اور بحر عرب کے ملاپ پر چند ویران سی بنجر پہاڑیوں کے بیچ عدن کا شہر آباد ہے، اس نیم خشک میں عدن سب سے زیادہ اہم ہے سبزے سے عدن تک بحر احمر کے دونوں کنارے ویران ہیں اس سے زیادہ بہتر کوئی بندگاہ نہیں ہے۔ یہ بندرگاہ و بحر احمر و بحر عرب کے درمیان ایک محفوظ و مستحکم دروازہ ہے، اور ساحلی علاقوں پر قبضہ و اقتدار کی کنجی۔

ہندوستان کے ساتھ اس کا بہت گہرا تعلق ہے، ہندوستان کے مغربی ساحل سے بمبئی گاہ چند منزل سمیل کے فاصلہ پر واقع ہے اور آج تقریباً ۱۵۰ سال قبل یہ حکومت بمبئی کا ایک ضلع تھی، اور عدن صوبہ بمبئی کا ایک اہم ضلع شمار کیا جاتا تھا۔

سنہ ۱۹۳۷ء میں اس کو بمبئی سے الگ کر کے حکومت ہند کے تحت کر دیا گیا۔ فرنچ میں اطالوی سرگرمیوں کے پیش نظر برطانیہ کے لئے، اس کی اہمیت میں اضافہ ہو گیا۔

ہندوستانی تحریک آزادی کے خطرات اور بین الاقوامی تغیرات کے زیر اثر برطانیہ نے اس کو براہ راست برطانوی نظام کے ماتحت کر دیا۔ اور آج دنیا کی مصروف ترین شاہراہ کا مشرقی دروازہ برطانوی وزیر خارجہ ایڈن کے ہاتھ میں ہے۔

عدن اور ایران و عرب

عدن اور ہندوستان کے مابین اور ایران، عرب و حبشہ کے ساتھ بھی ایک خاص لگاؤ ہے۔ ایرانی تیل کے خزانے اس بندرگاہ سے قریب واقع ہیں اور یہ بندرگاہ ہی ان کی عالمی منڈی تک پہونچنے کا ذریعہ ہے۔ ایران کا بیشتر درآمد و برآمد کا تجارتی حصہ عدن سے ہو کر گزرتا ہے۔ ایران کی بیشتر درآمد و برآمد کا تجارتی حصہ عدن سے ہو کر گزرتا ہے۔ ایران کی بیشتر درآمد و برآمد کا تجارتی حصہ عدن سے ہو کر گزرتا ہے۔

حبشہ کی مصری سوڈان کا ساتھ، اور اٹلی و حبشہ کی دشمنی نے اس کی اہمیت کو اور بھی بڑھا دیا ہے، اور اسی وجہ سے عرب اور فرنچ کی کشمکش کا بھی یہ مرکز بن گیا ہے۔ یہ بندرگاہ عرب و افریقہ کے ساحلی علاقوں پر قبضہ و اقتدار کی کنجی ہے۔

عدن کی اہمیت

عدن کی اسی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ۱۹۲۷ء میں اس کو فضائی مستقر بنایا گیا۔

فرانس برطانیہ اٹلی کی رقابت

ان علاقوں پر قبضہ و اقتدار فرانس برطانیہ اور اٹلی کا مطمح نظر رہا ہے۔

آج سے تقریباً ڈیڑھ سو سال پیشتر جب ہالینڈ میں ہند پر قبضہ و اقتدار کرنے کی خاطر مصر کی تسخیر کے لئے شہرہ آفاق مہم کا وقت ہوا، برطانیہ اور فرانس کے درمیان ان مقامات پر اقتدار قائم کرنے کے لئے رقابت کا آغاز ہوا تھا، اور لڑائی کی گھتی ہوئی طاقت نے فاتحہ، بتاتے ہوئے ان علاقوں پر قبضہ جمانے کے لئے، انھوں نے پیش بینی سے کام لیا۔ مشرق کے تاریخ میں یہ معمولی سے جزیرہ نما عدن کی اہمیت سے بخوبی واقف تھے، کہ بحر احمر کی مغربی یا جنوب حصہ میں، خرید لینے کے بعد، برطانیہ نے اس کو ایک اہم بندرگاہ بنا دیا۔ اور اس کو ہندوستان کے لئے ایک بہترین بندرگاہ بنانے کی کوشش کی۔ اس کے بعد ہی فرانس نے بھی اس کی اہمیت کو محسوس کیا۔ اور اس کو اپنے قبضہ میں لانے کی کوشش کی۔ لیکن برطانیہ کی مخالفت کی وجہ سے وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔

قتل کی دھمکیاں

کسی فوجکے لئے، اس سے زیادہ توہین آمیز کیا سلوک ہو سکتا ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے زیادہ بار بار مارنے کی کوشش کی جائے، اس کے جانے کو اپنی رہنے والوں کے لئے فتنہ بنانے کے وسائل اختیار کئے جائیں، گرفتاریاں بھی ہوئیں، سب سے چیز دوں میں ہیں۔ سولہ آنے اس اعلان کے بعد کانگریس کے ہاتھ میں اقتدار آ جانے

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسئلہ میں۔

(۱) احمد یہ میرٹھ سے دہلی دین زوجہ کو ایک سال کے بعد خط تحریر کیا کہ میں سخت بیمار ہوں۔ روا نگی بیمار ہے، تم ہمراہ جاؤ کہ دیں تم کو طلاق دے چکا ہوں۔ عورت نے ہمراہ جانے کو رد کیا اور تین سال سے اپنے خاوند سے علیحدہ ہے اِن تین سال کے اندر زید نے دو رقعے بھیجے ہیں اور یہ اپنے رشتہ دار کو ایک خط میں تحریر کیا ہے کہ میں بہت سخت بیمار ہوں اور میں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دیکر دو حیثیت سے علیحدہ کر دیا ہے۔ تو یہ طلاق ہوئی یا نہیں۔ اگر طلاق ہو گئی ہے تو مسماۃ کو عدت پوری کرنی چاہیئے یا نہیں اور تجدید عدت پوری کئے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔

(۲) زید کی لڑکی کی شادی ہوئے عرصہ تین سال کا ہوا۔ اس کا خاوند مرض دق سے اب تک دنیا وداعی (مر رہا ہے) کے تابل نہیں ہے۔ زوجہ کی سمائے ہے بھی ثابت ہوا کہ وہ دنیا داری کے لائق نہیں ہے۔ تو ایسی صورت میں بغیر طلاق دیئے لڑکی والے کو نکاح ثانی کر سکتی ہے یا نہیں۔

(۳) زید کی لڑکی کی شادی ہوئے عرصہ تین سال کا ہوا۔ اس کا خاوند مرض دق سے اب تک دنیا وداعی (مر رہا ہے) کے تابل نہیں ہے۔ زوجہ کی سمائے ہے بھی ثابت ہوا کہ وہ دنیا داری کے لائق نہیں ہے۔ تو ایسی صورت میں بغیر طلاق دیئے لڑکی والے کو نکاح ثانی کر سکتی ہے یا نہیں۔

(۴) زید نے اپنی لڑکی کو اس شخص کے ساتھ میل جول ترک کر دیں تاکہ اس کو پریشانی نہ ہو جائے اور بدپریشانی ہو سکے تو بے کار ہے نکاح عورت کو فسخ نہیں ہوتا۔ اگر ایسی صورت میں عورت نکاح کر لے تو کیا حکم ہے۔

(۵) زید نے اپنی لڑکی کا خاوند عین تو اس سے طلاق کا مطالبہ کیا ہے۔ اگر وہ طلاق نہ دے تو پھر کیا مسلمان حاکم کی عدالت سے اس لڑکی کا نکاح فسخ کرا یا جا سکتا ہے۔ طلاق پڑ جانے یا فسخ نکاح کے بعد عدت کتنا کریں (۱) کیا کسی اور دوسرے شخص سے نکاح کر سکے گی۔ بلا طلاق یا فسخ نکاح اس لڑکی کا خاوند دوسرا نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

(۶) اگر اس لڑکی کا نکاح اس کے بالغ ہونے کی حالت میں اس کی اجازت سے کیا گیا تھا تو اب اس کو بذات خود اس نکاح کو فسخ کرنا کوئی حق نہیں۔ البتہ اگر یہ لڑکی وہ وجوہ جو ایسا کرنے میں جائز ہیں ان کو جانتا ہو تو وہ ایسا کر سکتی ہے۔

(۷) نماز عورتوں کے متعلق عرض ہے کہ فاتحہ وسورۃ کی تعداد اول نہیں رکعت تھی اب اسے ۴ رکعت کیوں ہو گئی اور کب سے ہوئی اور کس کتاب حنفیہ کا مسائل تحریر فرما کر مشکور فرمائیں۔ مذکورہ میں کو عبرت ہو۔

الجواب

(۱) اگر زید نے اپنی بی بی کو لکھا ہے کہ تم ہم سے صاف کر دو تم کو طلاق دے چکا ہوں تو زید کی بی بی پر طلاق واقع ہو گئی اور جو تم کہ میں طلاق دے چکا ہوں۔ عورت نے ہمراہ جانے کو رد کر دیا اور تین سال کے اندر زید نے دو رقعے بھیجے ہیں اِن تین سال کے اندر زید نے رشتہ دار کو ایک خط میں تحریر کیا ہے کہ میں بہت سخت بیمار ہوں اور میں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دیکر دو حیثیت سے علیحدہ کر دیا ہے۔ تو یہ طلاق ہوئی یا نہیں۔ اگر طلاق ہو گئی ہے تو مسماۃ کو عدت پوری کرنی چاہیئے یا نہیں اور تجدید عدت پوری کئے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔

(۲) زید کی لڑکی کی شادی ہوئے عرصہ تین سال کا ہوا۔ اس کا خاوند مرض دق سے اب تک دنیا وداعی (مر رہا ہے) کے تابل نہیں ہے۔ زوجہ کی سمائے ہے بھی ثابت ہوا کہ وہ دنیا داری کے لائق نہیں ہے۔ تو ایسی صورت میں بغیر طلاق دیئے لڑکی والے کو نکاح ثانی کر سکتی ہے یا نہیں۔

(۳) زید کی لڑکی کی شادی ہوئے عرصہ تین سال کا ہوا۔ اس کا خاوند مرض دق سے اب تک دنیا وداعی (مر رہا ہے) کے تابل نہیں ہے۔ زوجہ کی سمائے ہے بھی ثابت ہوا کہ وہ دنیا داری کے لائق نہیں ہے۔ تو ایسی صورت میں بغیر طلاق دیئے لڑکی والے کو نکاح ثانی کر سکتی ہے یا نہیں۔

(۴) زید نے اپنی لڑکی کو اس شخص کے ساتھ میل جول ترک کر دیں تاکہ اس کو پریشانی نہ ہو جائے اور بدپریشانی ہو سکے تو بے کار ہے نکاح عورت کو فسخ نہیں ہوتا۔ اگر ایسی صورت میں عورت نکاح کر لے تو کیا حکم ہے۔

(۵) زید نے اپنی لڑکی کا خاوند عین تو اس سے طلاق کا مطالبہ کیا ہے۔ اگر وہ طلاق نہ دے تو پھر کیا مسلمان حاکم کی عدالت سے اس لڑکی کا نکاح فسخ کرا یا جا سکتا ہے۔ طلاق پڑ جانے یا فسخ نکاح کے بعد عدت کتنا کریں (۱) کیا کسی اور دوسرے شخص سے نکاح کر سکے گی۔ بلا طلاق یا فسخ نکاح اس لڑکی کا خاوند دوسرا نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

(۶) اگر اس لڑکی کا نکاح اس کے بالغ ہونے کی حالت میں اس کی اجازت سے کیا گیا تھا تو اب اس کو بذات خود اس نکاح کو فسخ کرنا کوئی حق نہیں۔ البتہ اگر یہ لڑکی وہ وجوہ جو ایسا کرنے میں جائز ہیں ان کو جانتا ہو تو وہ ایسا کر سکتی ہے۔

(۷) نماز عورتوں کے متعلق عرض ہے کہ فاتحہ وسورۃ کی تعداد اول نہیں رکعت تھی اب اسے ۴ رکعت کیوں ہو گئی اور کب سے ہوئی اور کس کتاب حنفیہ کا مسائل تحریر فرما کر مشکور فرمائیں۔ مذکورہ میں کو عبرت ہو۔

الجواب

(۱) مسلمانوں کو چاہئے کہ اس شخص کے ساتھ میل جول ترک کر دیں تاکہ اس کو پریشانی نہ ہو جائے اور بدپریشانی ہو سکے تو بے کار ہے نکاح عورت کو فسخ نہیں ہوتا۔ اگر ایسی صورت میں عورت نکاح کر لے تو کیا حکم ہے۔

(۲) اگر اس لڑکی کا خاوند عین تو اس سے طلاق کا مطالبہ کیا ہے۔ اگر وہ طلاق نہ دے تو پھر کیا مسلمان حاکم کی عدالت سے اس لڑکی کا نکاح فسخ کرا یا جا سکتا ہے۔ طلاق پڑ جانے یا فسخ نکاح کے بعد عدت کتنا کریں (۱) کیا کسی اور دوسرے شخص سے نکاح کر سکے گی۔ بلا طلاق یا فسخ نکاح اس لڑکی کا خاوند دوسرا نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

(۳) حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مقدار کی مزدوجع چیزوں میں لیکن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں جبکہ حکومت کے پیمانے بدلے صحابہ کرام کا اتفاق ہو گیا ہے اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ علیکم بسنتی وسنت الخلفاء الراشدین لہٰذا ہمیں رکعت تراویح کی پیمائش علی عنہ

جناب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

عدت نہیں پڑے گی۔ اجلاس مجلس احرار منعقدہ جوگی ہوا۔ دہرہ دی قوت سے حافظ محمد علی لکھنؤ نے خطاب فرمایا۔ بی بی آمنہ نے گرفتار ہوا

مدح صحابہؓ اور مجلس احرارِ اسلام

شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کی ہدایات

عزیز محترم برادران و بزرگان اہل سنت والجماعت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مندرجہ ذیل عرض ہے آپ کے سامنے سنانی ہے۔ میں کون ہوں اور میری کیا ہستی ہے کہ میں کچھ کہنا چاہوں اور میرے کہنے سے کچھ ہو۔ میں ایک بیچارہ ہوں جس کو کچھ نہیں آتا ہے۔ اور کسی کی دشمنی اور کسی کی دوستی کی کوشش نہیں کرتا ہوں۔ اور میرا یہ جلسے وغیرہ منعقد کرنے کا کوئی مقصد نہیں ہوتا ہے۔ اور نہ میرے جلسے وغیرہ سے کچھ ہوتا ہے۔ اور نہ کسی کی دشمنی اور دوستی کی کوشش کرتا ہوں۔ اور نہ کسی کو عام اجازت ہے۔ اور کسی کو کچھ کہنا چاہیے تو کہہ سکتا

صدر جمہوریہ ترکیہ کے سفیر روس کی خفیہ ملاقات کے

یورپ کی سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں

لندن ۱۵ مارچ: مشرقی ڈیلی میل کا بیان ہے کہ ترکی سفیر متعینہ انقرہ اور صدر الاتحاد سوویٹ گفتگو ہوئی تھی۔ اس پر یورپ کے سیاسی حلقوں میں طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ ویانا سفیر متعینہ انقرہ اور صدر الاتحاد سوویٹ گفتگو ہوئی تھی۔ اس پر یورپ کے سیاسی حلقوں میں طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ خاص کر اس وجہ سے کہ انقرہ چند روز پیشتر اس بات کی تردید کر چکا ہے کہ ترکی اور روس کے مابین کوئی خفیہ معاہدہ ہوا ہے۔ ان حلقوں کا خیال

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۲

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸
کو
شائع ہوتا ہے

اللہ علی العلماء

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
علامہ الانصاری غازی
سید اصغر حسینی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
بلا اطلاعہ چھ روپے سے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنہ
ششماہی پانچ روپے
حساب و کتابت مینیجر الجمعیۃ اخبار سے کریں

نمبر ۲۴ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۹ء | جلد ۲۹

دنیائے اسلام

مصر میں ایک اور فلسطین کانفرنس انعقاد کی تیاریاں

رئیس حکومت مصر و برطانوی سفیر مصر کے درمیان اہم گفتگو

قاہرہ (خلافی ٹوک) الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم قاہرہ کا تار ہے کہ اس وقت تمام مصر میں فلسطین کانفرنس کے متعلق جوش و خروش کی لہر دوڑ رہی ہے اور مصری مقتدر حلقوں کی طرف سے فلسطین کانفرنس کی تائید و حمایت کے اعلانات کا سلسلہ جاری ہے۔

نامہ نگار کا بیان ہے کہ فلسطین کا مسئلہ اس وقت تک مسلمانوں کے لئے کوئی روحانی مسئلہ نہیں رہا بلکہ اس کی حیثیت ایک سیاسی مسئلہ کی ہو گئی ہے اور اس کی ذمہ داری برطانوی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ اس لئے مصری مقتدر حلقوں کی طرف سے فلسطین کے سلسلہ میں جو بھی کوشش کی جا رہی ہے وہ برطانوی حکومت کے قریب کی سرگرمیوں کو مشتبہ نظر سے دیکھتے ہوئے کی جا رہی ہے۔

نامہ نگار کا بیان ہے کہ فلسطین کا مسئلہ اس وقت تک مسلمانوں کے لئے ایک روحانی مسئلہ تھا اور اس کی روشنی میں فلسطین کے حل کے لئے جو بھی کوشش کی جاتی تھی وہ مذہبی نقطۂ نظر سے کی جاتی تھی لیکن اب یہ مسئلہ ایک سیاسی مسئلہ بن گیا ہے اور اس کے حل کے لئے جو بھی کوشش کی جائے گی وہ سیاسی نقطۂ نظر سے کی جائے گی۔

نامہ نگار کا بیان ہے کہ فلسطین کانفرنس کے انعقاد کے لئے جو تجویز پیش کی گئی تھی اس کے مطابق اس کانفرنس میں فلسطین کے مفتی اعظم سید امین الحسینی کو شرکت کی دعوت نہیں دی جائے گی بلکہ اس کانفرنس میں فلسطین کے مفتی اعظم کی جگہ فلسطین کے دوسرے نمائندوں کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔

نامہ نگار کا بیان ہے کہ فلسطین کانفرنس کے انعقاد کے لئے جو تجویز پیش کی گئی تھی اس کے مطابق اس کانفرنس میں فلسطین کے مفتی اعظم سید امین الحسینی کو شرکت کی دعوت نہیں دی جائے گی بلکہ اس کانفرنس میں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت ہر انگریزی ماہ کی

یکم ——— ۵
۹ ——— ۱۳
۱۶ ——— ۲۰
۲۴ ——— ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

اللہ علی الجمعیۃ

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
سید اصغر الحسینی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے — ششماہی تین روپے چار آنہ — سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر

سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنہ — ششماہی پانچ روپیہ

جملہ خط و کتابت بنیجر الجمعیۃ اخبار سے کریں

نمبر ۲۴ | دہلی یوم چہار شنبہ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۹ء | جلد ۲۹

دنیائے اسلام

مصر میں ایک اور فلسطین کانفرنس کے انعقاد کی تیاریاں

رئیس حکومت مصر اور برطانوی سفیر مصر کے درمیان اہم گفتگو

قاہرہ (نصائی ڈاک) الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم قاہرہ کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مصر کے اعلیٰ سیاسی حلقے فلسطینی مسئلہ کی طرف اپنی خصوصی توجہات بذول کر رہے ہیں۔ مصری حلقوں کی طرف سے فلسطین کے سلسلہ میں عربی اور برطانوی نقطہ نگاہ کو قریب لانے کی سرگرم کوشش کی جا رہی ہے۔

نامہ نگار موصوف کا خیال ہے کہ فلسطین کانفرنس لندن میں پیدا شدہ تناؤ کی روشنی میں فلسطین کے مشکل مسئلہ کو دوبارہ از سر نو زیر بحث لایا جائے گا۔

نامہ نگار نے مزید بیان کیا ہے کہ پچھلے ہفتہ مصری اور برطانوی حکومت کے درمیان فلسطین کے سلسلہ پر دو روز تک نہایت اہم گفتگوئیں ہوتی رہی ہیں

ان ملاقات کو مصر میں آئندہ فلسطین کانفرنس کے انعقاد کے لئے بہت خیال کیا جا رہا ہے نگاہ اس کانفرنس میں اس مشکل مسئلہ کو سلجھانے اور حل خوشگوار کے ملاقی اس طرح حل کیا جائے جو فلسطین کی استقلال اور اس کے امن اور سلامتی کا ذمہ دار ہو۔

نامہ نگار موصوف نے ذمہ داری کے ساتھ اپنے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ اس سلسلہ میں حکومت مصر کی کوششیں کامیابی کے قریب پہونچ چکی ہیں اور ایک مؤثر کے انعقاد کے متعلق دونوں حلقوں میں مکمل اتفاق رائے ہو چکا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کانفرنس جلد ہی منعقد کی جائے گی حکومت برطانیہ کی طرف سے مسٹر ملپس برطانوی سفیر مقیم مصر کو تائید و نمائندگی کا حق دیا جائے گا۔ فلسطین کی طرف سے فلسطین کے جلیل القدر رہنما اور رجال سیاست کانفرنس میں نمائندے مقرر کئے جائیں گے۔

فلسطین کے علاوہ ممالک عربیہ کی طرف سے بھی نمائندے اس کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

خیال کیا جا رہا ہے کہ مسٹر حکومت مصری اور سفیر برطانیہ کے درمیان پچھلے دو دن کی بحثوں کے نتیجہ میں کانفرنس مسلمہ میں بہت سے مسائل طے ہو چکے ہیں

صدر مجلس خواتین عرب کا مکتوب مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم برطانیہ کے نام

قاہرہ (ڈیلی میل ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ مصدت اب سیدہ ہدی خانم شعراوی صدر مجلس خواتین عرب فلسطین کانفرنس لندن کی ناکامی کے بعد مسٹر نول چیمبرلین وزیر اعظم برطانیہ کے نام ایک کھلی چٹھی بھیجی ہے جس میں موصوفہ نے فلسطین کے مسائل کا تذکرہ کیا ہے

آپ نے اپنے اس مکتوب میں فلسطین کے متعلق اپنے پچھلے مطالبات کا اعادہ کیا ہے آپ نے مسٹر چیمبرلین سے فلسطینی عوقوں کیلئے انصاف کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانفرنس کی ناکامی کے بعد فلسطین میں اور جوانوں کا میدان میں جانے کا جواب بہت دہاں واقع ہونے والے ہے۔

آپ نے فرمایا ہے کہ ایسے حالات میں جبکہ برطانیہ مشرقی یورپ کے معاملات میں نہایت انہام اور سرگرمی کا اظہار کر رہا ہے اگر مسئلہ فلسطین کی طرف بھی تھوڑی سی توجہ دیجائے تو یقیناً ایک اصل حل دریافت کر لیا جائے جو ان مقدس مقامات میں عدل و انصاف کی بنیادیں قائم کر دیتا اور فلسطین میں امن و سکون، و اطمینان کی فضا پیدا ہو جاتی۔

"پروانہ"

(حضرت نہال سیوہاروی)

ایکہ ہے مرغوب خاطر شغل جانبازی تجھے
شمع پر جلنے سے حاصل ہے سرافرازی تجھے
جذبۂ بے باک تیرا خوف جاں کرتا نہیں
التہاب شعلۂ سوزاں سے تو ڈرتا نہیں
ہے دلیر اتنا ترے نزدیک مرنا کھیل ہے
شاہراہ عشق میں جی سے گذرنا کھیل ہے
شعلہ سامانی ہے تیری موجب تکمیل عشق
وہ ہیں روشن ہے تیری ذات سے تبدیل عشق
معنی الفت شعاری کوئی تجھ سے سیکھ جائے
جانگدازی جانپاری کوئی تجھ سے سیکھ جائے
آگ سے کس روز تو گرم ہم آغوشی نہیں
عشق تیرا عشق ہے کچھ مصلحت کوشی نہیں
خود فنا ہو کر بقا کے راز کو سمجھا گیا
اک جہاں بے بہرہ تھا جس سے وہ نکتہ پا گیا

تجھے سوز عشق شیخ و برہمن پیدا کریں
کاش یہ جذبہ میرے اہل وطن پیدا کریں
ہند کے چھوٹے بڑے ہوں ایک شمل جان تن
ریزے ریزے میں رواں ہو الفت شمع وطن
گونج اٹھے ہندوستاں عشق وفا کے راگ سے
گرم ہو جائے ہر ایک سینہ وطن کی آگ سے
مادتو کے اس زمین سے نفرتے مٹ جائیں سب
یکزباں ہو کر محبت کا ترانہ گائیں سب
جوت پر شمع وطن کی ہر بشر پروانہ ہو
یعنی جو بھی ہو وطن کے نام کا دیوانہ ہو
بازو دس ہمت مردانہ می باید گرفت
ایں متاع رفتہ از پروانہ می باید گرفت

ترکی اور اسکندرونہ

اسکندرونہ میں ترکی قوانین کا نفاذ، پچھلے قوانین منسوخ کر دیئے گئے

فرانسیسی اداروں نے ترکی حکام کو چارج دیدیا

انطاکیہ۔ اسکندرونہ کی اسمبلی کا افتتاح ہو گیا ہے جس میں اہم اعلانات کئے گئے ہیں (۱) تمام اسکندرونہ میں ترکی قوانین کا نفاذ ہو گا سابقہ تمام قوانین کو آج کی تاریخ سے منسوخ اور ناقابل عمل سمجھا جائے گا۔ (۲) سرکاری اداروں کا دفتری کاموں کا عشر معاف کیا جائے گا۔ آئندہ ان سے یہ ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔ (۳) سرکاری اداروں کے لئے صوبوں کے انتظامات کا حاصلہ انگورہ پارلیمنٹ کے اختیار رہے گا۔ اور اسکندرونہ کی پارلیمنٹ کو اس بارے میں کوئی اختیار حاصل نہ ہو گا۔ اس فیصلہ کے بعد فرانسیسی اداروں نے ترکی حکام کو چارج دیدیا ہے فرانسیسی اختیارات کا بیان ہے کہ چونکہ ترکی قوانین رعایا کی ضرورت کو پورا کرنے والے نہیں اس لئے اس کا نفاذ عمل میں نہ آئے۔

صدر پارلیمنٹ نے امید ظاہر کی کہ خانہ جنگی کا خاتمہ اور طاقی فلاح و بہبود کے لئے کوشاں رہیں گے اور انگورہ سے کئی وفود برائے تعاون کا ثبوت دیں گے۔

ترکی اور روس کا ایک اہم فوجی اجتماع

دو ملتین کے درمیان ایک معاہدہ کی ترتیب پر غور و خوض

انگورہ۔ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ معلوم ہو چکا ہے کہ انگورہ میں روس اور ترکی حکومت کا ایک فوجی اجتماع درمیانہ الیہ میں ترکی اور روس کے نمائندے فوجی معاملات پر گفت و شنید کریں گے اور ایک معاہدہ کو ترتیب دے کر اس کا جلسے سے نفاذ کریں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس معاہدہ کے متعلق تحقیقات کے بعد اجلاس ہو سکا ہے۔ فوجی اجتماع کس نوعیت کے ساتھ منعقد ہو گا اور ان میں کن مسائل پر غور کیا جائے گا۔ اگرچہ معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس کی اہمیت کے پیش نظر وزیر خارجہ ترکیہ شرکت کے لئے خود تشریف لے جائے گا لیکن ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے کہ وہ خود کی شرکت کریں گے یا کسی اور کو بھیجیں گے۔ اور واپس آ کر تمام حالات ترکی اراکین کے سامنے پیش کر دیں گے کانفرنس کے متعلق ابھی سے کچھ کہنا چاہئے خیال میں ہیں اور قیاس لگائے جا رہے ہیں لیکن ہم کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ اجلاس سے بہت اہم سیاسی امور پر غور کیا جائے گا اور اس کی اہمیت حاصل ہو گی۔

شہزادی فوزیہ کی شادی پر مولانا عبد الصمد صارم کا قطعہ تہنیت

بارگاہ سلطانی کی طرف سے شکریہ کا پیغام

قاہرہ (نصائی ڈاک) رفیق محترم مولانا عبد الصمد صاحب صارم سیوہاروی فاضل دیوبند نے جو جلسہ عمومی تجلیس کے سلسلہ میں مصر میں مقیم ہیں۔ علیا حضرت شہزادی فوزیہ کی تقریب شادی کے موقعہ پر ایک تہنیتی نظم پیش فرمائی تھی۔ اس کے شکریہ کے طور پر موصوف کو شاہ فاروق فرمانروائے مصر کی طرف سے حسب ذیل جواب موصول ہوا ہے۔

الشنق پاشا کاخ حضرۃ المشکرمی میں جناب والا کی خدمت میں علیا حضرت ملکہ السامی علی تہنیتکم لقران حضرۃ کی تقریب شادی کے سلسلہ میں آپ کی قیمتی صاحبہ المسمو کا هیز الطوری کے متعلق بارگاہ شاہی کا شکریہ پہنچا کرنے کا امیر فوزیہ کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

Registered L 1709

The Aljamiat

VOL ۲۹ No ۲۳ DELHI یکم اپریل ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

اخبار الجمعیۃ کی آٹھ خصوصیات

(۱) سیاسی و مذہبی مسائل پر عالمانہ اور فاضلانہ بحث کرتا ہے

(۲) اسلامی سیاسیات پر خصوصیت کے ساتھ سیر حاصل تبصرہ کرتا ہے

(۳) اسلامی معارف اور تعلیمی مضامین شائع کر کے الحاد و دہریت کا قلع قمع کرتا ہے اور مخالفین کو خاموش کرتا ہے

(۴) عربی ترکی فارسی انبانات کے تراجم پیش کر کے سب سے پہلے اسلامی دنیا کی خبریں ہم پہونچاتا ہے

(۵) اسلامی دنیا کے اخبارات کے مقالات خصوصی شائع کر کے ہندوستان کے سامنے اسلام کی بیرونی دنیا کا نقشہ کھینچتا ہے

(۶) مفتی ہند حضرت علامہ محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوی شائع کرتا ہے۔

(۷) ایک کالم تفریح کا بھی ہوتا ہے جو ناظرین کی دلچسپیوں میں خاص اضافہ کرتا ہے

(۸) مشاہیر شعراء کا کلام پیش کر کے لطیف خیالات کی ترجمانی کرتا ہے ہفتہ میں دو بار باقاعدہ انتظام کے ساتھ

۱۵ سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔ قیمت سالانہ ۶ ششماہی ۳ ہے ممالک غیر سے سالانہ ۸ ششماہی ۴

منیجر اخبار "الجمعیۃ" حوض جامع مسجد دہلی

کلام عربی

کم فرصت شائقین عربی کیلئے یہ ایک بہترین کتاب ہے جو جدید تعلیمی اصول پر لکھی گئی ہے۔ جس میں عرف و نحو کے ضروری قواعد ضروریات زندگی سے متعلق نئے اور نکالے گئے ہیں۔ شرف، و صیغ شرعین کے بجائے آسان امثلہ و امثال دی گئی ہیں۔ پیچیدہ لطائف و حکایات، جدید طرز کے خطوط و تحائف، و بازار میں عربی... عبارات اور رسائل کے انتخابات بہترین ترکیب کے ساتھ، و سادگی کی موجودگی میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔ غرض ہم کتاب با اعراب و با ترجمہ ہے۔ کہ کتاب پڑھ کر ہزار ضروری الفاظ کی ایک اردو سے عربی و انگریزی اور ۲۵ جدید عربی الفاظ کی دوسری عربی سے اردو و انگریزی مثال ہے۔ عام شائقین عربی کیلئے و مدارس عربی کے طلبا بھی جدید عربی سے واقفیت و ترقی گفتگو کی مشق کے لئے اس کتاب سے بہت کچھ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

مشاہیر علمائے ہند

حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی، حضرت علامہ شمس، احمد دہلوی، حضرت مولانا عتیق الرحمن سنبھلی، حضرت مولانا حفیظ الرحمن صاحب دیوبندی، و غیرہم کے حالات کے مفصل بہترین ایڈیشن شائع ہو رہا ہے

کتابت و طباعت عمدہ تقطیع متوسط حصہ اول ۱۲۰ صفحات قیمت عہ آنے

حصہ دوم ۱۲۰ صفحات قیمت ۱۰ آنے

محتبائی پریس، قاضی واڑہ، میرٹھ

HAYAT DEMARK HAIR OIL
FOUR MOSES
To be had of:-
Jaunpur Perfumery Works
31-26 Lower Chitpur Road Calcutta

اخبار الجمعیۃ میں اشتہاروں کی ضرورت ہے

ترقی کا راز

تجارت میں پوشیدہ ہے۔ اور تجارت کی کامیابی بہترین اور اصلی طالبین مال فراہم کرنے پر منحصر ہے ہم سے تعلقات قائم کر کے مفرد ادویات یونانی ہر قسم اور بہترین مشک عنبر مروارید ناسقہ زہر مہرہ خطائی اصل یدخشانی یاقوت و مرد نیلم کشتہ جات، وغیرہ مناسب قیمت پر خرید فرمایئے۔ خدا کے فضل سے ہندوستان کے بڑے بڑے ذواتی اور سرکاری دواخانہ و حکما کو اس فرم پر پورا اعتماد ہے۔ اور اس وجہ سے یہ فرم تمام ہندوستان میں مشہور ہے تجربہ بہترین کسوٹی ہے۔

محمد حسین اجمل سن کرانہ مرچنٹس کھاری باولی دہلی

مرض دیابیطس کی زود اثر گھریلو دوا

الذیابیطس

مرض دیابیطس یا ذیابیطس کا نام سنتے ہی آپ کا خیال ضرور اس مرض کی طرف جاتا ہوگا جو آپ یا آپ کے کسی عزیز یا دوست کو مبتلا ہے۔ اور جس کی وجہ سے آپ کی راتوں کی نیند اور دن کا چین حرام ہو گیا ہے۔ اور آپ کو ہر وقت یہ فکر دامنگیر رہتی ہے کہ کسی طرح اس موذی مرض سے نجات حاصل ہو۔ لیکن آپ کو معلوم ہے کہ اس مرض کا علاج بہت مشکل ہے۔ اور اس کے لئے بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اور اس کے علاج کے لئے بہت روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اور اس کے علاج کے لئے بہت سے ڈاکٹروں اور حکیموں سے رجوع

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ——— ۵
۹ ——— ۱۳
۱۶ ——— ۲۰
۲۴ ——— ۲۸
کو
شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر میں
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنہ
ششماہی پانچ روپیہ
حقوق طبع و کتابت بنیمز الجمعیۃ بطار سے محفوظ ہیں

اللہ علی الجمعیۃ

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
سید اصلح الحسینی

فی پرچہ ۱ر

نمبر ۲۴ — دہلی یوم چہارشنبہ ۱۴ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۹ء — جلد ۲۹

دنیائے اسلام

مصر میں ایک اور فلسطین کانفرنس کے انعقاد کی تیاریاں
رئیس حکومت مصر اور برطانوی سفیر مصر کے درمیان اہم گفتگو

قاہرہ (فضائی ڈاک) الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم قاہرہ کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مصر کے اعلیٰ سیاسی حلقے فلسطینی مسئلہ کی طرف پھر خصوصی توجہات مبذول کر رہے ہیں۔ مصری حلقوں کی طرف سے فلسطین کے سلسلہ میں عربی اور برطانوی نقطۂ نگاہ کو قریب لانے کی سرگرم کوشش کی جا رہی ہے۔

نامہ نگار کا بیان ہے کہ فلسطین کانفرنس لندن سے پیدا شدہ نتائج کی روشنی میں فلسطین کے مسئلہ کو دوبارہ از سر نو زیر بحث لایا جائے گا۔

نامہ نگار نے مزید بیان کیا ہے کہ پچھلے ہفتہ مصری اور برطانوی حکومت کے درمیان فلسطین کے متعلق جو دو روز تک نہایت اہم گفتگو ہوتی رہی ہے۔

ان ملاقات کے مصریں آئندہ فلسطین کانفرنس کے انعقاد کے لئے بہتر حالات پیدا کئے جا رہے ہیں۔ اس کانفرنس میں اس مشکل مسئلہ کو مشرقی اور عربی خواہشات کے مطابق اور صحیح حل کیا جائے جو فلسطین کی استقلال اور اس کے امن اور سلامتی کا ذمہ دار ہو۔

نامہ نگار کو معلوم ہے ذمہ داری کی بڑی حد تک اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ اس سلسلہ میں حکومت مصر کی کوششیں کامیابی کے قریب پہونچ چکی ہیں اور ایک موثر حل کے اتفاق کے متعلق دونوں حلقوں میں مکمل اتفاق رائے ہو چکا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کانفرنس جلد ہی منعقد کی جائے گی۔ حکومت برطانیہ کی طرف سے مسٹر لارنس برطانوی سفیر تعینات مصر کا نام پیش کیا جائے گا۔ فلسطین کی طرف سے فلسطین کے جلیل القدر رہنما اور رجال سیاست کی کانفرنس میں نمایندے مقرر کئے جائیں۔

فلسطین کے علاوہ ممالک عربیہ کی طرف سے بھی نمایندے اس کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ مصر حکومت مصری اور سفیر برطانیہ کے درمیان پچھلے دو دن کی بحثوں کے نتیجہ میں کانفرنس منعقد میں بہت سے مسائل طے ہو چکے ہیں

صدر مجلس خواتین عرب کا مکتوب
مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم برطانیہ کے نام

قاہرہ (بذریعہ فضائی ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ عصمت اب سیدہ ہدیٰ خانم شعراوی صدر مجلس خواتین عرب نے فلسطین کانفرنس لندن کی ناکامی کے بعد مسٹر نیول چیمبرلین وزیر اعظم برطانیہ کے نام ایک کھلی چٹھی لکھی ہے جس میں موصوفہ نے فلسطین کے مسائل کا تذکرہ کیا ہے اب آپ نے اپنے اس مکتوب میں فلسطین کے متعلق اپنے پچھلے مطالبات کا اعادہ کیا ہے آپ نے مسٹر چیمبرلین سے فلسطینی مقدس مقامات کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانفرنس کی ناکامی کے بعد فلسطین میں حوادث کا میدان تیار ہو جائے گا جو اب کیا واقع ہوتے رہے ہیں۔

آپ نے فرمایا ہے کہ ایسے حالات میں جبکہ برطانیہ مشرقی یورپ کے معاملات میں مشغول ہے اور سرگرمی کا اظہار کر رہا ہے فلسطین کی طرف بھی تھوڑی سی توجہ دیجائے تو بیشک ایک معاہدہ دریافت کر لیا جائے جو ان مقدس مقامات میں عدل و انصاف کی بنیادیں قائم کر دیتا اور فلسطین میں امن و سکون اور اطمینان کی فضا پیدا ہو جاتی۔

"پروانہ"

(حضرت بہاں سیوہاروی)

ایک ہے مرغوب خاطر شغل جانبازی تجھے
شمع پر جلنے سے حاصل ہے سرافرازی تجھے
جذبۂ بے باک تیرا خوف جاں کرتا نہیں
التہاب شعلۂ سوزاں سے تو ڈرتا نہیں
ہے دلیر اتنا ترے نزدیک مرنا کھیل ہے
شاہراہ عشق میں جی سے گذرنا کھیل ہے
شعلہ سامانی ہے تیری موجب تکمیل عشق
دہر میں روشن ہے تیری ذات سے تمثیل عشق
محفی الفت شعاری کوئی تجھ سے سیکھ جائے
جانگدازی جانپاری کوئی تجھ سے سیکھ جائے
آگ سے کس روز تو گرم ہم آغوشی نہیں
عشق تیرا عشق ہے کچھ مصلحت کوشی نہیں
خود فنا ہو کر بقا کے راز کو سمجھا گیا
اک جہاں بے بہرہ تھا جس سے وہ سمجھا گیا

تجھے سوز عشق شیخ و برہمن پیدا کریں
کاش یہ جذبہ میرے اہل وطن پیدا کریں
ہند کے چھوٹے بڑے ہوں ایک شمل جان تن
رشتے رشتے میں رواں ہو الفت شمع وطن
گونج اٹھے ہندوستاں عشق و وفا کے راگ سے
گرم ہو جائے ہر ایک سینہ وطن کی آگ سے
مادر تو کے اس زمین سے تفرقے مٹ جائیں سب
یکزباں ہو کر محبت کا ترانہ گائیں سب
جوت پر شمع وطن کی ہر بشر پروانہ ہو
یعنی جو بھی ہو وطن کے نام کا دیوانہ ہو
باز درس ہمت مردانہ می باید گرفت
ایں متاع رفتہ از پروانہ می باید گرفت

ترکی اور اسکندرونہ

اسکندرونہ میں ترکی قوانین کا نفاذ پچھلے قوانین منسوخ کر دیئے جائیں گے
فرانسیسی اداروں نے ترکی حکام کو چارج دیدیا

انطاکیہ۔ اسکندرونہ کی پارلیمنٹ کا افتتاح ہو گیا ہے جس میں اہم اعلانات کئے گئے ہیں (۱) تمام اسکندرونہ میں ترکی قوانین کا نفاذ ہو گا۔ سابقہ تمام قوانین کو آج ہی کی تاریخ سے منسوخ اور قابل عمل سمجھا جائے (۲) کانسٹیکاؤں کا عہدہ ختم کیا جائے گا۔ آئندہ ان سے یہ عہدہ واپس نہیں کیا جائے گا۔ (۳) سرکاری اداروں کے کئے جو قوانین کے انتظامات کا سابقہ انگورہ پارلیمنٹ کے اختیار رہے گا۔ (۴) اسکندرونہ کی پارلیمنٹ کو اس بات میں کوئی اختیار حاصل نہ ہو گا۔ اس قصبہ کے بعد فرانسیسی اداروں نے ترکی حکام کو جائداد دیدیا ہے فرانسیسی اخبارات کا بیان ہے کہ چونکہ ترکی قوانین رعایا کی ضرورت کو پورا کرتے ہیں اس لئے اس کا نفاذ عمل میں آیا ہے

صدر پارلیمنٹ نے امید ظاہر کی کہ خاندان کا نظام اور رعایا کی فلاح، بہبود کے لئے کوشاں رہیں گے اور انگورہ سے قریبی طور پر تعاون کا ثبوت دیں گے۔

ترکی اور روس کا ایک اہم فوجی اجتماع
دو ملتین کے درمیان ایک معاہدہ کی ترتیب پر غور و خوض

انگورہ۔ خبار ہائے بالا سے معلوم ہوتا ہے کہ ترکی اور روس میں روس اور ترکی حکومت کا ایک فوجی اجتماع ہونے والا ہے جس میں ترکی اور روس کے نمائندے فوجی معاملات پر گفت و شنید کریں گے اور ایک معاہدہ کو ترتیب دے کر اس کا جملہ تفصیلات کریں گے۔ خبار ترکی کا سابقہ لکھنا ہے کہ تفصیلات کے باوجود معلوم نہ ہو سکا کہ یہ فوجی اجتماع کن مقاصد سے کیا جا رہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ انگورہ کی اہمیت کا پیش نظر اور ان میں کن مسائل پر غور کیا جائے گا۔ اگر معلوم ہوتا ہے کہ انگورہ کی اہمیت کا پیش نظر وزیر خارجہ ترکیہ شرکت کے لئے خود تشریف لے جائے گا۔ اس فیصلہ کے بعد کہ فیصلہ کن وجوہ کی بنا پر ان کی جگہ جنرل فوجی ارکان شرکت کریں گے۔ روس میں اس کا نام سعادت ترکی اور ترکی سے پیش کردہ گے انگورہ کے متعلق ابھی کچھ کہنا چاہئے جہاں میں لیول تک نہیں گیا ہے کہ ابھی تک کوئی اطلاع کے انتظار سے ہے۔ یہ بات بھی خاص اہمیت حاصل ہوتی۔

شہزادی فوزیہ کی شادی پر مولانا عبد الصمد صارم کا تہنیت نامہ
بارگاہ سلطانی کی طرف سے شکریہ کا پیغام

قاہرہ (فضائی ڈاک) مولانا عبد الصمد صارم سیوہاروی فاضل دیوبند نے جو علمی حلقوں کے سلسلہ میں مصر میں مقیم ہیں۔ علیا حضرت شہزادی فوزیہ کی تقریب شادی کے موقعہ پر ایک ہنستی نظم پیش کرائی تھی۔ اس کے شکریہ کے طور پر موصوف کو شاہ فاروق فرمانروائے مصر کی طرف سے حسب ذیل جواب موصول ہوا ہے۔

القشر فات بالکم حضرتکم الشکر
الساعی علی اثرہ فلیکم لبیان حضرتہ
صاحبتہ السمو الملکیہ الامیر الطوری
کا میسر فوزیہ
کا شرت حاصل کرتا ہوں۔

Registered 1709

The Aljamiat

VOL ۲۹ No ۲۳ DELHI یکم اپریل ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

اخبار الجمعیۃ کی آٹھ خصوصیات

(۱) سیاسی، دینی، مذہبی مسائل پر عالمانہ اور فاضلانہ بحث کرتا ہے۔

(۲) اسلامی سیاسیات پر خصوصیت کے ساتھ سیر حاصل تبصرہ کرتا ہے

(۳) اسلامی معارف اور تبلیغی مضامین شائع کر کے الحاد و بیدینی کا قلع قمع کرتا ہے اور مخالفین کو خاموش کرتا ہے

(۴) عربی قومی فارسی انبارات کے ترجمے پیش کر کے سب سے پہلے اسلامی دنیا کی خبریں بہم پہونچاتا ہے

(۵) اسلامی دنیا کے اخبارات کے مقالات خاصہ بھی شائع کر کے ہندوستان کے سامنے اسلام کی بیرونی دنیا کا نقطۂ نگاہ پیش کرتا ہے

(۶) مفتی ہند حضرت علامہ محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوی شائع کرتا ہے۔

(۷) ایک کالم تفریح کا بھی ہوتا ہے جو ناظرین کی دلچسپیوں میں خاص اضافہ کرتا ہے

(۸) مشاہیر شعراء کا کلام پیش کر کے لطیف خیالات کی ترجمانی کرتا ہے مفصل میں دو بار باقاعدہ انتظام ہے

۱۵ سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔ قیمت سالانہ ۶ روپے ششماہی ۳ روپے ممالک غیر میں سالانہ ۸ روپے ششماہی ۴ روپے

منیجر اخبار "الجمعیۃ" مسجد جامع دہلی

کلام عربی

کم فرصت شائقین عربی کیلئے یہ ایک بے نظیر کتاب ہے جو جدید تعلیمی اصول پر لکھی گئی ہے۔ اس میں صرف و نحو کے ضروری قواعد ضروریات زندگی سے متعلق جملے اور مکالمے، قرآن شریف، حدیث شریف کے انتخاب، امثلہ، اقوال لطیف و حکایات، جدید طرز کے خطوط و تمثیلات، ممتاز شاعرین عربی، عبارات اور رسائل کے انتخابات، مشہور شعرا کے حالات، سیاسی تحریکات عربیہ پر کتاب دیئے گئے ہیں۔ تمام ابواب با اعراب و با ترجمہ ہے۔ کتاب ضخیم ڈیڑھ ہزار ضروری الفاظ کی دوسری عربی سے اردو اور اردو سے عربی ڈکشنری اور ۲۵ جدید عربی الفاظ کی مدارس عربی کے طلبا بھی جدید عربی سے واقفیت و تبحر لکھنے کی مشق کے لئے اس کتاب سے بہت کچھ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

مشاہیر علمائے ہند

حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی، حضرت علامہ حسین احمد مدنی، حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب، مولانا حبیب الرحمن صاحب دیوبندی وغیرہم سے بھی اس کے متعلق بہترین آرا لکھا لیا گیا ہے

ان بہت سی خصوصیات کی تفصیل مفصلہ حصہ اول ۴۰ صفحات قیمت ۱۲ آنے

حصہ دوم ۱۲ صفحات قیمت ۱۰ آنے

مجتبائی پریس، قاضی واڑہ، میرٹھ

اخبار الجمعیۃ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ترقی کا راز

تجارت میں پوشیدہ ہے۔ اور تجارت کی کامیابی بہترین اور اصلی خالص مال فراہم کرنے پر منحصر ہے ہم سے تعلقات قائم کر کے مفرد ادویات یونانی ہر قسم اور بہترین خشک عنبر مروارید ناسقہ زہر مہرہ خطائی اصل پوشکانی یاقوت زمرد نیلم کشتہ جات وغیرہ مناسب قیمت پر خرید فرمایئے۔ خدا کے فضل سے ہندوستان کے بڑے بڑے ذواتی اور سرکاری دواخانہ جات ہمارے فرم پر بھروسا رکھتے ہیں اور اس وجہ سے یہ فرم تمام ہندوستان میں مشہور ہے تجربہ بہترین کسوٹی ہے۔

محمد حسین اجمل اینڈ کمپنی کرانہ مرچنٹس گھاری باولی دہلی

مرض ذیابیطس کی زود اثر کیمیاوی دوا
الذیابیطس

مرض ذیابیطس میں پیشاب کی زیادتی، پیاس کی زیادتی، بھوک کی زیادتی، بدن کا کمزور ہونا، پیشاب کا بار بار آنا، پیشاب میں شکر کا آنا، پیشاب کا پانی کی طرح ہونا، پیشاب میں جھاگ کا زیادہ دیر تک رہنا، پیشاب کا چیونٹیوں کا گرد و پیش جمع ہونا، پیشاب کی حاجت، پیشاب کی جلن، پیشاب کی سوزش، پیشاب کی کمی، پیشاب کی زیادتی، پیشاب کی بندش، پیشاب کی رکاوٹ، پیشاب کی تکلیف، پیشاب کی دقت، پیشاب کی خرابی، پیشاب کی بیماری، پیشاب کی کمزوری، پیشاب کی سست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۵ اپریل ۱۹۳۹ء

جمعیۃ العلما کی ناقابل فہم روش

(محمد مجیبی)

جمعیۃ العلما کا ہمیشہ یہ دعویٰ رہا ہے کہ وہ مسلمانان ہند کی قومی ملی اور مذہبی مفادکی نگرانی کرتی ہے اور تمام مسائل کو جن کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ مسلمانوں سے ہے مذہبی اور شرعی میعار پر پرکھتی ہے جمعیۃ کے اس دعوی کی صداقت میں غالباً کسی اشتباہ اور شبہات کی ضرورت نہیں ہے ہر مسلمان بچہ جمعیۃ کے نام سے آشنا ہے وہ اپنی جگہ بھی طرح باخبر ہے کہ اس نوزائدہ جمعیۃ کے جوم میں اگر مسلمانوں کی کوئی کانفرنس منعقد ہوتی ہے تو وہ جمعیۃ العلما ہے اور وہی ہر ایک مرحلہ پر تھوڑا اخلاص و عقیدت کے ساتھ مسلمانوں کی بہبودی کے فرض کو ایک مذہبی فریضہ کی حیثیت سے انجام دیتی ہے اور دیتی رہی ہے ہر ایس ذی اعتبار سے کہ جماعت سے اختلاف رکھنے والوں کو بھی تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ جمعیۃ العلما نے اپنے فرض کو بہت حد تک پورا کیا ہے اور اس کی یہ خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

جو کچھ کہنا تھا وہ بلند پرواز تھا۔ انھوں نے فلسطین کی تحریک کو مسلمانوں کے لئے ایک سامنے قرار دیا اور تمام فرقہ وار مسلمانوں کا جذبہ ہے کہ خود وہ بگ جنہوں نے کچھ ہی دن پہلے جماعتی اتحاد کو اپنی ذاتی ضد کی بنا پر کسی بہانے کے مخالفت کا اعلان کر دیا تھا۔ لیکن دوسری طرف وہی بزرگ ہیں جنہوں نے ہمارے ملک میں روڑے اٹکانے ہمارے راستہ کا کانٹا بونے اور ہمیں انہوں نے ہماری مخالفت میں وہ ان کی گروہ بندی اور جماعتی رقابت کے پیش نظر انھوں نے عام اسلامی کے مفادسے بے وفائی کی۔

ہم تسلیم کیے لیتے ہیں ہماری مخالفت برحق تھی، ہم ہر اس برائی سے متصف بھی سمجھے جاتے ہیں جو ہماری طرف منسوب کی جاسکتی ہو، ہم کو بھی تسلیم ہے کہ ہم میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس کے مصداق بھی ہوتے ہیں، اور خود ہماری ہی تنظیم خصارے میں پڑی ہوئی ہے، جمعیۃ کے اس دعوی کی صداقت میں غالباً کسی اشتباہ کی ضرورت نہیں ہے ہر مسلمان بچہ جمعیۃ کے نام سے آشنا ہے وہ اپنی جگہ بھی طرح باخبر ہے کہ اس نوزائدہ جمعیۃ کے جوم میں اگر مسلمانوں کی کوئی کانفرنس منعقد ہوتی ہے تو وہ جمعیۃ العلما ہے اور وہی ہر ایک مرحلہ پر تھوڑا اخلاص و عقیدت کے ساتھ مسلمانوں کی بہبودی کے فرض کو ایک مذہبی فریضہ کی حیثیت سے انجام دیتی رہی ہے اور دیتی رہی ہے ہر ایس ذی اعتبار سے کہ جماعت سے اختلاف رکھنے والوں کو بھی تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ جمعیۃ العلما نے اپنے فرض کو بہت حد تک پورا کیا ہے اور اس کی یہ خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

جو کچھ کہنا تھا وہ بلند پرواز تھا۔ انھوں نے فلسطین کی تحریک کو مسلمانوں کے لئے ایک سامنے قرار دیا اور تمام فرقہ وار مسلمانوں کا جذبہ ہے کہ خود وہ بگ جنہوں نے کچھ ہی دن پہلے جماعتی اتحاد کو اپنی ذاتی ضد کی بنا پر کسی بہانے کے مخالفت کا اعلان کر دیا تھا۔ لیکن دوسری طرف وہی بزرگ ہیں جنہوں نے ہمارے ملک میں روڑے اٹکانے ہمارے راستہ کا کانٹا بونے اور ہمیں انہوں نے ہماری مخالفت میں وہ ہر ایک حربہ استعمال کیا جس سے ہم کو زک پہنچ سکتی تھی اور ہم ہر ایک مرحلہ پر ہمیشہ ہی

دینی احکام

گزشتہ سے

استفتاء

عدد: اگر مسلمان جو دیانات رکھتے ہیں۔ اس عقیدہ کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ آدمی مرجانے کے بعد شیطان بن جاتا ہے اور جب خاندان میں سے کوئی مرجاتا ہے تو اس کے کپڑے وغیرہ عزیزا پر کو دیدیتے ہیں کہ مرحوم ہونے کی روح اگر آسیب بن گئی ہے تو استعمال کرنے والے کو پریشان نہ کرے۔

عدد: جب کوئی مرجاتا ہے تو دو روز کے بعد یہ مشہور ہو جاتا ہے کہ متوفی آسیب بن گیا ہے، اور بیشتر اعلیٰ الاعلان بیان کرتے ہیں کہ ہم نے مرنے والے کو آسیب سے ملاقات کرتے ہوئے اور اسے مخاطب ہوکر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ آسیب سے ملاقات کرنے والے کو کوئی نہ کوئی تکلیف پہنچتی ہے، یا وہ ہم سے ملاقات کیا چاہتا ہے کیا یا چاہتا ہے کیا یا فرمایا۔

عدد: اور بعض وقت واقعات میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ایک چلتے ہوئے شخص نے بات چیت کرتے کرتے کسی ایک شخص پر حالت غیر طاری ہو جاتی ہے، اور وہ یہ دعوے بھی کرتا ہے کہ میں آسیب ہوں، میں یہ کروں گا، اور وہ کرتا ہے کہ آسیب ہے اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اس پر دیر تک یہ حالت طاری رہتی ہے، اور یہ لوگوں کی تعداد کا تجربہ ہے، جلسی آپ بیتی سادہ اور دلچسپ پیرایہ میں ہے، بعض وقت ایسی مجلس میں کسی کے گھر پر چلنے والے اشیاء موجود پائے جاتے ہیں، اور یہ سب ڈھونگ ہے کسی خاص جگہ کے رہنے والے کا، اور یہ واقعات بھی بکثرت ہوئے ہیں، اور یہاں کسی سمجھ دار شخص کو یہ شبہ نہیں رہتا کہ یہ سب ڈھونگ ہے، اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ایک شخص کو آسیب کا دورہ ہوا ہے، اور اس نے کہا ہے کہ میں فلاں جگہ کا رہنے والا ہوں، اور فلاں گھر میں رہتا تھا، اور میرے ورثاء میں فلاں فلاں ہیں، اور فلاں گھر میں مدفون ہوں، مرحوم نے اشیاء طلب کیں، اور وہ اشیاء منگائی گئیں، اور مرحوم نے ان کو دیکھا، اور ان کے متعلق بیان کیا، اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ایک آسیب کی ملاقات دوسرے آسیب سے ہوئی ہے، اور ایک آسیب نے دوسرے آسیب سے ملاقات کی ہے، اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ایک آسیب نے دوسرے آسیب کو مار ڈالا

اہم خبریں

وزارتوں کے اخراجات کا تناسب

لکھنؤ، ۲۹ مارچ۔ حال ہی میں پنجاب کے وزیر اعظم سکندر حیات خاں نے ایک بیان کے ذریعہ اپنی تعریف کرتے ہوئے ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ کانگریسی وزارتوں کا خرچ پنجاب کی وزارت کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ اس کے جواب میں کانگریس پارٹی کے دفتر لکھنؤ سے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا گیا ہے جس میں ۱۹۳۷ء کے متحدہ اعداد و شمار دیئے گئے ہیں۔ اس سے ثابت ہو جائے گا کہ سکندر حیات کے بیان میں کہاں تک صداقت تھی۔

صوبہ وزارت قوس کا	پارلیمنٹری سیکرٹری کا سالانہ خرچ	سالانہ خرچ
پنجاب	۴۵۰۰۵	۵۶۲۵
بنگال	۳۰۵۰۹	—
یوپی	۱۲۳۵۰	۵۶۳۵
بمبئی	۱۲۱۸۹	۵۶۱۶
بہار	۱۶۰۵۰	۴۸۰۰
سندھ	۱۲۳۵۰	۴۲۶۶
اڑیسہ	۱۰۷۷۵	۳۶۳۲
سی پی	۹۳۳۹	—
آسام	۱۲۳۳	—

برلن — ۲۹ مارچ۔ مشرقی پولینڈ میں جرمنوں کے ساتھ سختی کا برتاؤ ہو رہا ہے کہ جرمن قونصل خانے کے سامنے دو جرمنوں پر پولینڈ کے باشندوں کی طرف سے قاتلانہ حملہ ہوا (رائٹر کی تار) جس کی تصدیق جرمن قونصل خانہ نے بھی کر دی ہے۔

حکومت کا اظہار یہ

حکومت نے گذشتہ نومبر میں اپنے بیان کے دوران میں لکھا تھا کہ سنی اپنے لگھروں، مسجدوں اور میلاد شریف کے موقع پر مدح صحابہ بغیر کسی مداخلت کے پڑھ سکتے ہیں جس پر کچھ لوگ بے جا ناراض تھے۔ وہ یہ تھا کہ حکومت سنیوں کو کسی عام جلسہ یا جلوس میں مدح صحابہ کی اجازت دے۔ اس کے متعلق حکومت نے یہ بھی ظاہر کیا تھا کہ حکومت ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن چونکہ سنیوں اور سنہ بوں کے ساتھ اب بہت ہو چکی تھی اس لئے حکومت نے اپنا فیصلہ دینا مناسب نہیں سمجھا اس وقت سے حکومت کی توجہ اس مسئلہ کی جانب لگی ہوئی تھی۔ پرسوں آل انڈیا انجمن تنقید ادب کے ارکان جلیس عامل کی طرف سے مولانا قاضی کو اس تازہ ترین "حیات پلیس نامہ" پیش کیا گیا جس کا بھی موصوف کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کا اعلان

تحریک مدح صحابہ کامیابی کیساتھ ختم کر دی گئی

لکھنؤ ۲۹ مارچ۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے سنیوں کے مطالبات منظور کرتے ہیں اور تحریک مدح صحابہ کامیابی کے ساتھ ختم کر دی گئی ہے اس لئے اب کسی جگہ سے سول نافرمانی کے لئے جتھے نہ بھیجے جائیں۔

حکومت یوپی سنیوں کے مطالبات منظور کر لیے

عام جلوس اور جلسہ میں مدح صحابہؓ کی اجازت، حکومت کا اعلان

اور دوسرے حکومت یہ چاہتی تھی کہ سنیوں اور شیعوں میں مفاہمت فیصلہ ہو جائے۔ اس لئے حکومت نے اپنے فیصلہ کا اعلان نہیں کیا تھا۔

گذشتہ نومبر میں حکومت نے جو بیان شائع کیا تھا اس کے سلسلے میں حکومت اعلان کرتی ہے کہ سنیوں کو بارہ وفات کے روز ہر سال ایک عام جلسہ اور جلوس میں مدح صحابہ پڑھنے کا موقع دیا جائیگا لیکن یہ اس کے ساتھ یہ شرط ہوگی کہ وقت بگڑ کر ریاست کو خطرہ میں نہ ڈالیں۔

محمد اسمٰعیل عمر کمیل پریذیڈنٹ جلسہ احرار نے ۲۹ مارچ کو وزیر اعظم کو ایک چٹھی لکھی تھی جس کا وزیر اعظم کی طرف سے ۳۰ مارچ کو جواب دیا گیا تھا۔ وزیر اعظم نے چٹھی میں لکھا تھا کہ حکومت ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن چونکہ سنیوں اور سنہ بوں کے ساتھ اب بہت ہو چکی تھی اس لئے حکومت نے اپنا فیصلہ دینا مناسب نہیں سمجھا اس وقت سے حکومت کی توجہ اس مسئلہ کی جانب لگی ہوئی تھی۔ پرسوں آل انڈیا انجمن تنقید ادب کے ارکان جلیس عامل کی طرف سے مولانا قاضی کو اس تازہ ترین "حیات پلیس نامہ" پیش کیا گیا جس کا بھی موصوف کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

مشہور اخبار نویس و شاعر عبدالباقی کا انتقال

انجمن متقدمین کیرانہ سے مبارکباد

دہلی۔ ۲۹ مارچ۔ انجمن کو یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ ہمارے ممبر، دوست مولانا قاضی کا علقہ ثانی حضرت مولانا شاہ حسن صاحب رئیس کچھوچھہ کی دختر نیک اختر سے ہو گیا۔ مولانا قاضی کی پہلی بیوی کا انتقال ہوئے کافی عرصہ ہو گیا تھا۔ مولانا کو مرحمت فرما کیا تھی۔ آپ مرحوم کو علی، دینی خدمت کے علاوہ اخبار نویسی سے بھی بڑی دلچسپی تھی اس کا ثبوت آپ کا وہ ہفتہ وار پرچہ ہے جو آپ نے ۱۹۰۰ء میں جاری کیا تھا۔ یہ پرچہ عرصہ تک نہایت آب و تاب سے نکلتا رہا۔ اس کے بعد آپ نے ایک اور ہفتہ وار پرچہ "الحق" کے نام سے جاری کیا تھا۔ یہ پرچہ بھی بڑی شان سے نکلتا رہا۔ اس کے بعد آپ نے ایک اور ہفتہ وار پرچہ "الحق" کے نام سے جاری کیا تھا۔ یہ پرچہ بھی بڑی شان سے نکلتا رہا۔ اس کے بعد آپ نے ایک اور ہفتہ وار پرچہ "الحق" کے نام سے جاری کیا تھا۔ یہ پرچہ بھی بڑی شان سے نکلتا رہا۔

مختصر خبریں

لکھنؤ — مدح صحابہ کی تحریک نے ایک خطرناک شکل اختیار کر لی ہے ۲۸ مارچ کو دوپہر بعد جبکہ مدح صحابہ کا جلوس نکل رہا تھا شیعوں نے اشتعال انگیز رویہ اختیار کر رکھا ہے اور ان کا ایک جتھہ تبرا کہتا ہوا گذرا۔ (صف الاول امام باڑہ کے قریب دونوں جماعتوں میں سخت تصادم ہو گیا۔ پولیس نے گھنٹے فائر کئے اور ۱۱ راؤنڈ چلائے گئے پولیس افسران اس فساد میں زخمی ہوئے ہیں فساد کے نتیجہ میں ۳۲۹ سنی اور ۴۳ شیعہ گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

لکھنؤ — ۲۹ اپریل اطلاع ملی ہے کہ چھ سنیوں کے مطالبات منظور ہو گئے ہیں اور سول نافرمانی کی تحریک واپس لے لی گئی ہے اس لئے آج شام تک مدح صحابہ کے تمام اسیروں کو رہا کر دیا جائے گا۔

روم — "اٹلی پر دوسری جنگ میں قبضہ کی بنا رہنے کا ارادہ نہیں رکھتا" یہ ہے مراسلہ جو سانسور مسولینی نے مین الاقوامی صورت حالات کے بارے میں ڈائرکٹر کی جنگ آب نے آج کابینہ میں تقریر کی۔

ناگپور — ڈاکٹر کھرے کے وکیل نے اپنے موکل کی طرف سے جوابداں دہی سے انکار کر دیا ہے۔ مجسٹریٹ نے کہا ہے کہ اب وہ "انٹیشل ہیرلڈ" (ناگپور) میں مضمون کا جو سلسلہ لکھا تھا اور اس میں میرے موکل کے خلاف جو باتیں لکھی تھیں، انھیں واپس لیجئے۔

تری پوری کانگریس کے موضوعہ پر بحثی تھی۔ ڈاکٹر کھرے نے ایک تار کے ذریعہ بنارس سے الزامات واپس لینے کی درخواست کی تھی پنڈت جی نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا کیا اب یہ ثابت ہو گیا کہ الزامات صحیح تھے؟ حالات معلوم ہونے کی توقع ہے۔

جے پور — بیکانیر (راجپوتانہ) مسلم کانفرنس کے سیکرٹر نے پنڈت جواہر لال نہرو کو ریاست کے مسلمانوں کو مشورہ دیا ہے کہ کانگریس ریاست جے پور سے ہمیشہ کے لئے ختم کر دے۔ وزیر اعظم نے جواب میں کہا ہے کہ سر اکبر حیدری کا یہ بیان ہے کہ کانگریس کا جلسہ ہو رہا ہے اور ہم کو اس میں شریک ہونا چاہیئے۔ ہم نے ایسا ہی کیا ہے۔ ہم نے کانگریس کے جلسہ میں شرکت کی ہے۔ ہم نے کانگریس کے جلسہ میں شرکت کی ہے۔ ہم نے کانگریس کے جلسہ میں شرکت کی ہے۔

جے پور کے مظلوم مسلمان

ریاست کے متعصب حکام کے ظلم سے تنگ آکر ہجرت پر مجبور ہو گئے

جے پور ۲۹ اپریل۔ ریاست کے ناانصافی پر مشتمل مظالم سے تنگ آکر جے پور کے مظلوم مسلمانوں نے اپنے اعلان کے مطابق ریاست جے پور سے ہجرت شروع کر دی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ مسلمانوں کے ایک خانہ بدوش قبیلہ نے ریاست جے پور سے ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ان کے راستہ میں مزاحم ہوئے، قریب ۲۰۰ جرپور کا پہلا جتھہ ۲۵ گاڑیوں اور ۵۰ افراد پر مشتمل روانہ ہو گیا ہے۔ ان کے ساتھ ہزاروں مسلمان الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔ ہجرت کرنے والوں کی تعداد ۱۰ ہزار بتائی جاتی ہے۔ ان کے ساتھ ہزاروں مسلمان الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔ ہجرت کرنے والوں کی تعداد ۱۰ ہزار بتائی جاتی ہے۔

حکومت یوپی سنیوں کے مطالبات منظور کر لیے

عام جلوس اور جلسہ میں مدح صحابہؓ کی اجازت، حکومت کا اعلان

اور دوسرے حکومت یہ چاہتی تھی کہ سنیوں اور شیعوں میں مفاہمت فیصلہ ہو جائے۔ اس لئے حکومت نے اپنے فیصلہ کا اعلان نہیں کیا تھا۔

گذشتہ نومبر میں حکومت نے جو بیان شائع کیا تھا اس کے سلسلے میں حکومت اعلان کرتی ہے کہ سنیوں کو بارہ وفات کے روز ہر سال ایک عام جلسہ اور جلوس میں مدح صحابہ پڑھنے کا موقع دیا جائیگا لیکن یہ اس کے ساتھ یہ شرط ہوگی کہ وقت بگڑ کر ریاست کو خطرہ میں نہ ڈالیں۔

محمد اسمٰعیل عمر کمیل پریذیڈنٹ جلسہ احرار نے ۲۹ مارچ کو وزیر اعظم کو ایک چٹھی لکھی تھی جس کا وزیر اعظم کی طرف سے ۳۰ مارچ کو جواب دیا گیا تھا۔ وزیر اعظم نے چٹھی میں لکھا تھا کہ حکومت ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن چونکہ سنیوں اور سنہ بوں کے ساتھ اب بہت ہو چکی تھی اس لئے حکومت نے اپنا فیصلہ دینا مناسب نہیں سمجھا اس وقت سے حکومت کی توجہ اس مسئلہ کی جانب لگی ہوئی تھی۔ پرسوں آل انڈیا انجمن تنقید ادب کے ارکان جلیس عامل کی طرف سے مولانا قاضی کو اس تازہ ترین "حیات پلیس نامہ" پیش کیا گیا جس کا بھی موصوف کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

ہندوستانی صنعت و حرفت کا عظیم الشان مظاہرہ

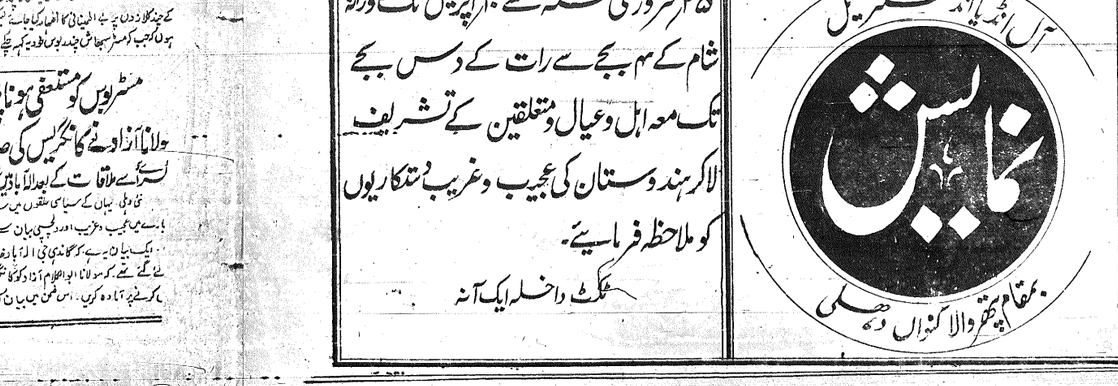

۲۵ فروری ۱۹۳۹ء سے ۱۰ اپریل تک وزانہ شام کے ۴ بجے سے رات کے دس بجے تک معہ اہل و عیال و متعلقین کے تشریف لاکر ہندوستان کی عجیب و غریب دستکاریوں کو ملاحظہ فرمایئے۔

ٹکٹ داخلہ ایک آنہ

ایک بلوشدہ راز کا انکشاف

آپ کی دلی مراد آپ کے ہاتھ میں

ہیں ایک گوشہ نشینی فقیر جس علمیات متعلقہ جوتشیان سے متعلق جو علوم ہیں بہتیری رہا ہے۔ اور ورک اس سے بہرہ مند ہیں۔ یہ اعتقاد ہیں کہ یہ غلطی ہے کلام خدا کو تو بڑی چیز ہے۔ اپنی دلی مراد، تعلیم، اور محبت فتح و ظفر، شادی، رزق، روزی وغیرہ کے لئے ہر شخص جو بھی ہو، کسی نہ کسی ہندو جوتشی سے ضرور مشورہ کرتا ہے۔ سب کا مقصد ایک ہوتا ہے۔ مگر طریقہ مختلف ہوتے ہیں۔ کوئی ہاتھ دیکھتا ہے، کوئی کنڈلی بناتا ہے، کوئی کوئی اور طریقہ اختیار کرتا ہے۔ مگر ہر ایک کا مقصد ایک ہوتا ہے۔ اور ہر ایک کا طریقہ مختلف

اہم خبریں

وزارتوں کے اخراجات کا تناسب

لکھنؤ ۳۰ مارچ۔ حال ہی میں پنجاب کے وزیر اعظم سکندر حیات خاں نے ایک بیان کے ذریعہ اپنی تعریف کرتے ہوئے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ تحکمیسی وزارتوں کا طریق پنجاب کی وزارت کے مقابلہ میں کہیں زیادہ ہے۔ اس کے جواب میں کانگریس پارٹی کے دفتر لکھنؤ سے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا گیا ہے جس میں ۱۹۳۷ء کے متعلق اعداد و شمار دیئے گئے ہیں، اس سے ثابت ہو جائے گا کہ سکندر حیات کے بیان میں کس حد تک صداقت تھی۔

صوبہ وزارتوں کا	پارلیمنٹری سیکرٹری کا
سالانہ خرچ	سالانہ خرچ
پنجاب ۵۰،۵۰۰	۵۷۲۵
بنگال ۴،۵۰۰	—
یوپی ۱۳،۵۰۰	۵۴۷۵
مدراس ۱۳،۴۵۰	۶۸۵۰
بمبئی ۱۲،۱۸۶	۷۵۱۶
بہار ۱۲،۵۰۰	۴۸۰۰
سندھ ۱۳،۵۰۰	۴۲۰۰
آسام ۱۰،۷۵۰	۳۶۳۲
سی پی ۱۲،۴۴۳	—

برلن

۷ اپریل۔ مغربی پولینڈ میں جرمنوں کے ساتھ سختی کا برتاؤ ہو رہا ہے۔ کوئیس فونفلغ نامی ایک جرمن کو پولینڈ کے باشندوں کی طرف سے قتل کا ایک موہوم ثبوت ملنے پر گرفتار کر دیا گیا۔ جرمن کلیسی کو پورہ ویکلی کا مالک ہے۔

مشہور اخبار نویس و متاع عزیز قابل کا عقد ثانی

انجمن متعدد کے کیسٹر نے مبارکباد

دہلی۔ نامزد نیز الجمعیۃ کو یہ معلوم کر کے مسرت ہوگی کہ ہمارے صاحب رئیس کچھ دنوں کی وقفہ تک اعتزاز ہو گئی ہے۔ مولانا شاہ محمد رئیس کی بہلی اہلیہ کے وفات کے سلسلہ میں مرحومہ کی مرحمت فرمائیں تھی۔ اور مرحومہ کو بھی دہلی خدمت کے مشکل سے وہ انجمات یہ ہو چکی اس حادثی الطاف عشری کی گئی تھی۔ پرسوں آل انڈیا انجمن تنظیم اب کے ارکان مجلس عاملہ کی طرف سے مولانا قابل کو اس نئی زندگی حیات پر مبارکباد پیش کیا گیا ہم بھی موصوف کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کا اعلان

تحریک مدح صحابہ کا میابی کیساتھ ختم کر دی گئی

لکھنؤ ۳۱ مارچ۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے سنیوں کے مطالبات منظور کر لیے ہیں اور تحریک مدح صحابہ کامیابی کے ساتھ ختم کر دی گئی ہے اس لئے اب کسی جگہ سے مول نافرمانی کے لئے جتھے نہ بھیجے جائیں۔

حکومت یوپی سنیوں کے مطالبات منظور کر لیے

عام جلوس اور جلسہ میں مدح صحابہ کی اجازت، حکومت کا اعلان

لکھنؤ ۳۱ مارچ۔ آج دوپہر کو ۱۲ بجے کے قریب اور دوسرے حکومت یہ چاہتی تھی کہ سنیوں اور شیعوں میں مفاہمی فیصلہ ہو جائے۔ اس لیے حکومت نے اپنے فیصلہ کا اعلان نہیں کیا تھا۔

گذشتہ تو ہر میں حکومت نے جو بیان شائع کیا تھا اس کے سلسلے میں حکومت اعلان کر تی ہے کہ سنیوں کو بارہ وفات کے روز ہر سال ایک عام جلسہ اور جلوس میں مدح صحابہ پڑھنے کا موقع دیا جائیگا لیکن اس کے ساتھ یہ شرط ہوگی کہ وقت جگہ اور راستہ ضلع حکام مقرر کریں گے

محمد اسماعیل محمد اسمٰعیل ہائی سکول بریلی ہیڈ ماسٹر مولانا آزاد نے کانگریس کی صدارت سے استعفیٰ دیدیا

محمد اسماعیل محمد اسمٰعیل ہائی سکول بریلی ہیڈ ماسٹر مولانا آزاد نے کانگریس کی صدارت سے استعفیٰ دیدیا

حکومت کا اظہار یہ

حکومت نے کہا۔ گذشتہ نومبر میں اپنے بیان کے دوران میں کہا تھا کہ سنی اپنے گھروں، مسجدوں اور میلاد شریف کے موقع پر مدح صحابہ کر سکیں گے بشرطیکہ وہ شیعوں کے مذہبی جذبات کو مجروح نہ کریں۔ حکومت کو امید تھی کہ عاقل عاقبت اندیش ہوں گے اور اس قسم کی تقریروں سے احتراز کریں گے جو فرقہ وارانہ فساد کا موجب ہو سکتی ہیں۔ حکومت کو یہ بھی امید تھی کہ سنی اپنے جلوس میں مدح صحابہ کے ساتھ ساتھ اہل بیت کی مدح بھی کریں گے۔ حکومت کو افسوس ہے کہ اس کی امید پوری نہیں ہوئی۔ حکومت کو معلوم ہوا ہے کہ بعض جگہ سنیوں نے اہل بیت کی مدح نہیں کی۔ حکومت کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بعض جگہ سنیوں نے شیعوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی کوشش کی ہے۔ حکومت کو افسوس ہے کہ اس کی امید پوری نہیں ہوئی۔ حکومت کو معلوم ہوا ہے کہ بعض جگہ سنیوں نے شیعوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی کوشش کی ہے۔ حکومت کو افسوس ہے کہ اس کی امید پوری نہیں ہوئی۔

سے پور کے مظلوم مسلمان

ریاست کے متعصب حکام کے ظلم کی تنگ آکر ہجرت پر مجبور ہو گئے

سے پور ۳۱ مارچ۔ ریاست کے ناظم امن برداشت مظالم سے تنگ آکر سے پور کے مظلوم مسلمانوں نے اپنے علاقہ کی ریاست سے پورے ہجرت شروع کر دی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ مسلمانوں کی ایک شاندار وفد نے ہجرت سے قبل ملاقات کر کے وزارت کی کارروائی پر افسوس اور اظہار نا صفر پاس شائع کیا۔ وفد میں ۲۵ ہزار مسلمان شامل تھے۔ وفد کے ارکان نے ریاست کے متعصب حکام کے ظلم کی تفصیل بیان کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے ہر ممکن طریقہ سے اپنی فریاد حکام تک پہنچائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ ہم مجبور ہو گئے ہیں کہ اپنے بال بچوں کو لے کر ریاست سے باہر چلے جائیں۔ ہم نے اپنی جائیدادیں فروخت کر دی ہیں۔ ہم ہجرت کے قریب ہیں۔ ہمارے ساتھ ہمارے بال بچے ہیں۔ ہم ہجرت کر رہے ہیں۔ ہم ہجرت کر رہے ہیں۔

مختصر خبریں

لکھنؤ۔ مدح صحابہ کی تحریک نے ایک خطرناک شکل اختیار کر لی ہے جلسوں نے اشتعال انگیز تقریریں کی ہیں۔ ۲۸ مارچ کو دوپہر عید گاہ مدح صحابہ کا جلوس نکل رہا تھا خیموں نے اشتعال انگیز نعرے لگائے۔ دونوں جلوسوں میں سخت تصادم ہو گیا۔ پولیس نے کئی فائر کئے اور اڈانڈ چلائے پولیس افسران میں فساد میں زخمی ہوئے ہیں فساد کے نتیجہ میں ۲۹ سنی اور ۲۰ شیعہ گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

لکھنؤ۔ ۳۱ اپریل۔ اطلاع ملی ہے کہ بریلی سنیوں کے مطالبات منظور ہو چکے ہیں اور مول نافرمانی کی تحریک واپس لے لی گئی ہے۔ اس لئے آج شام تک مدح صحابہ کے تمام جلوس کو واپس کر دیا جائے گا۔

روم۔ "ٹائمز" نمبر دوم میں نیدی بنا رہنے کا ارادہ نہیں رکھتا" یہ ہے۔ ورائے جو سانڈرسن مسولینی نے بین الاقوامی صورت حالات کے بارے میں ظاہر کی ہیں کہ جگہ لے کر نے تاج کمپنی میں تقریر کی۔

ناگپور۔ ڈاکٹر کھرے کے وکیل نے اپنے موکل کی طرف سے جواہر لال نہرو پر ایک نوٹس تعمیل کیا ہے کہ آپ نے "نیشنل ہیرلڈ" (لکھنؤ) میں "مضمون" کا جو سلسلہ لکھا تھا اس میں میرے موکل کے خلاف جو باتیں لکھی تھیں، انھیں واپس لیجئے۔

تری پوری کانگریس کے سوقدیر پرسی تھی۔ ڈاکٹر کھرے نے ایک تار کے ذریعہ نہرو جی سے اپنے استعفیٰ دیدیا تھا۔ اس میں میرے موکل کے خلاف جو باتیں لکھی تھیں، انھیں واپس لیجئے۔

جے پور۔ یکم اپریل راجپوتانہ مسلم کانفرنس کے سکریٹری نے پوچھ گچھ کے مسلمانوں کو شورہ دیا ہے کہ وہ کسی بات سے پورے ہجرت نہ کریں۔ مسلمانوں کی شکایات رفع کرانے کے لیے صاحبے کے ہیں۔

جے پور۔ یکم اپریل راجپوتانہ مسلم کانفرنس کے سکریٹری نے پوچھ گچھ کے مسلمانوں کو شورہ دیا ہے کہ وہ کسی بات سے پورے ہجرت نہ کریں۔ مسلمانوں کی شکایات رفع کرانے کے لیے صاحبے کے ہیں۔

جواب دیا تھا۔ وزیر اعظم نے جلسے کے جواب میں مذکورہ سرکاری بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ سرکار کا بیان سے آپ کو اصلی پوزیشن معلوم ہو جائے گی۔ لیکن میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اگر سنیوں نے تحریک سول نافرمانی بند نہ کی تو حکومت سنیوں کو مدح صحابہ پڑھنے کی اجازت دینے کے متعلق اپنے فیصلہ کو کلی جامہ پہنانے سے قاصر ہے گی یہ تحریک فعلی یکطرفہ ہے۔ علی ہذا یہ تحریک کی گئی تھی کیونکہ حکومت پہلے ہی ارادہ ظاہر کر چکی تھی کہ وہ اس حکام پر غور کر رہی ہے۔

تقدیر و تبصرہ

امرت دھارا

ملنے گا پتہ:۔ امرت دھارا فارمیسی لاہور۔

امرت دھارا ہندوستان کی ایک عظیم ترین، بنگالہ، اور گجرات ہیں، ہیرا پھٹکا، ہیضہ واقعی دواؤں میں سے ہے۔ پیدہ دار اور نوجوان، بوڑھے اور ہر عمر کے افراد ضرور استعمال کریں۔ دلی روانہ ہونے کے لئے تیار ہوا مسلمان بیچ پوسٹ پیکنگ اور واقعی دواؤں میں سے ہے۔ پیدہ دار اور نوجوان، بوڑھے اور ہر عمر کے افراد ضرور استعمال کریں۔ دلی روانہ ہونے کے لئے تیار ہوا مسلمان بیچ پوسٹ

اور ہیضہ میں شیر خوار بچے، پردہ دار اور نوجوان، بوڑھے اور ہر عمر کے افراد ضرور استعمال کریں۔ دلی روانہ ہونے کے لئے تیار ہوا مسلمان بیچ پوسٹ

مہاجرین کا دہلی پہنچنا شروع ہو گیا ہے۔ ۳۱ مارچ کو ۱۲ بجے دن کے قریب دو جلوس اسٹیشن پر پہنچے اور دہلی یکے پر سب سے مہاجرین بلا معاوضہ لے جائے گئے۔ اس وقت عجیب منظر تھا۔ مظلوم و مقہور مہاجرین مہاجر کیمپ میں جانے کے بجائے سیدھے اپنے عزیز و اقارب کے گھروں پر جا رہے تھے۔ ان کے چہروں سے شادمانی ٹپک رہی تھی۔ ان کے قلوب راحت و مسرت سے لبریز تھے۔ ان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ ان کی آنکھیں اشکبار تھیں۔ ان کے چہروں پر ہجرت کی وجہ سے جو اداسی اور مایوسی چھائی ہوئی تھی وہ اس وقت بالکل غائب ہو گئی تھی۔ ان کے چہروں پر ایک نئی زندگی کی روشنی نظر آ رہی تھی۔ ان کے دلوں میں ایک نئی امید کی کرن چمک رہی تھی۔ ان کے دلوں میں ایک نئی امید کی کرن چمک رہی تھی۔

مہاجرین کا دہلی پہنچنا شروع ہو گیا ہے۔ ۳۱ مارچ کو ۱۲ بجے دن کے قریب دو جلوس اسٹیشن پر پہنچے اور دہلی یکے پر سب سے مہاجرین بلا معاوضہ لے جائے گئے۔ اس وقت عجیب منظر تھا۔ مظلوم و مقہور مہاجرین مہاجر کیمپ میں جانے کے بجائے سیدھے اپنے عزیز و اقارب کے گھروں پر جا رہے تھے۔ ان کے چہروں سے شادمانی ٹپک رہی تھی۔ ان کے قلوب راحت و مسرت سے لبریز تھے۔ ان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ ان کی آنکھیں اشکبار تھیں۔ ان کے چہروں پر ہجرت کی وجہ سے جو اداسی اور مایوسی چھائی ہوئی تھی وہ اس وقت بالکل غائب ہو گئی تھی۔ ان کے چہروں پر ایک نئی زندگی کی روشنی نظر آ رہی تھی۔ ان کے دلوں میں ایک نئی امید کی کرن چمک رہی تھی۔ ان کے دلوں میں ایک نئی امید کی کرن چمک رہی تھی۔

ایک بے مثل دیدہ زیب رنگا رنگ شاندار

آپ کی دلی مراد آپ کے ہاتھ میں

میں ایک کوشش کثیر جس عبارت ہندوستان کی تمثیلی جلوہ گاہ جیتی رہے باہے۔ اور لوگ اس سے بہ کثرت ۔۔۔ فقط ۔۔۔ ہیں۔ کلام فقط تو بڑی چیز ہے۔ زبانی دلی مراد نظر، وخواہش محبت تخ نوٹ تحقی، رنگ، ادا سے ترغیب دلچسپی، وشوق، وزنگار تحقیق میں برکت لازمی ہے ہم وضع عرض! سبب عرض دنیاکی ہر دلی مراد چاہ جائز ہو یا ناجائز ہو عرض اپنے ہنر کے ذریعہ دل جلوہ پذیر جو ہے جتنے چھوٹی مراد ایک نفیس اور بڑی مراد زیادہ سے زیادہ عین مفید ہیں بھی کر سکتے ہیں۔ وہ کس اعزاز، ہی رادے سے اسکا نام ہمدرد دے اسکے معنی آپ خلاد ارادہ کرنے ہیں کہ ہمدرد کو مل ہی جائیگا خاص کام کروائیگا۔ آپ عرض اپنے دلی ارادے سے پھول جائے ہیں، نتیجہ آپ اسی ارادے سے اسی دلی مراد میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ یہ ایک راز ہے جسے دیکھ کر تعجب کریں گے۔ اور ہم دعا کریں گے کہ ہمارے اعمال، اور دعائیں اسوقت قبول نہیں ہوئے اطمینان تعویذات میں کامیابی نہیں ہوتی مجھے صرف ہمدرد دینی گارڈ دیکھنے کا شوق آپکو بھی کی کتب ساعد پیام، حسن مشوری بہم تعویذ، رسالہ اصول، اور اسلی لذت الصلوٰۃ، قوت از دی سے ہمارا جواب اور وہ خواہ وعدہ کا ثبوت کیلئے ہمدرد سال بھیجدوں گا خصوصاً ڈاک کا ولیو کروں گا۔

دہشت انگیزی اور قتل کی دھمکیاں

رہبران جمعیۃ علماء ہند کے نام خطوط

جس وقت سے جمعیۃ علماء ہند کے ارکان نے مسلم لیگ سے الگ ہو کر اپنی ایک کانفرنس منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے، وقتاً فوقتاً ہمارے پاس ایسے خطوط آ رہے ہیں جن میں ہمیں دھمکیاں دی گئی ہیں کہ اگر ہم نے اپنا یہ ارادہ ترک نہ کیا تو ہمارا انجام بہت برا ہوگا۔ ہم ان دھمکیوں کی کوئی پروا نہیں کرتے اور ہمیں یقین ہے کہ ہمارے ساتھی بھی ان سے مرعوب نہ ہوں گے۔ لیکن ہم یہ ضروری سمجھتے ہیں کہ ان دھمکیوں کی نوعیت سے ملک کو آگاہ کر دیں۔ ذیل میں ہم ایسے چند خطوط کا عکس شائع کرتے ہیں جو ہمارے رہبران جمعیۃ کے نام آئے ہیں۔

(۱)

مولوی مظہر الدین صاحب مرحوم کے نام

قتل کے بعد نقد قم کے پرچہ پیکڈ سے ۱۰ ہزار روپیہ کی بکنگ اس خلاف شرع اور قابل لعنت و ملامت فعل کی طرف توجہ دلیا تا کسی شخصی فعل کو جو بہ کسی جماعت کی طرف اشارۃً یا بالصراحۃ منسوب کر تا سلسلوں کی اجتماعی زندگی کو اپنے ہاتھوں خود تباہ کرتا ہے

خادم ملت

محمد عطاء الرحمن کان۔ مذاکر کمیۃ علماء ہند دہلی۔

(۲)

انتظام کے لئے سلسلہ میں پتے گیا ہے کہ اس وقت تمہیں احمد۔ احمد سعید۔ اور عطاء اللہ شاہ کا قتل کریں گے۔ یہ خط سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمت میں بھیجا جا چکا ہے اور اس کی ایک نقل چیف کمشنر صاحب دہلی کے پاس بھی بھیجی گئی ہے۔

میں مسلمانوں نے اسلام کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ کسی بھی اشتعال انگیز پروپیگنڈے سے متاثر نہ ہوں خواہ وہ کسی فریق جماعت کی طرف سے کیوں نہ ہو کیونکہ اس طرح کا ایک خطرناک قسم کے خطوط کا سلسلہ تیزی سے جاری ہو گیا ہے۔ حالی ہی میں حضرت منتی اعظم مولانا محمد کفایت اللہ صاحب مفتی کے نام اس طرح کا ایک خط آیا ہے اور اوپر پوسٹل ایجنسی خبار کے عزیزی نگوں سے کی حقیقت سے اخبار الجمعیۃ کے پڑھنے والے ہی خدا کو ایک مظلوم جماعت ہے، وہ ہر نے مودی مظہر الدین کے

جاپان نے اسلام کو تسلیم کر لیا

حکومت جاپان کی طرف سے اسلام کے تحفظ کا اعلان پارلیمنٹ میں پاس کر دیا گیا

جاپان کی پارلیمنٹ میں وزیر اعظم جاپان نے اس امر کا یقین دلایا کہ سلطنت جاپان میں نصرانیت اور بودھ مذہب کی طرح مذہب اسلام کا بھی تحفظ کیا جائے گا۔ سرکاری طور پر مذہب اسلام کو قبول کر لیا گیا ہے۔ پارلیمنٹ میں بک بی بھی پاس ہو گیا ہے اور اگرچہ اس میں مخصومیت کے ساتھ اسلام کا الفاظ نہیں لکھا گیا ہے۔ لیکن مذہب بدھ کے بارے میں حکومت جاپان نے تمام مراعات کا یقین دلایا ہے۔ جاپان کا یہ بیانیہ اسلام میں مخصوصیت اور عمر عزیزی حاصل کرنے کے لئے یہ ایک اہم قدم ہے۔ اس طرح سے جاپان نے اپنے کو مسلمانوں کا بہی خواہ ثابت کر دیا ہے۔ واضح رہے پچھلے دنوں فوکیوکا میں حکومت جاپان کے ذمہ داران نے ایک جامع کانفرنس کر کے تبلیغ اسلام کی تجویز پر بہت سی مراعات پیش کی تھیں اور اپنی دلچسپی کا اظہار کیا تھا۔

آل انڈیا تحفظ ناموس صحابہ کانفرنس

۸-۹-۱۰ اپریل کو لکھنؤ میں منعقد ہوگی

اراکین مجلس مرکزی تحفظ ناموس صحابہ لکھنؤ کے فیصلہ کے مطابق نامزد بالسلہ مذکورہ میں ایک عظیم الشان آل انڈیا کانفرنس بتاریخ ۸-۹-۱۰ اپریل کو لکھنؤ میں منعقد ہوگی۔ کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانان ہند کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مقدس نام کی حفاظت کے لئے ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا جائے۔ اور ان کے خلاف ہر قسم کی دشنام دہی اور بدزبانی کا سدباب کیا جائے۔ اس کانفرنس کے انعقاد کے لئے ہندوستان کے تمام اہل الرائے حضرات کی خدمت میں درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس کانفرنس کے انعقاد میں ہر ممکن امداد فرمائیں۔ کانفرنس کے جلسہ عام میں شرکت فرمائیں۔ اور اس کے مقاصد کو کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں۔ کانفرنس کے جلسہ عام کی صدارت کے لئے مولانا سید محمد میاں صاحب دیوبندی کا نام تجویز کیا گیا ہے۔ اور امید ہے کہ وہ اس کو قبول فرمائیں گے۔ کانفرنس کے جلسہ عام کے علاوہ مختلف مقامات پر مختلف مذہبی مسائل پر تقریریں ہوں گی۔ کانفرنس کے جلسہ عام کے لئے ۱۰ اپریل کا دن تجویز کیا گیا ہے۔ اس دن کانفرنس کے جلسہ عام کے علاوہ مختلف مقامات پر مختلف مذہبی مسائل پر تقریریں ہوں گی۔ کانفرنس کے جلسہ عام کے لئے ۱۰ اپریل کا دن تجویز کیا گیا ہے۔ اس دن کانفرنس کے جلسہ عام کے علاوہ مختلف مقامات پر مختلف مذہبی مسائل پر تقریریں ہوں گی۔

جے پور کے مسلمانوں کی مشکلات

کیا ان کے دکھوں کا کوئی علاج نہیں کیا جائے گا؟

مسلمان جے پور کی مردم شماری کے جان بیاست میں بے چینی پھیلی وہاں پر وہ کی سیاسی دنیا میں بھی ہل چل مچ گئی جا رہا ہے اجمیر کے مسلمانوں کی طرف سے ایک وفد جناب مولانا سید حسین المدنی صاحب اجمیری، ۱۰ مارچ کی شام کو جے پور آیا جس کے ممبر جناب عبدالشہید صاحب نیم، سید مہتاب حسین صاحب، اور حاجی ابو سعید یوسف صاحب ہیں۔

اس وفد کا مقابلہ جے پور آنے سے یہ تھا کہ مسلمان جے پور کو مجھ سے باز رکھیں (صوبہ) اور ان کی گلہائے شکایت کو دور کریں۔ چنانچہ اس وفد نے ۱۰ مارچ کو مسلمانوں سے جے پور کی خانہ جنگ سے جو دو حالات اور مسلمانوں پر گزر رہے تھے کی رائے دی۔ اور یہاں کے سیاسی حالات کا معائنہ کرتے ہوئے وفد کو یہ چنانچہ نظر بھی بیان جناب۔ انکی اہلی دو نمائندگان اور مسلمانان ہند کا یہ کہنا ہے پورا اور استقلال اور اتفاق رائے ہے۔ وفد نے اسکی بات کا یقین دلایا کہ ہم

ہندوستانی روشنائی

ہندوستانی ایجاد ——— نفع کا کاروبار

ولایتی روشنائیوں کے مقابلہ میں بہتر ثابت ہونے والی روشنائیاں

بہی کھاتہ روشنائی ——— تختی کی روشنائی

آفس کی روشنائی ——— اسکول کی روشنائی

اور فاؤنٹ پین کی روشنائی

- فاؤنٹ انک ۔ اپنے اپنے شہر میں خریدیئے
- فاؤنٹ انک ۔ کی فروخت سے نفع حاصل کرنے کے لئے ہندوستانی برادرز کمپنی لمیٹڈ دہلی کے مینجنگ ایجنٹ سے خط و کتابت کیجئے۔
- فاؤنٹ انک ۔ روشنائی کے علاوہ ۱۵ اسی کارخانے کی روشنائی بوتلوں ٹکیوں اور سفوف کی صورت میں خریدیئے۔
- ہندوستانی برادرز کے کاروبار میں حصے خرید کر سال پورا ہونے کے بعد نفع کمائیے۔
- شیخ الاسلام مولانا مدنی جاپانی تجارت کے بادشاہ جناب فیروز الدین کلنہ والے مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی اور بڑے بڑے کاروباری آدمی اور علماء اس کمپنی کے ڈائرکٹر اور حصہ دار ہیں

خط و کتابت کے لئے کا فی پتہ

مینجنگ ایجنٹ ہندوستانی برادرز دہلی

گرمیاں آگئیں! گرمیاں آگئیں!! گرمیاں آگئیں!!!

ایسے ٹھنڈے سوٹوں کے لئے

دی دہلی کلاتھ جنرل مرچنٹس لمیٹڈ دہلی

کے

دلفریب سوسٹنگز

یعنی سوٹوں کے خوبصورت کپڑے سے

دکھلانے کے لئے اپنے نزدیک اسٹاکسٹ

یا آل انڈیا نمائش دہلی (متصل لال قلعہ)

کے دوکانی سٹال S.S.A.۱۳ میں تشریف لے جا کر جب پسند کپڑا دیکھ لیں۔ پیٹ پر خریدے فرمائیے ہنر میں ہماری دوسری خودہ فروشی کی کوٹھیوں واقع لال کنواں۔ متصل گھنٹہ گھر، چاندنی چوک، پاہر دروازہ دہلی سے بھی آپ کو ہندوستانی دوائی مفت منگا لیجئے۔

ریڈیم پلز

دل و دماغ جگر گردوں کو مضبوط بناتی ہے فہرست مفت دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی قیمت ۲ عدد

مراسلات

دہلی بلدیہ شہر موٹر یونین ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔ اہم تجاویز کی منظوری

بلدیہ شہر دہلی موٹر یونین ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۱۰ مارچ کو مقام دفتر یونین زیر صدارت حاجی ایس اے کمپنی نے شرکت کی

ایس عمل احمد صدیقی صاحب ..... پریذیڈنٹ

عبدالحمید سلطانی صاحب ..... وائس

پنڈت پریتم لال صاحب ..... سیکرٹری

خان عبداللہ صاحب۔ حافظ عبدالرحیم صاحب۔ سردار بلور سنگھ

لالہ دیوسنگھ۔ خضر محمد صاحب۔ عبدالغفار صاحب۔ ممبران

حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

حسابات

حسابات آمدنی بصرانی یکم ا۔ پ ۳۸ء لغایہ ۲۵ مارچ ۳۸ء ۲۵۰ روپیہ ۲ آنے تین پائی اور سالقہ آمدنی بصرانی ۵۱۰ روپیہ چودہ آنے تین پائی۔ جمع کل ۷۶۰ روپیہ ۹ آنے ۳ پائی ہوئی تنخواہ ملازمان وغیرہ بابت ۲۵ فروری ۳۸ء ۲۵۸ روپیہ ۸ آنے ۶ پائی ادا ہونے کے بعد ۵۰۱ روپیہ ۱۰ آنے ۹ پائی نقد یونین کے پاس موجود ہیں اور ۱۵۲ روپیہ ۴ آنے جو چار پائی کے پاس سے خرید ہوئے تھے ہیں۔ آئندہ کے لئے جانچ ہوگی۔ اس قسم کا حساب آج پیش نہیں ہوا۔

نسبت وصولیابی بقایا باقی رائے سے ہوا کہ خان عبداللہ خانصاحب اور خضر محمد صاحب ممبر زر بقایا وصول کرنے کے واسطے مقرر کئے گئے ہیں کہ جلد بقایا جات وصول کر سائی کو مشتمل فرمائیں۔ اس سیکرٹری فہرست بقایا جات جلد مرتب کر کے ایک ایک کاپی دونوں ممبران کو دیدیا جائے۔

ممبر ممنوع نقل کم ۱۰ اسٹیشن پر حساب کریں۔

انتخاب سینیر وائس چیرمین باتفاق رائے طے ہوا کہ خان عبداللہ خانصاحب سینیر وائس چیرمین مقرر کئے جائیں۔

شکایتیں بابتہ لاری ۶۷۵-۶۵۲-۶۷۵ باتفاق رائے طے ہوا کہ سیکرٹری صاحب یونین اول پذیرائی نوٹس مطلع کریں کہ وہ لے خالی ڈگریں دفتر اس کے بعد سیکرٹری صاحب کو اختیار ہوگا کہ ان ملی کو توجہ دلائیں۔ سیکرٹری صاحب ایجنٹوں کو بھی ہدایت کر دیں کہ ایک چکر سے زیادہ دن میں نہ لگائیں وہاں کا جہاں کے واسطے وہ پاس ہیں۔

لیگل ایڈوائزر باتفاق رائے طے ہوا کہ فی الحال لیگل ایڈوائزر کا انتظام بذریعہ پریذیڈنٹ صاحب و سیکرٹری صاحب کیا جاوے اور سیکرٹری صاحب ہندوستان ٹائمس روپیہ میں شائع کر دیں۔

تنخواہ ملازمان و تعداد ملازمان بدستور رہے گی۔

جواب تھی پریذیڈنٹ دہلی بلدیہ شہر موٹر یونین بخدمت پوسٹ ماسٹر جنرل لکھنؤ باتفاق رائے طے ہوا کہ حافظ عبدالرحیم صاحب و سردار گوردیال سنگھ بعہدہ ڈیلی بلدیہ شہر موٹر یونین ڈاک خانہ ملاپیر میں جا کر کھولیں اور جو کچھ کوائی سردار دیوسنگھ ۱۹ مارچ تک نکلوا کر منتخب ہوئے ہیں اور وہ ہمارے لیٹر ارکوڈ سنگھ بلور غیرہ کا کام کرتے ہیں کے اس سیکرٹری چٹھی نکلوا سکیں پریشان کریں۔

نیز ترجمہ بھی

وفد دہلی ٹیکس لائسنسنگ افسر بلدیہ شہر کے پاس سے جو حکم واپسی ٹیکس کا آیا تھا اس کو سیکرٹری صاحب سابق دفتر سے لکھے تھے وہ کاغذات سردار یودین سنگھ صاحب پنڈت پریتم لعل سیکرٹری یونین کو جلد از جلد واپس کر دیں تا کہ ضمانان کو واپسی کی رقم دلائی جاوے۔

چھتہ لسٹ اسٹینڈ سکندر آباد وو ویٹنگ و نیز میونسپل بورڈ دہلی سکندر آباد سے منظوری جگہ بنانے دفتر ہو چکا منظور ہے۔ حافظ عبدالرحیم صاحب و عبدالحمید لطفی صاحب انتظام کریں اور جلد سے کے روبہ وہ ویٹنگ و نیز میونسپل بورڈ دہلی سکندر آباد وہ دہلی کو توجہ کریں کہ موڈ اسٹینڈ پر لائق برائے مسافرین مرمت فرمائی جاوے۔

دہلی بلدیہ شہر موٹر یونین کی موجودہ سلسلے سے خوبیہ بھی جاتی ہیں باتفاق رائے طے ہوا کہ سیکرٹری صاحب یونین سیکرٹری صاحب نڈ و لنگ اتحادی کو توجہ دلائیں کہ پرمٹ نہیں خودہ بھی دے رجوع کر دیا جاوے۔

تنخواہ ملازمان وغیرہ بابتہ ماہ مارچ ۳۸ء منظور کی گئیں۔

وہ آئندہ بلنگ ۳۰ مارچ کو شام بروز جمعرات دفتر یونین وقت ۴ بجے منعقد ہوگی۔

اسحاق رضا خان آنس سیکرٹری دہلی بلدیہ شہر موٹر یونین لمیٹڈ

مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب رئیس اعظم کی ڈی پارٹی

کوٹھی پر عمائد کا اجتماع

شنبہ کی شب کو عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب رئیس اعظم نے اپنی کوٹھی ابو قرق، وٹپر شاندار ڈی پارٹی دی۔ سند و مسلم عمائد اور ایڈیٹر صاحبان اخبارات نے شرکت کی۔ عالی جناب حکیم محمود خانصاحب جمال سوسیٹی امرتسری جوائنٹ سکریٹری طبیہ کالج دہلی امرتسر جنرل منجر ہندوستانی دواخانہ دہلی ذمہ داروں کا چیز مقدم کیا۔ چائے و گوناگوں ماکولات سے مہمانوں کی تواضع ہو جانے کے بعد پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی حکیم صاحب ایم۔ اے۔ او۔ ایم (امریکہ) نے شبیہ و بازی کے حیرت انگیز کمالات دکھائے جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ سر ضیاء الدین احمد صاحب۔ آنریبل سر سید محمد حسن صاحب۔ نواب محمد ادریس خانصاحب، حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب نے خاص طور پر اظہار تبسم یدگی فرمایا۔ مسیح الملک بہادر نہایت خندہ پیشانی کے ساتھ مہمانوں سے باتیں کرتے رہے۔ سید عبدالحمید صاحب خطوی، ایڈیٹر وصدف اپنے ہمراہ خطوی مظہر الدین صاحب مرحوم کے پوتے کو بھی لائے تھے۔ انہیں ہر شخص دیکھ کر تعجب کرتا تھا۔ (نامہ نگار)

صرف دو پیسہ آٹھ آنہ میں آٹھ گھڑیاں اور دیگر قیمتی تحفہ جات

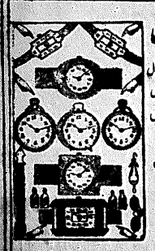

پانچ عدد ڈبی رسٹ واچ دو عدد ڈمی پاکٹ واچ اور ایک عدد اصلی جرمنی تایم پیس گارنٹی ۵ سال ناظرین کو معلوم ہو کہ یہ سب گھڑیاں نہایت خوبصورت اور قابل دید لائق خرید ہیں جو ہم نے اپنے خاص آرڈر سے دوات سے منگائی ہیں یاد رکھئے کہ مقررہ تعداد پانچ ہزار فروخت ہو جانے پر ہیں پر ہرگز نہ مل سکیں گی۔ لہٰذا آج ہی منگوا کر اس سہایت سے فائدہ اٹھائیے۔ ان خوشنما آٹھ گھڑیوں کے ساتھ ۴ ایکسٹرا رولیڈ گولڈ کا فاؤنٹین پین ایک عدد خوبصورت موتیوں کا ہار، فشنڈی عینک، ایک رسٹی، رومال مفت دیا جائے گا۔ محصول ڈاک وپیکنگ علاوہ۔ ناپسند ہونے پر قیمت واپس ہوگی۔

ملنے کا پتہ

منیجر جرمن واچ ہاؤس ۴۳ دھاریوال پنجاب

ضروری اطلاع

ہندوستانی دواخانہ کی کوئی شاخ کسی شہر میں نہیں ہے نہ ہمارا کوئی دوا فروخت کرنے والا ایجنٹ ہے بعض شہروں میں لوگ پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں کہ دحکیم جمیل خان صاحب رئیس اعظم کے بھانجے دبھتیجے یا قریبی عزیز ہیں، حالانکہ یہ خلط ہے حکیم صاحب کے سب قریبی عزیز دہلی میں مقیم کرتے ہیں پبلک کو دھوکہ میں نہ آنا چاہیئے، حضرت حکیم اجمل خان صاحب مرحوم اور عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب رئیس اعظم کے خاص الخاص مجربات صرف ہندوستانی دواخانہ میں ہی مل سکتے ہیں۔"

منیجر

وہ دوا جس کا دنیا میں جواب نہیں ہے

جمیلان

عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب سرپرست ہندوستانی دواخانہ دہلی

کا وہ نسخہ جس سے لاکھوں مریضوں کو اب تک آرام ہو چکا ہے

جریان کا نتیجہ کیا ہے؟ دل دماغ و جگر کا کمزور ہو جانا، ہاضمہ کا بگاڑ، حافظہ کی خرابی، ہمت کی پستی، طبیعت کی سستی، اولاد سے محرومی، جوڑوں کا درد اور عام ناتوانی، پھیر رفتہ رفتہ مایوس کیا یا جنون یا کوئی سخت بیماری، مثلاً سل دق وغیرہ، اگر آپ کو جریان کی شکایت ہو تو فوراً توجہ کیجئے، آج ہی اس شربت کا استعمال شروع کر دیجئے۔

جمیلان مرض جریان کی بہترین اور کامیاب ترین دوا ثابت ہو چکی ہے جس سے اب تک لاکھوں سے زائد بیماروں نے فائدہ اٹھایا ہے جریان پرانا ہو چکا ہو یا نیا ہو۔ ہر حالت میں اس سے فائدہ ہو جاتا ہے، رفتہ رفتہ دل و دماغ کی کمزوری اور اعضاء کا ضعف دور ہو کر تندرستی اصلی حالت پر آ جاتی ہے، نبض پیدا نہیں ہوتا۔ غدا اچھی طرح ہضم ہوتی ہے اور زرد چہرے پر سرخی جھلکنے لگتی ہے۔

جریان کی دواؤں میں

جمیلان سب سے مفید ثابت ہوئی ہے

ترکیب استعمال:۔ دو قرص۔ صبح دودھ کے ساتھ استعمال کریں، ترشی، تیل، گوشت اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔

قیمت:۔ فی شیشی ۳۲ قرص چار روپے ۴ آٹھ آنے (للعہ)

ملنے کا پتہ **ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی**

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ

اللہ علی الجماعۃ

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
سید صلح الحسینی

فی پرچہ ۱

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے ہے
ششماہی تین روپے چار آنہ ہے
سہ ماہی دو روپے عہ
ممالک غیر
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنہ ہے
ششماہی پانچ روپیہ ص

جملہ خط و کتابت بنام المجمعیۃ اخبار سے کریں

نمبر ۲۵ — دہلی یوم یکشنبہ ۱۸ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ مطابق ۹ اپریل ۱۹۳۹ء — جلد ۲۹

کیفیات

جناب خورشید حسن صاحب خورشید ایم اے ہنسوری

محال اب ہر سکونِ دل کی صورت ہوتی جاتی ہے
سمجھتا ہوں سنبھلتا ہوں مگر یہ حال ہے دل کا
کہ رگ رگ جیسے مجبورِ محبت ہوتی جاتی ہے

وہی رنگِ گلستاں ہے وہی رونق ہے محفل کی
مری دنیا مگر محرومِ راحت ہوتی جاتی ہے

نظر سے دور ہو کر دل کی دنیا لوٹنے والے
یہ کشتِ آرزو پامالِ حسرت ہوتی جاتی ہے

شرابِ حسن سے مخمور یہ محفل ہیں کون آیا
فضائے عشق یارب غرقِ کیفیت ہوتی جاتی ہے

وہ کچھ اس طرح تکتے ہیں مری بے تابیٔ دل کو
کہ خود اُن کی نظر شرحِ محبت ہوتی جاتی ہے

ترے جلوے سمائے جا رہے ہیں دل میں یوں گویا
خدائی مہر ہم آغوشِ فطرت ہوتی جاتی ہے

وہ ہر انداز سے تسکینِ خاطر کرتے جاتے ہیں
مگر دنیائے دل ہی غرقِ رفعت ہوتی جاتی ہے

شرارِ عشق سے معمور سینہ ہوتا جاتا ہے
جفائے حسن بھی اب عینِ رحمت ہوتی جاتی ہے

وہ ہنس ہنس کر گلے مل مل کے مجھ سے کہتے جاتے ہیں
تری تقدیر بھی خورشید رفعت ہوتی جاتی ہے

جزء

Registered. 1793

The Aljamiat

VOL 29 No. 24 DELHI ۵ اپریل سنہ ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

اخبار الجمعیۃ کی آٹھ خصوصیات

(۱) سیاسی، دینی، مذہبی مسائل پر عالمانہ اور فاضلانہ بحث کرتا ہے۔

(۲) اسلامی سیاسیات پر خصوصیت کے ساتھ سیر حاصل تبصرہ کرتا ہے

(۳) اسلامی معارف و تبلیغی مضامین شائع کر کے الحاد و دہریت کا قلع قمع کرتا ہے، اور مخالفین کو خاموش کرتا ہے

(۴) عربی ترکی فارسی اخبارات کے تراجم پیش کر کے سب سے پہلے اسلامی دنیا کی خبریں ہم پہونچاتا ہے

(۵) اسلامی دنیا کے اخبارات کے مقالات خصوصی شائع کر کے ہندوستان کے سامنے اسلام کی سرد دنیا کا نقطۂ نگاہ پیش کرتا ہے

(۶) مفتی ہند حضرت علامہ محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کے فتاوی شائع کرتا ہے۔

(۷) ایک کالم تفریح کا بھی ہوتا ہے جو ناظرین کی دلچسپیوں میں خاص اضافہ کرتا ہے

(۸) مشاہیر شعراء کا کلام پیش کر کے ادبیات کی ترجمانی کرتا ہے ہفتہ میں دو بار باقاعدہ انتظام کے ساتھ

۱۵ سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔ قیمت سالانہ ۶ شششماہی ہے ممالک غیر سالانہ ۸ ششماہی

منیجر اخبار "الجمعیۃ" قطب روڈ مع میرٹھ دہلی

کلام عربی

کم فرصت شائقین عربی کیلئے یہ ایک بینظیر کتاب ہے جو جدید تعلیمی اصول پر لکھی گئی۔ جس میں صرف وہ گرامر ضروری فوائد ضروریہ اور بیانات ہیں جو ایک طالب علم کے لئے ضروری ہیں۔ مشق کیلئے آسان جملے اور مکالمے، قرآن شریف و حدیث شریف کے انتخابات، ضرب الامثال و اقوال، مکتوب، مکالمات و حکایات جدید طرز پر لکھے گئے ہیں۔ ضمیمہ میں عربی، ہندی، اردو اخبارات اور رسائل کے انتخابات بہترین ترجمہ کے ساتھ شامل کی صورت میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔ تمام کتاب با عرب و بالترجمہ ہے۔ اس کتاب کیساتھ ڈیڑھ ہزار مفردات عربی الفاظ کی ایک اردو سے عربی اور انگریزی سے عربی ۲۰۰۰ جدید عربی الفاظ کی دوسری ہے۔ دو ڈکشنری میں شامل ہے۔ عام خالص عربی کے علاوہ مدارس عربی کے طلبا کیلئے جدید عربی سے واقفیت و ترجمہ گفتگو کی مشق کے لئے۔ اس کتاب سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

مشاہیر علمائے ہند

حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی حضرت علامہ حسین احمد مدنی حضرت مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی حضرت مولانا محمد طیب دیوبندی و دیگر ہم نے کتاب کیلئے تعلق بہترین کا اظہار فرمایا ہے۔

کتابت و طباعت عمدہ تقطیع متوسط حصہ اول ۱۲ صفحات تخمیناً ۱۲ حصہ دوم ۱۲ صفحات تخمیناً ۱۲

مجتبائی پریس، فاضی واڑہ دہلی

چار جانہ

یہ تیل صرف آرائش بال ہی نہیں ہے بلکہ دماغ کی تمام تکلیف کو دور کر کے دماغ کو طاقت بخشتا ہے۔ نزلہ و سر درد، کمزوری، ضعف بصارت اور ہر قسم کی شکایت کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے بال کالے ہو جاتے ہیں۔ دماغ ہمیشہ تر و تازہ رہتا ہے۔

To be had of:-
Jaunpur Perfumery Works.
31-26 Lower Chitpur Road Calcutta.

بچوں کو دندانہ

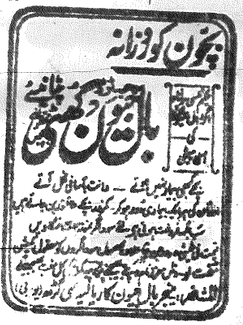

ایک فقیری معجزہ

ہندی کے ایک فقیر ہی نسخہ جس پر ۵ سو روپیہ انعام اگر مریض کا ہیضہ روکر دوا استعمال کرنے کے بعد اس مرض میں مر جائے نزلہ، مرض اس دوا سے مجتنب ہو گئے ہیں۔ ایک سپاہی فقیر کا ہے۔ قیمت چار آنہ خورک دو روپیہ فاضلہ علاوہ محصول ڈاک۔

پتہ: حکیم محمد عبدالرشید خاں عثمانی ایل ایم پی ٹیلسٹ، مال ناز آگرہ

ممسک اکبری

مجوف ثابت ہو تو میرے اوپر خدائی لعنت اور عضب گرے۔

مسک اکبری اس کی ایک گولی ملغی سے پیچھے تر ہی نامرد کو نر جوانی بخشتی ہے۔ اور اس کے علاوہ مانا مل پر دافع مقوی باہ اور مسک اس قدر ہے جب تک تر شی نہ کھائی جائے انزال نہ ہو گا بالکل بے ضرر ہے قیمت بمعہ گولی فاضل جلیس گولی ۱۰ روپیہ

علاوہ محصول ڈاک

محمد ذکریا واحد اکسیر الحکومت سکھر پوسٹ کاشن پور نور جہاں

دو اکسیری دوا

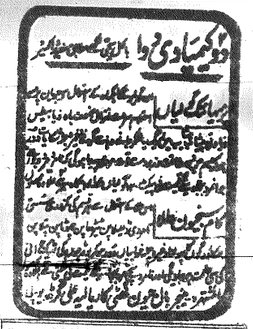

خضاب جیوڑو

نیل بال کا بچاؤ بال سفید جڑ سے دانہ کالا سیدا کرے گا ہر روز قسم قسم کے خطوط تعریفی سنہ عجب ہو جائے دام واپس کی سزا کم کا کا ہے کا ہے ہو تھائی زیادہ کا ہے کا ہے ہو ہے ہو ہے ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۹ اپریل ۱۹۳۹ء

مولانا حسین احمد

بھی شامل ہیں۔ اگر محض اپنے بیگانے کی وجہ رنجش ہو سکتی ہے تو پھر انہیں سب سے پہلے ہولی نام لیلا کے جلوس اور بتوں کی پوجا پاٹ برا ماننا چاہئے۔ انہیں ان چیزوں کو ختم کر دینا چاہئے۔ اپنے کو کوئی ایسی نئی شاخ کر لینی چاہئے جہاں ان کے ناپسندیدہ کام نہ ہوتے ہوں۔ لیکن جب انہیں مختلف خانوں کے ساتھ ساتھ رہنا ہے اس وقت تک ان کے حقوق کو اتنیاز پسر ہی نہیں سکتا۔

ان حالات میں ہر ایک کے حق کے لئے منصفہ حضرات کی یہ رائے صحیح ہو سکتا کہ مدح صحابہ کی طرح انہیں بھی ہر سے کی اجازت دیجائے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی مقبولیت کو آج تک تلم نہیں کر لیا اور وہ صرف ہندوستان ہی سے نہیں بلکہ خود حضرات صحابہ کے اپنے مرکزی مقامات میں اس کو سنید ترین جرم قرار دیا گیا ہے مگر پھر بھی دیوبندی حکومت نے مدح صحابہ کو بھی کھنڈوں کی حدود میں تیرے کے ہم پلہ قرار دیا تھا۔ اور اسے کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق سینوں پر بھی مدح صحابہ کے اسی قسم کی پابندیاں مایکوکوی تھیں جس قسم کی ہر ایک کے لئے ضروری ہو جائیں لیکن سابقہ نظام کا یہ ایک ایسا قدام تھا جس کے لئے ہم اس کی نیتوں کو شک و شبہ سے بالا تر قرار نہیں دے سکتے۔

اب کمیٹی کی رپورٹ اور حکومت یو۔ پی کے فیصلے کے بعد نواب صاحب چھتاری کی وزارت نے بھی یہ پابندیوں کی نظیر کو دور کر دیا ہے اور صحابہ کی عظمت کا اعتراف کر لیا ہے۔ اس کے لئے ہم گورنمنٹ یو۔ پی کے شکر گزار ہیں۔ ہمارا دل اس کی تعریف کرتا ہے اور ہمارا ضمیر اس کی مدح و ثنا میں مصروف ہے۔ ہم اس کے ان اقدامات کو جو اس نے مسلمانوں کی دلجوئی کے لئے کئے ہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہم اس کے ان کاموں کو جو اس نے مسلمانوں کی بہبودی کے لئے کئے ہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہم اس کے ان کاموں کو جو اس نے مسلمانوں کی بہبودی کے لئے کئے ہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

مدح صحابہؓ اور حکومت پاپی

(از صبیح حسینی)

الحمد للہ کہ مدح صحابہ کا قضیہ جس نے مدت طویلہ کی نضاہیں کسی حد تک خوشگوار کر دیا تھا۔ کردی حل ہو گیا۔ یہ کمیٹی کے آثار بتا رہا ہے جسے تتبع الاسلام مولانا سید حسین احمد نے تحقیق علمی، تدبر اور انصاف کو شنوں کے ساتھ نہایت محنت و توفیق کے ساتھ ختم ہو گیا۔

مدح صحابہ پر یہ اسٹیج کیوں بنا تھا؟ ایک جائز اور اچھی حق کی تحصیل کے لئے جو آزادی ہمیں حاصل تھی اسے کچھ لوگوں نے ایک ناجائز طریقہ سے استعمال کیا تھا۔ اور اس کے ذریعہ سے ہندوستان کے مسلمانوں کی مذہبی آزادی کے ساتھ ساتھ ان کی سیاسی آزادی کو بھی خطرہ میں ڈال دیا تھا۔ اور اس کے ذریعہ سے ہندوستان کے مسلمانوں کو ایک مستقل مصیبت میں مبتلا کر دیا تھا۔ اور اس کے ذریعہ سے ہندوستان کے مسلمانوں کو ایک مستقل مصیبت میں مبتلا کر دیا تھا۔

مولانا سید حسین احمد نے اس مصیبت کو دور کر دیا۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کو ایک مستقل مصیبت سے نجات دلا دی۔ اس کے لئے ہم مولانا کے شکر گزار ہیں۔ اور ہم مولانا کے ان خدمات کی قدر کرتے ہیں۔ اور ہم مولانا کے ان خدمات کی قدر کرتے ہیں۔

اب کمیٹی کی رپورٹ اور حکومت یو۔ پی کے فیصلے کے بعد نواب صاحب چھتاری کی وزارت نے بھی یہ پابندیوں کی نظیر کو دور کر دیا ہے اور صحابہ کی عظمت کا اعتراف کر لیا ہے۔ اس کے لئے ہم گورنمنٹ یو۔ پی کے شکر گزار ہیں۔ ہمارا دل اس کی تعریف کرتا ہے اور ہمارا ضمیر اس کی مدح و ثنا میں مصروف ہے۔ ہم اس کے ان اقدامات کو جو اس نے مسلمانوں کی بہبودی کے لئے کئے ہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہم اس کے ان کاموں کو جو اس نے مسلمانوں کی بہبودی کے لئے کئے ہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہم اس کے ان کاموں کو جو اس نے مسلمانوں کی بہبودی کے لئے کئے ہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

کانگریس گورنمنٹ اور مدح صحابہؓ

یو۔ پی میں کانگریس گورنمنٹ برسر اقتدار آئی تو بعد یہ سکہ بھی بٹھایا گیا، اور گورنمنٹ نے بنگ بنجی کے ساتھ اس کو سنبھالنے کی کوشش کی جمعیۃ العلماء کے بزرگوں اور بالخصوص شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد نے اس کے اثبات اور مسلمانوں میں اس کے سکہ کو سی مطلقہ ملک ہو جانے کی جو کوشش کی وہ اس حق سے۔ اس لئے اخلاص کے ساتھ کی گئی تھی کہ کانگریس کی وفاداری اور مسلمانوں کو اس کے فرض کی طرف توجہ دلانا جس کا مقصد یہ تھا

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کہ اعراب زیر بحث پیش کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ زیر اور پیش کو ملا کر ایک آواز سے پڑھنا صحیح ہے تو کوئی کہتا ہے کہ زیر اور پیش کو الگ الگ آواز سے پڑھنا صحیح ہے بینوا توجروا۔

الجواب

صحیح یہ ہے کہ پیش واو صرف کی طرف اور زیر کو یائے مروف کی طرف ماکل کر کے پڑھا جائے۔ مگر زیادہ کھینچا نہ جائے۔ کیونکہ کھینچنے سے بوری واؤ یا پوری یائے ہو جائے گا۔ اور وہ صحیح نہیں اور واؤ مجہول یا یائے مجہول کی طرف ماکل کرنا عربی لہجہ کے خلاف ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

قرآن شریف میں حرکات زیر۔ زبر۔ پیش جو ناول ہوئے ہیں وہ سب کے سب صوت لینا یا ایک اور سب کے لفظ نا ناول ہوئے ہیں مجہول حرکات لینی ہوئے اور بعد کے ناول ہی نہیں ہوئے بلکہ کلام عربی مجمل ہوگا۔ واضح نہ حرکات مجہول واضح ہوں گے۔

پس قرآن شریف میں زیر۔ زبر۔ پیش کو یا ایک اور لفظ آواز سے پڑھنا صحیح ہے۔ اور صوتی واؤ و یائے مروف قرآن اور علام عرب کے خلاف ہے اور صحیح نہیں ہے۔

استفتاء

(۱) حرف مدہ کو عربی میں واؤ و یائے مروف ہیں یا مطلق واؤ و یائے ہیں یا کہ دونوں ہیں یا کہ کوئی واؤ و یائے نہیں ہیں۔

(۲) حرف ضد کو عربی میں واؤ و یائے مروف ہیں یا کہ عرفاً۔ یا خلاف و پھنا صحیح ہے۔

الجواب

صحیح یہ ہے کہ پیش واؤ صرف کی طرف اور زیر کو یائے مروف کی طرف ماکل کر کے پڑھا جائے۔ مگر زیادہ کھینچا نہ جائے۔ کیونکہ کھینچنے سے پوری واؤ یا پوری یائے ہو جائے گا۔ اور وہ صحیح نہیں اور واؤ مجہول یا یائے مجہول کی طرف ماکل کرنا عربی لہجہ کے خلاف ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

خطبۂ صدارت

صدر احرار صوبہ سیاسی کانفرنس جالندھر پنجاب

(۱)

جناب شیخ حسام الدین صاحب بی۔ اے صدر منتخب

برادران ملت ہندوستان اور بیرون ہندوستان کے سیاسی مطلع چاروں طرف گھٹا ٹوپ بنے یا دھوں سے بہت بری طرح گھرا ہوا ہے وہی قومیں جو اس سے پہلے مغلوب ہوتے ہوئے تھیں آج اپنی حکومت پر مستاند اغراض آسمان سر پر اٹھائے ہوئے تھیں آج اپنی حکومت پر مستاند اغراض کے تحفظ کے لئے کچھ اسی بری طرح میدان عمل میں تختیاں کھا رہی ہیں کہ اگر آج سے چند ماہ پیشتر کوئی ناہنجس تشخیص کرتا ہوا سنائی دیتا کہ جمہوریت خواہ برطانیہ اور اشتراکیت پسند فرانس طالیہ ڈکٹیٹروں کی خاصیا بہ دست بردکو مغلوب نظر انداز میں گے۔ بلکہ ان کی انسانیت سوز اغراض کے پورا کرنے میں مدد دمعاون ہوں گے۔ تو اس وقت یقیناً سے بوری واؤ یا پوری یائے ہو جائے گا۔ اور وہ صحیح نہیں اور واؤ مجہول یا یائے مجہول کی طرف ماکل کرنا عربی لہجہ کے خلاف ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

قرآن شریف میں حرکات زیر۔ زبر۔ پیش جو ناول ہوئے ہیں وہ سب کے سب صوت لینا یا ایک اور سب کے لفظ نا ناول ہوئے ہیں مجہول حرکات لینی ہوئے اور بعد کے ناول ہی نہیں ہوئے بلکہ کلام عربی مجمل ہوگا۔ واضح نہ حرکات مجہول واضح ہوں گے۔

پس قرآن شریف میں زیر۔ زبر۔ پیش کو یا ایک اور لفظ آواز سے پڑھنا صحیح ہے۔ اور صوتی واؤ و یائے مروف قرآن اور علام عرب کے خلاف ہے اور صحیح نہیں ہے۔

استفتاء

(۱) حرف مدہ کو عربی میں واؤ و یائے مروف ہیں یا مطلق واؤ و یائے ہیں یا کہ دونوں ہیں یا کہ کوئی واؤ و یائے نہیں ہیں۔

(۲) حرف ضد کو عربی میں واؤ و یائے مروف ہیں یا کہ عرفاً۔ یا خلاف و پھنا صحیح ہے۔

الجواب

صحیح یہ ہے کہ پیش واؤ صرف کی طرف اور زیر کو یائے مروف کی طرف ماکل کر کے پڑھا جائے۔ مگر زیادہ کھینچا نہ جائے۔ کیونکہ کھینچنے سے پوری واؤ یا پوری یائے ہو جائے گا۔ اور وہ صحیح نہیں اور واؤ مجہول یا یائے مجہول کی طرف ماکل کرنا عربی لہجہ کے خلاف ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

قضیۂ راجکوٹ

سپریم کورٹ کا فیصلہ

[illegible]

جرمنی کیلئے زیکوسلاویکیہ کے قبضہ کی اہمیت

جرمن قوم ہتھیاروں سے مالا مال ہوگئی، تمام سامان جنگ جرمنی کا قبضہ

[illegible]

البانیہ پر اٹلی کی نگاہیں

ایک اسلامی ریاست کو خطرہ — اطالوی فوجیں البانیہ جا رہی ہیں

[illegible]

مسٹر جناح کی عظیم الشان اسلامی امت ہند فلسطین کے مسئلہ پر تقریر

[illegible]

ہندوستانی صنعت و حرفت کا عظیم الشان مظاہرہ

آل انڈیا انڈسٹریل

نمائش

بمقام چیمسفورڈ والا کنواں دہلی

۲۵ فروری ۱۹۳۹ء سے ۱۰ اپریل تک

روزانہ شام کے ۴ بجے سے رات کے دس بجے تک معاملہ و عیال و متعلقین کے تشریف لاکر ہندوستان کی عجیب و غریب دستکاریوں کو ملاحظہ فرمائیے

ٹکٹ داخلہ ۱

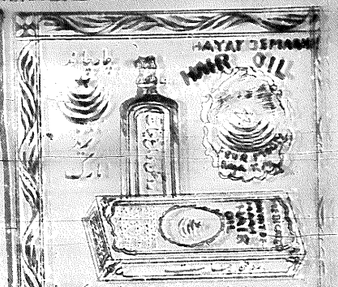

To be had of:-
Tauqeer Pharmacy Works
31-26 Lower Chitlee Road Calcutta

ریڈیم پیزدارو دماغ معدہ جگر گردہ کو مضبوط بناتی ہے فہرست مفت دواخانہ نقابی بازار چتلی قبر دہلی قیمت ۸ عدد محصول علاوہ

جمعیۃ علما کی خبریں

جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس خصوصی اور جمعیۃ علمائے صوبہ آگرہ کا اجلاس عام

امارت شرعیہ کا قیام جمعیۃ علمائے ہند کی سیاسیات مسلمانوں کی تنظیم

محکمہ قضا امارات صوبہ متحدہ و پنجاب وغیرہ کے اہم ترین مسائل

[illegible]

مجلس احرار کی خبریں

شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کی قیمتی تقریر کا تبرک

[illegible]

نہاجرین کے پودے سے اظہار ہمدردی

مجلس احرار اسلام دہلی کی ورکنگ کمیٹی کا خصوصی جلسہ

[illegible]

کانگریس کی خبریں

مسٹر بوس کو گاندھی جی کی کوشش جواب

پنت رزولیوشن کا مقصد خود سمجھئے

کانگریس کا تعطل ختم کرنیکے لئے ایک مفید تجویز

[illegible]

مسلم لیگ کی خبریں

مسلم لیگ اور ہندو سبھا ہندوستان کی غلامی کا باعث ہیں

فیڈریشن کا نفرنس میں میں افتخار الدین کی تقریر

[illegible]

مان سبھوم کے مقامات میں علمائے کرام کا دورہ

جمعیۃ علمائے مان سبھوم کی شاندار تبلیغی خدمات

[illegible]

آسام کی وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہونے کی امید

سر سعد اللہ پاشا کی ناکام آرزوئیں

[illegible]

آپ میں اور مجھ میں اتفاق نہیں

گاندھی جی سبھاش چندر بوس کو جواب

[illegible]

تعلقہ داروں کا مسلم لیگی بلاک

یوپی میں مسٹر خلیق الزماں کی سرگرمیاں

[illegible]

قضیۂ راجکوٹ

چیف جسٹس کا فیصلہ، چند اہم اقتباسات

[illegible]

قضیۂ راجکوٹ

مسٹر برلس کو اگ کا فیصلہ

جاپان کے تنازعہ کے سلسلے میں مسٹر برلس گواہ مجید کمیشن کے سامنے جو بیان دینا چاہتے ہیں اس کا خلاصہ یہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ دونوں وستاویزات کا نتیجہ مفہوم یہ ہے کہ مہاتما گاندھی جب مسٹر وجھ بھائی پٹیل کے تجویز کے ہوئے انتخاب کو ہوتقرر کرنے سے عہدہ برکرتے ہیں اور انہوں نے اپنے لیے یہ حق نہیں چاہا ہے کہ ان میں سے اگر کوئی نام انہیں ناپسند ہو تو اسے مسترد کردیں۔ بیشک انہیں ان ناموں پر بحث چھیڑنے کرنے اور ان پر اعتراض کرنے کا حق حاصل ہے لیکن جب ایسا کرنا شاذ و نادر ہی ہو تو پھر یہ کہنا کہ وہ انتخاب جس پر سے وہ اعتراض نہ کرے کوئی شخص یا ساست کا پابند ہے بالکل نہیں ہے، ہے صدر وجھ بھائی پٹیل کو اختیار تفویض کرنا ہو گا۔

[illegible] ہے آپ کا بیان

میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ بیان دینا ہی ہے تو ہم کو اس کا ہر پہلو سے اعلان کر دینا چاہیے۔ دوسرے میں اس بات کو بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ مہاتما گاندھی کے اعلان کی تائید کی حد تک ہی ہے۔

لہٰذا وہ [illegible] کے نقطۂ نظر کا حامی نظر آتے ہیں۔ ان اصحاب کے [illegible] کو ہم نظر انداز نہیں کر سکتے۔ ہمیں اور دوسرا مفہوم ادا کرنا چاہیے۔

جرمنی کیلئے زیکوسلاویکیہ کے قبضہ کی اہمیت

جرمن قوم ہتھیاروں سے مالا مال ہوگئی، تمام سامان جنگ جرمنی کا قبضہ

لندن: ڈیلی میل کا ڈیگو سلوویکیا کا جرمنی کے ہڑپ کر جانے اور زیکوسلوویکیا کی فوج کے قدرتی طور پر ٹوٹ جانے کے بعد وہ تمام سامان جنگ جو اس وقت زیکوسلوویکیا کے قبضہ میں ہے، حکومت جرمنی کی ملکیت بن جائے گا۔ یہ سامان ریل اسٹیشن پر لیجانے اور [illegible] ہوئی تھی تو زیکوسلوویکیا کے پاس دستے منظم کئے گئے۔ اس میں شبہ نہیں کہ اس نے پرانے کے ہوئے رہنروں اور نئے بھرتی دستوں کو جو بھی منظم کرنے کے لئے بھی کھا ہوگا۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ کم سے کم اس کے پاس دو لاکھ کا مسلح جوان ہوں گے۔ جن میں عہدہ دیں اور تنخین فوجی شامل نہیں۔ کہا جاتا ہے کہ زیکوسلوویکیا کے پاس بھاری سامان زیادہ تعداد میں اس مختلف جامت کا ہے، ۳۵۰ عہدہ دیں بھی شامل ہیں۔

اب اس کو بڑے کو لارا دے کا رخانہ بھی جرمنی کا ضمیمہ ہو جائے گا۔ جو کہ غالباً تمام یورپ میں دوسرا سب سے بڑا کارخانہ ہے اس کے عہدہ داروں کا کارخانہ بھی جرمنی کے ہاتھ میں ہو جائے گا۔ جو کہ بر بن عہدہ دیں جانے کے لئے مشہور ہے۔ اسکوڈا کی کل غیر ممالک کے لئے ایک بڑے پیمانہ پر اسلحہ جات تیار کرنے کا ہے۔ علیٰ الخصوص یہ کہ جرمن ان آرڈروں کو پورا کریں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہوائی جہاز بھی ایک بہت بڑی تعداد میں جرمنی کے ہاتھ لگیں گے۔

مسٹر جناح کی عظیم الشان اسلامی مت خدمت فلسطین کے مسئلہ پر تقریر

علیگڈھ ۱۰ اپریل: گذشتہ شب کانووکیشن کے موقع پر مسٹر جناح کی تقریر کو سننے کے لئے [illegible] کے ہزاروں طلبہ ہوئے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ [illegible] کے لئے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ک

الجمعیۃ کا مکتوب برلن

یورپ کی سیاسی کشمکش سے فائدہ اٹھاؤ

حریف فرنگ کو جو فتوحات حاصل کی ہیں اس کی وجہ سے یورپ کی سیاست میں ایک زبردست انقلاب پیدا ہو چلا ہے کہ انگلستان اور فرانس اب گفتگو میں مشغول ہیں کہ جرمنی فرانگ کی عسکریت کو ہمیشہ کے لیے کس طرح کچلا جائے۔ جرمنی فرانگ کی عسکریت کو ہمیشہ کے لیے کس طرح کچلا جائے۔ حقیقت میں ان دونوں گروہوں کی یہ کیفیت اس وقت بالکل ایک گدھے کی سی ہے جو ہر وقت فصل کی تلاش میں رہتا ہے ایک تو وہ زمانہ تھا جبکہ یورپ دو حریف فرنگ کے خلاف متحد تھا اور وہ صرف یہ جمہوریت کو بچانے کے واسطے جو کہ دراصل یہودیت کو بچانے کا ایک خوشنما پردہ تھا۔ لیکن اب اس کا نام و نشان بھی نہیں رہا۔ اب یورپ کی ہر مملکت اپنی ہی فکر میں ہے اور ہر ایک کو اپنی اپنی پڑی ہوئی ہے۔ اب فرانگ کے دوستی کی کوشش کی جا رہی ہے اور انگریز ہمیشہ صرف اپنے مقصد کو ہر نظر رکھتے ہیں تو اب وہ دیکھ رہا ہے کہ فرانگ ہمیشہ جلد ہی اپنی پرانی ضد پر اتر آئے گا۔ تو فوراً ہی بات ہے کہ اس سے دوستی کر لی جائے کیونکہ اگر ایک طاقتور انسان ہوگئی تو پھر جس الطارق کی خیر نہیں تو اس کے یہی معنی ہیں کہ انگریز ہندوستان بہت تیزی سے ہمیں ہضم کر سکتا ہے علاوہ ازیں جرمنی کی طاقت دن بدن ترقی کر رہی ہے، جس کا پورا تجربہ کر رہا ہے ہوا ہے لیکن یہ کہنا کہ ہندوستانی اس کو کبھی نہیں سمجھے تھے حقیقت میں ان باتوں کی وجہ داری گانا ہے، اور ہر وہ بات جو ہندوستانی اس کو بھی نہیں سمجھے تھے حقیقت اس وقت ابھی آزادی کو بالائے طاق رکھا ہوا اور خواہ مخواہ ان حالات کے خلاف ہیں جو ہندوستان آزاد ہونا چاہئے تو اس کو چاہیئے کہ ہر موقع و محل کو اپنے اوپر استعمال کرے۔

یہی اس وقت ان کے سامنے تو یورپ کی سیاست ہے کہ ہندوستان کی مشکلات کو ہر ایک ہی بڑھا رہی ہے اور ہر ایک ہی اپنی ہی فکر میں ہے اور ہر ایک کو اپنی اپنی پڑی ہوئی ہے۔ اب فرانگ کے ساتھ دوستی کی جا رہی ہے اور انگریز ہندوستان کو ہضم کرنے کی فکر میں ہے اور جرمنی اپنی طاقت بڑھانے کی فکر میں ہے۔ ہر ایک کو اپنی اپنی پڑی ہوئی ہے۔ ہندوستان کے ساتھ کوئی بھی نہیں ہے۔ ہندوستان کو اس وقت ان تینوں کے ساتھ دوستی کرنی چاہیئے کیونکہ اگر ایک طاقتور ہندوستان بنانا ہوگی تو پھر جس الطارق کی خیر نہیں تو اس کے یہی معنی ہیں کہ انگریز ہندوستان بنانے تیزی سے ہمیں ہضم کر سکتا ہے علاوہ ازیں جرمنی کی طاقت دن بدن ترقی کر رہی ہے، جس کا پورا تجربہ کر رہا ہے ہوا ہے لیکن یہ کہنا کہ ہندوستانی اس کو کبھی نہیں سمجھے تھے حقیقت میں ان باتوں کی وجہ داری گانا ہے، اور ہر وہ بات جو ہندوستانی اس کو بھی نہیں سمجھے تھے حقیقت اس وقت ابھی آزادی کو بالائے طاق رکھا ہوا اور خواہ مخواہ ان حالات کے خلاف ہیں جو ہندوستان آزاد ہونا چاہئے تو اس کو چاہیئے کہ ہر موقع و محل کو اپنے اوپر استعمال کرے۔

یہی، اس وقت ان کے سامنے تو یورپ کی سیاست ہے کہ ہندوستان کی مشکلات کو ہر ایک ہی بڑھا رہی ہے اور ہر ایک ہی اپنی ہی فکر میں ہے اور ہر ایک کو اپنی اپنی پڑی ہوئی ہے۔ اب فرانگ کے ساتھ دوستی کی جا رہی ہے اور انگریز ہندوستان بنانے تیزی سے ہمیں ہضم کر سکتا ہے علاوہ ازیں جرمنی کی طاقت دن بدن ترقی کر رہی ہے، جس کا پورا تجربہ کر رہا ہے ہوا ہے لیکن یہ کہنا کہ ہندوستانی اس کو کبھی نہیں سمجھے تھے حقیقت میں ان باتوں کی وجہ داری گانا ہے، اور ہر وہ بات جو ہندوستانی اس کو بھی نہیں سمجھے تھے حقیقت اس وقت ابھی آزادی کو بالائے طاق رکھا ہوا اور خواہ مخواہ ان حالات کے خلاف ہیں جو ہندوستان آزاد ہونا چاہئے تو اس کو چاہیئے کہ ہر موقع و محل کو اپنے اوپر استعمال کرے۔

یہی، اس وقت ان کے سامنے تو یورپ کی سیاست ہے کہ ہندوستان کی مشکلات کو ہر ایک ہی بڑھا رہی ہے اور ہر ایک ہی اپنی ہی فکر میں ہے اور ہر ایک کو اپنی اپنی پڑی ہوئی ہے۔ اب فرانگ کے ساتھ دوستی کی جا رہی ہے اور انگریز ہندوستان بنانے تیزی سے ہمیں ہضم کر سکتا ہے علاوہ ازیں جرمنی کی طاقت دن بدن ترقی کر رہی ہے، جس کا پورا تجربہ کر رہا ہے ہوا ہے لیکن یہ کہنا کہ ہندوستانی اس کو کبھی نہیں سمجھے تھے حقیقت میں ان باتوں کی وجہ داری گانا ہے، اور ہر وہ بات جو ہندوستانی اس کو بھی نہیں سمجھے تھے حقیقت اس وقت ابھی آزادی کو بالائے طاق رکھا ہوا اور خواہ مخواہ ان حالات کے خلاف ہیں جو ہندوستان آزاد ہونا چاہئے تو اس کو چاہیئے کہ ہر موقع و محل کو اپنے اوپر استعمال کرے۔

یورپ کی سیاسی کشمکش سے فائدہ اٹھاؤ

یورپ میں، سوفتہ جو سیاسی کشمکش ہو رہی ہے۔ اس سے ہم کو ہر وقت فائدہ اٹھانا چاہئے اگر انگریز کو دیکھا جائے تو اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ وہ طاقتور ہو اور دنیا میں فی الحال فرانسی پنپنے نہ پائے کیونکہ اگر فرانسی پھر اس کی خبر نہیں اور ساتھ ہی جرمنی کے ساتھ دنیا میں اس کا ثبوت پیش کیا جائے کہ جرمنی فرانگ کو ملک بھی ہے جو ہر وقت دنیا کے جمہوری ممالک کی حفاظت کو تیار ہے کیونکہ خود فرانگ ممالک نے برطانیہ کی مدت پر بہت چوٹ لگائی ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جتنا نقصان جرمنی، اطالیہ جاپان نے برطانیہ کو پہونچایا ہے اتنا کسی سے نہیں ہوا تھا۔ یہ بات وہ برطانیہ، اس تمام ممالک کا بہت مخالف ہے علاوہ ازیں برطانیہ ہرگز ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ اس سے دنیا وہ اور کوئی ملک طاقتور ہو جائے جرمنی اور اطالیہ کو ہر طرح سے نقصان پہونچائے گا انتظام کیا لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ اب جاپان کو نقصان اس طرح پہونچایا جا رہا ہے کہ چند برس بعد جاپین کو برابر سامان حرب روانہ کیا جاتا رہا تاکہ جاپان کا روپہ ٹوٹ جائے جو کہ اب اپنی ہی قدر کو گرا رہا ہے اور اس کا مقابلہ کر سکتا ہے وہ جاپان ہے لیکن ہم ہندوستانی اس کو بھی نہیں سمجھے حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کی ذہنیت ہی ایسی ہے کہ وہ ہر بات کو بھی نہیں سمجھتا ہے اور ہر بات پر عاید ہوتا ہے جنوں، اس وقت ابھی آزادی کو بالائے طاق رکھا ہوا اور خواہ مخواہ ان حالات کے خلاف ہیں جو ہندوستان آزاد ہونا چاہئے تو اس کو چاہیئے کہ ہر موقع و محل کو اپنے اوپر استعمال کرے۔

ہندوستان کے بین الاقوامی مزدور ادارہ کی رپورٹ

بین الاقوامی مزدور آفس نے ہندوستان کے صنعتی مزدوروں کے حالات پر ایک مفصل رپورٹ شائع کی ہے جس میں شائع ہوا ہے۔ یہ رپورٹ مسٹر این۔ ایم۔ جوشی کے مرتبہ ڈیلیگیشن کی مرتبہ شائع ہوئی ہے جو انھوں نے مشہور کی بین الاقوامی کانفرنس میں پیش کیا تھا۔ آئی۔ ایل۔ او۔ ہندوستان کے مزدوروں کے حالات پر تحقیقات کرتے۔ اس رپورٹ کے مطالعہ سے ہندوستان کے مزدوروں کی اجتماعی حالت بہت ناقص نظر آتی ہے۔ ہر کل کارخانوں۔ ہندوستانیوں اور چینک کی جماعتوں کو پائے گا اس میں کسی قصد کی کمی ہے۔

پیشتر اس کے کہ ہم اب اپنے پیچھے باب پر نظر ڈالیں کہ مختصر مزدوروں کے حالات پر تحریر کریں۔ سماجی اور سیاسی حالات کا کچھ اندازہ لگا لینا ضروری ہے۔ ترتیب وار صنعتی، وسائل کار کی وسعت اور اس کی تعداد مزدوروں کے متعلق قوانین مزدوروں اور مجبوروں کے تعلقات، مزدوروں اور کاری صحت اور سلامتی کے وقات، اجرت، معیار زندگی، قرض اور بچت سے تاہم ہر ایک کے متعلق بحث کی گئی ہے۔ آخر میں مزدوروں کی بہتری کے لئے تجاویز پیش کی گئی ہیں۔

ہندوستان میں جنگی تیاریاں

مرکزی اسمبلی میں اہم سوال وجواب

نئی دہلی مرکزی اسمبلی میں مسٹر سرمیوفی نے اس سوال کے جواب میں کہا تھا کہ فوج کے متعلق ہندوستان میں مزاحمت کے لئے کوئی خاص تیاری نہیں ہو رہی ہے۔ ڈیفنس سکریٹری نے نفی میں جواب دیا۔

مسٹر سرمیوفی۔ حکومت کا ڈیفنس فی الحال جغرافیہ تک محدود ہے۔

تیاریاں کر رہا ہے وہ کیا برطانیہ کالوں کے دفتر جنگ کے اشتراک عمل کے لئے کر رہا ہے یا کسی اور کے لئے ہے۔

مسٹر ہوگوی۔ کیا وہ بتائے گا کہ اس کی غرض سے، وہ کس ملک کے مقابلہ کی حکومت کے اشتراک عمل کے لئے تیاری کر رہی ہے۔

مسٹر سرمیوفی۔ اس کی حکومت کو ملک مظہر کی حکومت سے حال میں جس قسم کا کوئی اشارہ معلوم ہوا ہے کہ وہ ہندوستان کی سرحد کے قریب ہونے والی لڑائی کے تیاری کرے مسٹر ہوگوی۔ نہیں۔

مسٹر سرمیوفی۔ کیا ان تیاریوں کے متعلق جو کہ ایشیائی مقتدروں کے مخصوص کئے جانے کے لئے ہیں مسٹر ہوگوی۔ اس کا کارندہ ایشیائی مقتدروں کے سرحدیہ جوانی کے لئے ہے۔

مسٹر ہوگوی۔ اس کا کارندہ ایشیائی مقتدروں کے سرحدیہ جوانی کے لئے ہے۔

نائب صدر مسلم لیگ دہلی کا استعفیٰ

اسمبلی کے مسائل میں مسلم لیگ کے رویے سے بیزاری

چونکہ پورے مسلمانوں پر ظلم کی انتہا ہو چکی ہے حتیٰ کہ وہ اپنے دلی درد سے بھی نہ کر سکتے لگے ہیں لہٰذا مسلم لیگ نہ ابھی تک ان کی ہمدردی میں کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ اس سے لیگ کی ظلم دشمنی کا پورا یقین ہو چکا ہے۔ لہٰذا ایسی صورت میں کسی ایسے آدمی کو کہ جس کے دل میں خدا کی خوفناکی کی ہمدردی، ہمدردی جاگزیں نہیں کیسے ممکن ہے کہ ان کے ساتھ شریک

گرمیاں آگئیں! گرمیاں آگئیں! گرمیاں آگئیں!!

ایسے ٹھنڈے سولوں کے لئے

دی دہلی کلاتھ جنرل ملز لمیٹڈ دہلی

کے

دفتر پیب سوٹ نمبر

یعنی سولوں کے خوبصورت کپڑے

کلاتھ کے لئے اپنے ہزار سے اسور کیجئے

یا آل انڈیا اسٹیم ڈائنگ (مفصل لال قلعہ)

کے دہلی شاخ ۱۹۳۶ء میں تشریف لا رہی ہے۔ شہر میں ہماری دوسری خورد فروشی کی دکان ہوگی۔ دام ہمارے ہول سیل ریٹ پر خریدار فرمائی

Registered L 1793

The Alyamrat

VOL 29 No 25 DELHI 9th APRIL 1939 PRICE ONE ANNA

ضلع سارن کے مسلمانوں پر ہندوؤں کا نرغہ

ناظم صاحب امارت شرعیہ کا خط اور تار

وزیر اعظم بہار اور کلکٹر چھپرا کے نام

گرد و نواح مرہیا مانجی وغیرہ ضلع سارن کے مسلمانوں کا ایک وفد اس ظلم و تعدی کے خلاف جو ہندوؤں نے مظاہرہ کر کے مسلمانوں پر کیا ہے تو عام طور پر کوئی خاص اخر نہیں ہے لیکن اس مظاہرہ کے ساتھ ہندوؤں نے مسلمانوں کو طرح طرح سے تنگ کر رکھا ہے جس کے سبب سے مسلمان بیشتر جب وہ مسلمانوں کا کیا کیا جائے۔ بعض مسلمانوں کے گھروں میں آگ لگا دیتے ہیں اور ان کے گھر دار پر بیٹھ پھینک دیتے ہیں۔ ان دھمکاتے ہیں۔ ان حالات کی بنا پر مسلمان سخت خطرہ میں ہیں مسلمانوں کی حفاظت کیجئے۔

ناظم صاحب امارت شرعیہ نے اس معاملہ کی اطلاع وزیر اعظم بہار اور کلکٹر چھپرا کے نام تار بھیج دیا ہے جو حسب ذیل ہے۔

بنام کلکٹر صاحب چھپرا۔ مرہیا، مانجی کے مسلمان سخت خطرہ میں ہیں ان کی حفاظت کیجئے۔ عثمانی ناظم امارت شرعیہ۔

مخالف جرمن متحدہ محاذ میں رومانیہ کی شرکت

برطانیہ نے رومانیہ کی حفاظت کی بھی ضمانت دے دی

پولینڈ کے وزیر خارجہ لندن میں اہم مسلمان پر بات چیت

لندن ۳ اپریل معلوم ہوا ہے کہ شاہ کیرول اور ان کی کیبنٹ نے جرمنی کے حملوں کے خلاف رومانیہ کی نہایت ضروری مدد کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ رومانیہ کی حفاظت کرنے کے لئے ویسی ہی ضمانت دی ہے جیسی کہ پولینڈ کو دی ہے۔ اس سلسلہ میں ٹریبون لکھتا ہے کہ رومانیہ کے وزیر خارجہ یک کے حد سے بڑھتے ہوئے جارحانہ رویہ کے بارے میں اخبارات نے جو رائے ظاہر کی ہے وہ جرمنی کے خلاف اعلان کے خواہاں ملکوں کو ایک ساتھ ملانے کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔ کئی اخبار دں نے بیان کیا ہے کہ برطانیہ اور فرانس نے رومانیہ کی حفاظت کرنے کی جو گارنٹی دی ہے اس سے جرمنی کے ان عزائم کو شکست ہوئی ہے جن کے ماتحت وہ رومانیہ سے تجارتی تعلقات کو بڑھا کر اس کو اپنی نوآبادی بنانا چاہتا ہے۔ ایک اخبار نے لکھا ہے کہ رومانیہ کی حکومت کا یہ فیصلہ کہ وہ اپنی آزادی کی حفاظت کرے گی ایک بہت بڑا قدم ہے۔ اس سے ان ملکوں کو جو جرمنی کے ظلم و تعدی کے خلاف ہیں بڑا حوصلہ ہوگا۔ رومانیہ کی حکومت نے اپنے اس فیصلہ کا اعلان کر کے ایک بڑی ذمہ داری اپنے اوپر لی ہے۔ اس کو اس کے نتائج کا پورا اندازہ ہے۔ اس کو معلوم ہے کہ اس کے ہمسایہ ملک اس کے اس فیصلہ کو پسند نہیں کریں گے۔ اس کو معلوم ہے کہ اس کے ہمسایہ ملک اس کے اس فیصلہ کو پسند نہیں کریں گے۔ اس کو معلوم ہے کہ اس کے ہمسایہ ملک اس کے اس فیصلہ کو پسند نہیں کریں گے۔

فرانس اور برطانیہ کا مشترکہ اعلان

پولینڈ پر حملہ کیا گیا تو ہماری تمام طاقتیں پولینڈ کیلئے وقف ہونگی

لندن ۳ اپریل۔ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر چیمبرلین نے دارالعوام میں بین الاقوامی صورت حالات پر اہم تقریر کی۔

آپ نے کہا کہ میں اعلان کرتا ہوں کہ اگر کوئی جھگڑا پیدا ہو جائے وہ باہمی گفت و شنید سے حل کر دیا جائے اور اختلافات دور کرنے کا یہی طریقہ ہے۔ تمام سالمات جیت سے طے ہو جانا چاہئے۔ ہمارے نزدیک طاقت یا طاقت کی دھمکی کا سوال نہ ہو۔

میں پوچھتا ہوں کہ کیا دنیا یہ چاہتا ہوں کہ جارحانہ کارروائی کو پہنچے کے نئے ملک مظلوم کی حکومت نے بعض دیگر حکومتوں سے بات چیت کی ہے اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ اس دوران میں اگر پولینڈ کی آزادی کو کوئی خطرہ لاحق ہو تو ملک مظلوم کی حکومت اس کے تحفظ کے لئے اپنی تمام اور ہر قسم کی طاقت اس کے حوالے کر دے گی۔ حکومت فرانس نے مجھے اس امر کا اطمینان دلایا ہے کہ میں اس کی طرف سے بھی اعلان کر دوں کہ اس کی پوزیشن بھی بالکل ہمارے ہی جیسی ہے۔ وزیر اعظم نے ایک سوال کے جواب میں ان افواہوں کو تسلیم کیا کہ پولینڈ کو جرمنی نے الٹی میٹم دیدیا ہے اور فوجوں کی نقل و حرکت و سرحدوں پر اجتماع شروع ہو گیا ہے۔

پیرس

پیرس ۳ اپریل۔ اطالوی اخباروں نے مسٹر چیمبرلین کی تقریر پر سخت مایوسی ظاہر کی ہے۔ اطالوی اخبار کا نامہ نگار خصوصی لندن سے اطلاع دیتا ہے کہ حکومت برطانیہ نے ڈکٹیٹروں کی حکومت کے خلاف جس سے بھی شدید اقدام اٹھانے والی ہے۔

بمبئی

بمبئی ۳ اپریل۔ مصری وفد بمبئی کے وفد سے ملاقات ہونے کے بعد آج صبح ۱۰ بجے بمبئی سے روانہ ہو گیا۔ اس سلسلہ کی اطلاع دیتے ہوئے ایک اخبار کا نمائندہ لکھتا ہے کہ مصر کو ایک دوست اور دوست ملک کی حیثیت سے ہندوستان کے لئے ایک دوسرے ملک میں نمائندے بھیجنے چاہئیں۔

ہندوستان آزادی کی طرف سرعت کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہندوستان کا ایک وفد عنقریب مصر جائیگا۔ ہمارے اور ہندوستانیوں کے درمیان میل ملاپ بڑھ سکے۔

اخبار کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے

خضاب چھوڑو

پرتیل بال کالا کپتا ہے۔ دماغ چالیس سال صاف رہتا ہے۔ دائمی کالا ہو جاتا ہے۔ ہزارہا تعریفی خطوط سے تصدیق شدہ قیمت صرف چھ آنہ۔ ناکام واپس کی ضمانت۔ پتہ ۱۰ مہر ضرور اینڈ کو پوسٹ بیلا نگر مسری دربھنگہ

معجون شباب آور جڑی

قوت مردی اور دل و دماغ کی کمزوری کی مشہور دوا نے زہریلی اور نشہ کی تمام چیزوں سے بالکل پاک مسک، عنبر مروارید وغیرہ سے بنائی جاتی ہے تمام ہندوستان میں اس کے فوائد بینظیر کا اعتراف کیا گیا ہے۔

قیمت فی شیشی پانچ تولہ نمونہ کی شیشی ایکتولہ ایک روپیہ عہ ٹیلیفون نمبر ۵۷۷۸

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ایک پوشیدہ راز کا انکشاف

ایک دلی مراد کے ہاتھ میں

جالناتھ

دی سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ

قائم شدہ ۱۹۱۹ء

مجموعی بیڑہ ۲۶ جہازات

ہمارے مسافروں کے دیگر جہازوں کے رستے

رنگون سے کوکناڈا

براہ کوکناڈا ساحل کے بندرگاہ

چاٹگام سے رنگون

بنگال برما کمپنی لمیٹڈ کی سروس

چاٹگام سے کاکس بازار

بنگال برما کمپنی لمیٹڈ کی سروس

(ع)

حج لائن

حاجیوں کے مشہور جہازات

المدینہ اور الھند

جو

کلکتہ۔ بمبئی اور کراچی سے جدہ کو روانہ ہوتے ہیں اور جن میں حاجیوں کے احترام اور آرام کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے

ہمارے بار برداری کے جہازوں کے راستے

برما کی بندگاہ سے بمبئی، کراچی براہ مالابار

برما کی بندرگاہ سے الاہباء براہ کولمبو اور ٹوتیکورن

برما کی بندرگاہ سے کلکتہ بروقت مخروط

کلکتہ کراچی براہ ساحلی بندرگاہ

صدر دفتر بمبئی شاخیں اور ایجنسیاں ہندوستان برما اور سیلون کے بڑے بڑے بندرگاہوں میں

بکنگ ایجنٹس

(۱) دی بنگال برما اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ رنگون برائے (۲) دی رتناگر اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ بمبئی

باہتمام مولانا محمد اسماعیل صاحب بمقام مطبع انصاری پریس دہلی میں چھپکر دفتر الجمعیۃ سے شائع ہوا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ

حامد الانصاری غازی

سید صبغۃ اللہ بختیاری

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے

ششماہی تین روپے چار آنہ

سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے

سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنہ

ششماہی پانچ روپیہ

جملہ خط و کتابت بنیم الجمعیۃ اخبار سے کریں

دہلی یوم پنجشنبہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۳ اپریل سنہ ۱۹۳۹ء

جلد ۲۹

دنیائے اسلام

رابغ میں مسافر خانہ کی تعمیر

مخیر مسلمانوں کا صدقہ جاریہ نواب سر ظفر جنگ کا کتبہ

الحمد للہ ہمارے ان کاموں میں سے جن کے لئے ہیں ۱۳۵۷ھ میں حرمین شریفین حاضر تھا۔ ایک کام دینی نہیں مسافر خانہ رابغ، انجام پا چکا، اور اس کی اطلاع حضرت سعادت گنج عبداللہ سلیمان صاحب وزیر مالیہ حکومت سوء یہ نے فرمائی ہے تو یہ تصویر بھی، اور سعادت کی ایک تصویر بھی، وہ اللہ فرمائی ہے اور تفصیل حساب بھیجنے کا وعدہ کیا ہے۔

جن حضرات نے اس کام کے لئے چندہ دیا تھا ان کی خدمت میں یہ خط شائع کیا جاتا ہے چو اس دنیا سے جا چکے ان کو پہنچے ہی، اطلاع ہو چکی ہے دوسروں کے نام یہاں ظاہر کر دیے جاتے ہیں محمد عبدالغنی صاحب مرحوم مالک کارخانہ سگریٹ دہلی، نواب لطف الدولہ مرحوم ایک ہزار گلدار، اور جو ابھی بقید حیات ہیں ان کے ہیں قطعہ کرتا ہوں کہ ان کے بارے اب کچھ بری تصور قرائن۔

مرقوم ۹ صفر المظفر

نظامت جنگ

(دہلی)

مجاہد فلسطین عبدالرحیم شہید

شہادت کی مزید تفصیلات محاصرہ سے نکلنے کی کوشش ذی ہوئی شہید ہو گئے

لندن ۲۹ مارچ۔ برطانوی فوج کی سرگرمیوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ فلسطین میں عرب مجاہدانہ کی فوج کے کمانڈر شیخ عبدالرحیم گوئی سے شہید ہو گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ کے ساتھی کو زخمی کر کے گرفتار کر لیا گیا۔

صبح کے وقت نیلس اور جنین کے درمیان برطانوی فوج نے موضع سانور کا محاصرہ کر لیا اور عربوں نے محاصرہ توڑ کر نکل جانے کی کوشش کی۔ ان پر گولی چلا دی گئی۔ ایک شہید ہو گیا اور دوسرا مجروح ہو گیا شناخت پر معلوم ہوا کہ شہید ہونے والا شخص عبدالرحیم تھا جو عرب فوج کا کمانڈر انچیف تھا۔ اس کے پاس سے دو پستول برآمد ہوئے مجروح عرب ان کا سر گروہ حامی تھا۔ اس کے پاس سے تین پستول برآمد ہوئے وہ بعد میں زخموں سے جانبر نہ ہو سکا اور جان حق ہو گیا۔ فلسطین کے کئی شہروں میں عبدالرحیم کی شہادت پر عروں نے ہڑتال کر دی ہے۔

ترکی میں فن پرواز کی ترقی

استنبول میں ایک ہزار طلبہ حکومت سانیان ہم پہونچا رہی ہے

یہ مخصوص ترکی کے لئے پھر سے فن طیران کی ترقی کا کام شروع کر دیا۔ سال طلبہ کی تعداد پہنچنے سے بہت زیادہ ہے اور امید کی جاتی ہے کہ آئندہ تین ماہ کے اندر کئی گناہ زیادہ ہو جائے گی۔

وزارت تعلیم نے احکام جاری کئے ہیں کہ اس جماعت کو نام طرح کی سانیاں ہم پہونچائی جائیں گی۔ امسال پہلے طیارہ ران کو علاوہ (۲۶۰) مزید طیارے طلبہ کے لئے بھیجا کر رہے ہیں، علاوہ ازیں دوسرے شہروں اور مراکز کے صرف استنبول میں فن طیران حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ ہے۔

واضح رہے کہ یہ طلبہ فوجی نہیں ہیں بلکہ وہ مدنی ہیں جو شوق سے یہ فن حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

(×)

رازِ مجنوں

(از جناب اصغر سفری بھوپالی)

کوئی سمجھا نہیں ہے رازِ مجنوں الفت کو
یہ وحشی چاک کر ڈالیں گے دامانِ قیامت کو

نظر آ، اور بے پردہ نظر آ، جلوۂ رنگین
اٹھا بھی دے نگاہوں سے حجاباتِ محبت کو

تجسس کے مراحل کیا، تعین کی حدیں کیسی
نظر وہ ہے جو ہر صورت میں دیکھے تیری صورت کو

نگاہِ لطف سے کیوں حوصلے میرے بڑھاتے ہو
محبت تک ہی بس محدود رہنے دو محبت کو

فضائے درد دل ساکن نظر آنے لگی مجھکو
ذرا پھر مسکرا کر دیکھ لیں وہ دل کی حالت کو

محبت نے بنا رکھا ہے مجھکو اُن کا آئینہ
مری صورت میں دنیا دیکھتی ہے انکی صورت کو

انہیں دیکھا، اور ان کو دیکھکر آنسو بھی ٹپکائو
محبت کی زباں میں کہہ یا راز محبت کو

کسی کے حسنِ دل افروز کے قربان اے شعری
متاعِ جلوہ اور پھر ایک بیتاب طبیعت کو

رنگینیٔ شوق

(از جناب رشید احمد رشید فیض آبادی)

حسن پھر جلوہ بار ہو جائے — رشکِ برق دشرار ہو جائے
یہ غمِ روزگار بھی یارب — لذتِ انتظار ہو جائے
لطف اسی میں ہے وہ کریں وعدے — اور مجھے اعتبار ہو جائے
جنبشِ ہر نگاہِ لطف و کرم — گردشِ روزگار ہو جائے
یہ گریبانِ غم بھی دستِ جنوں — دامنِ تار تار ہو جائے
شامِ غم ہو اگر خزاں انداز — صبح، صبحِ بہار ہو جائے
اللہ اللہ وہ جلوۂ رنگین — وجہِ صبر و قرار ہو جائے

دعویٔ عشق ہو رشید اگر
کیوں کوئی اشکبار ہو جائے

کردوں کی بغاوت

اسکندرونہ اور حلب کے درمیان بھیانک آثار

بغاوت فرو کرنے کیلئے ترکیہ کو فرانس کی پیش کش

لندن ۳ اپریل۔ جریدہ الہلال کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے کہ اسکندرونہ و حلب کے درمیان پہاڑی علاقوں میں کردوں نے حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کر رکھا ہے یہ بغاوت اب بہت ہی اہم ہوتی جا رہی ہے، حکومت فرانس دو دولت منتہ یہ شاہ نے ان کے دبانے کو مگر ناکام ثابت ہوا ہے، ان کا مطالبہ ہے کہ فوراً انہیں یا کر دیا جائے اس وقت باغیوں کے ساتھ صلح کی جو ان دو فوجیں ہیں، انہوں نے فرانسیسی فوجوں کے پیاہیوں کو قتل کر دیا ہے، اور یہ پاہی گرفتار کر کے ہیں حکومت ہی فتنہ کو روکنے میں اپنی تمام تر توجہ مبذول صرف کر رہی ہے، کہا جاتا ہے کہ حکومت فرانس دوست ترکیہ اجازت طلب کی ہے کہ اس فتنہ کو فرو کرنے کے فرانسیسی فوجوں کو علاقہ ہکاری روانہ سے مجبور کرنے کی اجازت دیدیجائے تاکہ وہ اپنی طرح کردی علاقہ کا محاصرہ کر سکیں لیکن اب تک وہ اس تجویز کو قبول نہیں کیا ہے۔

شاہ غازی کی تدفین غیر ملکی نمائندگی کی شرکت

ایران میں ایک ہفتہ کا ماتم کا اعلان، شاہ ایران کا تعزیتی پیغام

جنداد ۵ اپریل۔ آج شاہ غازی دائی عراق کو شاہی قبرستان میں ان کے والد مرحوم شاہ فیصل کے پہلو میں سپرد خاک کیا گیا۔

پارلیمنٹ کا اجلاس بیت چوبیس گھنٹہ میں اس بات کا فیصلہ کیا جائے گا کہ مستقل طور پر کے نائب حکومت مقرر کیا جائے۔ خانہ میں تمام ملکی کام فوجی۔ ترکیہ اور قومی حالیک کے نمائندے شامل تھے جنازہ چار گھنٹہ تک شاہی عمارت میں رکھا رہا اور لوگ جوق در جوق بے حجوب محرموں کا تماشہ دیکھ رہے تھے، اندازہ کیا جاتا ہے کہ ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں نے جنازہ میں شرکت کی۔ برطانوی سفیر ملک مین کا جنازہ ، برابر میل کو فوجی اعزاز سے اٹھایا گیا۔

ایران کی طرف سے تعزیت

طہران کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ شہنشاہ ایران علی حضرت رضا شاہ پہلوی نے حکم جاری کیا ہے کہ ایران میں ایک ہفتہ تک، تمام سرکاری عمارتوں اور فوجی عمارتوں کے جھنڈے سرنگوں رکھے جائیں۔ شاہ ایران اور ان کی بیگم نے عراق کے حسن بادشاہ، اور ملکہ کو تعزیتی تار بھیجے ہیں۔

وزیر اعظم برطانیہ مسٹر چیمبرلین نے دارالعوام میں مسٹر ملک مین کی اس بات کو تسلیم ظاہر افسوس کیا، جنہوں نے شاہ غازی کی موت پر بھی رنج و غم کا اظہار کیا۔ آج لندن میں بھی تمام سرکاری عمارتوں کے جھنڈے شاہ غازی کے غم میں سرنگوں کئے گئے۔ حکومت عراق نے ہوائی کے حادثہ کی تفتیش پر علانیہ اظہار افسوس کر دیا ہے۔

موت کا سبب صرف حادثہ تھا

بغداد ۵ اپریل۔ ایک مفصلہ کہ شاہ غازی کی موت کے اسباب کی تحقیقات کے لئے مقرر کی گئی تھا، اس نے تحقیقات کے بعد، پھا فیصلہ دیدیا ہے کہ موٹر کا حادثہ بالکل حادثہ ہی تھا، اس نے جس فیصلہ کیا ہے کہ اس حادثہ کو قتل عمد کہا جائے کیونکہ اس جرم میں ہرگز کسی کا دخل نہیں ہے۔ جسٹرٹ نے ان دس آدمیوں کی گواہیاں لیں جو اس وقت کار میں موجود تھے اور اب ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL 29 No 25 DELHI 9th APRIL 1939 PRICE ONE ANNA

ضلع سارن کے مسلمانوں پر ہندوؤں کا نرغہ

ناظم صاحب امارت شرعیہ کا خط اور تار

وزیر اعظم بہار اور کلکٹر چھپرا کے نام

گزشتہ امر بیجا بائجی وغیرہ ضلع سارن کے مسلمانوں کا ایک ماہ سے اطراف سے برابر اس امر کا مظاہرہ کروایا ہے اس مقاطعہ سے تو عام مسلمانوں پر کوئی خاص اثر نہیں ہے لیکن اس مقاطعہ کے ساتھ ہندوؤں نے مسلمانوں کو طرح طرح سے تنگ کر رکھا ہے جس کے سبب سے مسلمان پریشانی میں ہیں وہ مسلمان کاپیکٹ کا گوشت بیچتے ہیں بعض مسلمانوں کے عزیز جیل میں آگ لگا دیتے ہیں اور ان کے گھروں پر سیٹیں بجاتے ہیں ان کو دھمکی دیتے ہیں۔ ان حالات کی بنا پر مسلمان سخت خطرہ میں مسلمانوں کو پولیس سے بھی شکایت ہے۔ کہ ان کی اطلاعیں درج نہیں کیجاتیں۔ مقامی کمیٹی علماء سے ناظم نے حالات کی چار رپورٹ و تلگرامات شرعیہ میں کل بھی بھیجی ہے اس کی نقل سرکلر تار سید خلیفہ محمد عثمان صاحب ناظم امارت شرعیہ نے کل ہی وزیر اعظم بہار اور کلکٹر چھپرا کے نام بھیجدی ہے لیکن اس مقاطعہ کے ساتھ ہندوؤں نے مسلمانوں کو طرح طرح سے تنگ کر رکھا ہے جس کے سبب سے مسلمان پریشانی میں ہیں وہ مسلمان کاپیکٹ کا گوشت بیچتے ہیں بعض مسلمانوں کے عزیز جیل میں آگ لگا دیتے ہیں اور ان کے گھروں پر سیٹیں بجاتے ہیں ان کو دھمکی دیتے ہیں۔ ان حالات کی بنا پر مسلمان سخت خطرہ میں ہیں مسلمانوں کی حفاظت کیجئے۔

نام ظلکرہ ناظم صاحب چھپرہ و گرد و پیش ہاجی کے مسلمان سخت خطرہ میں ہیں ان کی حفاظت کیجئے۔ عثمانی عفی عنہ ناظم امارت شرعیہ۔

مخالف جرمن متحدہ محاذ میونخ کی شکست

برطانیہ نے رومانیہ کی حفاظت کی بھی ضمانت دے دی

پولینڈ کے وزیر خارجہ لندن میں اہم مسئلوں پر بات چیت

لندن ۳ اپریل معلوم ہوا ہے کہ خبازیکرون اور ان کی کیبنٹ نے جرمنی کے خلاف رومانیہ کی ضمانت منظور کر لینے کا فیصلہ کر لیا ہے برطانیہ نے رومانیہ کی حفاظت کرنے کے لئے ویسی ہی ضمانت دی ہے جیسی کہ پولینڈ کو دی ہے۔ اس سلسلہ میں ڈیلی ٹیلیگراف نے لکھا ہے کہ وزیر خارجہ بیک کے خلاف اس نے کہا ہے کہ اگر پولینڈ پر حملہ کیا گیا تو وہ فوری پولینڈ کی امداد کرے گا۔ پولینڈ کے وزیر خارجہ آرسل بیک آج لندن پہنچے ہیں۔ جہاں ان کا نیشنل لبرل اور یونینسٹ پارٹی نے بڑا شاندار استقبال کیا ہے۔ پولینڈ کے وزیر خارجہ کی آمد کے بارے میں اخبارات نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ وہ جرمنی کے خلاف اس نئے خوابان طاقتوں کو ایک ساتھ ملانے کی کوشش کی جانب پہلا قدم ہے۔ کئی اخبارات نے بیان دیا ہے کہ پولینڈ اور فرانس نے رومانیہ کی حفاظت کرنے کی گارنٹی کر لی ہے اور رومانیہ سے عنقریب معاہدہ ہونے والا ہے۔ گفت و شنید کے بعد یہ معاہدہ طے کیا جائے گا۔ فرانس کے حکومت وزیر دوسرے وزیر سوسیلوا بھی آج لندن آرہے ہیں اور یہاں ہوا میں ممالک کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ پولینڈ کے وزیر خارجہ بیک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

دہلی یوم پنجشنبہ ۱۳ اپریل ۱۹۳۹ء

شاہ غازی!

عراق کا حکمراں جواب ایک تاریخی شخصیت ہے

محمد مصلح الدین ۔۔۔

جو تم ہمہ داغ داغ شد سینہ بنہ کجا کجا نہم

یہ شاہ زادہ کے مرحوم میں عالم اسلامی کو جس قدر عظیم الشان قومی، اور ملی مصیبتیں پیش آئی ہیں وہ بہت ہی کم دیکھنے میں آئی ہیں اس عرصہ میں بہت سی ہی شخصیتیں ہم سے رخصت ہوگئیں جو ہمارے لئے قابل احترام تھیں جن کے ساتھ دنیائے اسلام کی بہت سی توقعات وابستہ تھیں جن کے مسلمانوں کے دل میں بے پناہ عزیز اور احترام موجود تھے زیادہ دن نہیں گذرے کہ مصطفےٰ کمال پاشا کی وفات سے عالم اسلامی پر رنج و الم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے تھے، اور ابھی ان کی جدائی کے زخم رہ رہ کر بھی ہونے پائے تھے کہ شاہ غازی والی عراق کی وفات کے دردناک خبر اور چوٹ پر ہا تھ لگے، جو اس سے بھی زیادہ جانکاہ ثابت ہوئی، اور اسی کے ساتھ ترکی کے ایک اور عظیم المرتبت فرزند امیر عبداللہ والی شرق اردن کی وفات کی خبر آئی، اور ابھی ان کی جدائی کے زخم رہ رہ کر بھی ہونے پائے تھے کہ شاہ غازی والی عراق کی وفات کے دردناک خبر اور چوٹ پر ہا تھ لگے، جو اس سے بھی زیادہ جانکاہ ثابت ہوئی، اور اسی کے ساتھ ترکی کے ایک اور عظیم المرتبت فرزند امیر عبداللہ والی شرق اردن کی وفات کی خبر آئی، اور ابھی ان کی جدائی کے زخم رہ رہ کر بھی ہونے پائے تھے کہ شاہ غازی والی عراق

دینی احکام

استفتاء

(۱) آج کل پانی بہت میں ایک اس طرح ہو رہا ہے کہ ایک مسجد میں ایک پیش امام صاحب جو عرصہ دو برس سے قیام پذیر تھے و مسجد والی محلہ کو اپنے علم اور صحبت سے فیضیاب فرماتے رہتے تھے گزشتہ جمعہ کو ایک صاحب نے جو کہ خود کو متولی بتاتے ہیں۔ امام صاحب کو حکم دیا کہ کل جمعہ کو تم مسجد میں نہ آؤ۔ اس مسجد میں ۱۹۳۸ء میں پنجوقتی جماعت شروع ہوئی ہے اور اس سے پہلے صرف جمعہ ہوتا تھا۔ اس مسجد میں ۱۹۳۸ء میں ۱۵ نمازی تھے اب ۱۹۳۹ء میں ۱۵۰ ہیں۔ امام صاحب کے حکم دینے کے بعد جمعہ کے روز مسجد میں ۱۵ نمازی تھے۔ اب ۱۵۰ ہیں۔ اور یہ شخص جو کہ خود کو متولی بتاتا ہے اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس کو کسی نے متولی بنایا ہے۔ اور نہ ہی اس کو کوئی حق ہے کہ امام صاحب کو مسجد سے نکال

لندن میں برطانوی مسلم سوسائٹی کی طرف

فلسطین کانفرنس کے نمائندوں کی ضیافت اور نیز اپنی ہر دلعزیز شاعرہ مسز سروجنی نائیڈو کے اعزاز میں سوسائٹی نے ۱۱ اگست کو ایک گول میز کانفرنس ہوٹل ڈالی ہے۔ تو ہمیں بہت طمانیت حاصل ہوئی بحیثیت مسلمان ہونے کے ہم امید نہیں بلکہ یقین رکھتے ہیں اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی اور خلصانہ کوششوں کو ضرور بار آور کرے گا اور ایک نا بود دن ہمارے فلسطینی بھائیوں کی تخالیف کا ضرور خاتمہ ہوگا۔

ہم آج آپ کی تشریف آوری پر آپ کا دل سے خیر مقدم کرتے ہیں اور اس ملک میں تشریف آوری پر آپ کو صدق دل سے خوش آمدید کہتے ہیں۔

مندوبین کی جانب سے مسٹر چوہان آنریری سیکرٹری اکرکان نے اظہار سوسائٹی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ فلسطینی مسلمانوں کی تخالیف میں برطانوی مسلمانوں نے جس ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اس کے لئے ہم لوگ آپ کے بہت شکر گزار ہیں۔ خواہ اس کانفرنس کا نتیجہ کچھ نکلے۔ کم از کم دنیائے اسلام پر اس ضرور حاصل ہوگا کہ تمام ممالک کے مسلمان اس مسئلہ میں جو اب پیدا ہو چکا ہے۔ اور جو اب کے تمام ممالک میں جہاں جہاں مسلمان آباد ہیں ان میں سنسنی ہو گئی اور دوسرے ان کو ایام بہت پریشانی لاحق حال ہے۔ اور یہ پریشانی صرف آزاد اسلامی ممالک ہی تک محدود نہیں ہے۔ بلکہ روس، ستان کے مسلمانوں نے بھی اپنی ملی اور ثقافتی زندگی میں معرض خطر میں پڑی ہوئی ہے۔ اسے ہمارے تمام ممالک کو بہت اساسیت حاصل ہوئی۔

حاضرین میں ہز ہائنس امیر پھل۔ اراکان سوسائٹی و ہز ہائنس برنس عبدالمنعم۔ اراکان وفد مصر۔ ہز ایکسیلنسی جنرل نوری پاشا عراق ہز ایکسیلنسی یا قبق پاشا شرق ہند و ان۔ اراکان وفد فلسطین ہند و اور بہت سے خان سرعبدالقادر بیرسٹر ایٹ لا۔ سیکرٹری ہز ایمان۔ وزیر ہوائی و زیر مملکت ہند ڈاکٹر مسٹر شاکر محمدی کے اسماء قابل ذکر ہیں۔

بقیہ ۷ پر

حضور نظام کا تار وائسرائے کے نام

سب حاضرین کے دلوں پر گہرا اثر ہوا ہوگا۔ اور لفظوں نے ان اشارات کی پوری قدر کی ہوگی۔ کونکہ اگر وہ ان پر عمل کریں تو اس میں خود ان کی فلاح و بہبود مضمر ہے۔

وائسرائے کا جواب

ہز ایکسیلنسی وائسرائے بہادر نے اسکا جواب دینا فرمایا ہے روانہ فرمایا ہے روجب ذیل ہے پورا کرنا پڑا ہے ۱۱ مارچ کو اپنی مفقت دسمبر باقی ہے جو محملہ تھا۔ دیا اس کا میں دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور اس کی بیحد قدر کرتا ہوں۔ یور اکسلنسی ہائینس نے میری اس ایسی میں جو بے پیرائے پرستش دکھی، اور جو نہایت اہم اور مستقبل تھی۔ اپنی مہربانی سے جو توجہ کی ہے اس سے میں بہت متاثر ہوں۔

بقیہ

ہندھیں جہیز کے سسٹم کے خلاف زبردست جہاد

ہندو اسمبلی میں بل پیش ہوگا۔ سلیکٹ کمیٹی کی اہم سفارشات

سندھ۔ حیدرآباد، ۱۰ اگست۔ ہندو دیہی داس نے سندھ اسمبلی میں جہیز کے خلاف جو بل پیش کیا تھا۔ اسے سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا تھا جواب اپنا کام ختم کر چکی ہے۔ سلیکٹ کمیٹی نے متفقہ طور پر سفارشات کی ہے کہ جہیز کی زیادہ سے زیادہ مالیت کا تعین ہونا چاہئے۔ اس میں طوائف ورزی کرنے والوں کے لئے بلکہ ۱۰ کی قید یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ اور قید دونوں کی سزا تجویز کی۔ اسی کی سلیکٹ کمیٹی نے پیر و رضا حسین کی سے، امید ہے کہ ایک دو روز میں کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کر دے گی۔

مسلمان ہند دنیا میں سب سے طاقت ور قوم ہیں

ڈاکٹر اقبال نے قوم کو فکر کی دعوت دی میں عمل کا پیام لیا ہوں

یوم اقبال پر مولانا سید اللہ سندھی کی بصیرت افروز تقریر

لاہور ۲۱ اپریل۔ حضرت مولانا سید اللہ حامد سندھی نے یوم اقبال کی صدارت فرمانے کے لئے لاہور تشریف لائے۔ آپ نے آج ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے اقبال کا کلام پڑھا ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ مسلمانوں کی آزادی کی دنیا پر دگرام بنا رہا ہے۔ قرآن ہی وہ کتاب ہے جو دنیا میں پھر سچا پیغام لے کر آیا ہے۔ ڈاکٹر اقبال نے مسلمانوں کی مردہ قوم میں

ضرورت صدر مدرس

دار العلوم معینیہ عثمانیہ اجمیر شریف کی صدارت تقرر طلب ہے

وی حضرات درخواست میں جملہ مؤید ذیل دیات ۔ مقدمات ۔ منقولات کے مستند عالم ہوں اور عملی تدریس کا تجربہ رکھتے ہوں۔ انجام انجام دینے کا قریہ رکھتے ہوں نیز منتظمی المنصب اور صوفی مشرب ہوں۔ مشاہرہ ۱۰۰ روپیہ ماہوار سوا سو روپیہ تک ہوسکتا ہے۔ وسطی ہوں وہ کا اضافہ درخواستیں سند نقول شناختی اور سرٹیفکیٹ وغیرہ ۱۵ مئی تک پہنچ جانی چاہئیں۔ ناظم محکمہ معلومات عامہ سرکار حیدرآباد دکن

سات روز کا مؤثر عمل پانچ ہزار مفت دیا جائیگا

ایک بزرگ کا بردست اعلان

اگر اس عمل سے کامیابی نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن پکڑ لینا

شیخ العالم حضرت مولانا شیخ جمال الدین یونس نجابادی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ اگر اس مؤثر دعا کا صرف سات روز عمل کرلینے سے دین و دنیا کے ہر قسم کے مقصد میں کامیابی اور ہر کام میں فتح و نصرت حاصل نہ ہو یا سخت مشکلات کا حل اور تمام مصیبتوں و پریشانیوں سے نجات مل جائے تو میں قیامت کے دن میرا دامن گیر ہو جائے۔ خالصاً تحریر ا اگر آپ بہت سے عملیات پڑھے اور سینکڑوں کتابی تعویذات و نقوش حاصل کر لینے کے باوجود بد ستور محروم بلاوں ناکامیوں تو اب حضرت نجابادی رحمۃ اللہ علیہ کا مجرب و روزہ عمل کیجئے۔ اور اللہ کے فضل سے اپنی دلی حاجات، دلی مرادوں اور تمام آرزوؤں میں کامیابی اور یقینی کامیابی حاصل کیجئے کیا اب بھی آپ اس نعمت سے محروم رہیں گے۔ یہ لاثانی قبل سنوں مدت افزائے صرف پانچ ہزار خریدار دیا و نخوت بھیجا جائیگا۔ آپ بھی آج ایک تشفی منگا لیجئے۔ اکسیر عظیم عمل مع طریق والدی کی سنوں کے پارسل میں مفت ارسال کر دیا جائیگا۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل!

اور

تنگدستی و بیروزگاری سے نجات

اگر آپ بیکاری کی ناداری پریشانی غربت قرضی اور تنگدستی سے نجات پانے کا بار بار دور و دگاروں حیرت انگیز ترقی و برکت حاصل کرنا چاہتے ہیں، اگر آپ کی یہ آرزو ہے کہ دنیا میں بے فکری خوشحالی اور فراغ زندگی کیسا تھ ذندہ کی بسر کریں اور عمر بھر کسی کے محتاج نہ ہوں تو آپ حکمی کا اور کامیاب عمل جو ایک بزرگ کے ہاتھ آیا ہے صرف ایک روپیہ بطور نیاز ارسال فرمائیں تو ہم آپ کو بتلا دیں گے کہ صرف ایک رات قریت کا مشاہدہ کیجئے مولود کسی کی اعمال نہایت آسان ہے خطا دینے ضرور ہیں۔ اگر آپ یہ عمل مفت حاصل کرنا چاہیں تو سنوں بحث فرمائی دو سفارشیں منگا لیجئے۔ کہ کوئی بھی پارسل میں مفت بھیجا جائے گا۔

سفوف صحت اقرم

معدہ کی تمام بیماریوں اور ہر قسم کے یاسی درد کو اکسیر ہے جو صبح وقت پرانا گھی بورا شکر ملا کر بھی کھانے سے جو معدہ کی تمام خرابیاں دور ہو کر بھوک کھل کر لگتی ہے

انڈیا ایکٹ میں ترمیم

وائسرائے کو وسیع ہنگامی اختیارات، صوبائی آزادی میں خرچ

نئی دہلی ۱۲ اپریل۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں ترمیم کرنے کے متعلق وہ بل جو ایوان میں پیش کیا گیا اس میں صرف ایک اہم تبدیلی کی گئی ہے۔ یہ تبدیلی ایوان ہی میں پیش کی گئی ہے۔ جسے دفعہ ۱۲۶ کے بعد شامل کیا گیا ہے۔ اس تبدیلی کا مقصد یہ ہے کہ جنگ کی بیگانگی کی صورت حالات کے مقابلہ کے لئے انتظام کیا جائے اور مرکزی حکومت کے لئے صوبوں میں غیر معمولہ دیجسلیٹو اور ایگزیکٹو اختیارات حاصل کئے جائیں تاکہ وہ بینک کے وقت بلا تبیض جاری کرسکے اور کنٹرول رکھنے موجودہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت بھی گورنر جنرل کو ہنگامی نوعیت کا اعلان کرنے کا اختیار پہلے ہی سے حاصل ہے۔ تبدیلی بل میں یہ درج ہے کہ بصورت جنگ جب اس قسم کا اعلان کیا جائے گا تو مرکزی حکومت کسی بھی صوبہ کو ہدایت بھی کرسکے گی۔ کہ وہ اس کے ایگزیکٹو حکام کی کس طرح تعمیل کرے۔ علاوہ بریں وہ کسی بھی صوبہ کے لئے قانون بھی بنا سکے گی اور ان ایگزیکٹو احکام کی تعمیل کرانے کے لئے اپنے افسران اور عاملوں کو اختیارات بھی دے سکے گی۔ اور ان کے ذمہ فرائض بھی مقرر کرسکے گی۔

نئی دفعہ کا مقصد

نئی دہلی ۱۲ اپریل سرکاری حلقوں میں یہ کہا جاتا ہے کہ نئی دفعہ کا مقصد یہ نہیں ہے کہ صوبوں کے اختیارات کو کردیئے جائیں بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ مرکزی حکومت اور صوبوں کے تعلقات میں اور زیادہ لوچ پیدا کیا جائے۔

اضافے کے طور پر یہ واضح کردیا گیا ہے کہ اس قسم کا کوئی بل یا کوئی ترمیم اس وقت پیش نہیں کی جائے گی جب تک گورنر جنرل اس دوسرے ضمنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کا یقین نہ کرلے جو کہ ہنگامی صورت حالات کی نوعیت کے پیش نظر یہ قطعی ضروری ہے۔ یہ سرکوز: اضافیات بھی صوبوں کے لئے ہدایتی طاری کرنا صوبوں کے لئے قانون بنانا اور اپنے ایگزیکٹو احکام کی تعمیل کرانے کے لئے اپنے افسروں اور عاملوں کے فرائض مقرر کرنا۔ صرف جنگ کی بنگامی صورت حالات کے موقع کے لئے ہی مخصوص ہیں۔ مثلاً اگر مرکزی حکومت نے بینک کی صورت میں یہ چاہا کہ وہ نوٹوں پر جلسی جاری کرے تو صوبہ کی حکومت اس میں رکاوٹ نہیں ڈال سکے گی۔

مالی دفعات

ترمیمی بل میں کئی دفعات بھی شامل کی گئی ہیں تاکہ پروویشنل فنانس کی جو حیثیت مقرر کی گئی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ انکم ٹیکس کی آمدنی کو بڑھایا جائے۔ بہاس صدتک صوبوں کو امداد دے گی۔ یہ اس وجہ سے کیا جائے گا کہ انکم ٹیکس کی آمدنی کا کافی حصہ صوبوں کو دیا جائے جب سے ایک تعریف کنندہ کے طور پر صوبوں نے انکم ٹیکس کی آمدنی کے صوبوں کے لئے جو دفعات رکھی گئی ہیں۔ ان میں سے وہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جن کے ذریعہ ٹیکسوں پر جو کہ مرکز کو دیا استعمال کئے جاتے کے قابل ہیں۔ خواہ وہ ٹیکس کے زیر چلتی ہوں یا نہیں نیز جنگل کی کھیت یا فروخت پر ٹیکس لگانے کے متعلق صوبوں کے اختیارات کی جانب سے نکلوا دیئے گئے ہیں ایک کلاز شامل کیا گیا ہے جس کے زیر جیٹ فیڈل کورٹ اور فیڈرل ریونیو اتھارٹی کو بھی کے ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ ایک طلحدہ کلاز کے ماتحت ان دفعات کا اثر پچھلے زمانہ سے قرار دیا گیا ہے تاطرین کو غالباً معلوم ہوگا کہ بنگال، مدراس اور دیگر صوبوں میں جنگل کی کھیت یا اس کے فروخت پر ٹیکس لگایا جاتا ہے اور ایک اور نئی دفعہ کے ماتحت یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ گورنر جنرل کی منظوری کے بغیر کوئی ایسا بل یا کوئی ایسی ترمیم نہیں پیش کی جائے گی۔ جو کہ وہ صوبوں کی ملازموں کے پاس کسی قسم کے مال کی برآمد یا درآمد کو بند کرتی ہو کوئی پابندی عائد کرتی ہو یا کوئی ڈیوٹی لگاتی ہو۔

پنڈت پریس کی بل کے سلسلہ میں سرکاری اسمبلی میں جو بحث ہوئی تھی اس کے پیش نظر جو ترمیم پیش کی گئی ہے۔ اس میں صاف الفاظ میں یہ درج کیا گیا ہے۔ کہ پریس مشن، اور تعلیم، اسی کے تحت صوبجاتی تعلیم و ترقی میں شامل ہیں۔ یہی واضح کردیا گیا ہے کہ یونیورسٹیاں، اور تعلیم، اسی کے تحت صوبجاتی تعلیم و ترقی میں شامل ہیں۔

ہندوستانی روشنائی

ہندوستانی ایجاد — نفع کا کاروبار!!

تمام ولایتی روشنائیوں کے مقابلہ میں کامیابی سے اچھی اور عمدہ روشنائی

خریداری
- فاؤنٹ انک۔ اپنے اپنے شہر میں خریدیئے
- فاؤنٹ انک۔ کی فروخت سے نفع حاصل کرنے کے لئے ہندوستانی برادرز کمپنی لمیٹڈ دہلی کے مینجنگ ایجنٹ سے خط و کتابت کیجئے۔

ایجنسی
- فاؤنٹ انک۔ روشنائی کے علاوہ اسی کارخانے کی روشنائی، بوتلوں، ٹکیوں اور سفوف کی صورت میں خریدیئے۔

ہندوستانی برادرز کے کاروبار میں حصے خرید کر سال پورا ہونے کے بعد نفع کمایئے۔

کمپنی کے حصے
- شیخ الاسلام مولانا مدنی۔ جاپانی تجارت کے بادشاہ
- جناب فیروز الدین کلکتہ والے مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی اور بڑے بڑے کاروباری آدمی اور علماء اس کمپنی کے ڈائرکٹر اور حصہ دار ہیں۔

خط و کتابت کے لئے کافی پتہ

مینجنگ ایجنٹ:۔

ہندوستانی برادرز لمیٹڈ دہلی

معجون شباب آور رعشہ جڑ

قوت مردی اور دل و دماغ کی کمزوری کی شہرہ دلوا ہے زہریلی اور دنیا کی تمام چیزوں سے بالکل پاک ہے مشک، عنبر، مروارید، وغیرہ سے بنائی جاتی ہے تمام ہندوستان میں اس کے فوائد بے نظیر کا اعتراف کیا گیا ہے

قیمت فی شیشی پانچ تولہ صرف نمونہ کی شیشی ایک تولہ ایک روپیہ

ٹیلیفون ..... نمبر ۵۰۷۸

تار کا پتہ ..... ہمدرد دہلی

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رعایت کی حد ہوگئی

ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپیہ کا مال

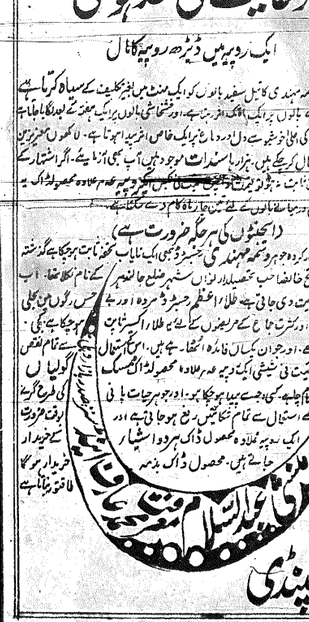

دسمہ ہندی کاپیل سفید بالوں کو ایک منٹ میں بغیر تکلیف کے سیاہ کرتا ہے جسے بالوں پر ایک ہلکا اثر ہوتا ہے۔ اور خشخاشی بالوں پر ایک ہفتہ کے بعد لگایا جاتا ہے اس کی بھی نوشیشہ دل و دماغ پر ایک خاص اثر پیدا ہوتا ہے۔ لاکھوں تعریفی استعمال کرچکے ہیں۔ ہزارہا سندات موجود ہیں آپ بھی آزمائیے۔ اگر استعمال کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس جائے۔ ایک شیشی ۳۲ قرص چار روپے آٹھ آنے (للعہ) محصول ڈاک علیحدہ

کیس دو سال کے بالوں کے لئے جس میں چار شیشے ہیں

(ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے)

ہمارا تیار کردہ جوہر دو تخمہ مہندی جسے ۲۰ ستمبر ۱۹۳۴ء کو ایک نایاب تحفہ ثابت ہوچکا ہے گذشتہ ملک فتح خانصاحب تحصیلدار لودھراں ضلع ملتان کے نام نکلا تھا۔ اب کی ہوئی تعریف مقرر کی گئی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ انکم ٹیکس کی آمدنی حس رگوں میں بجلی کی طرح تیزی اور جوانی پیدا کرتا ہے۔ سستی لاغری کا ایسے مثل علاج ہے۔ بڑھاپے کو جوانی سے بدلتا ہے۔ اور جوان کیلئے فائدہ اٹھائیے۔ قیمت فی نیشی ایک دیبہ علاوہ محصول ڈاک مسک جسم کو جوانوں کو جوانی سرعت، نزلہ زکام کھانسی، دمہ، استسقاء یا بلغم، کسی وجہ سے ہیضا ہوگیا ہو۔ اور جو ہر حیات پانی کی طرح کام کرے گی۔ استعمال سے تمام تکالیف رفع ہوجاتی ہے اور شرمندہ ہونا نہیں پڑتا۔ انگوٹھیوں کی نسبت ایک سو پیہ علاوہ محصول ڈاک ہر دو اشیاء کے خریدار سے بجائے تین روپیہ کے دو روپیہ وصول کئے جائیں گے۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ تندرستی کی حالت میں طلا اور گولیوں کا استعمال لاغر تو بنانا ہے

ملنے کا پتہ

صوفی اینڈ کو ہٹ ۲۲ راولپنڈی

ریڈیم پلز

دل و دماغ معدہ جگر گردوں کو مضبوط بناتی ہے فہرست مفت دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی قیمت علاوہ محصول عہ

مدارس

مدرسہ البنات شہر جالندھر

ارباب خیر توجہ فرمائیں

باعتضد اللہ! وظفکم اللہ فرضیا خدام نیاز الزام رقم خدمت میں قیام اور مقام ادب میں سلام و اکرام عجالا لازم و ملتزم ہے۔

اس مدرسۃ البنات کا ایک اجرا ایک جمعیۃ خیر کی زیر نگرانی جو انجمن مدرسۃ البنات شہر جالندھر کے نام سے نامزد اور زیر دفعہ (۲۱) آف ۱۸۶۰ء رجسٹری شدہ ہے بالطاف واقضال کریم کارساز و توفیق دہندہ مالک بندہ نواز ۱۹۳۵ء کے اواخر میں جبین مقصد میں ہیں۔ آیا کہ وہ اجرا اسلام کی تعلیم و تربیت کا ذریعہ بن کے جس سے وہ رایفی تدبیر منزل اور سیاست مروجہ کی تعلیمات کے علاوہ معارف اسلامیہ اور آداب عربیہ سے بہرہ کمال مستفید ہوسکیں۔ (۲) اسلامی تہذیب و تمدن کی خوبیوں سے اور اسلام صحیح کے مطابق پاکیزہ زندگی بسر کرسکیں (۳) اور تعلیم صنائع دینی اور اصلاح و ارشاد ملت کے مقدس واجبات اور خانہ داری وغیرہ کے اہم وظائف کو بوجہ احسن سرانجام دے سکیں۔

الرجاللہ کہ ان مقاصد کی تکمیل میں مدرسہ ہذا کو روز بروز توقعات سے بیشتر کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ اور بالذکر مدت اس کی شہرت دور دور تک پہنچ گئی۔ اور طالبات علوم الدین و پیروان ملک سے جوق در جوق اکراس مدرسہ میں داخل ہونے لگیں۔ یہاں تک کہ شہر کی وسیع ترین عمارتوں کے اندر بھی اس جوم غفیر کے لئے گنجائش نہ رہی۔ ناچار مدرسہ کی ذاتی تعمیرات کے لئے تقریباً گیارہ ایکڑ اراضی خریدی گئی۔ جو ہنوز قبضہ کنندی نہ ہوسکی۔ مزید قبضہ کے لئے جد وجہد جاری ہے۔ لیکن ضرورۃ مستعجلی کا مقتضا یہی ہے کہ بنا کا کام قریب ترین وقت میں تو کلا علی اللہ شروع کر دیا جائے۔ چنانچہ سنگ بنیاد کے وقت ذیصلہ ۱۵ ہفتہ (شنبہ) اور تاریخ ۱۸، صفر المظفر ۱۳۵۳ھ ہجری، ۲۱ اپریل ۱۹۳۵ء قرار پائی ہے اور اس تقریب سعید کو عالیجاہ نواب سر کنور حیات خاں بالقابہ رئیس الوزراء حکومت پنجاب حالاً گورنر موصوف پنجاب سابقاً نے اپنے یمن میمنت قرین سے اور اکرا منظور فرمالیا ہے، اور الاجابت اور صلوٰۃ امت انشاء اللہ تعالیٰ اس تقریب سعادت نوید کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے شرف بخشیں گے۔

احقر خدام کی التجا ہے بزار تمنا ہے کہ جناب فیضمآب اس تقریب مبارک پر اذناء کرم قدم رنجہ فرما کر ان خادموں کو ممنون و مسرور فرمائیں، اور مدۃ الدنیا یاد رہے اور مذا الناس شکریہ ہوں، دولت و اقبال آں عالی مقام و اکرام ایزد متعال مستدام و مستزاد باد۔

نوٹ:۔ (۱) نوبنیاد اور موجودہ اپریل ۱۹۳۵ء کو انجمن مدرسۃ البنات کا چودھواں سالانہ جلسہ ہے۔ اس جلسہ میں بھی جناب کا شمول موجب خیر و برکت ہوگا۔ (۲) بیرون شہر سے جو مدعو ہونے پر تشریف فرما ہوں گے ان کے لئے انتظام کیا جائے گا۔

اعلان مضامین انعامی بابت ۱۳۵۸ھ

میلاد کمیٹی کانپور دینیہ اہم مقصد سے کہ ہر سال طلوع رسول کریم علی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ و محاسن اسلام پر دو جلسے قدیم کے محترم اہل قلم و طلباء کے جامع کو ہم مضمون انعامی تحاریر جدید اب کے بھی مضامین تجویز کئے گئے ہیں فاضل ادیبوں کی خدمت میں عرض ہے کہ مضامین ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھ کر ارسال فرمائیں۔ مضامین کی تعداد کم از کم تین کا لجوں کی شرکت ضروری ہے۔ سابقہ کنندوں کے نام ۱۵ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک دفتر میں پیش میلاد الٰہی سکندر آباد میں ہر مدرسہ صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہئے۔ ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعہ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو سکتے ہیں۔ مقررین سے ہر مرتبہ کوئی کتاب یا دداشت نہ دکھنی الزمہ ہے۔ ۱۵ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک ہر مدرس صاحب کو توسط سے جلسوں میں ہونا چاہئے۔ ہر ہائی اسکول سے چار چار طلباء شریک ہوسکتے ہیں۔ مسابقت کے لئے تجویز ہوئے طلباء چار ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک ہر مدرس صاحب کو توسط سے ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون نگاری کے وہ بہ ترتیب نمبر ۱، ۲، ۳ انعام پائیں گے۔ ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ روز جمعہ دن ۹ بجے اسکاسپہ ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی مضامین کی تقریر کریں۔ مسابقت کے لئے ۱۵ کم از کم تین کا لجوں کی شرکت ضروری ہے۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک دفتر جشن میلاد الٰہی سکندر آباد میں ہر مدرس صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہئے۔ ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعہ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو سکتے ہیں۔ مقررین سے ہر مرتبہ کوئی کتاب یا دداشت نہ دکھنی الزمہ ہے۔ ۱۵ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک ہر مدرس صاحب کو توسط سے جلسوں میں ہونا چاہئے۔ ہر ہائی اسکول سے چار چار طلباء شریک ہوسکتے ہیں۔ مسابقت کے لئے تجویز ہوئے طلباء چار ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک ہر مدرس صاحب کو توسط سے ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون نگاری کے وہ بہ ترتیب نمبر ۱، ۲، ۳ انعام پائیں گے۔ ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ روز جمعہ دن ۹ بجے اسکاسپہ ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی مضامین کی تقریر کریں۔ مسابقت کے لئے ۱۵ کم از کم تین کا لجوں کی شرکت ضروری ہے۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک دفتر جشن میلاد الٰہی سکندر آباد میں ہر مدرس صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہئے۔ ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعہ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو سکتے ہیں۔ مقررین سے ہر مرتبہ کوئی کتاب یا دداشت نہ دکھنی الزمہ ہے۔ ۱۵ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک ہر مدرس صاحب کو توسط سے جلسوں میں ہونا چاہئے۔ ہر ہائی اسکول سے چار چار طلباء شریک ہوسکتے ہیں۔ مسابقت کے لئے تجویز ہوئے طلباء چار ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک ہر مدرس صاحب کو توسط سے ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون نگاری کے وہ بہ ترتیب نمبر ۱، ۲، ۳ انعام پائیں گے۔ ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ روز جمعہ دن ۹ بجے اسکاسپہ ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی مضامین کی تقریر کریں۔ مسابقت کے لئے ۱۵ کم از کم تین کا لجوں کی شرکت ضروری ہے۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک دفتر جشن میلاد الٰہی سکندر آباد میں ہر مدرس صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہئے۔ ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعہ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو

ضرورت تنظیم فلسطین اقتصادی و معاشرتی نقطۂ نظر سے

بعنوان کل سندوستان کے اہل فلم حضرات کی طبع آزمائی کے لئے تجویز کیا گیا ہے مضمون فلک کے گذندہ منحوس سے تعاوذ چاہا جاوے ایک ہی سنجیدہ صاف خطوں میں لکھا جائے تاحکم ثانی ۱۵ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک مقام جلسہ جشن میلاد النبی سکندر آباد کے پتہ پر آنا چاہئے۔ مسابقت کے لئے ۱۵ کم از کم پانچ مضمون ہونا ضروری ہے عنوان طلباء مدرسہ کی تقریری مسابقت کے لئے تجویز ہوا ہے نیز یہ طے پایا ہے کہ مسابقت کنندے ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ روز جمعہ دن ۹ بجے اسکاسپہ ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی مضامین کی تقریر کریں۔ مسابقت کے لئے ۱۵ کم از کم تین کا لجوں کی شرکت ضروری ہے۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک دفتر جشن میلاد الٰہی سکندر آباد میں ہر مدرس صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہئے۔ ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعہ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو سکتے ہیں۔ مقررین سے ہر مرتبہ کوئی کتاب یا دداشت نہ دکھنی الزمہ ہے۔ ۱۵ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک ہر مدرس صاحب کو توسط سے ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون نگاری کے وہ بہ ترتیب نمبر ۱، ۲، ۳ انعام پائیں گے۔ ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ روز جمعہ دن ۹ بجے اسکاسپہ ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی مضامین کی تقریر کریں۔ مسابقت کے لئے ۱۵ کم از کم تین کا لجوں کی شرکت ضروری ہے۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک دفتر جشن میلاد الٰہی سکندر آباد میں ہر مدرس صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہئے۔ ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعہ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو سکتے ہیں۔ مقررین سے ہر مرتبہ کوئی کتاب یا دداشت نہ دکھنی الزمہ ہے۔ ۱۵ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک ہر مدرس صاحب کو توسط سے ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون نگاری کے وہ بہ ترتیب نمبر ۱، ۲، ۳ انعام پائیں گے۔ ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ روز جمعہ دن ۹ بجے اسکاسپہ ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی مضامین کی تقریر کریں۔ مسابقت کے لئے ۱۵ کم از کم تین کا لجوں کی شرکت ضروری ہے۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک دفتر جشن میلاد الٰہی سکندر آباد میں ہر مدرس صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہئے۔ ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعہ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو

اخلاق محمدی اور اسکے اثرات

یہ مضمون طلباء کے ہائی اسکول بائے حیدرآباد و مضافات کی تحریری مسابقت کے لئے تجویز ہوا ہے طلباء چار ربیع المنور ۱۳۵۴ھ روز جمعہ ۹ بجے اسلامیہ ہائی اسکول سکندرآباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون نگاری کے وہ بہ ترتیب نمبر ۱، ۲، ۳ انعام پائیں گے۔ ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ روز جمعہ دن ۹ بجے اسکاسپہ ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی مضامین کی تقریر کریں۔ مسابقت کے لئے ۱۵ کم از کم تین کا لجوں کی شرکت ضروری ہے۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک دفتر جشن میلاد الٰہی سکندر آباد میں ہر مدرس صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہئے۔ ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعہ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو سکتے ہیں۔ مقررین سے ہر مرتبہ کوئی کتاب یا دداشت نہ دکھنی الزمہ ہے۔ ۱۵ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک ہر مدرس صاحب کو توسط سے ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون نگاری کے وہ بہ ترتیب نمبر ۱، ۲، ۳ انعام پائیں گے۔ ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ روز جمعہ دن ۹ بجے اسکاسپہ ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی مضامین کی تقریر کریں۔ مسابقت کے لئے ۱۵ کم از کم تین کا لجوں کی شرکت ضروری ہے۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک دفتر جشن میلاد الٰہی سکندر آباد میں ہر مدرس صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہئے۔ ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعہ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو سکتے ہیں۔ مقررین سے ہر مرتبہ کوئی کتاب یا دداشت نہ دکھنی الزمہ ہے۔ ۱۵ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک ہر مدرس صاحب کو توسط سے ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون نگاری کے وہ بہ ترتیب نمبر ۱، ۲، ۳ انعام پائیں گے۔ ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ روز جمعہ دن ۹ بجے اسکاسپہ ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل مضمون و صاحبزادی مضامین کی تقریر کریں۔ مسابقت کے لئے ۱۵ کم از کم تین کا لجوں کی شرکت ضروری ہے۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۴ھ تک دفتر جشن میلاد الٰہی سکندر آباد میں ہر مدرس صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہئے۔ ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعہ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو

ضروری اطلاع

ہندوستانی دواخانہ کی کوئی شاخ کسی شہر میں نہیں ہے نہ ہمارا کوئی دواخانہ کرنے والا ایجنٹ ہے، بعض شہروں میں لوگ پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں کہ وہ حکیم جمیل خان صاحب میں اعظم کے بھانجے و بھتیجے یا قریبی عزیز ہیں، حالانکہ یہ غلط ہے حکیم صاحب کے سب قریبی عزیز دہلی میں مطب کرتے ہیں پبلک کو دھوکہ میں نہ آنا چاہیئے، حضرت حکیم اجمل خان صاحب مرحوم اور عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب رئیس اعظم کے خاص الخاص مجربات صرف ہندوستانی دواخانہ میں ہی مل سکتے ہیں "

"مینیجر"

وہ دوا جس کا دنیا میں جواب نہیں ہے

جمیلان

عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب سرپرست ہندوستانی دواخانہ دہلی

کا وہ نسخہ جس سے لاکھوں مریضوں کو اب تک آرام ہوچکا ہے

مرض جریان کی بہترین اور کامیاب ترین دوا ثابت ہوچکی ہے جس سے اب تک دو لاکھ سے زائد بیماروں نے فائدہ اٹھایا ہے جریان پرانا ہوچکا ہو یا نیا ہو۔ ہر حالت میں اس سے فائدہ ہوجاتا ہے، رفتہ رفتہ فتور دل و دماغ کی کمزوری اور اعضاء کا فعال دور ہو کر تندرستی اصلی حالت پر آجاتی ہے، قبض پیدا نہیں ہوتا۔ غذا اچھی طرح ہضم ہوتی ہے۔ اور زرد چہرے پر سرخی جھلکنے لگتی ہے"

جریان کی دواؤں میں

جمیلان سب سے بہتر ثابت ہوئی ہے

ترکیب استعمال:۔ دو قرص۔ صبح دودھ کے ساتھ استعمال کریں، ترشی، تیل، گوشت اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔

قیمت:۔ فی شیشی ۳۲ قرص چار روپے آٹھ آنے (للعہ)

ملنے کا پتہ **ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی**

فرمائش نمبر ۵۰۰

ایک پوشیدہ راز کا انکشاف

آپ کی دلی مراد آپ کے ہاتھ میں

جریان کا نتیجہ کیا ہے؟ دل دماغ و جگر کا کمزور ہوجانا، ہاضمہ کا بگاڑ، حافظہ کی خرابی، ہمت کی پستی، طبیعت کی سستی، اولاد سے محرومی، جوڑوں کا درد اور عام ناتوانی، پھر رفتہ رفتہ مالیخولیا یا جنون یا کوئی سخت بیماری، اشتہا سل و دق وغیرہ، اگر آپ کو جریان کی شکایت ہو تو فوراً توجہ کیجئے۔ آج ہی اس شیشی کو اور کامیاب دوا کا استعمال شروع کردیجئے"

مرض جریان کی بہترین، اور کامیاب ترین دوا ثابت ہوچکی ہے جس سے اب تک دو لاکھ سے زائد بیماروں نے فائدہ اٹھایا ہے جریان پرانا ہوچکا ہو یا نیا ہو۔ ہر حالت میں اس سے فائدہ ہوجاتا ہے، رفتہ رفتہ فتور دل و دماغ کی کمزوری اور اعضاء کا فعال دور ہو کر تندرستی اصلی حالت پر آجاتی ہے، قبض پیدا نہیں ہوتا۔ غذا اچھی طرح ہضم ہوتی ہے۔ اور زرد چہرے پر سرخی جھلکنے لگتی ہے"

جریان کی دواؤں میں

جمیلان سب سے بہتر ثابت ہوئی ہے

ترکیب استعمال:۔ دو قرص۔ صبح دودھ کے ساتھ استعمال کریں، ترشی، تیل، گوشت اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔

قیمت:۔ فی شیشی ۳۲ قرص چار روپے آٹھ آنے (للعہ)

ملنے کا پتہ **ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی**

فرمائش نمبر ۵۰۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

ہفت روزہ

ادارہ

مدیر مسئول: محمد سالم قاسمی

نائب مدیر: سید صبغۃ اللہ بختیاری

فی پرچہ ۱ر

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے — ششماہی تین روپے چار آنہ

سہ ماہی دو روپے — ممالک غیر

سالانہ آٹھ روپے — ششماہی پانچ روپے

جملہ خطوط و کتابت مینیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ سے کریں

جلد ۲۹ — شمارہ ۲۵ و ۲۶ صفحہ ۱۶ مطابق ۱۶ و ۲۰ اپریل ۱۹۳۹ء — نمبر ۲۷ و ۲۸

پیامِ امروز

(حضرت نہال سیوہاروی)

ولولہ حُبِ وطن کا عام ہونا چاہیئے
اے چمن والو چمن کا نام ہونا چاہیئے

جس کا مقصد کچھ نہیں بے سود ہے وہ زندگی
کام کرنا چاہیئے کچھ کام ہونا چاہیئے

عشق کا دعویٰ ہے ناقص گر نہو تکمیلِ عشق
یعنی ہر آغاز کا انجام ہونا چاہیئے

نوحہ بے چارگی و بے پری کل تک رہا
آج اِک عزمِ شکستِ دام ہونا چاہیئے

باہوں ہم ہنگامہ آرائے نبرد و ستیز
یا لحد میں مائلِ آرام ہونا چاہیئے

فکر حاصل خامیٔ ذوقِ عمل کی ہے دلیل
بے نیازِ کاوشِ انجام ہونا چاہیئے

کیوں اٹھائیں بادہ نوشی کیلئے احسان غیر
اپنے میخانے میں اپنا جام ہونا چاہیئے

کیف آگیں جس سے ہو جائے دماغِ زہد بھی
وہ لبِ نوش پر پیغام ہونا چاہیئے

میکدہ جب ایک ہے پھر کیا لحاظِ ما و تو!
دورِ یہ تفریقِ خاص و عام ہونا چاہیئے

داغِ دل سے کام لینا چاہیئے خورشید کا
صبح سے کیا کم فروغِ شام ہونا چاہیئے

بے حسی ہے اپنے حق میں موت یارانِ وطن
آؤ مل جل کر کریں تزئینِ ایوانِ وطن

Registered L 1793

The Alyamiat

PRICE ONE ANNA — DELHI — No. 26 — ۲۹ — ۱۳ اپریل سنہ ۱۹۳۹ء

ترقی کا راز

تجارت میں پوشیدہ ہے اور تجارت کی کامیابی بہترین اور اصلی مال فراہم کرنے پر منحصر ہے ہم سے تعلقات قائم کر کے مفرد ادویات یونانی ہر قسم اور بہترین مشک عنبر مروارید ناسقہ زہر مہرہ خطائی لال بدخشانی یاقوت زمرد نیلم کشتہ جات وغیرہ مناسب قیمت پر خرید فرمایئے خدا کے فضل سے ہندوستان کے بڑے بڑے ذاتی اور سرکاری دواخانہ و حکام کو اس فرم پر پورا اعتماد ہے اور اسی وجہ سے یہ فرم تمام ہندوستان میں مشہور ہے تجربہ بہترین کسوٹی ہے۔

محمد حسین اجمل حسین کرانہ مرچنٹس کھاری باؤلی دہلی

علامہ آزاد کی قابل قدر کتابیں

جن کا ترجمہ تمام اسلامی زبانوں میں ہو چکا ہے، درجہ اوّل اور اعلیٰ درجہ میں بے حد مقبول ہوئی ہیں مضمون ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

مکمل مضامین مرتازہ مضامین بیعت حزب اللہ ۸ مرد عوت حق ۸ مرجماد ۸ واسلام ۸ مر اتحاد اسلامی ۸ مر دعوت حق ۸ مر

خطاب عمر ۸ تفسیر سورہ والضحیٰ ۸ تجلیات ایمانیہ ۸

ملنے کا پتہ:- اردو بک ڈپو دریا گنج پوسٹ بکس ۶۹ دہلی

موجز القانون عربی

داخل نصاب موجز القانون عربی کے پہلے فن کو مع حل اللغات کے شائع کیا گیا ہے قیمت ۸

ملنے کا پتہ:- دفتر دار التالیفات اجمل روڈ قرول باغ دہلی

"اخبار الجمعیۃ" کی آٹھ خصوصیات

۱- سیاسی، دینی، دینی مسائل پر عالمانہ اور فاضلانہ بحث کرتا ہے۔

۲- اسلامی سیاسیات پر خصوصیت کے ساتھ تبصرہ کرتا ہے۔

۳- اسلامی صلاحیت اور تنظیمی مضامین شائع کر کے ابھارتا ہے۔

۴- عربی، ترکی فارسی، انجلات کے تمام اہم پیش کرتا ہے۔

۵- اسلامی دنیا کے اخبارات کے مقالات خصوصی شائع کر کے ہندوستان کے سامنے اسلام کی سیرفتی دنیا کا نقشہ پیش کرتا ہے۔

۶- مفتی اعظم حضرت علامہ کفایت اللہ کے فتاوی شائع ہوتے ہیں

۷- ایک کالم تفسیر کا بھی ہوتا ہے

۸- مشاہیر شعرا کا کلام بھی شائع کرتا ہے۔

"الجمعیۃ"

ایک فقیری معجزہ

تپ دق کے لئے ایک فقیری نسخہ جو صرف پچاس روپیہ انعام اگر مریض پانچ روز دوا استعمال کرنے کے بعد اس مرض میں مرجائے ہزار مریض اس دوا سے صحتیاب ہو چکے ہیں ایک سپاہی فقیر کا عطیہ ہے قیمت ۴۰ خوراک دو روپے ۵ر علاوہ محصول ڈاک

پتہ: حکیم محمد عبد الرشید خاں عثمانی دہلی ہیلیٹ ال آباد

ترجمہ موجز القانون

علامہ علاؤ الدین قرشی کے خلاصہ قانون یعنی موجز القانون کے پہلے فن کا نہایت مکمل اور با محاورہ سلیس ترجمہ ہے یہ کتاب طلبا، طلبہ کے لئے نہایت بہترین ہے قیمت

دفتر دار التالیفات اجمل روڈ قرول باغ دہلی

ممسک اکبری

جھوٹ ثابت ہو تو ہے اوپر کی خدا کی لعنت اور ضعف گرے ممسک اکبری اس کی ایک گولی صبح سے پہلے اٹھتے ہی ناشتہ کر کے کھا لینا کافی ہے اور اس کے علاوہ ناقابل برداشت متوی باہ اور ممسک اس قدر ہے کہ جب تک ترشی نہ کھائی جائے اجابت نہ ہوگا:- ایکی بے ضرر ہے قیمت ۲۰ گولی تین روپیہ ۱ر

علاوہ محصول ڈاک

محمد ذکریا دواخانہ اکسیر الصحت میکلوڈ روڈ کراچی

دو کیمیاوی دوا

ضروری اعلان

ناظرین کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ اخبار الجمعیۃ کے خریدار بن کر اپنا قومی اور فرض ثبوت دیجئے

امیروں غریبوں کے لئے فقیری مجربات

دو روپیہ آٹھ آنہ میں آٹھ گھڑیاں اور دیگر قیمتی تحفہ جات

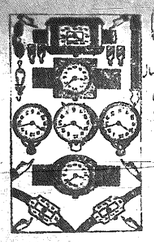

پانچ عدد ڈبی رسٹ واچ دو عدد جیبی واچ اور ایک عدد فیملی جرمنی نام ہیں گارنٹی ۵ سال نظر آتا ہے کہ سب گھڑیاں نہایت خوبصورت اور قابل دید لاثانی خوبی ہیں ہر ہر نے اپنے خاص کوالٹی سے ولایت سے منگائی ہیں۔ یاد رکھئے کہ سنہرہ تعداد یہ چیز فروخت ہو جانے پر پھر اس پر دل نہیں لگے گی۔ بنڈا جی ہی شکل اکس، عایت سے فائدہ اٹھایئے۔ ان خوشنما آہنی گھڑیوں کے ساتھ ہر ایک روپیہ کوپن کا فائدہ ہیں ایک عدد خوبصورت موتیوں کا ہار شیشی عینک، یک رسٹی رومال مفت دیا جائے گا۔ محصول ڈاک و پیکنگ علاوہ۔

ناپسند آنے پر قیمت واپس ہوگی۔

ملنے کا پتہ

مینیجر جرمن واچ ہاؤس ۴۳ A دھاریوال (پنجاب)

ضروری اعلان

ناظرین کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ اخبار الجمعیۃ کے خریدار بن کر اپنا قومی اور فرضی ثبوت دیجئے

(مولانا محمد اسمٰعیل پرنٹر پبلشر نے جمالی پرنٹنگ ورکس دہلی میں چھپوا کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

ترجمان جمعیۃ العلماء ہند

الجمعیۃ

۲۰ اپریل ۱۹۳۹ء

عبید اللہ سندھی

مشرقی جلیل القدر مفکر معمار عظیم الشان مآثر

مولانا عبید اللہ صاحب سندھی کی ذات سے کون ناواقف ہے۔ وہ ایک طویل عرصہ تک عام ہندوستانی موضوع کے حالات زندگی ان کی انقلابی جدوجہد اور بے نفس قربانیوں کی داستانیں مدتوں سنائے۔ لیکن دنیا کی سیاسیات سے دلچسپی رکھنے والا کوئی ایک فرد بھی شاید ایسا نہ ہوگا جو موصوف کی تجربہ گراور جامع شخصیت سے واقفیت نہ رکھتا ہو۔

مولانا کے حالات زندگی کے مطالعہ سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فطرت نے آپ کو صرف دلّی اور قومی مقاصد کے لئے پیدا کیا تھا جیسا کہ موصوف خود نوشت سوانح حیات میں ظاہر فرمایا ہے کہ سن شعور کے آغاز ہی سے آپ ہند وستان کی غلامی کے متعلق سوچا کرتے تھے۔ ایک آزاد دلمن میں دنیا کی بسر کرنے کی آرزو نے آپ کے سینہ میں کروٹیں لیا کرتی تھیں اور اسی نے آپ نے اسکیمیں بھی تیار کی تھیں۔ سولہ سال کی عمر میں آپ نے خود اپنے شوق سے اسلام قبول کیا اور قدرتی آپ کو اس جلیل القدر اور بے مثال شخصیت کی آغوش تربیت میں پرورش پانا جس کی نظر فیض سے ہند وستان کی مذہبی اور سیاسی بہبودی کے لئے سینکڑوں قابلین پیدا ہوئے ہیں۔ جس کا وصف نے زندگی کی ہر گز شہ کے لئے جلیل القدر رہنما تیار کئے ہیں۔

شیخ الہند کی تربیت

چنانچہ علمی تحصیل کے بعد مولانا عبید اللہ دیوبند تشریف لائے اور شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی درس گاہ سے اپنے مذہبی علوم کی تکمیل کے ساتھ سیاسی نظر و بصیرت بھی حاصل کی۔ مولانا کا بیان ہے کہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ نے مولانا کے سیاسی مشغلہ کو دیکھ کر فرمایا۔ "اب آپ نے ہند وستان کی آزادی کے ساتھ عالم اسلامیہ کی آزادی کو بھی اپنا مقصد زندگی قرار دے لیا۔ چنانچہ اپنے مقصد کی تکمیل کے لئے عظیم الشان انقلابی اسکیمیں مرتب کیں اور "جمعیۃ الانصار" کے نام سے ایک بڑے نظام ملکی قائم کیا۔ یہ آپ ہی کی خصوصی قابلیتوں کا نتیجہ تھا کہ جمعیۃ الانصار کے پلیٹ فارم پر آپ نے نہ صرف ہند وستان کے علماء اور اہل مساجد کو ایک منظم نظام کے ماتحت جمع کر لیا بلکہ مدتوں ملک کی تمکین کے لیے ایسے لوگوں سے بھی کام لیا جو جداگانہ حیثیتوں میں بھی آپ کے ساتھ نہ چل سکتے تھے۔ مولانا کی علمی مدد حیثیت آپ کی عجز علمی اقلیتوں اور بعض جزوی حالات سے باخبر ہونا کہ زمانہ تجربہ آپ کی علم دان شخصیت کا اعتراف کیا تھا۔

مولانا نے فرمایا تھا کہ

مولانا عبید اللہ سندھی کی درسیع اسکیموں کے لئے موجودہ دنیا کا فی ہے۔

یہ قیمتی خطوط کی سازش

مولانا کی وسیع اور عمیق نظر نے ہند وستان کی آزادی کے لئے جتنا بھی کچھ سوچا اور غور کیا ہم جو آپ نے ہند وستان کی آزادی کے لئے تیار کی تھی وہ خشک طلقوں میں خاص شہرت رکھتی ہے اگرچہ یہ اسکیم کی تمام تفصیلات سے شاید مرکزی "جمعیۃ" کے علاوہ دو تین ہی حضرات واقف ہوں گے۔ مولانا عبید اللہ سندھی، مولانا محمد میاں منصور یتیم کابل شیخ الاسلام مولانا حسین احمد، مولانا عزیر گل، اور جنہوں نے براہ راست مولانا سے اس کے بعد ترقی اسکیموں پر ملک کو شش کی جس سے بطانیہ عظمیٰ کی بنیادیں ہل گئی تھیں۔ موجودہ صورت میں بھی برطانیہ وہی کچھ کر رہا ہے جو اس کے مفید مطلب ہو گا خواہ دنیا جہنم میں جائے۔ اس کے لئے مصلحت اور دیانت اگر ہیں تو صرف طاقت اور قوت۔ اور مولانا عبید اللہ سندھی اور مولانا محمد میاں منصور وغیرہ حضرات کو بھی ہند وستان چھوڑ نا پڑا۔

برطانیہ کا جمہور

(از جناب خورشید حسن ایم۔ اے)

شیلر اور میسولینی نے یورپ کی فضا میں ایک مستقل تھلکہ پیدا کر دیا ہے اور گرد و پیش کی چھوٹی چھوٹی سلطنتیں پریشان ہیں کہ دیکھیں اب کس کی باری آتی ہے اس صورت میں فرانس اور بطانیہ کا رویہ نہایت معمّا گر اور حیرت زا ہے۔ مسٹر چیمبرلین کی خانہ ساز اور شکستی کی پالیسی قطعاً سیاست بھی بطانی جمہور کی ہے۔ ہمیں اس امر پر حیرت ہے کہ ہر گز نہ چیمبرلین کر اس وقت بھی بطانیہ جمہور کی ہمدردیوں سے ہر گز نہ محروم نہیں ہوئے۔ اس آڑے وقت میں ان کے دماغ کی وسعت عام ہاں کر تحسین کرے۔

وہ تاثر یہ ہے کہ اگر کہیں ایک پالیسی چل کر نا پہ تو کر دو۔ اور ضرور کرو۔ مگر مقبولیت اس امر پر اڑے ہوئے اور جو کچھ بلڈوز و سولینی نا کہیں کان دبا کر رہ دیا پھر اگر جا ہا زقدام کے خلاف جا دہی کر نا ہے تو میدان میں قدم بھوک کر آگے جا۔ گر بھی نہ ہے کہ پیچھے بھی جانے کو ہر وقت تیار ہو۔ اب اس کے آپ نے ہمیں ایک مثال پیش کی ہے۔ ہمیں اس کا ہر وقت ہے کہ ہم اس کی جانب توجہ کریں۔ اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ ہم اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ ہم اس کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ ہم

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین حسب ذیل سوالات کے متعلق احکام کیا ہیں۔

(۱) عام مشہور ہے کہ قرآن خوانی کے رسوم جو [illegible] میں شامل ہیں مثلاً دودھ دودھ پلوائی اگر مالوں سے فاتحہ خوانی کے رسوم ادا کرنے میں بھی حرمتی کی جاتی ہے اس طرح بلا ناموں کا مال بھی فاتحہ خوانی کے ملاؤں پر صرف کیا جاتا ہے اس طرح فاتحہ خوانی کا پیلا دودھ دودھ وغیرہ محتاج اور محتاج لوگوں کو کھانا چاہئے یا نہیں؟

(۲) عورتوں کو گیارھویں فاتحہ کے لئے جانا چاہئے یا نہیں؟

(۳) دف بجانے وقت دف بجانے والے کو دودھ پلانا جائز ہے یا نہیں؟

(۴) اللھم یا واجب الوجود سے خدا کو مخاطب کرکے دعا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(۵) یا کالی الدین نہیں؟ اللہ کا ذکر پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

(۶) متولی جامع مسجد اپنے ساتھیوں کی مدد سے بغیر کسی شرعی سبب کے قاضی کو معزول قرار دے دینے تو قاضی کو نظر کرکس شرعی شہر کرکس قاضی کے ساتھ رہنا چاہئے۔ اور خصوصاً ایسی حالت میں کہ پہلا قاضی تمام شہر نے منتخب کیا تھا اور اسمیں سال سے قضاۃ کر رہا ہے اور دنیا قاضی بلا اتفاق منتخب نہیں کیا گیا ہے۔

الجواب

(۱) مالوں کے مال میں جزات کرنا جائز ہے اور اس کھانے کو کھانا بھی جائز ہے۔

(۲) نہیں کہ ان کے جانے میں فتنہ ہے

(۳) نہیں

(۴) اللھم یا واجب الوجود۔ دعا میں کہنا جائز ہے۔

(۵) جائز ہے۔

(۶) متولی جامع مسجد کے اختیار میں قاضی کو معزول کرنا داخل ہو تو عزل صحیح ہوا ورنہ اگر اس نے بلا سبب معزول کر دیا تو وہ معاوضہ دار ہوگا۔ اور اس کے اختیارات جو بہ داخل نہیں تھا تو قاضی معزول نہیں ہوا۔ اس صورت میں لوگوں کو اس کا ساتھ نہ دینا چاہئے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک عورت نے ایک مرد سے کہا کہ تم اپنا ناخ دے دو جب تک کریں نہ دیکھوں۔ تم سے ناخ نہ کروں گی۔ یہ وہ ناخ ہے جس نے شہر کو مرسے ہوئے زمانہ گاہ کا ہم بنا دیا تھا۔ اس وقت اس نے کہا کہ اگر دی فوج کے سامنے فاتح کا نظر کرو اس وقت دے دوں گا۔ اب وقت ان دونوں آدمیوں کے سامنے اپنا ناخ دیا اور اس صورت سے اقرار کیا یہ فاتح ہوگا۔ حکم شریعت مطہر فرمادیں۔ (قرآن وحدیث کے حوالہ سے جواب دیں)

الجواب

یہ دونوں گواہ اپنے خدا اپنے محبوبہ کی اسلامی وفات کی طرح فاتح گھنے کے ہیں اور جانتے ہیں اور ان دونوں کے سامنے یہ یک وقت مرد و عورت سنہ فیصلہ دیا گیا ہے تو فاتح صحیح ہے۔

بندہ احمد محمد صدیقی عفا عنہ

الجواب صحیح۔ بندہ محمد یوسف علی عفا عنہ

مدرسہ امینیہ دہلی

خطبۂ صدارت

صدر احرار صوبہ سیاسی کانفرنس جالندہر پنجاب

جناب شیخ حسام الدین صاحب بی۔ اے صدر منتخب

بہیں تک بس نہیں کہ یہ بلکہ جمعیت العلماء مجلس احرار اور قوم پرست مسلم زعماء کے خلاف نہایت ناقابل عدالگی کے ساتھ مکروہ اور ناپاک پراپیگنڈا جاری کر دیا جائے گزشتہ دسمبر کے اجلاس دہلی میں ملت اسلامیہ کے نگرانوں نے ٹکٹ کرنے کے منصوبہ باندھے گے اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ ملک میں ایسے علماء کو تلاش کر کے فتوے تیار کئے جائیں۔

جن کی رو سے صرف مسلمانوں کو کانگریس میں شامل ہونے سے نہ بچایا جائے۔ بلکہ تمام ان مسلمانوں اور اسلامی جماعتوں کے خلاف بھی سنگین فتوے صادر کئے جائیں جو ملک کی آزادی کی جنگ میں مسلم لیگ کی پالیسی کے خلاف ہیں۔ اس اجلاس میں یہ بھی قرار دیا گیا کہ تمام ملک کی ساجد میں ائمہ اور خطباء کو نماز پڑھنے اور دینی تعلیم دینے سے روک دیا جائے جو مسلم لیگ سے اتفاقی رائے نہیں رکھتے چنانچہ اس طی جگہ کا یہ نتیجہ ہے کہ سب سے پہلا وار مکفلہ کی عید گاہوں حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کی امارت پر کیا گیا۔

متعدد مالوں سے مولانا موصوف لاکھوں مسلمانوں کی امامت کیا کرتے تھے یقیناً مسلم لیگ کے اس اسلامی فیصلے سے مکلکہ کے مسلمانوں کی عید محرم کی صورت اختیار کر لیتی اگر مولانا آزاد اپنی نظر بصیرت اور اخلاص کے بنا پر خود ہی ایک روز پہلے دست برداری نہ بتا دیتے تو اس وقت مسلمانوں کو معلوم ہو جاتا کہ سٹر جناح اور ان کے خواجہ تاش اسلام اور ملت اسلامیہ کے کس قدر ہمدرد ہیں۔

بڑے ہے جاؤ تحوت ہیں پیر ہر طریقت ؎

ترقی کی راہیں مرا مرسل ہیں بہ!
جسے چاہو سون کا قفس بنا دو!
حکومت نے آزادیاں تم کو دی ہیں!

شیر اسلام مولوی ابوالقاسم؟

مجھے لمحات فرمایا جائے اگر میں یہاں پر نگاہ کی اس شیر اسلام یعنی مولوی ابوالقاسم صاحب سے یہ سوال کرنے کی جرات کروں کہ جنہوں نے بندہ نواز آپ اپنے عزیزوں کے ذریعہ مولانا آزاد کو تو امامت سے صرف اس بنا پر علیحدہ کرا دیتے جاتے ہیں کہ وہ اس جماعت کی رکنیت کمیٹی کے رکن ہیں۔ جو آپ کی مسلم لیگ کو تمام مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم کرنے کو تیار نہ ہو سکی۔ لیکن آپ اپنے متعلق یہ فیصلہ دیں گے۔ کہ آپ کی اصلاحی وزارت کے اندر کلکتہ کی ایک سوائے زمانہ فرم "یونہ سل ہیشری آف انڈیا لمیٹڈ" جس کی کوشش کرتی ہے جس میں سرور دجہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جبرئیل کی تصاویر نہایت بھونڈے انگیز انداز میں پیش کی گئی تھیں۔ جس سے مسلمانوں کی بے حد دل آزاری ہوئی۔ لیکن آپ کی مصلحت کی دنیا میں کوئی حرکت موصل نہیں۔ آپ کی سلامتی طبع اس سنگ میں ہوسکی کہ اگر پیٹرنر کو قرار واقعی سزا نہیں دی جا سکتی تو کم از کم اس کمپنی کو ہی بند کر دیا جاتا۔ کیا مولانا ابوالکلام آزاد کی یک وقت کی [illegible] خود ہی ہمارے لئے کافی نہیں ہے کہ آپ کے خلاف میں آپ کا نظر دعل سنگین ترین نا منصور نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن مسلم لیگ کا "اسلام" تو سیاسی مفاد و مصالح سے باہر حکم دینا تو در کنار آنکھ اٹھا کر دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا بقول چودھری افضل حق صاحب:

"مسلم لیگ بظاہر برٹانی کا کامل نمائندہ ہے اور یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس کا مقصد اسے حاصل کرنا ہے جو انگریز کی آغوش میں آنا چاہتا ہے اور انگریز ہی فوج کے ذریعہ اسے بھرتی کر سکتا ہے۔ اور انگریز ہی فوج کے لئے سپاہی مہیا کرتا ہے۔ اس وقت اس کو دی کے کہ آزادی کے سلسلے فاتح کانگریس کو دے اس وقت وہ آزادی کا دعویٰ کرے۔ اور اس وقت ان دونوں آدمیوں کے سامنے عزت کے ساتھ اپنا ناخ دیا کہ اس نے اپنا ناخ کہاں تک ساتھ نبھایا ہے اور مرنے کے بعد اقرار کیا کہ میں

اگر یونان روٴ مانیہ اوٹر کی پر حملہ کیا گیا تو فرانس اور برطانیہ جنگ کا اعلان کر دینگے

روس کو متحدہ محاذ میں شامل کرنیکی کوشش

اٹلی نے البانیہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس سے سولینی کا یہ وعدہ کہ وہ یورپ کو امن دیگا پورا نہیں ہوا۔ اس سے اس کی پیشی ممالک عرب میں بھی کھل گئی ہے۔ لفظ اقدام کے لئے ہر ملک تعابیر عمل بنا لاتی جاتی ہیں۔ لہٰذا مصری وزراء کا ایک نوری اجلاس طلب کیا گیا جس میں طے ہوا کہ تمام زیر دفعہ تجویزیں بنائی جائیں اور اخراجات کیلئے کابینہ نے ایک لاکھ ساٹھ ہزار پونڈ کی رقم منظور کی۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ فلسطین اور قاہرہ کو بلوے کے لئے ایک ملٹری تیار کی جائے گی۔ جنگی دفتر نے معطل انتظام کر لیا ہے۔ کہ دفعت مزید فوجیں اور بحری کشتیاں بھیجی جائیں۔ انہوں نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔

لندن ۱۶ مارچ۔ مسٹر چیمبرلین کے بیان کا دوم اور برس میں جو سب سے پہلے بارٹرٹ اس نے پیش کیا ہے کہ اٹلی اور جرمنی کی دوستی ٹوٹ گئی ہے اور ان کو اپنے حلیف پر کوئی اعتماس نہیں ہے۔ اٹلی کے اخبارات میں مسٹر چیمبرلین کی تقریر آخری لفظوں میں شائع کی گئی ہے تو اس کا کوئی اہمیت نہیں دی گئی اور اخبارات نے کسی قسم کا تبصرہ نہیں کیا۔

اخبار آبزرور کا نامہ نگار سفیر لندن لکھتا ہے کہ مسٹر بٹلر مجھ سے کہا کہ اٹلی کی یہ کارروائی اور بلیز سے جو سب سے پہلے بارٹرٹ اس نے پیش کیا ہے کہ اٹلی اور جرمنی کی دوستی ٹوٹ گئی ہے اور ان کو اپنے حلیف پر کوئی اعتماس نہیں ہے۔ اٹلی کے اخبارات میں مسٹر چیمبرلین کی تقریر آخری لفظوں میں شائع کی گئی تو اس کا کوئی اہمیت نہیں دی گئی اور اخبارات نے کسی قسم کا تبصرہ نہیں کیا۔

اخبار آبزرور کا نامہ نگار سفیر لندن لکھتا ہے کہ مسٹر بٹلر مجھ سے کہا کہ اٹلی اور جرمنی کی دوستی ٹوٹ گئی ہے اور ان کو اپنے حلیف پر کوئی اعتماس نہیں ہے۔ اٹلی کے اخبارات میں مسٹر چیمبرلین کی تقریر آخری لفظوں میں شائع کی گئی تو اس کا کوئی اہمیت نہیں دی گئی اور اخبارات نے کسی قسم کا تبصرہ نہیں کیا۔

مسٹر چیمبرلین کی تقریر پر چوٹی کی سرکاری رائے اخبار ڈیلی میل کا یہ ہے:۔ "یہ ظاہر ہو رہا ہے۔ جس کے لکھا ہے کہ بڑے غلط ہے کی بات ہے۔ کہ البانیہ میں اٹلی نے جو کچھ کیا ہے۔

مسٹر چیمبرلین کے لئے اعلان جنگ کا باعث نہیں ہوا ہے۔ جس میں اٹلی کا مفاد بھی وابستہ ہے۔ اس سے بھی زیادہ غلط ہے کہ ایسی صورت میں بھی یونان اور رومانیہ کی امداد کو نہ کے لئے کوئی عملی کارروائی نہ کرے۔ ہمارے خیال میں یونان کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرنے کا وعدہ کر لیا تھا۔ اور رومانیہ کے ساتھ جرمنی کا تجارتی معاہدہ حال ہی میں ہوا تھا اسکے علاوہ جرمنی کو اس بات کا یقین ہے کہ برطانیہ اور فرانس اپنے وعدہ کے مطابق یونان کی مدد کرینگے۔ اور اس کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرے گا۔ اس لئے جرمنی کا یہ کہنا کہ وہ یونان کی سلامتی کا ذمہ دار ہے۔ اور اس کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرے گا۔ اس لئے جرمنی کا یہ کہنا کہ وہ یونان کی سلامتی کا ذمہ دار ہے۔ اور اس کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرے گا۔

HAYAT E MAGH HAIROIL

چاند ستارہ — ٹریڈ مارک

روغن حیات دماغ

یہ تیل صرف زیبائش بال یا خوشبو کے لئے نہیں ہے بلکہ دماغ کی تمام تکلیف کو دور کرنے دماغ کو تازگی بخشتا ہے۔ دردِ سر، نزلہ زکام، بے خوابی، ضعف دماغ اور دیگر دماغی شکایات کے لئے بہترین تریاق ہے اس کے استعمال سے بالوں کا گرنا بند ہو جاتا ہے اور جڑ مضبوط ہو جاتی ہے۔

To Be Had of:—
JAUNPUR Perfumery Works.
31-2-6 Lower Chitpur Road, CALCUTTA.

صرف دو پیسہ آٹھ آنہ میں آٹھ گھڑیاں اور دیگر قیمتی تحفہ جات

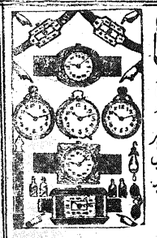

پانچ عدد ڈی رسٹ واچ دو عدد ڈمی پاکٹ واچ اور ایک عدد اصلی ٹائم پیس گارنٹی ۱۵ سال ناظرین کو معلوم ہو کہ یہ سب گھڑیاں نہایت خوبصورت اور قابل دید لائق خریداری ہیں ہم نے اپنے خاص آرڈر دے کر ولایت سے منگائی ہیں۔ یاد رکھئے کہ آمقدر تعداد یا اسپیشل فروخت پھر ایسا چانس ہمارے اس محبت پر مشتمل لکھیں گے۔ لہٰذا آج ہی منگوا کر اس رعایت سے فائدہ اٹھائیے۔ ان شاء اللہ آٹھ گھڑیوں کے ساتھ ہم ایک کیرٹ ولڈ گولڈ نب کا فونٹین پین ایک عدد خوبصورت موتیوں کا ہار بالکل مفت دیا جائیگا۔ نیز مفت دیا جائے گا۔ عصر اور لاک و پیکنگ علاوہ۔ بالکل مفت ہونے پر قیمت واپس ہوگی۔

ملنے کا پتہ

مینیجر۔ جرمن واچ ہاؤس ۳۱A دھاریوال (پنجاب)

بچوں کو دندانہ

بچوں کو دندانہ کی تکلیف سے بچانے اور ان کی صحت کی حفاظت کیلئے

بالمون مکھی

ہر دلعزیز ہے

دانت آسانی سے نکل آتے ہیں

بچے کبھی بیمار نہیں ہوتے۔ دانت آسانی سے نکل آتے ہیں اور اوس کی ہر ایک بوتل میں ایک عدد مکھی مفت دی جاتی ہے

سب جگہ دستیاب ہوتی ہے

قیمت فی شیشہ ۸ آنہ، محصول ڈاک علیحدہ

المشتہر: منیجر ایل جون کا رپالیہ علی گڑھ (یو۔پی)

ممسک اکبری

قبض کو نہایت ہلکا تو میرے اور بخار کی بلندی اور عفت کر کے اکبری۔ اس کی ایک گولی سلسلے سے پیٹ اترنے ہی نامرد کو ازسرنو جوانی بخشتی ہے۔ اور اس کے علاوہ نامقابل برداشت مقوی بھی ہے۔ بالکل بے ضرر ہے۔

قیمت میں گولی ۱۶ چالیس گولی ہے علاوہ محصول ڈاک

محمد ذکریا دواخانہ آکسیر الصحت کھجوپورہ شاہدرہ پوسٹ نیو دہلی

سات روز کا موثر عمل کی پانچ ہزار مفت دیا جائیگا

ایک رگ کا زبردست اعلان

اگر اس عمل سے کامیابی نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن پکڑ لینا!

شیخ العلماء حضرت مولانا شیخ جمال الدین یونس سجی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ اگر اس نسخہ کا کامیاب نہ ہو تو ہمارے لئے دعائے مغفرت کرنا۔ روز محشر کو ہم اس سے دین و دنیا کی ہر قسم کی مقصد میں کامیابی اور ہر کام میں فتح و نصرت حاصل ہو سکتا ہے صحت مشکلات کا حل اور تمام... مصیبتوں و پریشانیوں سے نجات نہ مل جائے تو لیس قیامت کے دن میرے دامن گیر ہو جائے۔

صاحبو! اگر آپ بہت سے علمیات پڑھتے اور سینکڑوں کتابیں نوٹیز و نقوش حاصل کئے کے باوجود پستہ محروم مایوس نا کام ہیں تو پس اب حضرت سجادہ دہلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا بتایا ہوا عمل کیجئے اور اللہ کے فضل سے اپنی دلی حاجات، دلی مرادوں اور تمام آرزوؤں میں کامیابی حاصل کیجئے۔ کیا اب بھی آپ اس نعمت سے محروم رہیں گے۔ یہ اتفاقی عمل صفوف صحت افزا کے عوض پانچ ہزار روپیہ لاروں کے مفت بھیجا جائے گا۔ آپ بھی آج ہی ایک کوشش کیجئے۔ اکسیر اعظم عمل معہ طریق خواندگی صفوف کے پارسل میں صرف ۱۲ سال کے لئے ہی ہے۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل!

اور

تنگدستی و بیروزگاری سے نجات

آلراٹ بکاری نادی پریشانی عزت نفس اور تنگدستی سے نجات پانے کا وہ اور روزگار میں بہتری اگنیتہ ترقی و دیکھ حاصل کر سکتا ہے۔ اگر آپ کی یہ آرزو ہے تو دیر نہیں ہے بھروسی خوشحالی اور فراوانی کیا تھا۔ زندگی بسر کریں اور عمر بھر کسی کے محتاج نہ رہیں۔ تو یہ بھی ہے اور بالکل سچا عمل ہے جو ایک بزرگ کا مال ہے خود تجربہ کر کے بھی ہو سکتا ہے۔ صرف ایک بوتل شربت سفید اور خوشبو دار منگا کر پڑھنا شروع کر دیجئے اور صرف ایک ہفتہ کے اندر اس کا اثر ظاہر ہو جائے گا۔ اور اس کے علاوہ نامقابل برداشت مقوی بھی ہے۔ بالکل بے ضرر ہے۔ قیمت میں گولی ۱۶ چالیس گولی ہے علاوہ محصول ڈاک

محمد ذکریا دواخانہ آکسیر الصحت کھجوپورہ شاہدرہ پوسٹ نیو دہلی

ضروری اعلان

ناظرین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ اخبار الجمعیۃ کے خریدار بن کر اپنا قومی اور فرمنی ثبوت دیجئے۔

مجلس احرار کی خبریں

نواب زادہ خاں محمد محمود علیخاں کا شاندار استقبال

پندرہ ہزار فرزندان توحید کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر

جامع مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں جناب مولانا داؤد صاحب غزنوی نے خطبہ استقبالیہ پڑھا۔ اس کے بعد نواب زادہ خاں محمود علیخاں نے اپنی تقریر شروع کی۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ انگلستان میں گزارا ہے۔ وہاں کے مسلمانوں کی حالت دیکھ کر میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔ وہاں کے مسلمان اپنی مذہبی حالت سے بالکل بے خبر ہیں۔ ان کی اولاد کی تعلیم و تربیت کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ان کی اولاد کی تعلیم و تربیت کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ان کی اولاد کی تعلیم و تربیت کا کوئی انتظام نہیں ہے۔

سہارنپور ۱۶ اپریل آج شام وقت مسلمانان سہارنپور کو یہ سرت انگیز خبر سننے کو ملی کہ سہارنپور کا مایۂ ناز فرزند نوجوان مجاہد نواب زادہ خاں محمود علیخاں بیرسٹر ایٹ لاء ولد بہادر نواب مقصود علیخاں کے سول ڈسٹرکٹ جج سہارنپور تشریف لا رہے ہیں تو تمام شہریوں چوٹی ست کی ایک پروقار جلوس سے ساتھ کر سہارنپور تشریف لائ

بقیہ مضمون صفحہ ۷

آپ نے ہندوستان کی تعلقات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ انگلستان کی سب سے بڑی دلیل ہے کہ ہندوؤں کی آبادی ہے ہندوستانی کہتے ہیں کہ قوت ہی حکومت کی بنیاد ہے ہم اپنی تعداد کی طاقت سے انگلستان کو نکال دیں گے میں کہتا ہوں کہ قوت ہی حکومت کی بنیاد ہے مگر ہندوستانی مالک ہی

Registered L 1793

The Alyamiat

VOL — No — DELHI — PRICE ONE ANNA

رعایت کی حد ہوگئی

ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپیہ کا مال

دمہ ہندی

نے سوزنگاہ کا، خاتم رکھا تھا جو جناب
چیزوں کے خریدار کو ایک رسمیہ بھی ملا جس
بالوں پر ایک ماہ تک اثر رہتا ہے اور خشک بالوں پر ایک ہفتہ کے بعد لگایا جاتا ہے۔ اسکی
علی خوشبو سے دل و دماغ پر ایک خاص اثر پیدا ہوتا ہے۔ لاکھوں معززین استعمال
کر چکے ہیں۔ ہر ایک مستند موجود ہیں آپ بھی آزمائیے۔ اگر استعمال کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت
واپس۔ قیمت فی بکس ایکسپورٹ علاوہ۔ محصول ڈاک۔ بکس درمیانی بالوں کے لئے تین چار آنہ کم۔ بڑے بالوں کے لئے تین چار آنہ زیادہ ہے

(ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے)

ہمارا تیار کردہ جوہر دمہ مہندی ہر سر درد بھی ایک بنایا ہے۔ ثابت ہو چکا ہے۔ لاکھوں معزز
ملک فتح خاں صاحب تحصیلدار لوہاں شہر ضلع جالندھر کے نام نکلا تھا۔ اب ہمیں...
دی جاتی ہے۔ طلا راعظم ہر سر درد ہر گوں میں پھیلی ہوئی ہزاری اور جوش دماغی
مریضوں کو یہ طلا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ کئی مستی۔ لاغری
کا ہمیں علاج ہے
ہو چکا ہو جو ہر حیات پانی کی طرح ٹرنے سے صحت خراب ہو
سے تمام نقائص اور خامیاں رفع ہو جاتی ہیں۔ اور وقت
ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک ہر دو شیشیاں
جاتے ہیں۔ محصول ڈاک بذمہ

ملنے کا پتہ: صوفی اینڈ کو راولپنڈی

ترقی کا راز

تجارت میں پوشیدہ ہے اور تجارت کی کامیابی بہترین اور اصلی مال فراہم کرنے پر منحصر ہے ہم سے تعلقات قائم کر کے مفرد ادویات یونانی ہر قسم اور بہترین مشک عنبر مروارید ناسقہ زہر مہرہ
خطائی لال بخشانی یاقوت زمرد نیلم کشتہ جات وغیرہ مناسب قیمت پر خرید فرمایئے خدا
کے فضل سے ہندوستان کے بڑے بڑے ذاتی اور سرکاری دواخانہ وحکما کو اس فرم پر
پورا اعتماد ہے۔ اور اس وجہ سے یہ فرم ہندوستان میں مشہور ہے۔ تجربہ بہترین کسوٹی ہے۔

محمد حسین اجمل حسین کرانہ مرچنٹس کھاری باؤلی دہلی

منافع الاعضا مصوّر!

اس کتاب میں بدن انسانی کے ہر ایک عضو کے فعل کو نہایت تشریح کے ساتھ بتلایا گیا ہے۔ اور یہ بھی
بتایا گیا ہے کہ اس عضو کی باریک ساخت کس قسم کی ہوتی ہے۔ یہ کتاب ہندوستان کے تمام طبیہ کالجوں
میں پڑھائی جاتی ہے۔ ضخامت ساڑھے سات سو صفحے قیمت مجلد پانچ روپیہ ۵ر

ملنے کا پتہ:۔ دفتر دارالتالیفات اجمل روڈ قرول باغ دہلی

معجون شباب آور جدید

قوت مردمی اور دل و دماغ کی کمزوری کی
مشہور دوا ہے۔ زہریلی اور نشہ کی تمام چیزوں سے
بالکل پاک ہے۔ مشک عنبر مروارید وغیرہ سے بنائی
جاتی ہے۔ تمام ہندوستان میں اس کے خواص بے نظیر کا
اعتراف کیا گیا ہے۔

قیمت فی شیشی پانچ تولہ صہ محصول کی شیشی
ایک تولہ ایک روپیہ ٹیلیفون نمبر ۸۷۷ ک
تار کا پتہ..... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ایک فقیری معجزہ

قبض کے لئے ایک فقیری معجزہ سلیخ بجاس روپیہ انعام اگر مریض
چالیس روز دوا استعمال کرنے کے بعد اس مرض میں مبتلا رہے
مریض اس دوا سے صحیتاب ہو چکے ہیں۔ ایک سنیاسی فقیر کا
عطیہ ہے بمیت چالیس خوراک دو درد پیسہ علاوہ محصول ڈاک

پتہ: حکیم محمد عبدالرشید خاں عثمانی بی۔ اے ایڈیٹر ٹائمز دارالمرگ

دی سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ
قائم شدہ سنہ ۱۹۱۹ء
ٹیلیفون نمبر ۴۰۰۷۵ چارلاٹن
JALNATH

مجموعی بیڑہ ۲۶ جہازات

ہمارے مسافروں کے دیگر جہازوں کے راستے
رنگون سے کوکناڈا
براہ کوکو منڈل ساحل کے بندرگاہ
چاٹگام سے رنگون
بنگال برما کمپنی لمیٹڈ کی سروس
چاٹگام سے کاکس بازار
بنگال برما کمپنی لمیٹڈ کی سروس

(ع) حج لائن
حاجیوں کے مشہور جہازات
المدینہ اور الھند
جو کلکتہ، بمبئی اور کراچی سے جدہ کو روانہ ہوتے ہیں اور جس میں حاجیوں کے احترام اور آرام کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے

ہمارے بار برداری کے جہازوں کے راستے
برما کی بندرگاہ سے بمبئی کراچی براہ لاہار
برما کی بندرگاہ سے مالابار براہ کولمبو ٹیوٹیکورن
برما کی بندرگاہ سے کلکتہ۔ بروقت ضرورت
کلکتہ کراچی براہ ساحلی بندرگاہ

صدر دفتر بمبئی شاخیں اور ایجنسیاں ہندوستان برما اور سیلون کے بڑے بڑے بندرگاہ ہیں

مینجنگ ایجنٹس
برائے
(۱) دی بنگال برما اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ رنگون (۲) دی ٹرانگرا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ بمبئی

باہتمام مولانا محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر نے جالہ پرنٹنگ پریس چھپوا کر دفتر انجمن سے شائع کیا

اللہ علی الجمیعۃ

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
سید اصغ الحسینی

نئی پچھ ۱

رجسٹرڈ نمبر ۱۷۱

تار بخماد ہر انگریزی کی

یکم ۵ — ۱۳ — ۲۰ — ۲۸

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپیہ چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر کی

سالانہ آٹھ روپیہ آٹھ آنہ
ششماہی پانچ روپے

جملہ خط و کتابت بنام انجمنہ اخبار سے کریں

یوم دوشنبہ ۳ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۳۹ سنہ عیسوی

نمبر ۲۹

سرودِ کارواں

(حضرت نہال سیوہاروی)

جہادِ زندگی میں کیوں ہو سرگراں چلے چلو
روا رواں چلے چلو رواں رواں چلے چلو

بلندیوں پہ ہو نظر قدم اٹھاؤ بے خطر
نہیں ہے دور مہر و ماہ و کہکشاں چلے چلو

ڈرو نہ غم کی رات سے تموجِ حیات سے
بلا سے سخت ہی سہی یہ امتحاں چلے چلو

ہو سر پہ بارشِ ستم مگر رکو نہ اک قدم
ہزار ٹوٹتی ہے برقِ بے اماں چلے چلو

جو عزم استوار ہے تو فتح ہم کنار ہے
کرو نہ بھول کر شکست کا گماں چلے چلو

یہ کیا جھجک کے رہ گئے بلند و پست دہر سے
مجاہدانہ مثلِ رود نغمہ خواں چلے چلو

ہیں ہمتیں اگر یہی ملے گا کوئے دوست بھی
نہ ہوگا یہ جنونِ شوق رائیگاں چلے چلو

قریں ہے منزلِ طرب گذر چکا ہے دورِ شب
افق سے جلوۂ سحر ہوا عیاں چلے چلو

دو چند ہو یہ ولولہ مجاہدانہ قافلہ
ہوتے ہیں یونہی کامگار و کامراں چلے چلو

نہیں ہے جورِ آسماں کی اصل جز خیال کچھ
بحر خیال کیا ہے جورِ آسماں چلے چلو

بشر جہاں ہو جاگزیں کچھ ایک خاکداں نہیں
ہے چشمِ انتظار اور خاکداں چلے چلو

فسردہ ہو نہ جائیں دل ہو بانگ نغمہ متصل
ترانہ زن چلے چلو سرودِ خواں چلے چلو

ہو جس مقام سے گذر بہشتِ نو ہو جلوہ گر
برنگِ موسمِ بہار گلفشاں چلے چلو

مٹاؤ خوف و حزم کو بڑھاؤ پائے عزم کو
تمہارے دم سے ہے ثباتِ کارواں چلے چلو

پے فلاحِ روزگار سعی پے بہ پے کنیم
جہاتِ شرق و غرب را برنگِ ابر طے کنیم

HANDED 26 APR 39

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL No DELHI PRICE ONE ANNA

ترقی کا راز

تجارت میں پوشیدہ ہے اور تجارت کی کامیابی بہترین اور اصلی مال فراہم کرنے پر منحصر ہے ہم سے تعلقات قائم کر کے مفرد ادویات یونانی ہر قسم اور بہترین مشک عنبر مروارید سونا زہر مہرہ طلائی لال بدخشانی یاقوت زمرد علیم کشتہ جات وغیرہ مناسب قیمت پر خرید فرمائیے شفا کے فیض سے ہندوستان کے بڑے بڑے ذاتی اور سرکاری دواخانہ و حکما کو اسی فرم پر اعتماد ہے۔ اور اس وجہ سے یہ فرم ہندوستان میں مشہور ہے۔ تجربہ بہتر بس کسوٹی ہے۔

محمد حسین اجمل حسین کرایہ مرچنٹس کھاری باؤلی دہلی

منافع الاعضا مصور!

اس کتاب میں بدن انسانی کے ہر ایک عضو کے عمل کو نہایت تشریح کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس عضو کی بیماریوں کے سخت کس قسم کی ہوتی ہے۔ ہر گھر اب ہندوستان کے تمام طبیہ کالجوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ ضخامت ساڑھے سات سو صفحے خوبصورت مجلد پانچ روپیہ عہ

ملنے کا پتہ:- دفتر دارالتالیفات اجمل روڈ قرول باغ دہلی

رعایت کی حد ہوگئی

ایک روپیہ میں تین روپیہ کی کتابیں

دی سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ

قائم کردہ سنہ ۱۹۱۹ء

ٹیلیفون نمبر ۲۰۰۰۰ بھاؤ داجن

TATA NATH

بمبوئی بیڑہ ۲۶ جہازات

حج لائن

حاجیوں کے مشہور جہازات

المدینہ اور الہند

جو کلکتہ بمبئی اور کراچی سے جدہ کو روانہ ہوتے ہیں اور جس میں حاجیوں کے احترام اور آرام کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے

جہاز ساہار برداری کے جہازوں کے راستے

برما کی بندرگاہ سے بمبئی کراچی براہ ملایار

برما کی بندرگاہ سے ۔ ملایا براہ کولمبو بمبئی کراچی

برما کی بندرگاہ سے کلکتہ ۔ براہ قلعہ قرویا کلکتہ کراچی براہ ماہلی بندرگاہ

جہاز سے مسافروں کو دیگر جہازوں کے راستے

رنگون سے کوکناڈا

چاٹگام سے رنگون

بنگال برما سٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ رنگون

چاٹگام سے کاکس بازار

بنگال برما سٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ کی سروس

صدر دفتر بمبئی شاخیں اور ایجنسیاں ہندوستان برما اور سیلون کے بڑے بڑے بندرگاہ میں

مینجنگ ایجنٹس

(۱) دی بنگال برما سٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ رنگون (۲) دی ٹاٹا گراسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ بمبئی

معجون شباب آور

قوت اعضا اور دل و دماغ کی کمزوری کی مشہور دوا ہے۔ رعشہ فالج اور لقوہ کی تمام چیزوں سے بالکل پاک ہے۔ اس عنبر مروارید وغیرہ سے بنائی جاتی ہے۔ تمام ہندوستان میں اس کے خواص بے نظیر کا اعتراف کیا گیا ہے۔

قیمت فی شیشی پانچ روپیہ محصول ڈاک علیحدہ

ایک تولہ ایک روپیہ ٹیلیفون نمبر ۷۷۸

تار کا پتہ ..... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ایک فقیری معجزہ

تپ دق کے لئے ایک فقیری نسخہ جو پچاس برس سے عوام الناس کو مفت دیا جا رہا ہے۔ چالیس روز دوا استعمال کرنے سے بعد اس مرض میں مبتلا ہونے کا ہرگز خطرہ نہیں رہتا۔ اس دوا سے سینکڑوں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ ایک شیشی کی قیمت صرف ۱۰ روپیہ ہے۔ حکیم محمد عبدالرشید انعامی دہلی شفاخانہ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بانی ہمدرد حکیم محمد اجمل صاحب مدار المہام ریاست الور کا ۱۹۲۷ء میں چھپوا کر مفت تقسیم کردہ نسخہ ہے شائع ہوئی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ہفت روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ

حامد الانصاری غازی

سید صبغۃ اللہ بختیاری

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے

ششماہی تین روپیہ چھ آنہ

سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر

سالانہ آٹھ روپیہ آٹھ آنہ

ششماہی پانچ روپے

جملہ خطوط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی سے کریں

رجسٹرڈ نمبر ۱۷

تار بنجہاد ہر انگریزی کی

یوم دوشنبہ ۳ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۳۶ء سنہ ۱۵ عیسوی

نمبر ۴۹

سرود کارواں

(حضرت منال سیوہاروی)

جہادِ زندگی میں کیوں ہو سرگراں چلے چلو
روان دواں چلے چلو روان دواں چلے چلو

بلندیوں پہ ہو نظر قدم اٹھاؤ بے خطر
نہیں ہے دور مہر و ماہ و کہکشاں چلے چلو

ڈرو نہ غم کی رات سے تموجِ حیات سے
بلائے سخت ہی سہی یہ امتحاں چلے چلو

ہو سر پہ بارشِ ستم مگر رکو نہ اک قدم
ہزار ٹوٹتی ہے برقِ بے اماں چلے چلو

جو عزم استوار ہے تو فتح ہم کنار ہے
کرو نہ بھول کر شکست کا گماں چلے چلو

یہ کیا جھجک کے رہ گئے بلند و پست دہر سے
مجاہدانہ مثلِ رود نغمہ خواں چلے چلو

ہیں ہمتیں اگر یہی ملے گا کوئے دوست بھی
نہ ہوگا یہ جنونِ شوق رائیگاں چلے چلو

قریں ہے منزلِ طرب گذر چکا ہے دورِ شب
افق سے جلوہ بخش ہوا عیاں چلے چلو

دو چند ہو یہ ولولہ مجاہدانہ قافلہ
ہوتے نہیں یونہی کامگار و کامراں چلے چلو

نہیں ہے جورِ آسماں کی اصل جز خیال کچھ
بحرِ خیال کیا ہے جورِ آسماں چلے چلو

بشر جہاں ہو جا گزیں کچھ ایک خاکداں نہیں
ہے چشمِ انتظار اور خاکداں چلے چلو

فسردہ ہو نہ جائیں دل ہو بانگ نغمہ منتصل
تراشتے چلو سرود و خواں چلے چلو

ہو جس مقام سے گذر بہشت تو ہو جلوہ گر
برنگِ موسمِ بہار گلفشاں چلے چلو

مٹاؤ خوف و حزم کو بڑھاؤ پائے عزم کو
تمہارے دم سے ہے ثباتِ کارواں چلے چلو

پے فلاحِ روزگار رسمی پے بہ پے کنیم
جہاتِ شرق و غرب را برنگِ ابر طے کنیم

رجسٹرڈ نمبر ۱۷

تار پنجہ ماہی ہر انگریزی کی

یکم ۵ ۱۳ ۲۰ ۱۸

اسلام علی الجماعۃ

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ

حامد الانصاری غازی

سید اصلح الحسینی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے سہ ماہی تین روپیہ چار آنہ ششماہی دو روپے

ممالک غیر سالانہ آٹھ روپیہ آٹھ آنہ ششماہی پانچ روپے

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ اخبار سے کریں

یوم دوشنبہ ۳ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۳۹ء عیسوی

نمبر ۲۹

BANDER 26 APR 39

سرودِ کارواں

(حضرت نہال سیوہاروی)

جہادِ زندگی میں کیوں ہو سرگراں چلے چلو
روا دواں چلے چلو رواں دواں چلے چلو

بلندیوں پہ ہو نظر قدم اٹھاؤ بے خطر
نہیں ہے دور مہر و ماہ و کہکشاں چلے چلو

ڈرو نہ غم کی رات سے تموجِ حیات سے
بلا سے سخت ہی سہی یہ امتحاں چلے چلو

ہو سر پہ بارشِ ستم مگر کرو نہ اک قدم
ہزار ٹوٹتی ہے برقِ بے اماں چلے چلو

جو عزم استوار ہے تو فتح ہم کنار ہے
کرو نہ بھول کر شکست کا گماں چلے چلو

یہ کیا جھجک کے رہ گئے بلند و پست دہر سے
مجاہدانہ مثلِ رود نغمہ خواں چلے چلو

ہیں ہمتیں اگر یہی ملے گا کوئے دوست بھی
نہ ہوگا یہ جنونِ شوق رائیگاں چلے چلو

قریں ہے منزلِ طرب گذر چکا ہے دورِ شب
افق سے جلوۂ سحر ہوا عیاں چلے چلو

دو چند ہو یہ ولولہ مجاہدانہ قافلہ
ہوتے ہیں یونہی کامگار و کامراں چلے چلو

نہیں ہے جورِ آسماں کی اصل جز خیال کچھ
بحر خیال کیا ہے جورِ آسماں چلے چلو

بشر جہاں ہو جا گزیں کچھ ایک خاکداں نہیں
ہے چشمِ انتظار اور خاکداں چلے چلو

فسردہ ہونہ جائیں دل ہو بانگ نغمہ متصل
ترانہ زن چلے چلو سرودِ خواں چلے چلو

ہو جس مقام سے گذر بہشتِ نو ہو جلوہ گر
برنگِ موسمِ بہار گلفشاں چلے چلو

مٹاؤ خوف و حزم کو بڑھاؤ پائے عزم کو
تمہارے دم سے ہے ثباتِ کارواں چلے چلو

پے فلاح روزگار سعی پے بہ پے کنیم
جہاتِ شرق و غرب را برنگِ ابر طے کنیم

افضال الرحمن سیوہاروی

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL — No — DELHI — PRICE ONE ANNA

ترقی کا راز

تجارت میں پوشیدہ ہے اور تجارت کی کامیابی بہترین اور اصلی مال فراہم کرنے پر منحصر ہے ہم سے تعلقات قائم کر کے مفرد ادویات یونانی ہر قسم اور بہترین مشک عنبر مروارید ناسقہ زہر مہرہ خطائی لال بدخشانی یاقوت زمرد نیلم کشتہ جات وغیرہ مناسب قیمت پر خرید فرمایئے خدا کے فضل سے ہندوستان کے بڑے بڑے ذاتی اور سرکاری دواخانہ وحکما کو اس فرم پر پورا اعتماد ہے۔ اور اس وجہ سے یہ فرم ہندوستان میں مشہور ہے۔ تجربہ بہترین کسوٹی ہے۔

محمد حسین اجمل حسین کرانہ مرچنٹس کہاری باؤلی دہلی

منافع الاعضا مصوّر!

اس کتاب میں بدن انسانی کے ہر ایک عضو کے فعل کو نہایت تشریح کے ساتھ بتلایا گیا ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس عضو کی باریک ساخت کس قسم کی ہوتی ہے۔ یہ کتاب ہندوستان کے تمام طبیہ کالجوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ ضخامت ساڑھے سات سو صفحے قیمت مجلد پانچ روپیہ صرف

ملنے کا پتہ:- دفتر دار التالیفات اجمل روڈ قرول باغ دہلی

دعایت کی حد ہوگئی

ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپیہ کا مال

دسمہ مہندی کا نیل سفید بالوں کو ایک منٹ میں نیز حکمان کے قدرتی سیاہ کر رہا ہے ٹیڑھے بالوں پر ایک ماہ تک اثر رہتا ہے اور خشکی بالوں پر ایک ہفتہ کے بعد لگایا جاتا ہے۔ اسکی علی فوشیدہ ہے۔ دل و دماغ پر ایک خاص اثر پیدا ہوتا ہے۔ لاکھوں مخزیہ بن استعمال کرنے کے بعد ہزار ہا سندات موجود ہیں۔ آپ بھی آزمایئے۔ اگر سنہ بے کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس۔ قیمت فی نمبر ایکسپریس علاوہ۔ محصول ڈاک تا یکسن دیسانی بالوں کے لئے تین ماہ کا کافی ہے

(ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے)

ہمارا تیار کردہ وجہ ہو سمہ مہندی جسمیں بھی ایک نیا بات تھی۔ نہایت ہو چکا ہے کہ نہایت سال کے تجربہ کے بعد اب تمیں... دی جاتی ہے۔ طلا را عظم جسٹرڈ دہ رنگوں میں بجلی کی تیزی اور جوش جوانی مریضوں کو یہ طلا اکسیر نایاب ہو سکتا ہے۔ کی بے ستی۔ لاغری کا بہترین علاج ہے اٹھاتے ہیں۔ اس کے استعمال سے تمام نقائص دور ہو جاتے ہیں اور بالکل جیسا ہو چکا ہو جو ہر حیات پانی کی طرح کرنے سے صحت خراب ہو جاتی ہیں۔ ادویات ضرورت نہیں ہوتا پڑتا بارہ (۱۲) گولیوں کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک ہے بجائے تین روپیہ کے دو پیہ وصول کئے جائے ہیں محصول ڈاک بذمہ

کامیابی کی ضمانت معہ محمد عارف

ملنے کا پتہ: صوفی اینڈ کو راولپنڈی

دی سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ

قائم شدہ ۱۹۱۹ء

JALNATH — ٹیلیفون نمبر ۷۵ چار لائن

مجموعی بیڑہ ۲۶ جہازات

حج لائن

حاجیوں کے مشہور جہازات

المدینہ اور الھند

جو

کلکتہ، بمبئی اور کراچی سے جدہ کو روانہ ہوتے ہیں اور جس میں حاجیوں کے احترام اور آرام کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے

(ع)

جہازے بار برداری کے جہازوں کے راستے

برما کی بندرگاہ سے بمبئی کراچی براہ مالامار

برما کی بندرگاہ سے مالابار براہ کولمبو ٹوتیکورین

برما کی بندرگاہ سے کلکتہ۔ بروقت ضرورتاً

کلکتہ کراچی براہ ساحلی بندرگاہ

ہمارے مسافروں کو دیگر جہازوں کے راستے

رنگون سے کوکناڈا

براہ کوکو و مٹل ساحل کی بندرگاہ

چاٹگام سے رنگون

جنگال برا کمپنی لمیٹڈ کی سروس

چاٹگام سے کاکس بازار

بنگال برا کمپنی لمیٹڈ کی سروس

صدر دفتر بمبئی شاخیں اور ایجنسیاں ہندوستان برما اور سیلون کے بڑے بڑے بندرگاہ ہیں

مینجنگ ایجنٹس

برائے

(۱) دی بنگال برا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ رنگون (۲) دی رتناگر اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ بمبئی

معجون شباب آور رجسٹرڈ

قوت مردمی اور دل و دماغ کی کمزوری کی مشہور دوا ہے۔ زہریلی اور نشہ کی تمام چیزوں سے بالکل پاک ہے۔ مشک عنبر مروارید وغیرہ سے بنائی جاتی ہے۔ تمام ہندوستان میں اس کے فوائد بے نظیر کا اعتراف کیا گیا ہے۔

قیمت فی شیشی پانچ تولہ صرف نخونہ کی شیشی ایک تولہ ایک روپیہ عہ ٹیلیفون نمبر ۷۷۸

تار کا پتہ: ..... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ایک فقیری معجزہ

تپ دق کے لئے ایک فقیری معجزہ مسلمہ بچاس روپیہ انعام اگر مریض چالیس روز دوا استعمال کرنے کے بعد اس مرض میں مر جائے جو مرض اس دوا سے صحیح یاب ہو چکے ہیں۔ ایک سنیاسی فقیر کا عطیہ ہے قیمت چالیس جزاک دور دو پیہ علاوہ محصول ڈاک

پتہ حکیم محمد عبدالرشید خاں عثمانی ڈی۔ بی ہیلتھ سٹریٹ ہاوڑہ

باہتمام مولانا محمد اسمٰعیل صاحب پرائیٹر و پبلشر نے مالہ پریس میں چھپوا کر دفتر الجمعیۃ سے شائع کیا

بر لسٹ الرائٹ آنریبل مسٹر جسٹس ایم آر جیکر
زیر اہتمام
الجمعیۃ
۲۴ اپریل ۱۹۲۳ء
عبید اللہ السندی
مشرق کا جلیل القدر مفکر مغرب کے عظیم فلسفیوں میں
زیر ادارت محمد علی جوہر

سوشلزم کا مطالعہ

حالات اور وقت کی ضروریات کے زیر اثر ۱۹۲۱ء میں آپ کو کابل چھوڑ نا پڑا اور وہاں سے متوجہ ہوئے ترکی کے ارادہ سے ماسکو ہوتے ہوئے روانہ ہو گئے۔

ماسکو میں آپ نے سوشلزم کا ایک عمیق مطالعہ کیا۔ سوویٹ روس کے چوٹی کے سوشلسٹ لیڈروں سے ملاقاتیں کیں۔ ان سے تبادلۂ خیالات کیا اور اس طرح سے آپ نے سوشلزم کے ہر قسم کی صحیح اہمیت پہچانی۔ اور آپ اپنے نظریات کی بنیاد کی سات باتوں پر سوشلزم کے اس فلسفۂ زندگی کا مطالعہ کرتے ہے۔ جو دنیا کی موجودہ اقتصادیات موجودہ نظام زندگی اور مدنیت کے لئے ایک مستقل خطرہ خیال کیا جاتا ہے۔ مولانا عبید اللہ نے سوشلزم کے ایک وسیع مطالعہ کے بعد دلی طمانیت کی۔ محمد علی اپنی مدنی تحریک کے لئے ایک پیغام پر دگرام اور انجمان اور تحریک الی خاکہ مرتب کیا۔ روسی مدبرین کے سامنے دلی طمانیت کے مطابق اسلامی نظام حیات کا مکمل نقشہ پیش کیا جو دنیا کے موجودہ نظام علمی کی ان تمام تباہ کاریوں کا بہترین حل خیال کیا گیا جو سیاسی انقلابی تحریک کی بنیاد میں اور جن کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔

ترکیہ جدید کی قومی تحریک

ماسکو کے مدت قیام کے بعد ماسکو کی وزارت خارجہ اور ترکی سفیر کی سفارت کے ساتھ آپ انقرہ پہونچے۔ انقرہ پہونچنے پر ہی آپ کو معلوم ہوا کہ ترکیہ جدید کی تحریک کے لئے جو کچھ آپ نے سوچا تھا اور اس کے لئے جو کچھ آپ نے تیاریاں کی تھیں وہ سب بیکار ہو گئیں۔ ترکیہ جدید کی تحریک کے بانی مصطفیٰ کمال پاشا نے ترکیہ کی قومی تحریک کو ایک نئی شکل دے دی تھی۔ اور اس کے لئے ایک نئی راہ اختیار کر لی تھی۔ مولانا نے اس تحریک کے لئے کوئی مرکز نظر نہ پایا۔ اس لئے آپ نے ترکیہ کی سیاسی تحریکات کا مطالعہ کیا۔ ترکیہ جدید کی سیاسی تحریک کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے ترکیہ کی قومی تحریک کے لئے ایک نیا پروگرام تجویز کیا۔ اور اس کے لئے ایک نئی راہ اختیار کی۔ اس راہ کے متعلق آپ نے اپنی ڈائری میں لکھا ہے۔

"ترکیہ جدید کی قومی تحریک کا مطالعہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہونچا ہوں کہ ترکیہ جدید کی قومی تحریک کا مرکز نظر نہ اسلام ہے۔ اور نہ اسلامی خلافت۔ بلکہ اس کا مرکز نظر صرف ترکی قومیت ہے۔ اور اس کا مقصد صرف ترکی قومیت کی حفاظت ہے۔ اس لئے ترکیہ جدید کی قومی تحریک کے ساتھ اسلامی تحریک کا ملنا مشکل ہے۔ اور اس کے ساتھ ملنے سے اسلامی تحریک کو نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے میں نے ترکیہ جدید کی قومی تحریک کے ساتھ ملنے کا ارادہ ترک کر دیا۔ اور اپنے لئے ایک نئی راہ اختیار کی۔ اس راہ کے متعلق آپ نے اپنی ڈائری میں لکھا ہے۔

"میں نے ترکیہ جدید کی قومی تحریک کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے کہ ترکیہ جدید کی قومی تحریک کے ساتھ ملنا اسلامی تحریک کے لئے مضر ہے۔ اس لئے میں نے ترکیہ جدید کی قومی تحریک کے ساتھ ملنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ اور اپنے لئے ایک نئی راہ اختیار کی ہے۔ اس راہ کے متعلق میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں ترکیہ جدید کی قومی تحریک کے ساتھ نہ ملوں گا۔ بلکہ اس کے مقابلہ میں ایک نئی تحریک پیدا کروں گا۔ جو اسلامی تحریک ہو۔ اور جس کا مرکز نظر اسلام ہو۔ اور جس کا مقصد اسلام کی حفاظت ہو۔"

مولانا کے اس فیصلہ کے بعد آپ نے ترکیہ جدید کی قومی تحریک کے مقابلہ میں ایک نئی اسلامی تحریک کی بنیاد ڈالی۔ اور اس کے لئے ایک نئی راہ اختیار کی۔ اس راہ کے متعلق آپ نے اپنی ڈائری میں لکھا ہے۔

"ترکیہ جدید کی قومی تحریک کے مقابلہ میں ایک نئی اسلامی تحریک کی بنیاد ڈالنے کے لئے میں نے ایک نئی راہ اختیار کی ہے۔ اس راہ کے متعلق میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں ترکیہ جدید کی قومی تحریک کے ساتھ نہ ملوں گا۔ بلکہ اس کے مقابلہ میں ایک نئی تحریک پیدا کروں گا۔ جو اسلامی تحریک ہو۔ اور جس کا مرکز نظر اسلام ہو۔ اور جس کا مقصد اسلام کی حفاظت ہو۔"

مولانا کا یہ فیصلہ ہی ان کی تمام تباہی اور بربادی کا باعث ہوا۔ اس فیصلہ کے بعد آپ کے لئے ترکیہ جدید کی قومی تحریک کے ساتھ ملنا ناممکن ہو گیا۔ اور آپ کو ترکیہ جدید کی قومی تحریک کے مقابلہ میں ایک نئی اسلامی تحریک کی بنیاد ڈالنی پڑی۔ اس نئی تحریک کی بنیاد ڈالنے کے لئے آپ نے ترکیہ جدید کی قومی تحریک کے مقابلہ میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

الجمعیۃ

۲۴ اپریل ۱۹۳۹ء

عبید اللہ السندی

مشرق کا جلیل القدر مفکر مغرب کا عظیم الخانہ مصر

از سید محمد صدیق الحسینی

۲۰ :

مولانا عبید اللہ السندی رحمۃ اللہ علیہ اپنی ابتدائی زندگی کے آغاز سے انتہائی حضرت شیخ مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ کی ہدایات کے مطابق کام کرتے رہے ہیں، مولانا سندھی کی کایہ ان کے اکثر اوقات حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی مدایت ان کے مذاق طبیعت اور رجحان خاطر کے خلاف ہوتی تھیں لیکن موصوف ہمیشہ اپنے علمی اور سیاسی مربی کی ہدایات پر عمل کیا کرتے تھے۔ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی ہدایات کے مطابق موصوف نے جمعیۃ الانصار قائم کی تھی، اور ایک عرصہ تک دیوبند رہ کر جمعیۃ کا کام کرتے رہے تھے، اس کے بعد شیخ ہی کے حکم کے مطابق دہلی چلے گئے جہاں انہوں نے نظارۃ المعارف القرآنیہ کی بنیاد ڈالی، اور ۱۹۱۵ء میں ہندوستان کی سیاسی جماعت کانگریس کی طرف سے آپ کو دہلی کانگریس کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا، اور ۱۹۱۶ء میں آپ کو ہندوستان کی سیاسی جماعتوں کے نمائندہ کی حیثیت سے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۱۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۱۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۱۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس امرتسر میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۲۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ناگپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۲۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس احمد آباد میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۲۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس گیا میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۲۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کاکیناڈا میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۲۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بیلگام میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۲۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کانپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۲۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس گوہاٹی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۲۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس مدراس میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۲۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۲۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لاہور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۳۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کراچی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۳۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۳۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۳۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کراچی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۳۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۳۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۳۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۳۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۳۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۳۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۴۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۴۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۴۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۴۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۴۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۴۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۴۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۴۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۴۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۴۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۵۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۵۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۵۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۵۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۵۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۵۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۵۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۵۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۵۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۵۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۶۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۶۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۶۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۶۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۶۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۶۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۶۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۶۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۶۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۶۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۷۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۷۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۷۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۷۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۷۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۷۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۷۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۷۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۷۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۷۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۸۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۸۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۸۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۸۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۸۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۸۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۸۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۸۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۸۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۸۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۹۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۹۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۹۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۹۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۹۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۹۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۹۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۹۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۹۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۱۹۹۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۰۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۰۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۰۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۰۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۰۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۰۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۰۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۰۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۰۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۰۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۱۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۱۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۱۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۱۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۱۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۱۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۱۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۱۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۱۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۱۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۲۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۲۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۲۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۲۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۲۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۲۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۲۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۲۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۲۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۲۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۳۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۳۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۳۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۳۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۳۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۳۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۳۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۳۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۳۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۳۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۴۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۴۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۴۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۴۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۴۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۴۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۴۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۴۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۴۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۴۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۵۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۵۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۵۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۵۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۵۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۵۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۵۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۵۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۵۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۵۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۶۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۶۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۶۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۶۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۶۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۶۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۶۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۶۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۶۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۶۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۷۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۷۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۷۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۷۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۷۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۷۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۷۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۷۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۷۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۷۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۸۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۸۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۸۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۸۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۸۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۸۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۸۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۸۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۸۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۸۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۹۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۹۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۹۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۹۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۹۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۹۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۹۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۹۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۹۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۰۹۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۰۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۰۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۰۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۰۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۰۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۰۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۰۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۰۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۰۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۰۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۱۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۱۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۱۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۱۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۱۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۱۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۱۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۱۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۱۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۱۹ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۲۰ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۲۱ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ہری پورہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۲۲ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ترپور میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۲۳ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس رام گڑھ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۲۴ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس دہلی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۲۵ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کلکتہ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۲۶ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس بمبئی میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۲۷ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ میں شرکت کے لئے بھیجا گیا، اور ۲۱۲۸ء میں آپ کو انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس فیض پور میں شرکت کے لئے بھیج

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں علمائے کرام و مفتیانِ دین متین (۱) قربانی و عقیقہ کا گوشت غیر مسلموں کو دنیا جائز ہے یا نہیں دینے میں کیا تفاوت ہے ثواب میں کیا وجہ ہے۔ اصل قربانی و عقیقہ کا کیا مقصد ہوتا ہے یا نہیں، از راہ کرم مدلل تشریح کے فتویٰ لکھ دینا۔

(۲) دوسری صورت پر کہ مقتدا تاریخ پر نا آشنا ہو تو قصابوں یا جانوروں کا مالک ہونے کی وجہ سے کیا وجہ ہے۔ اصل قربانی و عقیقہ کا کیا مقصد فوت ہوتا ہے یا نہیں، از راہ کرم مدلل تشریح کے فتویٰ لکھ دینا۔

(۳) تیسری صورت یہ کہ اجنبا اور ناواقف لوگوں میں ہو گانا بجانا گھروں میں ہو۔

(۴) اور صرف لفظ۔ مبتلائے بادات کے شامل ہو۔

حد کر دیا بالا کے دعوت دیلیے میں جبکہ ہر قسم کے صورتوں کا علم ہے تو ہر طبقہ کے مسلمانوں کو کونسی صورت میں دعیہ کی ظہار نا جائز اور کونسی صورت میں نہیں صورت جواز اور عدم جواز کی ہے۔ مدلل مفصل باشرح بہ حوالہ کے علاوہ جواب سے سرفراز فرمائیں۔

الجواب

گانا بجانا ناجائز اور آتشبازی کی ممانعت مردوں یا عورتوں میں ہر صورت میں رہ وقت اور ہر مقام میں حرام ہے ایسا کرنے والے اور ایسے کام دیکھنے مجلس میں شریک ہونے والے سب گنہگار ہیں جن لوگوں کو ایسی مجلسوں میں ان امور خبیثہ کے وقوع کا پہلے سے علم ہو ان کو ان دعوتوں میں جانا جائز نہیں۔ واللہ اعلم

فقیر محمد یوسف دہلوی
مدرسہ امینیہ دہلی

دیگر

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں مسجد کی چٹائی جو وقف ہو دفن کرنے کے لئے حاجاً درست یا نہیں۔ اور اس کی بیت لینی بھی جائز ہے یا نہیں۔ کس صورت میں مسجد کی چٹائی وقف دفن کرنے کے لیے جائز ہے۔

الجواب

مسجد کی چٹائی مسجد کے لئے قیمت بے کر بیچنی بھی جائز نہیں البتہ اگر چٹائی کسی نے نیت کے لئے مسجد میں رکھ دی تو اس پر فقہاء کا اختلاف ہے واللہ اعلم

فقیر محمد یوسف دہلوی
مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ دہلی۔

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ متین ان مسائل میں (۱) عورتوں کے مجمع دعوت میں جبکہ لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ تقریر لیکچر وغیرہ ہو رہی ہو اور عورتیں بے پردہ ہوں تو ایسی مجلس میں شرکت جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

(۲) اگر ایسی مجلس میں شرکت جائز نہیں تو ایسی مجلس میں جانا کیسا ہے جس میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ تقریر ہو رہی ہو اور عورتیں بے پردہ ہوں۔

(۳) اگر ایسی مجلس میں جانا جائز ہے تو ایسی مجلس میں جانا کیسا ہے جس میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ تقریر ہو رہی ہو اور عورتیں بے پردہ ہوں۔

الجواب

(۱) عورتوں کے مجمع میں جبکہ لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ تقریر ہو رہی ہو اور عورتیں بے پردہ ہوں تو ایسی مجلس میں شرکت جائز نہیں ہے۔

(۲) ایسی مجلس میں جانا کیسا ہے جس میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ تقریر ہو رہی ہو اور عورتیں بے پردہ ہوں۔

(۳) اگر ایسی مجلس میں جانا جائز ہے تو ایسی مجلس میں جانا کیسا ہے جس میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ تقریر ہو رہی ہو اور عورتیں بے پردہ ہوں۔

خطبۂ صدارت

صدر احرار صوبہ سیاسی کانفرنس جالندھر پنجاب
جناب شیخ حسام الدین صاحب بی اے صدر منتخب

مسلمان امکان کو مسجد شہید گنج کی بازیابی کے لئے آمادہ کیا گیا کہ وہ اپنے استعفے سر کمیٹی کے حوالے کر دیں۔ تاکہ وہ ان کے ذریعہ سے گورنمنٹ پنجاب کو دیئے جائیں۔ مسلمان ابھی تک اس کے لئے تیار نہیں ہوئے۔ اور ہم نے سنا ہے کہ قادیان کے اندر اس وقت مرزائیوں کے تین ہتھیار بند جتھے موجود ہیں جو ہر وقت ڈنڈا لئے ہوئے ہیں۔ اور اس کے علاوہ ان کے پاس بندوقیں بھی ہیں۔ اور ان کے پاس ایک موٹر کار بھی ہے جو ہر وقت تیار رہتی ہے۔ اور ان کے پاس ایک ٹیلیفون بھی ہے۔ جو ان کے ہیڈ کوارٹر سے قادیان کے تینوں ہتھیار بند جتھوں سے ملا ہوا ہے۔ اور ان کے ذریعہ سے ہر وقت ان کو ہدایات ملتی رہتی ہیں۔ اور ان کے ہیڈ کوارٹر سے ان کو ہر قسم کی امداد بہم پہنچائی جاتی ہے۔ اور ان کے ہیڈ کوارٹر سے ان کو ہر قسم کی امداد بہم پہنچائی جاتی ہے۔ اور ان کے ہیڈ کوارٹر سے ان کو ہر قسم کی امداد بہم پہنچائی جاتی ہے۔

ہر سہ پہر کو ایسا ہوتا ہے کہ حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کو قادیان کی حدود سے دس میل دور تک داخلہ کی اجازت نہیں دی جاتی۔ مگر ہر سہ پہر کو ایسا ہوتا ہے کہ حضرت شاہ صاحب کے گھر پر ہزاروں کی تعداد میں مرزائیوں کے جتھے جمع ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے ہاتھوں میں ڈنڈے ہوتے ہیں۔ اور وہ شاہ صاحب کے گھر کا محاصرہ کر لیتے ہیں۔ اور ان کے گھر کے اندر گھس جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور ان کے گھر کے اندر گھس جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور ان کے گھر کے اندر گھس جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

مسلمان کس لئے خاموش ہیں۔ کیوں ان کا خون سفید ہو گیا ہے۔ کیوں ان کی رگوں میں خون کی بجائے پانی بہہ رہا ہے۔ کیوں ان کے بازوؤں میں طاقت نہیں ہے۔ کیوں ان کے ہاتھ شل ہو گئے ہیں۔ کیوں ان کے پاؤں میں چلنے کی قوت نہیں ہے۔ کیوں ان کے دماغ ماؤف ہو گئے ہیں۔ کیوں ان کے دل بزدلی سے بھر گئے ہیں۔ کیوں ان کی آنکھوں میں موت کی سی بے نوری پیدا ہو گئی ہے۔ کیوں ان کی زبانیں گنگ ہو گئی ہیں۔ کیوں ان کے کان بہرے ہو گئے ہیں۔ کیوں ان کے دماغ سوچنے سمجھنے سے عاری ہو گئے ہیں۔ کیوں ان کے دل مردہ ہو گئے ہیں۔ کیوں ان کی روحیں مر گئی ہیں۔ کیوں ان کے جسم بے حس ہو گئے ہیں۔ کیوں ان کے اعضاء کی حرکت بند ہو گئی ہے۔ کیوں ان کے اعضاء کی حرکت بند ہو گئی ہے۔ کیوں ان کے اعضاء کی حرکت بند ہو گئی ہے۔

وزارت کی پالیسی ہر چند صرف یہ کہ ان کی فریاد سننے سے پہلو تہی کرتے ہیں بلکہ الٹے انصاف کے راستے میں رکاوٹیں پیدا کی جاتی ہیں۔ دیہی قبرستان جہاں آج سے کئی سال پیشتر مسلمانوں کے مردے دفن ہوتے تھے۔ باوجود اس حقیقت کے کہ قادیان کے نفوذ اس وقت مرزائیوں کے تین قبرستان علیحدہ موجود ہیں پھر بھی ڈپٹی کمشنر گورداسپور نے حکم دیا ہے کہ مسلمان، قبروں پر نئی بھی مردانیوں کی اجازت بغیر نہیں دے سکتے ہیں یہ عدل و انصاف والی گورنمنٹ کے کمشنر کے حکم کو مسلمانوں کی دوستی اور وفاداری کا ثبوت دینے کے لئے کس مسلمان کی گردن جھک سکتی ہے۔

اسی طرح مرزا محمود کی مکار اور شیطانی روح بھی وہ ہے۔ کہ وہ قادیان کے اندر دل کھول کر من مانی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ مگر گورداسپور کے تمام سرکاری شیشنری ان سے باہر پیس کرنا اور کرنا۔ الٹا ان کی خصوصی اجازت کی کرائی نظر انداز کر دی گئی ہے۔ وزارت کے عہدیدار ان زیادتیوں کو دیکھ کر بھی آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں۔ اور ان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ کیا یہ ہے وہ انصاف جس کی توقع ایک مسلمان کو گورنمنٹ سے ہو سکتی ہے۔ کیا یہ ہے وہ انصاف جس کی توقع ایک مسلمان کو گورنمنٹ سے ہو سکتی ہے۔ کیا یہ ہے وہ انصاف جس کی توقع ایک مسلمان کو گورنمنٹ سے ہو سکتی ہے۔

اگر مسلمان کی ہر فریاد کو اس طرح نظر انداز کیا جاتا رہے۔ اگر مسلمان کی ہر فریاد کو اس طرح ٹھکرایا جاتا رہے۔ اگر مسلمان کی ہر فریاد کو اس طرح پامال کیا جاتا رہے۔ تو پھر مسلمان کیا کریں۔ کہاں جائیں۔ کس سے فریاد کریں۔ کس سے التجا کریں۔ کس سے رحم کی بھیک مانگیں۔ کس سے انصاف کی درخواست کریں۔ کس سے عدل کی توقع رکھیں۔ کس سے مساوات کی امید کریں۔ کس سے برابری کی امید کریں۔ کس سے ہمدردی کی امید کریں۔ کس سے حمایت کی امید کریں۔ کس سے مدد کی امید کریں۔ کس سے تعاون کی امید کریں۔ کس سے ہمدردی کی امید کریں۔ کس سے حمایت کی امید کریں۔ کس سے مدد کی امید کریں۔ کس سے تعاون کی امید کریں۔

مسلمان کی ہر فریاد کو اس طرح نظر انداز کیا جاتا رہے۔ مسلمان کی ہر فریاد کو اس طرح ٹھکرایا جاتا رہے۔ مسلمان کی ہر فریاد کو اس طرح پامال کیا جاتا رہے۔ تو پھر مسلمان کیا کریں۔ کہاں جائیں۔ کس سے فریاد کریں۔ کس سے التجا کریں۔ کس سے رحم کی بھیک مانگیں۔ کس سے انصاف کی درخواست کریں۔ کس سے عدل کی توقع رکھیں۔ کس سے مساوات کی امید کریں۔ کس سے برابری کی امید کریں۔ کس سے ہمدردی کی امید کریں۔ کس سے حمایت کی امید کریں۔ کس سے مدد کی امید کریں۔ کس سے تعاون کی امید کریں۔ کس سے ہمدردی کی امید کریں۔ کس سے حمایت کی امید کریں۔ کس سے مدد کی امید کریں۔ کس سے تعاون کی امید کریں۔

خوش قسمت کون ہے

سب سے زیادہ خوش قسمت کون ہے؟ اس سوال کو سن کر اکثر لوگ کہہ اٹھیں گے بے شک "دولت مند" "مالدار" کھاتے پیتے آدمی۔ یہی سب سے بڑے خوش قسمت ہیں۔ ان کو کھانے کی فکر، کپڑوں کی تکلیف۔ دھوبی کی تکلیف، کپڑوں کو ٹھکرانوں کا گھاٹا اچھا، نہانا اچھا کھانا اچھا پہننا سردیوں میں گنجائش ان کی خدمت کرتی ہے گرمیوں میں تہ خانے ان کے مکانوں کے اندر مکان کے اندر مردہ پڑے پائے گئے۔ ان کی لاش کو دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تیز چھری سے اُن پر کسی وار کئے گئے۔ مقتولی کے اپنی زندگی کے آخری ۹ برسوں میں سے ۷ برس ۷ کانگریس کی تحریکوں کے سلسلہ میں جیل میں گذرے۔

برطانوی افواج جبل الطارق میں

لندن۔ ۱۹ اپریل برطانیہ کا فوجی جہاز "سمرسیٹ" جبرالٹر میں روک دیا گیا ہے۔ اس میں گورہ فوج کے تین پلٹن سوار ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ۲۲ اپریل یا اس کے بعد جب وکٹوریہ گارڈ پلٹن وہاں پہنچ جائے گی۔ تب یہ جہاز روانہ ہو گا۔

شملہ میں حیران فواکہات کی انجمن

لالہ دیش بندھو گپتا کے سوال کے جواب میں شیخ فضل محمد پارلیمنٹری سیکرٹری نے بیان کیا کہ سیکرٹریٹ کی عمارت میں مرمت شدہ حصوں کو چھوڑ کر باقی حصہ کی مرمت ۳۱ مارچ ۱۹۳۶ء تک مکمل ہو جائے گی۔ اس کام پر ۱۲ لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے۔

کیا صحت مند خوش قسمت ہے؟

شہد جو کہ آج تک سب کی نظر میں ایک اکسیر دوا سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اب یہ بھی ہمیشہ نہیں ہوتا ہے۔ دنیا میں ہندوستان اور سینٹ ڈومنگو ایسے ملک ہیں جہاں شہد زہریلا ہوتا ہے۔ اور کھانے والے کو ہلاک کر دیتا ہے۔ ان ملکوں میں شہد کی مکھیاں ایک خاص قسم کے پھول پر بیٹھتی ہیں۔ جس کا اثر شہد پر ہوتا ہے۔ اس شہد کو کھانے سے ایک قسم کا نشہ ہوتا ہے۔ اور کھانے والے کو قے اور دست آنے لگتے ہیں۔ اور بعض اوقات موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

یکم مئی کو یوم مئی منایا جائیگا

دہلی ۲۱ اپریل دہلی ورکرس لیگ کی طرف سے کسانوں مزدوروں نوجوانوں اور لیگ کی دوسری ذیلی پارٹیوں کے نام اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ یکم مئی کو مئی ڈے منائیں۔ اور سوشلزم میں انقلابی تبدیلی پیدا کریں۔

فلسطین میں ۲۵۰ عرب گرفتار

حیفہ ۱۹ اپریل برطانی فوج نے گزشتہ ۲۴ گھنٹے کے اندر ۲۵۰ عربوں کو گرفتار کیا جن میں زیادہ تر یہودیت انگیز ہیں۔

ایک برطانی کانسٹیبل کو یروشلم میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔

ریل کے وجہ ختم کر دیے جائیں
یو۔ پی اسمبلی میں تجویز

لکھنؤ ۱۸ اپریل۔ مسٹر لوبی۔ کے کمرمی۔ ایم۔ ایل۔ اے نے ایوان اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے ایک تجویز ڈویژن کا نوٹس دیا ہے۔ جس کا منشا یہ ہے۔ کہ یہ ایوان اسمبلی یہ رائے ظاہر کرتا ہے کہ حکومت یو۔ پی کی طرف سے مرکزی حکومت سے اس بات کی خواہش ظاہر کی جائے گی کہ وہ ہندوستان کی ریلوے بڑھتی ہوئی مختلف درجات کو ختم کر دے اور ہر ایک درجہ تمام مسافروں کے واسطے رکھا جائے۔ جو ریلوے میں سفر کریں۔

ڈاکٹر امبیدکر کی عجیب و غریب تجویز

راجکوٹ ۱۹ اپریل معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر امبیدکر نے مہاسبھا میں یہ تجویز پیش کیا ہے۔ کہ ریفارمس کمیٹی کے خیال کو ترک کر دیا جائے۔ اور سر سپرج بیاد سپرو یا سر بی ایس۔ شو سوامی آئیر جیسے کسی شخص کے جس کے دوبارہ پرسٹیج اور دیگر مفادوں سے تعلق رکھنے والے اپنا اپنا معاملہ پیش کریں۔ آئین کا مسودہ تیار کرایا جائے۔

کہا جاتا ہے کہ مہاسبھا نے اس تجویز کو منظور نہیں کیا۔

اہم خبریں

ایک کانگریسی کا قتل

مؤ ۱۹ اپریل۔ بابا جین سنگھ جو کہ ایک سرکردہ کسان کارکن تھے اور جو ہڑتالی کانگریس کمیٹی کے ممبر ڈکٹیٹ نچنے اپنی گاؤں میں اپنے مکان کے اندر مردہ پڑے پائے گئے۔ انکی لعش کو دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تیز چھری سے اُن پر کئی وار کئے گئے۔ مقتولی کے اپنی زندگی کے آخری ۹ برسوں میں سے ۷ برس کانگریس کی تحریکوں کے سلسلہ میں جیل میں گذرے۔

برطانوی افواج جبل الطارق میں

لندن۔ ۱۹ اپریل برطانیہ کا فوجی جہاز "سمرسیٹ" جبرالٹر میں روک دیا گیا ہے۔ اس میں گورہ فوج کے تین پلٹن سوار ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ۲۲ اپریل یا اس کے بعد جب وکٹوریہ گارڈ پلٹن وہاں پہنچ جائے گی۔ تب یہ جہاز روانہ ہو گا۔

شملہ میں حیران فواکہات کی انجمن

لالہ دیش بندھو گپتا کے سوال کے جواب میں شیخ فضل محمد پارلیمنٹری سیکرٹری نے بیان کیا کہ سیکرٹریٹ کی عمارت میں مرمت شدہ حصوں کو چھوڑ کر باقی حصہ کی مرمت ۳۱ مارچ ۱۹۳۶ء تک مکمل ہو جائے گی۔ اس کام پر ۱۲ لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے۔

کیا صحت مند خوش قسمت ہے؟

شہد جو کہ آج تک سب کی نظر میں ایک اکسیر دوا سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اب یہ بھی ہمیشہ نہیں ہوتا ہے۔ دنیا میں ہندوستان اور سینٹ ڈومنگو ایسے ملک ہیں جہاں شہد زہریلا ہوتا ہے۔ اور کھانے والے کو ہلاک کر دیتا ہے۔ ان ملکوں میں شہد کی مکھیاں ایک خاص قسم کے پھول پر بیٹھتی ہیں۔ جس کا اثر شہد پر ہوتا ہے۔ اس شہد کو کھانے سے ایک قسم کا نشہ ہوتا ہے۔ اور کھانے والے کو قے اور دست آنے لگتے ہیں۔ اور بعض اوقات موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

دار العلوم دیوبند میں عظیم الشان جلسہ
ریاست حیدر آباد کیخلاف مجاہدین کے ایجی ٹیشن کی مذمت
حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کی مدلل تقریر

دیوبند آج بتاریخ ۱۲ رجب ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۲ اپریل دار العلوم دیوبند میں زیر صدارت شیخ الادب حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدرس دار العلوم تمام طلباء و مدرسین و ملازمین کا علیہ عام منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد تقریباً دو ہزار ہوگی۔ بعد تلاوت آیات قرآن مجید صدر المدرسین حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی دامت فیضہم نے مندرجہ ذیل تجویز پیش کرتے ہوئے نہایت مفصل اور مبسوط تقریر کی اپنے فرمایا کہ اسی قسم کی ایک تجویز بارہ حیدر آباد ایجی ٹیشن سورۃ الحج ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۵ جنوری ۱۹۳۶ء کو بھی دار العلوم کے جلسہ میں پاس ہو چکی ہے جس کا اعلان الجمعیۃ وغیرہ اخبارات میں آچکا ہے۔ لہٰذا اس کا اعادہ فضول ہے۔ ہندوستان اپنی غلط کاری اور بے وفاداری کو نہیں چھپا سکتا۔ آج وہ دور مہنا سہا ہی ملک اور وطن میں قومیں دار بازی آگ لگا رہی ہیں۔ اور اپنی خود غرضانہ کارروائیاں محل میں لا کر ملک میں سخت مضرت رسانہ ہیجان پیدا کر رہے ہیں۔ ہمیں ان چند کے لیے ہی فرقہ وار ہندو ذہنیت کی امداد و اعانت کرنے سے اس ایجی ٹیشن کی حقیقت کھلتی ہے۔ اگرچہ ریاست حیدر آباد بھی حقیقت سے تمام ریاست ہائے ہند سے بڑی ہے عرصہ دراز سے ہندو ذہنیت سے متاثر ہے اور ہندو ریاستوں تمام مسلم ریاستوں کے مجموعہ سے بہت بڑی ہیں اگرچہ اخبار ہی ہندو مسلمانوں میں پیدا ہو گیا۔ (جبکہ برطانوی حکومت نے اپنی سلطنت کی بنیاد قرار دیا ہے) تو یہ صرف تمام ریاستوں بلکہ تمام ہندوستان میں ان دامان کے خرمن میں آگ لگ جائے گی۔ ملک کے خیر خواہوں کو چاہیے کہ اس کا مذاق نہ اڑائیں بلکہ اس کے حقوق کی حفاظت کریں۔ ہم رعایا کے حقوق کے مخالف نہیں ہیں۔ حکومت نظام رعایا کے حقوق کی رعایت میں تمام ہندوستانی ریاستوں سے بہتر اور بلند حوصلہ رکھنے والی سربرآوردہ واقع ہوئی ہے۔ تمام ہندوستانی اور ذمہ دار حکومت کے مخالف ہیں ملک تمام ریاستوں کے متعلق جو باتیں کرتا ہے کہ وہ ولت نظام کے تحفظ اور بہبودی کے لئے ہرجا مفید ہیں اور ممکن سعی عمل میں لائیں۔ اور مخالفین حکومت دکن کے خلاف منظم آواز بلند کر کے اپنا اور (ان) اور اسلامی فرض ادا کریں۔

یہ اجلاس حکومت دکن کی معدلت گستری پر توقع رکھتا ہے کہ وہ ۱۰ اپنی اصلاحی اسکیم میں وقتی پروپیگنڈے سے متاثر ہوتے بغیر عام رعایا بالخصوص مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کا برابر خیال رکھے گی۔

محمد مبارک علی
نائب مہتمم دار العلوم دیوبند

کانگریس اور مسلمان
پرستاران خریت کو دعوت فکر و عمل

لاہور ۱۶ اپریل۔ مولانا عبد العزیز خنیفی جنرل سکریٹری، آزاد مسلم کانفرنس مدیریہ مندرجہ ذیل بیان بغرض شائع فرمائیں۔ انتظام کانفرنس کی ذمہ داری سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔ کہ ہر شخص واقف ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کی اکثریت کانگریس میں شامل ہی جا چکی ہے۔ اور اس غرض کے لئے اس نے ہر ایسے ذریعہ کو استعمال کرنے میں کبھی تامل نہیں کیا جو مسلمان کی کانگریس میں شمولیت کے راستے میں حائل ہو سکتا ہو۔ یہ ہندوستان کے تمام ایسے مسلمانوں کے لئے جو قدرت اور آزادی دماغ کے حامل ہیں۔ لمحہ فکریہ ہے۔ ان دونوں جماعتوں کے متعلق جو کچھ کہا جائے کم ہے۔ ہندوستان کی آزادی خیال مسلمانوں کا اجتماع ان احمدیہ قوم کو جو کہ اپنے عقیدہ کے مطابق ہندوستان کو دار الحرب سمجھتی ہے۔ اور مسلمانوں کا اجتماع ان علماء سوء کے گرد جو کہ اپنے ذاتی مفاد کی خاطر ہر وقت ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہیں۔ اور ہندوستان کی ہر ایسی تحریک کی حمایت کرتے ہیں جو کہ ان کے آقاؤں کی نظر میں مقبول ہو۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان کی ہمدردیاں ہمیشہ ہندوستان کی غلامی کے ساتھ رہی ہیں۔ اور ہمیشہ رہیں گی۔ ان کی ہمدردیاں ہمیشہ ہندوستان کی غلامی کے ساتھ رہی ہیں۔ اور ہمیشہ رہیں گی۔ ان کی ہمدردیاں ہمیشہ ہندوستان کی غلامی کے ساتھ رہی ہیں۔ اور ہمیشہ رہیں گی۔

بالآخر مولانا نور الدین بہاری اور مولانا محمد حیاں الہ آبادی جو کہ مشہور کانگریسی ہیں۔ انہیں بھی تقاریر دلپذیر کی گئی۔ کہ کانگریسی تحاریر و تقاریر کے ذریعہ سے اخراق کی ایسی بجلی گرائی کہ اتحاد و اتفاق تقریباً فنا ہو گیا۔ اور خیر خواہ ہندوستان بھی ہندوستان کی بربادی اور برطانیہ کی ڈپلومیٹک اور سیاسی فتح کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہو گئے۔ اور ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو ایک ایسا صدمہ پہنچا کہ اس کے بعد سالہا سال کی محنت کے بعد بھی اس کو پہلی حالت پر لانا مشکل ہے۔ اس کے بعد سالہا سال کی محنت کے بعد بھی ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو پہلی حالت پر لانا مشکل ہے۔ اس کے بعد سالہا سال کی محنت کے بعد بھی ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو پہلی حالت پر لانا مشکل ہے۔

مختصر خبریں

کراچی ۱۸ اپریل۔ ایک مقامی اخبار میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ سٹی آف بانگ نامی جہاز کے ذریعہ تقریباً ۱۰۰ مسافر لیلے اور بمبئی فرنٹ چوڑے بگوں میں جنگی ہوائی جہاز لائے ہیں۔ یہ اپنی قسم کا پہلا بار سنا ہے۔

بانگ کانگ

(بذریعہ ہوائی ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ کمپنی سنٹرل کورمنٹ اور حکومت روس میں ایک خفیہ معاہدہ ہوا ہے۔ جس کی رو سے روس چین کو فوجی سامان بیچائی کرے گا۔ اس بارے میں ایک عرصہ سے خفیہ گفت و شنید ہو رہی ہے

اٹاوہ

۱۸ اپریل کینیڈا کے وزیر خارجہ مسٹر مکینزی نے اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ کوہاڑوں کو ڈبونے والی ایک پراسرار آبدوز کشتی ساحل نوا سکوشیا سے کچھ دور فاصلہ پر دیکھی گئی ہے جس کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ اور اس کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ گو ایک کشتی کا پتہ چلا ہے۔ لیکن ابھی تک ملنے والی اطلاعات سے یہ ظاہر نہیں ہوا کہ یہ کشتی کس ملک کی ہے۔

برلن

۱۸ اپریل۔ ساحل ایسیکن کے قریب ایک جرمن کشتی نے آشوب پانی نیصلہ کیا ہوا تھا۔ یہ وہاں جرمنی کے سب سے شاندار میں داخل ہوئی تھی جیسا کہ کہیں لیمر کا بیان ہے۔

برلن

۱۸ اپریل۔ ساحل ایسیکن کے قریب ایک جرمن کشتی نے آشوب پانی نیصلہ کیا ہوا تھا۔ یہ وہاں جرمنی کے سب سے شاندار میں داخل ہوئی تھی جیسا کہ کہیں لیمر کا بیان ہے۔

قاہرہ

۱۸ اپریل۔ مصر میں فوجی افسروں کی ایک اہم کانفرنس ہو چکی ہے۔ جو جولائی میں ہونے والی مصر و برطانیہ کی عہد نامہ کی تجدید کے متعلق گفتگو کرے گی۔ اس میں اس مسئلہ پر غور کیا جائے گا کہ برطانی فوجوں کی موجودگی میں ہندوستان سے مصر کو اگر کوئی خطرہ ہو تو اس کا مقابلہ کرنے کے لئے مصری فوجوں کی کس طرح حفاظت کی جائے گی۔ اس کانفرنس میں ہندوستان کے فوجی افسران بھی شریک ہوں گے۔

لندن

ہیسری کی تعطیل خصوصہ کے جہاز جو قالی پارلیمنٹ کا اجلاس ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم مسٹر چیمبرلین ایک بیان دیں گے جس میں تمام اہلی اور خارجی حالات پر روشنی ڈالی جائے گی۔ اس بارے میں ایک مفصل سوالات کئے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی تحقیقات وشنیہ ہو رہی ہے۔ جس کے ذریعہ سے ہندوستان کے متعلق سوالات کئے جائیں گے۔

دہلی

پچھلے دنوں وائسرائے کی ڈاک سنسنی خیز ہوئی کہ واقعہ میں ہوا تھا۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ پولیس کی ذاتی ذہبی تحقیقات کر رہی ہے۔ اور کل رات دہلی و نواح کے مختلف مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ اور بعض مکانوں کی تلاشی لی گئی۔ اس سلسلہ میں بتایا گیا ہے کہ پولیس کو اس کے متعلق کچھ پتہ نہیں چلا ہے۔ اور نہ ہی کسی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ البتہ پولیس نے اس واقعہ میں بہت دلچسپی لی ہے۔ اور کچھ پتہ چلانے کی کوشش کی ہے۔

روم

وزارت اطلاعات میں وزیر اطلاعات نے اس بات سے جواب دیا ہے کہ مسٹر ڈگلس ہیمن سے دریافت کیا گیا ہے کہ آیا ہیمن اور مشرق بعید کے دوسرے ملکوں کے نمائندے متحدہ قادیانی شاں کرنے کے لئے سوچ رہے ہیں۔

شکاگو

جرمن سوشلسٹ پارٹی کے نیچے سے بھڑنے کے لئے ایک جرمن الاتحادی تحریک شروع ہوئی ہے۔ ڈاکٹر ہیمن نے اس تحریک کو لیڈ شپ منظور کر لی ہے۔ شیعہ متحدہ کانفرنس کے بعد کہا گیا ہے کہ ان کے نمائندے شریک ہوئے۔

برلن

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ہر ہفتہ میں کوئی نہ کوئی ہوائی جہاز ہوا میں ضرور پرواز کرے گا۔ اس کے لئے ہر ہفتہ میں ایک جہاز ہوا میں ضرور پرواز کرے گا۔ اس کے لئے ہر ہفتہ میں ایک جہاز ہوا میں ضرور پرواز کرے گا۔

آفتاب خلافت غروب ہو گیا

مولانا محمد عرفان سابق مدرس مدرسہ امینیہ دہلی کا انتقال

بمبئی ۱۷ اپریل۔ آج اخبار ڈیلی کرانیکل میں خبر شائع ہوئی ہے کہ مولانا محمد عرفان سابق مدرس مدرسہ امینیہ دہلی کا انتقال ہو گیا۔ مولانا مرحوم کی عمر ۷۰ برس کی تھی۔ آپ کا شمار ہندوستان کے جید علماء میں ہوتا تھا۔ آپ کی وفات سے ہندوستان کے مسلمانوں کا ایک ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ آپ کی نماز جنازہ آج ۱۱ بجے دن کو ادا کی گئی۔ اس میں ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی۔ آپ کی وفات پر ہندوستان کے تمام اخبارات نے افسوس ظاہر کیا ہے۔ آپ کی وفات سے ہندوستان کے مسلمانوں کا ایک بڑا عالم دین اٹھ گیا۔ آپ کی وفات سے ہندوستان کے مسلمانوں کا ایک بڑا عالم دین اٹھ گیا۔ آپ کی وفات سے ہندوستان کے مسلمانوں کا ایک بڑا عالم دین اٹھ گیا۔

برطانیہ نے اپنا بحری بیڑہ جزیرہ مالٹا کی طرف روانہ کر دیا

مراکش میں قلعوں کی تیاریاں

لندن ۱۸ اپریل۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ بحیرہ روم اب خطرہ کا مرکز بن گیا ہے۔ چنانچہ اطلاع ملی ہے کہ حکومت برطانیہ نے فلسطین سے اپنی خوجس مصر کو مستقل کر دی ہیں اور کچھ فوج جبرالٹر بھیجی گئی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ حکومت برطانیہ اور فرانس بحیرہ روم اور اسپین کی صورت حالات کا مطالعہ بڑے غور سے کر رہی ہے۔ یہ خبر باعث ثروت گو ہو تو بھی جا رہی ہے۔ کہ اسپین کے شمالی مغربی ساحل کے نقاد میں سامان جنگ اکٹھا ہے۔ اٹلی کی طرف ہیں ابھی تک پیسین میں ہیں۔ حکومت برطانیہ کو اس کی واپسی کا مطالبہ کر چکی ہے۔ سائنو سوئیٹی نے جواب دیا ہے کہ میڈرڈ کی فتح کی پریڈ کے بعد فوج واپس بلائی جائے گی۔ مگر یہ سوال قابل غور ہے کہ پہلے پریڈ کے لئے ۱۸ اپریل مقرر کی گئی پھر ۲ مئی اور اب ۱۵ رسمی مقرر کی گئی ہے۔ اس سے حکومت برطانیہ کے سشبہ میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اسپین اور اسپینش مراکش میں بڑا اسرار طریقہ پر فوجی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اسپینش مراکش میں جنگی قلعے تعمیر کئے جا رہے ہیں۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جبرالٹر کو فرانسس نے مزید جنگی جہاز روانہ کر دیئے ہیں۔ اس وقت وہاں نزاس کے ۱۳ جنگی جہاز ہیں۔ اتنے جہاز کہ گذشتہ کسی سال کے بعد جمع ہوئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ کا بحری بیڑہ روم کا کل بیڑہ۔ اس وقت مالٹا میں اس کے قریب وجود میں جمع ہے

+ + + +

ریاستی حکام کے ہاتھوں بہاولپوری عوام کی پریشانی

یہ بات ایک نہایت حیرت کن سے کہ گورنمنٹ بہاولپور کو جب کبھی اپنی خدمات کو عملی جامہ پہناتا ہوا پاتے ہیں تو وہ اسے تمام کمال ذات شاہانہ کی طرف سے منسوب کرنے میں کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ رعایا بہاولپور اگر کوئی اچھی بات دیکھتی ہے تو یہی سمجھتی ہے کہ یہ سب کچھ ہمارے نواب صاحب کی ذاتی دلچسپی کا نتیجہ ہے۔ اور اگر کوئی ایسے نقصانات کا پلندہ دیکھتے ہیں جن کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ رعایا بہاولپور اگر پورے دل سے نواب صاحب کی ذات کو مورد الزام ٹھہراتی ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر دو صورت میں ہمارے نواب صاحب ہی ذمہ دار ہیں۔ کیونکہ ان کی ذات ہی ریاست کی سیاہ و سفید کی مالک ہے۔ اور ان کی مرضی کے بغیر ریاست کا پتہ بھی نہیں ہل سکتا۔ اس لئے ہم ہمیشہ ریاست کے ہر اچھے برے کام کی ذمہ داری نواب صاحب پر ہی عائد کرتے ہیں۔

اس وقت بہاولپور کی پبلک عملی طور پر موجود دو دال کان وزارت کے متعلق ایک متقل رائے رکھتی ہے۔ جب اگر فروت ہے تو اس امر کی کہ ان کو پر سکون احتجاج کی طرف دعوت دی جاوے جس سے اس وقت تک حضور سرکار عالی دام اقبالہٗ و ملکہٗ کو ہماری غداری اور عدم وفاداری کا یقین دلانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور ذات ہمایونی کے دماغ کو پبلک کی طرف سے بدظن کیا جاتا ہے۔ یہ ایک تباہ کن فریب ہے۔ کیا ان لوگوں سے غداری اور بے ایمانی کی توقع کی جا سکتی ہے۔ جنہوں نے اپنے آبائے وطن کو چھڑا دکھ کر یہ سایہ تک گوارا نہ کیا۔ اور اسی نے ہمارے لیا ہی یہ دگرم کھلے میدانوں لیکے اور اپنے ہوئے عوام کے مجموں اور جس کے بارگوں میں بیٹھنے اور ہماری جد وجہد کو سامراج کی ہوا تک کا نہ پہنچا ہوں نہ ہونے دیا۔ جہاں تک تقریر کا تعلق ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ مگر افسوس کہ ہمارا بابل رسالہ فریاد بلوچی کو گورنمنٹ نے ضبط کر لیا۔ اور الہ آباد میں کانگریس کے دفتر کی تلاشی بھی ہوئی تھی۔ اس کے بعد کانگریس جمعیۃ علماء اور قوم پرور مسلمانوں نے مسلسل احتجاج۔ جلسے۔ جلوس کرائیں اور کم سے کم کانگریس کے سالانہ اجلاس کی تجاویز ہی پڑھ لیتے۔ ہاں ہم نے کوئی دو فدیہ نہیں بھیجا اب ہم عرض و معروض کے قائل نہیں رہے۔ میں فلسطین کا تذکرہ بھول ہی گیا۔ کیا آپ اس حد وجہد کی جزء نہیں رکھتے۔ براہ کرم اخبارات کے پرانے فائلوں کا مطالعہ فرمائیں۔ فلسطین کی وجد وجہد کے سلسلے میں ہماری جماعت کے وفد کو قید و بند کی صعوبت جھیلنی پڑی۔

شاید پنجاب کی ہندو وزارت والی "اسلامی وزارت" کا یہ کارنامہ تھا۔ ہماری جماعت کو اس سلسلے میں سول نافرمانی کا بھی پروگرام بنانا پڑا ہے۔

محترم آپ فخر قائد اعظم" میں معمولی سے معمولی سیاست دان کو بھی اپنے مخالفین کے حد وجہد کی جزء ہی جانا چاہیے۔

ہاں، فلسطین تو دور ہے اور وہاں کی رسائی دشوار ہے۔ مگر یہ تو فرمائیے کہ آپ نے اور آپ کی اسلامی حکومت انجینئر، سعید شہید گنج کے متعلق کیا کیا۔ کوئی حل اینک تلاش ہو سکا یا نہیں؟

مسلم لیگ کے کارنامے
قائد اعظم کے بے بنیاد دعوے

ارشاد احمد حبیب (بندی)

بجٹ دہلی پریل۔ آج صبح سے شہر میں مجاہدین بجٹ کی مظفرہ منصورہ ایسی کی خوشی میں ہر طرف جوش و مسرت کا ایک پر کیف منظر نظر آرہا تھا۔ صبا دار میں ہر طرف نعرہ فضا کی اسی طرف رنگ برنگ جھنڈیاں خوشنما مکانوں اور دکانوں کی سجاوٹ کو دوبالا کر رہی تھیں۔ بازار کے علاوہ گھروں کے دروازے پر بھی ہر طرف جھنڈیاں لگی ہوئ

The Aljamiat

Registered L 1793

VOL ۲۹ NO ۴۹ DELHI ۲۴ اپریل ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

صرف دو روپیہ چھ آنہ میں گیارہ گھڑیاں

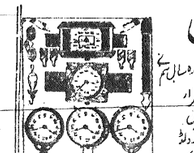

آلو لڈا آٹھ ڈنی رسٹ واچ دو ڈنی بانک واچ اور ایک اصلی جرمنی پاکٹ ہیرنگ ٹی بندہ سال کے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوا لی ہیں۔ صرف بارہ ہزار گھڑیاں اس طایئ قیمت پر بیچے گا فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے جلدی کریں ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہ آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ چودہ کیسر سٹ دلڈ گولڈ نب کا فاؤنٹن پین ایک رسٹیلی رومال اصلی عشقری عینک اور ایک خوبصورت جڑاؤ انگلی مٹھی ایک جوڑی خوبصورت جڑاؤ بٹن ایک عدد خوبصورت موٹروں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصولڈاک اور پیکنگ الگ۔ تاخیر ہونے پر رقمیت واپس۔

منیجر جرمن واچ سٹور نمبر ۸۴۲ دھاریوال پنجاب

رعایت کی حد ہو گئی

ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپیہ کا مال

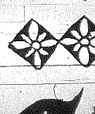

دلکش ہمیشہ

ایک بار استعمال کرنے والا ہمیشہ کے لئے ہمارا ہو جاتا ہے۔ ایک ناباب تحفہ نایاب ہو چکا ہے گذشتہ ہم نے فتح طاق قیمتی انعام دیئے تھے۔ اب کے نکالا ہے۔ اب تک ہزاروں رعایت دی جا چکی ہے۔ علاوہ اس کے ہر مشتری کو بغیر کسی قیمت کے ایک روپیہ کی مجلدی کرسن کی طرح تیزی اور جوانی پیدا کرنیوالی دوا بھی دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں ہر مرد و عورت کو بغیر کسی قیمت کے ایک بہت بڑا رسالہ جو مجلد مصور اور مزین ہے جس میں ۱۰۰ سو سے زیادہ نسخہ جات ہیں جو ہر ایک مرد و عورت کے لئے بہت ضروری ہیں۔ ہر ایک مرد و عورت کو ضرور منگانا چاہیئے۔ یہ رسالہ بالکل مفت دیا جاتا ہے۔ صرف ۱۲ بارہ آنہ محصولڈاک کے لئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

یکم مئی ۱۹۳۹ء

۹

کیا شیعہ جمعیۃ اسلامیہ سے کٹنا چاہتے ہیں

بقلم: سید محمد اصغ الحسینی:۔

گذشتہ سے پیوستہ شیعوں نے صحابہ کرام کے خلاف یاوہ گوئی اور بے تہذیبی کا ایک طوفان برپا کر رکھا ہے۔ شیعیوں کے گروہ کے گروہ بازار، اور گلی کوچوں میں رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ کی شان میں گستاخیاں کر رہے ہیں اور دنیا کی مہذب ترین حکومت دیکھ رہی ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ مسلمانوں کا ایک گروہ دوسرے مسلمانوں کے مذہبی پیشواؤں کو اس بیدردی سے گالیاں دے رہا ہے۔ ہم نے بارہا اس کے خلاف احتجاج کیا۔ ہم نے بارہا کہا کہ صحابہ کرام کے خلاف یاوہ گوئی اور بے تہذیبی کا ایک سخت جواب دیا جائے گا۔ ہم نے بارہا کہا کہ صحابہ کرام ہندی مسلمانوں کے مذہبی پیشوا نہیں ہیں۔ ہم نے بارہا کہا کہ ہندی مسلمانوں کے مذہبی پیشوا ائمہ اہل بیت

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس صورت میں کہ زید نے، علان کردیا بعید سنانے کے بیٹ جماعت کثیر پر کہ بھائی صاحبان اپنے گھروں کے پاکی میں کوا نہ رکھا کرو، کہ کبھی کبھی کے ٹھونگے ہوتے ہیں، اس کی زد نہیں ہوتی ہے اور وہ بعض فاسق ہوجاتا ہے۔ عمر اس سنسو ہے واقعہ تھا، اس وقت خاموشی ہوگیا مطلق نہیں ہے پر عرضہ سے ساتھ تقریہ دعوت تکبر کے ہوگا گھنٹا، اور فاسق نہ ہوگا، اور اس کی نماز میں کچھ نقص آوے گا یا نہیں، بینوا توجروا۔

الجواب

اسبال ازار کے بارے میں وعید کی حدیثیں بکثرت موجود ہیں اور ان میں سے اکثر حدیثوں میں وعید مطلق بھی ہے جیسا کہ امام بخاری، حضرت سعد کے روایت کرتے ہیں عن النبی ﷺ قال قال رسول اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ما اسفل من الکعبین ففی النار۔ اس حدیث کی شرح بخاری میں اس حدیث مطلق کو محمول کرتے حقیقہ پر دخول نار پر تبعیتی کے پر وہ اطلاق مطلق بتقیید علی فعلیں جیسا کہ شارح شرح مشکوٰۃ نے بھی ہے اور دخول نار کی بطریق تکبر کے ہے حرام ہے اور جو کہ بطریق سنت وعادت کے شایع ہوگیا ہو، جیسا سوم صفحہ ۴۹ء میں کہ ٹخنوں کی وجہ سے ہوگیا ہو، جو کہ عرف عام میں بھی ہے، مکروہ تحریمی ہے، کہ اسبال ناجائز وحرام ہی ہے جو کہ بطریق تکبر کے ہو اور اسی مرتکب گنہگار ودفاسق ہوگا۔ اور جو اسبال ازار بطریق تکبر کے نہ ہو تو فاسق نہ ہوگا، اور اس کی نماز مکروہ تحریمی کے ساتھ مرتکب گنہگار ہوگا، اور اس کی توبہ بھی ہوسکتی ہے لیکن زید دیگر اسبال ازار سے بچنا چاہیے، کیونکہ اسبال ازار بغیر تکبر کے بھی گناہ کبیرہ ہوجاتا ہے، کہ اسبال ناجائز وحرام ہی ہے جو کہ بطریق تکبر کے ہو اور اسی مرتکب گنہگار ودفاسق ہوگا۔ وہ اسی کی نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوگی، اور جو اسبال ازار بطریق تکبر کے نہ ہو تو گناہ کبیرہ ہوجاتا ہے، کہ اسبال ازار بغیر تکبر کے بھی

مجالس انبائے قدیم دارالعلوم دیوبند کا دستور العمل

انبائے قدیم و منتسبین دارالعلوم دیوبند کی تنظیم اور دفاتر کار کے متعلق جو ضوابط مجلس اعلیٰ دارالعلوم دیوبند نے مدون اور منظور فرمائے ہیں، ان کی مزید دفعات ذیل درج کیجاتی ہیں۔ امید ہے کہ جو مجالس اس دستور العمل پر کاربند ہوں گی اور جن مقامات پر اب تک مجالس قائم نہیں ہوئی ہیں۔ وہاں کے علماء جلد از جلد مجالس قائم کرکے ان کا، اور مرکز کا، الحاق کرلیں گے۔ ادارہ

(۵) ہر مجلس انبائے قدیم میں ایک صدر، ایک ناظم، اور حسب ضرورت دو سرے عہدے دار ہوں گے۔ جن کا انتخاب شرکاء مجلس کی کثرت آراء سے ہر مجلس میں آئیگا۔ (ایضاً ۳/۷)

(۶) ہر مجلس انبائے قدیم میں کم سے کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ سات علماء کی ایک مجلس انتظامیہ ہوگی جس میں صدر، ناظم اور مجلس عہدہ شامل ہوں گے۔ صدر، ناظم اور مجلس انتظامیہ کا انتخاب سالانہ ہوا کرے گا۔ (ایضاً ۳/۸)

(۷) مجلس انتظامیہ اپنے حلقہ کے مسلمانوں کی مذہبی بہبودی کرے گی اور ان کی اصلاح و ترقی کے لئے ساعی ہوگی۔ (ایضاً ۳/۹)

(۸) مقامی اور ضلعی ہر دو قسم کے محاکمات میں ہر مجلس کو رکنی مجلس کی ہدایات پر عمل کیا جائے گا۔ اور اس دو رکنی مجلس میں اس ایکٹ کے ذریعہ جہاں تک ممکن ہوگا، ملک کو نوازہ پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ مگر اس دوسال کے تجربے جلد ہی برباد کرکے نئی بنیاد پر کسی پالیسی کا نگریس کے دماغ سے عمل میں آئے گی۔ اور اس کے ذہن میں یہ ہے کہ ڈاکٹر آئندہ کی جنگ کے لئے مضبوط کیا جائے۔

بلکہ تجربہ سے یہ بھی بتا دیا ہے کہ اس میں ناکامی ہے اور سب سے زیادہ ناکامی یہ ہے کہ وزارت کے کام وہ (ان کا سوال ہے) کی نگرانی نہیں کرسکتے۔ اور یہ نگرانی تشفی بخش ہے یا اطمینان بخش، اس کا فیصلہ وہ خود کریں گے۔ اور ان کا فیصلہ ہی ہمارے لئے کافی ہے۔ اور اس کے بعد ہی ہم اپنی رائے ظاہر کریں گے۔ اور اس کے بعد ہی ہم اپنی رائے ظاہر کریں گے۔ اور اس کے بعد ہی ہم اپنی رائے ظاہر کریں گے۔

(۹) مقامی مجالس اپنے اپنے بڑے حصابات میں سے تحت مجالس بنا سکتی ہیں۔ (ایضاً ۳/۱۱)

(۱۰) انتخاب کی عمومی مجالس کے مسلمانوں کی مذہبی اصلاح کی طرف خاص طور پر متوجہ ہوں گی۔ اور مقامی حالات کی مناسبت سے ہر دو کام خود ترتیب کرکے مرکزی منظوری کے بعد اس پر عمل کریں گی۔ (ایضاً ۳/۱۲)

(۱۱) ہر ضلع مجالس "شعبہ تنظیم و ترقی دارالعلوم دیوبند" کے ماتحت ہوں گی۔ اور ان کا ناظم وہی ہوگا جو شعبہ تنظیم و ترقی کا ناظم ہوگا۔ (ایضاً ۳/۱۳)

دستخط حضرت مولانا حافظ محمد احمد صاحب صدر مجلس تنظیم و ترقی
(دارالعلوم دیوبند)

مولانا عبدالواحد، حفظ الرحمٰن ناظم شعبہ تنظیم و ترقی
(دارالعلوم دیوبند)

ف ۱ فضلاء اور منتسبین دارالعلوم کا دارالعلوم سے مربوط رکھنا۔

ب ہندوستان کے مسلمانوں کی مذہبی حالت کو سنوارنا

ج دارالعلوم کے استحکام و ترقی کے لئے مناسب اور مفید ذرائع پیدا کرنا (ایضاً ۳/۴)

تبرے نے مسلمانوں کو مشتعل کردیا ہے

اسمبلی چیمبر کے سامنے سینتوں کا پرجوش مظاہرہ، تبرے کی اجازت دو

عوام میں سخت جوش و خروش

لکھنؤ ۱۴ اپریل (دیدہ ور ڈاک) ہزاروں مسلمانوں کے بے قابو ہجوم نے اسمبلی چیمبر کے سامنے زبردست مظاہرہ کیا۔ مہروں سے مستعدی ہوئے کہ سطالبہ کیا کہ کوارٹروں کو زور سے کھٹکھٹایا۔ بہت کو زدوکوب بھی ہوئے۔ اس ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے تیار ہوئے۔ بہت جی نے اس ہجوم کو بتایا، کہ آپ کا وہ یہ افسوسناک سبب ہے۔ اگر آپ کو کچھ شکایات ہیں تو اپنے نقطہ نظر کی نمائندگی کرنے کے لئے آپ کو اپنے لیڈروں کو بھیجنا چاہیے۔ آپ خود نہیں۔ یا تو آپ پرامن طریقہ پر منتشر ہو جائیں ورنہ پولیس کو فرمانہ کرنے کی۔ خالفتہ یا رکنی کے قائم مقام صدر جناب اسمٰعیل خاں نے بھی ہجوم سے واپس چلے جانے کی اپیل کی جانا چنانچہ یہ لوگ اسمبلی چیمبر کے سامنے جمع ہوئے اور شارع عام پر مندر صحابہ پڑھنے کے حق میں مداخلت نہ کی جائے۔ اس کا یہ بھی مطالبہ ہے۔ کہ شیعوں کو شارع عام پر تبرا کہنے کی اجازت دی جائے۔ سنی مسلمانوں میں سخت جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ اس ہنگامہ کی وجہ سے یہ۔ بی اسمبلی کا اجلاس آج بارہ بجے دوپہر کو ہی ختم ہو گیا۔ اسمبلی میں پولیس کا کافی پہرہ ہے

برطانیہ اور بحر روم

حکومت صورت حالات کا مختاط مطالعہ کررہی ہے

لندن ۱۴ اپریل۔ دارالعلوم میں نائب وزیر خارجہ مسٹر آر۔ اے بٹلر نے بتلایا کہ حکومت کو اطلاع ملی ہے۔ کہ حال ہی میں جبرالٹر کے قریب حکومت اسپین کی فوجوں کی نقل و حرکت قدرتی طور پر اسکا نتیجہ تھی۔ کہ ٹیکٹیٹر مسٹر کیا جائے یا نہیں سوال کیا گیا کہ جب تک کوئی خاص بات ہی نہیں تھی۔ تو جبرالٹر میں فوج بھیجنے کی کیوں ضرورت محسوس کی گئی۔ مسٹر بٹلر نے اس سوال کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اور یہ کہا کہ ہم کو ان کے ساتھ ہمیشہ دوستانہ سلوک کرکے ان کی عزت کرنا چاہیے۔ ہم کو ان کے ساتھ ہمیشہ دوستانہ سلوک کرکے ان کی عزت کرنا چاہیے۔ ہم کو ان کے ساتھ ہمیشہ دوستانہ سلوک کرکے ان کی عزت کرنا چاہیے۔

بقیہ مضمون صفحہ ۴ کالم ۴

کو تقدیر سے متعلق کہہ گیا ہے۔ اور اس کی تفسیر یہ کرتا ہے۔ کہ ہم کو اس بات پر اطمینان کے بعد مسلمان ہونا چاہیے۔ اور ہم کو مرنے کے بعد کی زندگی کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ لہٰذا ہم کو وہ دنیا کے حقوق کی انجیلی میں محبت سے کام لے۔

(الف) جمعۃ رمسلمان سول نافرمانی متعلقہ مدح صحابہ کے سلسلہ میں مختلف دفعات میں سزایاب ہوئے ہیں یا جماعت ہیں ہیں وہ فوراً رہا کردیئے جائیں۔ اور حوالاتیوں اور قیدیوں کو سفر خرچ دیکر ان کے مکانوں کو واپس کر دیا جائے۔

(ب) جمعۃ رجرمانے کے لئے جن مسلمانوں کو سزائیں دی گئی ہیں اور جو رقمیں وصول کر لیے گئے ہیں ان کو واپس کر دیا جائے۔

(ج) ان سنت والجماعت کے اس حق کو جس کا بارے میں حکومت نے اعلان کیا ہے وقت مقررہ پر پورا کیا جائے۔

(د) سال کے تین سو چونسٹھ دن میں مدح صحابہ کے حق کی حمایت کے ساتھ اعلان میں ناغہ نہیں کیا گیا ہے۔ کسی فراخ حوصلگی کے ساتھ مسلمانان لکھنؤ کی خواہش پر مدح صحابہ کے جلوس اور پبلک مقامات پر جلسے پورے نظام کے ساتھ کرنے دے اپیلنٹ ہوکر ان کے ساتھ ہمدردانہ سلوک کرکے ان کے جذبات کو پامال کیا جائے۔

بادہ کے پبلک کو صحیح سے دعوت دینا۔ اور خطا فہمی دل جلوا

پنجاب پر رجعت پسندوں کا قبضہ ہے

یونینسٹ وزارت زیادہ عرصہ تک قائم نہیں رہ سکتی (سنی احمدین)

عرصہ تک قائم نہیں رہ سکتی۔

حافظ ۱۴ اپریل۔ حافظ صدر کے قریب لاہور ڈاک ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مفتی احمد دین جنرل سکریٹری پنجاب کانگریس سوشلسٹ پارٹی نے فرمایا کہ پنجاب میں برطانی شہنشاہیت کے قدم نہایت مضبوطی کیساتھ جمے ہوئے ہیں۔

پنجاب پر رجعت پسندوں کا قبضہ ہے۔ جو اپنے آپ کو یونینسٹ کہتے ہیں۔ اور جنہوں نے ملک کے کاز کے لئے کوئی قربانی نہیں کی ہے۔ یونینسٹ وزارت خطرناک حد تک ہندو ساہوکاروں اور جاگیرداروں کی آلہ کار ہے۔ ایک مجموعہ ہے۔ اس لئے وہ عرصہ کے نہ ہونے کی نمائندگی کرے۔ کانگریس ہندو سبھا کی ایجنسی ہے۔ اور وزارت جس کو خزیموں سے کوئی تعہد نہیں ہے۔ اور

ملک کی آزادی کے اہم سلسلہ میں مسلم لیگ نے جو جدوجہد شروع کی ہے۔ اس کی حمایت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس پر سنی احمدین انظہار افسوس کیا۔ آپ نے فرمایا کہ کانگریس ملک کی سب سے بڑی نمائندہ جماعت ہے اس کے دروازے سب کے لئے کھلے ہوئے ہیں۔ آپ سے مسلمانوں کو اسلامی تہذیب اور تمدن کے نام نہاد محافظوں کے زہریلی پروپیگنڈے کے خلاف متنبہ کیا اور اپیل کی وہ کنونشن منعقدہ میں کانگریس میں شامل ہوں اور صوبائی انتخاب میں کانگریس امیدوار سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تائید کریں۔

تجویز برائے آل انڈیا کانگریس سشن کلکتہ مورخہ ۲۷، ۲۸ اپریل

منجانب مولانا نورالدین صاحب بہاری ممبر اے۔ سی۔ سی

ان حالات کی موجودگی میں جو دوسال سے مسلسل ہمارے سامنے ہو رہا ہے ہیں۔ ضرورت ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی غور و فکر کرے اور ایک ٹھوس پروگرام مرتب کرے۔ کانگریس کو اس کے لئے ایک موقع ملا ہے۔ اور اس کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت ہمارے لئے یہ بھی خطرہ محسوس کرنا ہے۔ کہ اگر کانگریس نے اس موقع سے فائدہ نہ اٹھایا تو ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوسکیں گے۔ اس لئے ہم اپنی رائے کو ظاہر کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اور ہم کو امید ہے کہ ہماری رائے کو توجہ سے سنا جائے گا۔

ہم کو یہ بھی محسوس ہوا ہے کہ ہماری رائے کو بعض حلقوں میں غلط سمجھا گیا ہے۔ اور ہم کو اس کی وضاحت کرنی پڑی ہے۔ ہم کو امید ہے کہ اس مرتبہ ہماری رائے کو صحیح سمجھ

بہاولپور میں جبر و تشدد کی گرم بازاری

اراکین جمیعۃ المسلمین اور حزب اللہ کی گرفتاریاں

ریاست کے طول و عرض میں بے چینی کی لہر

تاجدار بہاولپور سے اظہار عقیدت، وزیر اعظم کے جابرانہ رویہ سے بیزاری

قبل ازیں یہ اطلاع دی جا چکی ہے کہ ریاست بہاولپور کی عرب شاہان رعایا کی طرف سے ذمہ دار حکومت کو ظاہر کیا گیا ہے، اور ریاست کے پرامن منٹر اس، آداز حق کو اپنے جبر و تشدد سے دبانے میں پورے سرگرم نہیں۔ اور اسی سلسلہ میں جمیعۃ المسلمین اور مجلس مرکزیہ حزب اللہ کے بارہ معزز اراکین کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ جہاں اللہ پر بہت تشدد کیا جا رہا ہے مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔

احمد پور مشرقیہ میں مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۶۳ء بروز جمعہ ان گرفتار شدگان کے ساتھ اظہار ہمدردی اور پرامن مظاہرہ کیا گیا تھا۔ اس جابرانہ پالیسی کے خلاف پرامن ورکشٹ کے طور پر جامع مسجد میں مسلمانان احمد پور مشرقیہ کا عظیم الشان غائبانہ اجتماع ہوا۔ ہم و مہبش دستار بزرگ کا اجتماع بمقامی جناب مخدوم سید سیف اللہ شاہ صاحب اور جناب مولانا مولوی عبدالعزیز صاحب و جناب منشی احمد حسن صاحب نے تقاریر کیں، اور مسلمانوں کو صبر و سکون کی تلقین کرتے ہوئے بتایا کہ پرامن

منٹر صاحب کی اس پرامن لیڈر، دن کا گرفتار کرنا یقیناً قابل نفرت اور موجب ہیجان ہے۔ مگر مسلمانان ریاست کو تاجدار بہاولپور کے ساتھ جو دلی عقیدت ہے۔ اس کا تقاضا یہ ہے کہ ہم ہر امن رہ کر وہ دادخواہی کی درخواست کریں ہزار تکلیفیں اٹھا کر بھی صبر و تحمل سے کام لیں۔ ہم اور ہمارے راہ نما اس کے پروانے ہیں، ہزار مٹس کے عزم و وقار کی حفاظت میں پروانہ وار قربان ہونا ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ حکومت اپنی ناظرف حالیوں سے ہمیں باغی اور فادار ظاہر کرتی ہے۔ لیکن وقت منصف ہر بتائے گا کہ تاج کا حقیقی نمک خوار کون ہے۔

ایک قرارداد میں اس کی بھی مذمت کی گئی جس میں گرفتار شدگان کو مبارکباد پیش کی گئی اور ہر امن منٹر صاحب کے اس قابل نفرت فرار دیکھ پر اظہار دام سے اظہار نفرت اور مطالبات کی منظوری کی درخواست کی گئی، اور اپنے راہ نماؤں یقین دلایا گیا کہ بھادی تمام جدوجہد وہاں آپ کے ساتھ ہیں۔

نامہ نگار (لسٹان)

مسلمانان ہیلیسہ (گوالیار) کا جلسہ عام

ہندو مسلم کشیدگی کا تصفیہ، حکام کا شکریہ، آئندہ خطرات کا اظہار

پچھلے دنوں رنگ تبھی کے موقعہ پر ہیلیسہ (گوالیار) میں رنگ کھیلنے والوں نے مسلمانوں کے لئے جو دل آزار روش اختیار کی تھی اس مسئلہ میں وہاں کے حکام نے ایک تصفیہ کرا دیا ہے۔ عام طور پر اس سمجھ یہ تھا کہ مسلمانوں میں قابل اطمینان خیال نہیں کیا جاتا چنانچہ ہیلیسہ کے مسلمانوں کے نمائندگان کی موجودگی میں باہمی معاملہ بخوبی طے فرما دیا۔

(۱) مسلمانان ہیلیسہ کا یہ عام جلسہ جناب قاضی صوبہ حاضر کے اس طریق عمل کو جو آج اسلامی مصالحت کا باہمی اہل اسلام و اہل ہندو رنگ تبھی کے جلوس کے متعلق دیا ہے اظہار اطمینان کرتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی حکم دکو یقین دلاتا ہے کہ رنگ تبھی کو ڈرگیو یوسنی کرانے کے متعلق تحریر کر لیا گیا ہے اس کے متعلق یہ توجہ دلاتا ہے ضروری سمجھتا ہے۔ کہ رنگ تبھی کے جلوس کا لے والوں کی پوری پوری ذمہ داری ان کے ساتھ درج کر کے پر عزم فرمایا جائے ناکر جلوس کے غیر ذمہ دارانہ عمل سے دو طرفہ امن عامہ کسی وقت بھی متاثر ہونے کا احتمال نہ رہے۔

مرتب: حکیم محمد مظفر صاحب

صاحب جنرل سیکرٹری اور جو دوسری حمت اللہ کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ دوسرے گرفتار شدگان بھی ایک خاص جماعتی اہمیت رکھتے ہیں۔

جماعت کی طرف سے جمع کی نماز کے بعد ایک اعلان پڑھنے کی کوشش کی گئی کہ اگر کسی ان پڑھ لوگوں کو ضرورت تک رہا نہ کرے گی۔ تو جماعت سول نافرمانی کرے۔ پر عہد رہے گی۔ یہ اعلان پوری طرح پڑھا بھی نہ گیا تھا کہ۔ پڑھنے والے کے ہاتھ سے ایک سی آئی ڈی کانسٹیبل نے چھین لیا۔ پبلک میں ان حضرات کی گرفتاری پر بہت ہیجان پایا جاتا ہے۔

حکومت نے اپنے ظلم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حضور تاجدار بہاولپور کو عزم پالس پور کے لئے آمادہ کر دیا۔ اور آج ہی سحر کا۔ عالی کوٹھی پالس پور میں قفل مزوف دیکھے۔

بہاولپور فوج لقمینات کرتی گئی ہے۔ عوام میں گھبراہٹ ہر ہر گھر و مقام پایا جاتا ہے۔

پریس سیکرٹری

ایک فقیری معجزہ

نیپ دوق کے لئے ایک فقیر کی معجزہ مبلغ پچاس روپیہ انعام اگر مرض چالیس روز استعمال کرنے کے بعد اس مرض میں مبتلا ہزار ہا مریض شفا یاب ہو چکے ہیں ایک ناقابل سیاسی فقیر کو معطیہ بہ قیمت چالیس خوراک صرف دو روپیہ پتہ ہمیشہ محصول ڈاک۔

پتہ: حکیم عبدالرشید خاں عثمانی (ڈی۔ ڈی ایسٹیلٹ) مال بانار گڑھ

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہوشیار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ہندوستانی روشنائی

ہندوستانی ایجاد ——— نفع کا کاروبار

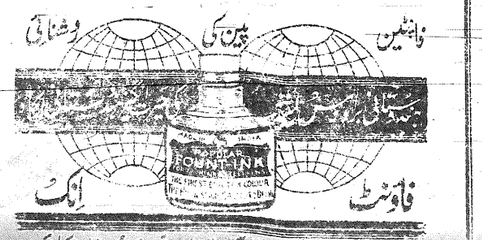

تمام ولایتی روشنائیوں کے مقابلہ میں اعتبار سے اچھی اور عمدہ روشنائی

خریداری ● فاؤنٹ انک۔ اپنے اپنے شہر میں خریدیئے۔

ایجنسی ● فاؤنٹ انک۔ کی فروخت سے نفع حاصل کرنے کے لئے ہندوستانی برادرز کمپنی لمیٹڈ دہلی کے مینیجنگ ایجنٹ سے خط و کتابت کیجئے۔ فاؤنٹ انک۔ روشنائی کے علاوہ اسی کارخانہ کی روشنائی بوتلوں اور سفوف کی صورت میں خریدیئے۔

کمپنی کے حصے ● ہندوستانی برادرز کے کاروبار میں حصے خرید کر سال پورا ہونے کے بعد نفع کمایئے۔

شیخ الاسلام مولانا مدنی، جاپانی تجارت کے بادشاہ جناب فیروالدین گلاٹہ والے مولانا حفیظ الرحمن سیوہاروی اور بڑے بڑے کاروباری آدمی اور علماء اس کمپنی کے ڈائرکٹر اور حصہ دار ہیں۔

خط و کتابت کے لئے کافی پتہ

مینیجنگ ایجنٹ:

ہندوستانی برادرز لمیٹڈ دہلی

جزب اللہ و جمیعۃ المسلمین بہاولپور کے اراکین کی گرفتاری

تاجدار بہاولپور پالم پور میں ریاست میں وزیر اعظم کا راج

عوام کی طرف سے سول نافرمانی کی تیاریاں

بہاولپور گورنمنٹ نے انجمن حزب اللہ کے بنیادی ارکان کے چند گماشتوں اور انجمن جمیعۃ المسلمین کے رہنما و سرداران اسمبلی کے ممبانات کے جرم میں ذیل حالات گرفتار کر دیئے گئے۔

بہاولپور میں آزادی رائے کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی ہیں۔ آواز حق کے جواب میں، انجمن سیرت النبی کی طرف سے ایک جلسہ محمد سلیم، سلم نے تاریخ کیا تھا۔ جس میں انہوں نے حکومت کے اختلاف پر ریاست کے موجودہ نظام حکومت پر اظہار خیال کیا تھا۔ اسی دوران میں شیخان ریاست کی طرف سے حکومت پر اپنا ایک پمفلٹ اعلان صدر جمیعۃ المسلمین فضل محمد صاحب صدر حزب اللہ مولوی عبدالرحمن صاحب۔ خطیب جامع مسجد حسنہ مولوی عبدالعزیز

ریڈیم پلز دل و دماغ معدہ جگر گردوں کو مضبوط بناتی ہے فہرست مفت دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی قیمت (۲۲) علاوہ محصول ڈاک

مراسلات

اسلام پور ضلع پٹنہ میں کیا ہوا؟ کیا ہو رہا ہے؟

ہندوؤں کی اشتعال انگیزیاں، حکام کی معنی خیز خاموشی

اسلام پور ضلع پٹنہ میں مورخہ ۱۲ اپریل کے سلسلہ میں ہندو فسادیوں کا ایک بہت اجتماع مسلمانوں کے لئے ایک تعزیر ہو تھا۔ لیکن اسوقت مسلمان اس امام باڑے کے پاس نہ تھے وہ فساد پر تلے ہوئے تھے۔ دوسرے دن ۱۳ تاریخ کو ڈی او اور امام شہر تشریف لے گئے اور مصالحتی کمیٹی ترتیب دی اور امام باڑہ کے بارے میں ایک فیصلہ ہو گیا۔ لیکن دوبارہ ہندو بلوائی سر رحم کو جیکہ ہو جو دی اس ڈی او حسب تصفیہ امام باڑہ بنا جانے والا تھا نے کاروں کے فیرے میں مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے۔ مقام فساد سے مسلمان ہٹ گئے لیکن اس پاس اور قصبہ کے باقی چھ ہزار ہندو مسلح ہو کر قصبہ میں کئی جگہ جمع ہوئے لیکن پھر پولیس کی کوشش اور کچھ مسلمانوں کے حسن تدبر سے وہاں پر فساد ٹل گیا۔ بازار کی بعض مسلم دوکانوں کو لوٹا گیا جدید غریب دوکانوں اور سبزی فروشوں کی شیشیں توڑیں اور سبزیاں لوٹ لیں ایک پاس فروش کے پاس سے پاس اٹھ گئے اور قریب موضع عطا سرائے کے ایک مسلمان کے مکان کا چھپر توڑ دیا گیا۔ فسادیوں کی یہ پاکی و سرکشی کا یہ عالم تھا کہ باوجود مظاہرہ کے وقت ۱۴۴ کے نفاذ کے صبح فساد کے لئے آمادہ تھا۔ مسلمان اپنی جان و مال کی خیر مناتے تھے۔ باتوں باتوں کو صاحب مجسٹریٹ ضلع پٹنہ مع بسنج پولیس آئے۔ سچ مچ صلاحیتی کمیٹی بیٹھی اور ایک تصفیہ ہو گیا۔ اور مسلمانوں نے امام باڑہ ہندوؤں کے علاوہ دے دیا۔ یہ تھا مسلمانوں کا محاصلہ نہ اور دوستانہ طرز عمل

گزشتہ تجربہ کار جناب محمد تصفیہ کے بعد بھی جب ۱۲ تعزیہ کے سلسلہ میں جلوس نکلی تو ہم کو وقت آیا تو ایک امام باڑہ کے سلسلہ میں پھر جھگڑا کیا جانے والا تھا لیکن پولیس کی امداد سے معاملہ دب گیا۔

اسکے بعد مقاطعہ کی تحریک شروع ہوئی۔ مسلم طبقات پٹنہ سے یہ کہ کر علاج نہ کرائے کی کوشش کی گئی کہ وہ ہندوؤں کی دوا چھوڑ دیں۔ وغیرہ وغیرہ۔ دھوبیوں کو مسلمانوں کے کپڑے دھونے سے منع کیا گیا۔ مسلم باغبان، اور مزدوروں سے بارہ ان وطن نے کام لینا چھوڑ دیا۔ مسلم سبزی فروشوں کا بائیکاٹ کیا گیا ایک مسلمان کی جا توروں کے بائیکاٹ کے مقابلہ میں اسی بائیکاٹ کے دن، بائیکاٹ کی جگہ کے قریب دوسری بہنہ دکان قائم کی گئی اور مسلمان بائیکاٹ کو توڑنے کے لئے ایسی سستی چوڑی بنگ کا دور چلایا گیا۔ ان تمام اقتصادی انجمنوں کو مسلمانوں نے برداشت کیا۔

عام فوجی کے سلسلہ میں خانقاہ مڈل انگلش سکول میں جو مسلمانوں کی کوششوں سے قائم ہوا ہے سبھا بیری جھنڈا لگانے کی تیاری ہوئی۔ اس دن تو پولیس مزاحم ہوئی۔ مگر ام فوجی کے دوسرے دن پہلے سے جھنڈا گاڑی دیا گیا پھر ۱۹ اپریل کو اسی اسکول کے چھوٹے سے پیمانہ پر ایک سبز جھنڈا ات کی خاموشی میں نصب کر دیا گیا۔ اور صبح کو اسکول کے اقات میں خانقاہ، انگلش ہائی سکول کے ہندو طلبہ نے (اور اس جھنڈے کو کھاڑ دیا) اشتعال انگیز اور محرک فساد نعرے لگائے جلوس کی شکل میں بازاروں میں گھومے اس سبز جھنڈے کے لگانے والے نے جھنڈے کے نیچے گوشت (بیل) پر دبان بھی جلا دیا تھا۔ جو خالص ہندو دانہ اتفاق پر دلالت کرتا ہے اسلئے یہ قیاس غالباً غلط نہیں کہ اسکول میں جھنڈے کا تقرر ایک منظم سازش کا نتیجہ ہے اور یقیناً آدمیوں کے پردہ میں کچھ فساد انگیز کام کر رہے ہیں۔

پھر محرم کے واقع کے بعد سے مسلمانوں کو برابر خبر ہی ہے کہ قصبہ کے بازاروں کے یہاں بکثرت بھالے، گنڈاسے وغیرہ مہک اور اڑ رہتے ہے ہیں۔ قصبہ میں افراد سے آئے جانے والے مسلمانوں کو سرکشتیں چھیڑا جاتا ہے۔ اور قصبہ میں بھی وقتاً فوقتاً اشتعال انگیزیاں ہوتی رہتی ہیں۔ ان تمام واقعات کے باوجود مسلمانوں نے بہار میں امن پسندی کا ثبوت دیا کچھ ایام سے خبائتیں ان ہو رہی ہیں کہ یہ سوا ۱۴۴ ممنوع مسلمانوں پر دفعہ ۱۴۴ کی نوٹس جاری کی گئی ہے۔ ہر جمعہ سوا ۱۴۴ ہندو پر بھی ۱۴۴ ہوئی ہے اور قصبہ میں جلوس مسلح نکلنا، لاٹھی لیکر چلنا۔ اشتعال انگیز نعرے لگانا وغیرہ ممنوع قرار دیا ہے۔ لیکن مسلمان اس کے مجھے کے قائم ہیں کہ آخر انھوں نے اس تشکنجے کا کون سا نمونہ کیا ہے جسکے بعد ان دفعہ ۱۴۴ کی نوٹس کے دہ مستحق قرار دیئے گئے ہیں اور طرفہ یہ ہے کہ بعض ہندو جن پر نوٹس ہونی چاہئے تھی نوٹس سے بری ہیں۔

پھر ۱۴ مارچ ۶۳ء محرم کو فساری ہندوؤں نے دفعہ ۱۴۴ کے خلاف ورزی کی اور باوجود لفافہ نوٹس فسادیوں کے ارادے سے گھومتے پھرتے رہے اس طرح آج بھی لفافہ دفعہ کے باوجود

میر مجلس طبی کانفرنس

بصدارت نقباء الملک حکیم دلبر حسن خانصاحب بھٹی

۷ اپریل ۱۹۶۳ء کو انجمن اطباء ضلع سیرٹھ کی کانفرنس بصدارت شمار الملک حکیم دلبر حسن خانصاحب طبیب اعظم ہاؤن ہال سیرٹھ میں منعقد ہوئی جس میں سب ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) انجمن اطباء ضلع سیرٹھ کا یہ اجلاس صوبہ متحدہ کی انجمن طبیہ پر جلالعضو ہونے پر دلی مسرت کا اظہار کرتا ہے اور ان ترمیمات کو منظور کرتا ہے جسکی مشتہری صوبہ کی انجمن مذکور کی جانب سے ہوئی ہے اور حکومت صوبہ متحدہ سے مطالبہ کرتا کہ وہ اس بل میں جو اسمبلی میں پیش کیا جانے والا ہے ان ترامیم کو منظور کرے۔

(۲) انجمن اطباء ضلع سیرٹھ کا یہ اجلاس پبلک سروس کمیشن کے اس سلوک پر جو ملازمت کے سلسلہ میں انٹرویو کے لئے جانے والے امیدوار سے روا رکھا گیا ہے۔ ان سے عام طبی سوالات بعد امتحان کے کئے گئے۔ اظہار ناسف کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ انٹرویو میں ایسے سوالات جو امتحانی سوالات کھلائے جا چکے ہوں انھیں سے نہ کئے جائیں بلکہ ان کی سند پر اعتماد کیا جائے۔

(۳) انجمن اطباء ضلع سیرٹھ کا یہ اجلاس حکومت یوپی کے اس دو ہرے اظہار ناسف کی کہ یونانی کو فارمیسی کے سلسلہ میں دیکھ اور ڈاکٹری کے مقابلہ میں اب یونانی کی حق تلفی کی ہے۔

(۴) اجلاس حکومت یوپی سے مطالبہ کرتا ہے کہ طب یونانی کو ہندوستانی افواج کی مشترکہ آفیسر لیزنگ آفیسر بنانے کی حیثیت سے دوسری فوجوں سے مقابلہ پر زیادہ سے زیادہ حقوق دیئے جائیں۔

(۵) انجمن اطباء ضلع سیرٹھ کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ جدید جلد معاون ترسوں اور دوائیوں پر پابندی ناکامی کا جائیں اسلئے کہ ترسوں دوائیوں اور معاونوں کے ہاتھوں پبلک کی تندرستی ہر وقت خطرے میں رہتی ہے خصوصاً ایسے موقع پر جبکہ ترسیس دوائیاں اور مطاہر معالج بلیک آزاد نہ نحو تجویز کرتے ہیں اور ناقص دوائیاں پبلک میں پھیلاتے ہیں

(۶) انجمن اطباء ضلع سیرٹھ کا یہ اجلاس حکومت صوبہ متحدہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ پبلک سلیوں اور جنرلیشنوں کے موقع پر جہیز کو ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ کا انتظام لازمی قرار دیا گیا ہے یونانی ڈسپنسروں کا انتظام بھی لازمی قرار دیا جائے۔

(۷) انجمن اطباء ضلع سیرٹھ کا اجلاس انجمن آنریبل محمد شفیع لکھنؤ سے اپیل کرتا ہے کہ وہ حکومت یوپی سے مطالبہ کرے کہ موجودہ چیئرمین کو منسوخ کر دے اور آئندہ چیئرمین کے لئے ایسے اطباء کو نامزد کرے جو طبی کالج کی انجمن طبیہ کالج لکھنؤ اور دیگر طبی کالجوں کے سابقہ ہوں جہاں طب کی تعلیم مکمل ہوتی ہو اور ایسے شاہیر اطباء کے ذاتی اشتہار کو کلی طور پر جو بے بنیاد ہیں کالجوں کے ضمیمہ جات کو دیا جاتا ہے۔

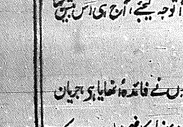

ضروری اطلاع

بنام خریداران و مشتریان

ہندوستانی دواخانہ کی کوئی شاخ کسی شہر میں نہیں ہے نہ ہمارا کوئی دوا فروخت کرنے والا ایجنٹ ہے، بعض شہروں میں لوگ پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں کہ دحکیم جمیل خان صاحب رئیس اعظم کے بھانجے و بھتیجے یا قریبی عزیز ہیں، حالانکہ یہ خلط ہے حکیم صاحب کے سب قریبی عزیز دہلی میں مطب کرتے ہیں پبلک کو دھوکہ میں نہ آنا چاہیے، حضرت حکیم اجمل خان صاحب مرحوم اور عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب رئیس اعظم کے خاص اشخاص مجربات صرف ہندوستانی دواخانہ میں ہی مل سکتے ہیں۔ فقط "مینیجر"

وہ دوا جس کا دنیا میں جواب نہیں ہے

جمیلان

عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب سرپرست ہندوستانی دواخانہ دہلی

کا وہ نسخہ جس سے لاکھوں مریضوں کو ابتک آرام ہو چکا ہے

جریان کا نتیجہ کیا ہے؟ دل دماغ و جگر کا کمزور ہو جانا، ہاضمہ کا بگڑنا، حافظہ کی خرابی، ہمت کی پستی، طبیعت کی سستی، اولاد سے محرومی، جوڑوں کا درد اور عام ناتوانی، پھر رفتہ رفتہ مایوس کر دینا یا جنون یا کوئی سخت بیماری، مثلاً سل دق وغیرہ، اگر آپ کو جریان کی شکایت ہو تو فوراً توجہ کیجئے، آج ہی اس شیریں دوا کا استعمال شروع کر دیجئے۔

جمیلان پرانا ہو چکا ہو یا نیا ہو۔ ہر حالت میں اس سے فائدہ ہو جاتا ہے، رفتہ رفتہ دل و دماغ کی کمزوری اور اعضاء کا نڈھال دور ہو کر تندرستی اصلی حالت پر آجاتی ہے، قبض پیدا نہیں ہوتا۔ غذا اچھی طرح ہضم ہوتی ہے جس سے اتنک دوا لاکھ سے زائد بیماروں نے فائدہ اٹھایا ہے جریان کی دواؤں میں

جمیلان سب سے بہتر ثابت ہوئی ہے

ترکیب استعمال:- دو قرص، مکھن دودھ کے ساتھ استعمال کریں، گھی، تیل، گڑ اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔

قیمت:- فی شیشی ۳۲ قرص چار روپے آٹھ آنے (للعہ)

ملنے کا پتہ ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL ۲۹ No. ۲۱ DELHI ۲۸ اپریل و یکم مئی ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

بنگال کی لیگی وزارت اور مسٹر جناح

حق وزارت پر مجھے کوئی رسوخ حاصل نہیں ہے، قائد لیگ کا اعتراف

کلکتہ ۲۶ اپریل۔ بنگال کی لیگی وزارت اور مسٹر جناح کے درمیان حق حکومت کے رویے کے متعلق بنگال اسمبلی کے ایک ممبر مسٹر حسین شہید سہروردی نے آج ۔ شاکر یا، ایڈیٹر لاسٹ مسٹر جناح پر چوٹ کی اور کہا کہ مسلم لیگ کو کہا تھا۔

جولائی ۱۹۳۸ء میں بمبئی میں ایک طویل ملاقات کے دوران میں آپ نے کہا تھا۔ کہ اگر دلتوں کو یا بنگال کے کسی اور فرقہ کو حق وزارت کے خلاف یہ شکایت ہو کہ ان کے مطالبوں کو محدود نہیں کیا گیا تو وہ آپ کو لکھیں، اور آپ ان کی شکایت ضرور دور کرانے کیلئے مناسب کارروائی کریں گے۔

مسٹر حق کے بنگال کے دلتوں کی شکایات پیش کرتے ہوئے مسٹر جناح نے کہا ہے۔ میں مختصر احالات کو آپ کے روبرو پیش کر چکا ہوں اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ دلتوں کے ساتھ انصاف کریں گے۔ انہیں خوشی ہوئی اگر آپ جلد جواب دیں گے

مسٹر جناح نے اس خط کا حسب جواب دیا ہے۔

آپ کی ۲۰ اپریل ۱۹۳۹ء کی چٹھی موصول ہوئی آپ نے اپنی چٹھی میں جس مہاوار کا ذکر کیا ہے۔ اس پر میں غور کروں گا۔ اور جو کچھ مجھ سے ہو سکے گا۔ کروں گا۔ لیکن آپ کو یہ بتا دینا کہنا چاہیے۔ کہ جہاں تک بنگال کی وزارت کا تعلق ہے۔ مجھے ہرگز اس پر حملہ آور کرنا منظور نہیں ہے جو کچھ میرے خیال میں ہونا چاہئے۔ یا جو میں ہونا چاہتا ہے۔ اگر آپ اور دیگر احباب یا باہمی میں ہو سکتا تو آپ کو تکلیف نہ دیتا۔ میں صرف رہائش بال یا خوشبو کے لئے نہیں ہے بلکہ دماغ کی تھکن کو دور کرنے دماغ کو تازہ کرنے کیلئے بھی ہے۔ اور سر درد، نزلہ، بھاری پن وغیرہ کی صورت میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔

To be had of:—
JAUNPUR Perfumery Works.
31.26 Lower Chitpur Road, CALCUTTA.

ترقی کا راز

تجارت میں پوشیدہ ہے اور تجارت کی کامیابی بہترین اور اصلی مال فراہم کرنے پر منحصر ہے۔ ہم سے معلمات قائم کر کے مفرد ادویات یونانی ہر قسم اور بہترین مشک عنبر مروارید ناسفہ سرمہ خطائی لال بدخشانی یاقوت زمرد نیلم کشتہ جات وغیرہ مناسب قیمت پر خرید و فروخت کرنے کے فضل سے ہندوستان کے بڑے بڑے ذاتی اور سرکاری دواخانہ و محکمے اکو اس فرم پورا اعتماد ہے اس وجہ سے یہ فرم تمام ہندوستان بھر میں مشہور رہے۔ تجربہ بہترین کسوٹی ہے۔

محمد حسین اجمل حسین کرانہ مرچنٹس کھاری باولی دہلی

صرف دو روپیہ چھ آنہ میں گیارہ گھڑیاں

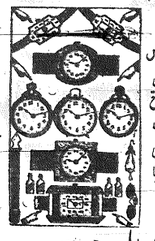

لولو بانڈ ڈسی رسٹ پروف اور ایک اصلی جرمنی ٹائم پیس گارنٹی بندہ سال ہمے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف پانچ ہزار گھڑیاں ہیں۔ جلدی محبت پر بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس نے جلدی کریں ورنہ مایوس پاکٹ ۔ ڈائے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ جو ہدیہ لولو گولڈ لیف کا فاؤنٹن پین ایک ریشمی رومال اصلی نکلیٹڈ ری ٹینک اور ایک خوبصورت ہڑاؤ انگوٹھی ایک جوڑی خوبصورت ہڑاؤ بٹنوں کے اور ایک عدد خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ کھلونا اس اور پیکنگ الگ ناپسند ہونے پر محنت واپس۔

مینیجر جرمن واچ سٹور نمبر ۳۴۳ دھارا یوال پنجاب

اکسیر دل عزیزوں کیلئے فقیری مجربات

خون ناک چند قطرے چند گھنٹوں کا سازو سامان دیکھئے کیونکہ یہ ایسا بیان الرحم ہے بیماری بہار حسن کیلئے میدان خراج عورتوں کیلئے بہترین دلکش جاذبیت ہے۔ اور سفید رطوبت خارج ہو کر ان کے جسم کی تر و تازگی اور دور دلفن کو خاص طور پر بحال ہو کر ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔ ہماری یہ دوا ان بیماریوں کی کیونکہ اکسیر کا کلپ کھنی ہے جو جنسی نوع کے استعمال کی سرد قسم کی مرض ہے صرف دو روپے مہلتی ہے نصیحت دو روپیہ ہمارا ہوا کی ماہواری بیماریوں کیلئے مفید ہوا ہے۔ ہمارا نام ہمارا ہمارا ہمارا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۵ر مئی ۱۹۳۹ء نمبر ۶

داعی انقلاب

سید اولاد آدم محمد صلے اللہ علیہ وسلم

محمد صالح الحسینی

آج جبکہ دنیا ظلم پرستی کے سیلاب میں بہی چلی جارہی ہے

ماریت کا طوفان ہماری ہر پرانی چیز کو بہا لے جارہا ہے۔ ہماری ذہنیت بدل چکی ہے، دماغ بدل چکے ہیں، ہمارے نظر و عمل کی قوتیں بدل چکی ہیں، ہمارے سوچ بچار اور فکر کا محور اور مرکز اور حرف مادیت قرار پا چکی ہے۔ کسی کو ہمدردانہ انسانیت کی پروا اور حمایت کیلئے کسی پکار کا باقی نہ ہونا ایک ایسے کی چیز ہوگئی ہے۔ آج ماہ و پرستی کے طوفان میں ان اڑ بہتے ہوئے انسانوں کو کہنا آنکھوں کی کیا نہاں ہمدردانہ امداد دے سکتی ہے جو خیال انسانی جان کی کوئی قیمت رکھتی، ایک پاک انسانی زندگی کو وجود کرکے دیکھنا تھا۔ ایک ہمارا اپنے آپ پر یورپ سے ثقافت کا ذخیرہ، وطن کی تہذیب کا تصور قائم کرنا تھا۔ ایک ہمارا اپنی قوم کی تاریخ، اس کے عروج و زوال

دینی احکام

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں۔

استفتاء

کسی جواب استفتاء میں براہ کرم نکتہ ہائے قرآنی وحدیث کتب وپمفلٹ کا حوالہ درج کرنا ضروری ہے یا نہیں؟ اگر ضروری نہیں ہے تو وہ قابل عمل ہے یا نہیں؟

الجواب

استفتاء کے جواب میں یہ امر قطعاً ضروری ہے کہ جواب مواقع ثبات قرآن وحدیث وکتب وپمفلٹ کے حوالہ جات درج کئے جائیں تاکہ ہر پڑھنے والا مطمئن ہو سکے اور دیکھ لے کہ جو کچھ لکھا گیا ہے وہ قرآن وحدیث کے مطابق ہے یا نہیں؟ اگر جواب میں حوالہ جات نہیں ہیں تو وہ قابل عمل نہیں ہے۔

استفتاء

ایک مسلمان نے بیت المال میں روپیہ جمع کرایا تھا۔ اب وہ مسلمان فوت ہو گیا ہے۔ اس کے ورثاء اس روپیہ کو لینا چاہتے ہیں۔ کیا بیت المال کو یہ روپیہ ورثاء کو دینا چاہیئے یا نہیں؟

الجواب

ورثاء کے جواب میں یہ امر قطعاً ضروری ہے کہ جواب مواقع ثبات قرآن وحدیث وکتب وپمفلٹ کے حوالہ جات درج کئے جائیں۔ اس کو طبع وشائع عام کے لئے دی جائے تاکہ ہر مسلمان اس کو پڑھ لے اور اس کے مطابق عمل کرے۔ ورنہ جواب نامکمل ہوگا اور ایسا جواب قابل عمل نہیں ہوتا۔

استفتاء

ایک مسلمان نے بیت المال میں روپیہ جمع کرایا تھا۔ اب وہ مسلمان فوت ہو گیا ہے۔ اس کے ورثاء اس روپیہ کو لینا چاہتے ہیں۔ کیا بیت المال کو یہ روپیہ ورثاء کو دینا چاہیئے یا نہیں؟

الجواب

ورثاء کے جواب میں یہ امر قطعاً ضروری ہے کہ جواب مواقع ثبات قرآن وحدیث وکتب وپمفلٹ کے حوالہ جات درج کئے جائیں۔ اس کو طبع وشائع عام کے لئے دی جائے تاکہ ہر پڑھنے والا مطمئن ہو سکے اور دیکھ لے کہ جو کچھ لکھا گیا ہے وہ قرآن وحدیث کے مطابق ہے یا نہیں؟ اگر جواب میں حوالہ جات نہیں ہیں تو وہ قابل عمل نہیں ہے۔

استفتاء

ایک مسلمان نے بیت المال میں روپیہ جمع کرایا تھا۔ اب وہ مسلمان فوت ہو گیا ہے۔ اس کے ورثاء اس روپیہ کو لینا چاہتے ہیں۔ کیا بیت المال کو یہ روپیہ ورثاء کو دینا چاہیئے یا نہیں؟

الجواب

تعلیم کے بارے میں یہ تین طریقے نظام عالم حتم اللہ نے مقرر کئے ہیں۔ ۱۔ تکرار ۲۔ ضرورت ۳۔ پسند۔ اول طریق تکرار کے بارے میں یہ بات قابل غور ہے۔ ۱۔ قلم مختصر ہو اور کم سے کم وقت میں پڑھا جا سکے۔ ۲۔ قلم ایسا ہو جو کہ ہر ایک کی پہنچ میں ہو۔ ۳۔ قلم ایسا ہو جو کہ ہر ایک کی جیب پر بار نہ ہو۔ ۴۔ قلم ایسا ہو جو کہ ہر ایک کی جیب میں آسانی سے آ جا سکے۔ ۵۔ قلم ایسا ہو جو کہ ہر ایک کی جیب میں آسانی سے آ جا سکے۔ ۶۔ قلم ایسا ہو جو کہ ہر ایک کی جیب میں آسانی سے آ جا سکے۔ ۷۔ قلم ایسا ہو جو کہ ہر ایک کی جیب میں آسانی سے آ جا سکے۔ ۸۔ قلم ایسا ہو جو کہ ہر ایک کی جیب میں آسانی سے آ جا سکے۔ ۹۔ قلم ایسا ہو جو کہ ہر ایک کی جیب میں آسانی سے آ جا سکے۔ ۱۰۔ قلم ایسا ہو جو کہ ہر ایک کی جیب میں آسانی سے آ جا سکے۔

طنجہ

جمہوری آمری بساط سیاست کا نیا مہرہ

محوری حکومتوں کا جارحانہ قدم تاریخی سازشوں کا تاریخی پس منظر

طنجہ کے متعلق پیرس کے سیاسی حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ بھی بہت جلد ڈینزگ اور البانیہ کی طرح محوری حکومتوں کی توجہ کا مرکز بننے والا ہے۔

طنجہ کی بین الاقوامی حیثیت اور اس کی تاریخ سے ہر مدبر اور سیاست داں واقف ہے۔ طنجہ بحر روم کے مغربی پھاٹک کا جنوبی ستون ہے اور بحر اوقیانوس کی ایک اہم بندرگاہ محوری حکومتوں کے دوروں دورہ (محور) کی اس اقدام کے متعلق جو اطلاعیں پھیل رہی ہیں تحقیق وتفتیش کے بعد وہ ان اطلاعات کا جز ثابت ہوتی ہیں جو سپین کی مراقش میں عرب افواج کے بھیجے جانے کے متعلق موصول ہوتی ہیں۔

ساحل ہسپانیہ کے پار

جرمن ڈنکرک جہاز، خواہ کسی ہی ایک بڑی تعداد میں ہوا مراقش بھیج رہا ہے اسی کے ساتھ اس قسم کی اطلاعات بھی موصول ہوتی ہیں کہ جرمن بیڑے ہسپانوی ساحل کے پار مظاہرے کرتے پھر رہے ہیں۔ یہ واضح رہے کہ اگر طنجہ کے سلسلہ میں محوری حکومتوں نے بین الاقوامی معاہدوں کو نظر انداز کر کے کوئی اقدام کیا تو فرانس اور برطانیہ یقینی طور پر صورت حال کا قوت کے ساتھ مقابلہ کریں گے۔

عرب افواج جو ہسپانوی مراقش بھیجی جا رہی ہیں انکے متعلق یہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ اپنی خدمت سے سبکدوش کر کے واپس بھیجی جا رہی ہیں۔

دول عظمیٰ کی تاریخی سازشیں

۱۹۱۱ء کے نازک صورت حالات کے بعد جرمن فرنچ معاہدہ ہوا۔ ہسپانوی فرانسیسی شیاق ۱۹۱۲ء کی رو سے طنجہ کے لئے ایک خصوصی طرز حکومت تسلیم کر لیا گیا تھا جس کی رو سے طنجہ میں ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم کے شروع ہونے تک برطانیہ، فرانس اور سپین ہی سے صرف فرانسیسی کمشنر مقرر ہوتا تھا۔ بقیہ دونوں حکومتیں، جن کو یہ درجہ نہ دیا گیا تھا، طنجہ میں برطانیہ کی طرح ہی اپنا قونصل مقرر کر سکتی تھیں۔

۱۹۲۳ء میں طنجہ کا مسئلہ پھر از سر نو طنجہ طلب بن گیا اور اس کے متعلق اس کے سوال نے ایک خاص اہمیت حاصل کر لی۔ سلطان مراقش نے فرانسیسی سیاست کو تسلیم کر لیا تھا جس کا وجہ سے برطانیہ فرانس اور سپین ہی سے صرف فرانسیسی کمشنر مقرر ہوتا تھا۔ بقیہ دونوں حکومتیں، جن کو یہ درجہ نہ دیا گیا تھا، طنجہ میں برطانیہ کی طرح ہی اپنا قونصل مقرر کر سکتی تھیں۔

۱۹۲۳ء میں طنجہ کا مسئلہ پھر از سر نو طنجہ طلب بن گیا اور اس کے متعلق اس کے سوال نے ایک خاص اہمیت حاصل کر لی۔ سلطان مراقش نے فرانسیسی سیاست کو تسلیم کر لیا تھا جس کی وجہ سے برطانیہ فرانس اور سپین ہی سے صرف فرانسیسی کمشنر مقرر ہوتا تھا۔ بقیہ دونوں حکومتیں، جن کو یہ درجہ نہ دیا گیا تھا، طنجہ میں برطانیہ کی طرح ہی اپنا قونصل مقرر کر سکتی تھیں۔

۱۹۲۳ء میں طنجہ کا مسئلہ پھر از سر نو طنجہ طلب بن گیا اور اس کے متعلق اس کے سوال نے ایک خاص اہمیت حاصل کر لی۔ سلطان مراقش نے فرانسیسی سیاست کو تسلیم کر لیا تھا جس کی وجہ سے برطانیہ فرانس اور سپین ہی سے صرف فرانسیسی کمشنر مقرر ہوتا تھا۔ بقیہ دونوں حکومتیں، جن کو یہ درجہ نہ دیا گیا تھا، طنجہ میں برطانیہ کی طرح ہی اپنا قونصل مقرر کر سکتی تھیں۔

زیکوسلاویکیہ

جرمنی کیلئے اسکی اقتصادی حیثیت

آسٹریا کی طرح چکوسلوواکیا کے الحاق سے جرمنی کو مال وزر کا ایک گرانقدر محفوظ سرمایہ اور غلہ کی لمبین دین کا معاملہ ہاتھ آیا چاہئے نیشنل بنک کا محفوظ سرمایہ تین ہزار چار سو چوبیس ۳۴۲۴ کلو سونا تھا۔ اس کے سوا ایک خاصی رقم تک کے باہر کاروبار میں لگی ہوئی تھی۔ خصوصاً برطانیہ کے ایک کروڑ پونڈ کے قرضہ میں سے صرف ۴۰ لاکھ ۴۰ ہزار پونڈ نکلنے جانے کے بعد حکومت برطانیہ نے فوراً اتالی رقم روک دی۔ اخبار نے اعلان کر دیا تھا۔ اسی دوران میں چند سلسلہ کے تحت یہ رقم بتدریج ادا کی جانی تھی۔ اس قدام کے متعلق جو افواہیں پھیل رہی ہیں تحقیق وتفتیش کے بعد وہ ان اطلاعات کا جز ثابت ہوتی ہیں جو سپین کی مراقش میں عرب افواج کے بھیجے جانے کے متعلق موصول ہوتی ہیں۔

ساحل ہسپانیہ کے پار

جرمن ڈنکرک جہاز، خواہ کسی ہی ایک بڑی تعداد میں ہوا مراقش بھیج رہا ہے اسی کے ساتھ اس قسم کی اطلاعات بھی موصول ہوتی ہیں کہ جرمن بیڑے ہسپانوی ساحل کے پار مظاہرے کرتے پھر رہے ہیں۔ یہ واضح رہے کہ اگر طنجہ کے سلسلہ میں محوری حکومتوں نے بین الاقوامی معاہدوں کی نظر انداز کر کے کوئی اقدام کیا تو فرانس اور برطانیہ یقینی طور پر صورت حال کا قوت کے ساتھ مقابلہ کریں گے۔

عرب افواج جو ہسپانوی مراقش بھیجی جا رہی ہیں انکے متعلق یہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ اپنی خدمت سے سبکدوش کر کے واپس بھیجی جا رہی ہیں۔

دول عظمیٰ کی تاریخی سازشیں

۱۹۱۱ء کے نازک صورت حالات کے بعد جرمن فرنچ معاہدہ ہوا۔ ہسپانوی فرانسیسی شیاق ۱۹۱۲ء کی رو سے طنجہ کے لئے ایک خصوصی طرز حکومت تسلیم کر لیا گیا تھا جس کی رو سے ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم کے شروع ہونے تک برطانیہ، فرانس اور سپین ہی سے صرف فرانسیسی کمشنر مقرر ہوتا تھا۔ بقیہ دونوں حکومتیں، جن کو یہ درجہ نہ دیا گیا تھا، طنجہ میں برطانیہ کی طرح ہی اپنا قونصل مقرر کر سکتی تھیں۔

۱۹۲۳ء میں طنجہ کا مسئلہ پھر از سر نو طنجہ طلب بن گیا اور اس کے متعلق اس کے سوال نے ایک خاص اہمیت حاصل کر لی۔ سلطان مراقش نے فرانسیسی سیاست کو تسلیم کر لیا تھا جس کی وجہ سے برطانیہ فرانس اور سپین ہی سے صرف فرانسیسی کمشنر مقرر ہوتا تھا۔ بقیہ دونوں حکومتیں، جن کو یہ درجہ نہ دیا گیا تھا، طنجہ میں برطانیہ کی طرح ہی اپنا قونصل مقرر کر سکتی تھیں۔

اہم خبریں

سبھاش بوس

ہمارے سامنے نہایت نازک اور خطرناک وقت ہے اگر ہم میں فتح حاصل کرنی ہے۔ تو تمام ذریعوں اور طاقتوں کو استعمال کرنا چاہئے۔ اس کام کے لئے میں اپنی پوری طاقت وقف کروں گا۔ میرے صدر ہونے یا نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ میری خدمات کانگریس اور ملک کیلئے وقف ہوں گی۔ میں ہندوستان کی سیاسی اور اقتصادی آزادی کی جنگ میں ایک معمولی سپاہی کی طرح کام کرتا رہوں گا۔

بوس بالو کا بیان

استعفیٰ کی واپسی کے سلسلہ میں ہائی کمان کی اپیل کا جواب

پنڈت جواہر لال نہرو کے بیان کے جواب میں مسٹر سبھاش چندر بوس نے مندرجہ ذیل بیان دیا ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے پریذیڈنشپ میں مجھ سے استعفیٰ واپس لینے کی درخواست کرکے میری بڑی عزت افزائی کی ہے کیونکہ میں نے اپنی دل سے استعفیٰ نہیں دیا ہے اب مجھے فیصلہ کرنے میں بڑے سوچ بچار کی ضرورت ہے۔ اس لئے کہ نہ تو شام کو جو خبر ملتی ہے کہ وہ صبح کو غلط ثابت ہوتی ہے۔ اس لئے میں اس کا یقین نہیں کرتا ہوں۔

گاندھی جی اور ورکنگ کمیٹی کے سابق ممبروں نے دوران گفتگو میں جو تجویز پیش کی ہے وہ بڑی دلچسپ بھی ہے۔ اس تجویز میں طریقہ عمل بھی ہے۔ مقصد بھی ہے۔ اگاندھی جی کے الفاظ میرے لئے قانون کی حیثیت رکھتے ہیں بعض اوقات جب اصول کا سوال آجاتا ہے۔ تو میں ان کا مشورہ یا تجویز منظور کرنے کو مجبور ہوتا ہوں۔

ایسی صورت میں جبکہ وحدتی ہے۔ گاندھی جی اور ورکنگ کمیٹی کی نامزدگی میں ہماری امداد کرے میں مزید کانگریس کے ارکین کو کمیٹی نظر رکھے بغیر مسلہ کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے؟ وہ دوستوں اس کا جواب میں آپ پر چھوڑتا ہوں اس نقطہ نظر سے صورت حالات کو پرکھنے کے قریب ہے طرز اپنا دے رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پولینڈ جرمنی کے دباؤ کے آگے جھک جائے گا۔ اور برطانیہ پولینڈ کی مدد کو آئے گا۔ اور جرمنی کو شکست دے گا۔ یہ جرمنی کے لئے ایک بڑا چیلنج ہے۔ اس کے لئے جرمنی کو اپنی پوری طاقت کو استعمال کرنا ہوگا۔ اس کے لئے جرمنی کو اپنی پوری طاقت کو استعمال کرنا ہوگا۔

لندن ۲۹ اپریل۔ ہر مشیری کمل تقریر پہاں موصوف ہو گئی ہے۔ جس پر ہر کاری اور غیر سرکاری حلقوں میں غور کیا جا رہا ہے۔ آج شام وزیر اعظم چیمبرلین اور وزیر خارجہ لارڈ ہیلی فیکس نے اس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ہر برطانوی اخبار نے اس پر اداریہ لکھا ہے۔ اس تقریر کے متعلق عام رائے یہ ہے کہ اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ڈنزگ ہیڈ آفیسر جرمنی نے متعدد مرتبہ کی کوشش کی کہ پولینڈ ضرور مقابلہ کرے گا اس حالت میں برطانیہ کو پولینڈ کی امداد کرنا پڑے گا۔ اخبار ٹائمز لکھتا ہے کہ ہٹلر تعظیم روم کہتا ہے کہ ہر مشیلر کی تقریر سے اہل اٹلی بہت مایوس ہوئے ہیں۔ پولینڈ اور برطانیہ کے ساتھ معاہدہ ترک کرنے کے یہ مطلب لگا لا جا رہا ہے کہ اس قسم کی تقریر سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کوئی نئی بات نہیں کہی۔ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کوئی نئی بات نہیں کہی۔ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کوئی نئی بات نہیں کہی۔

صدر کانگریس کا استعفیٰ نئے صدر کا انتخاب

بابو راجندر پرشاد کانگریس کو صدر منتخب ہو گئے، کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اعلان

بوس برادران اور پنڈت نہرو کانگریس آفس کے باہر

کلکتہ۔ یکم مئی۔ مسٹر سبھاش چندر بوس نے پورا پورا اتحاد ون کرنے کی پہلے ہی کوشش کی ہے۔ اس کے بعد بابو راجندر پرشاد کانگریس کے منتخب ہو گئے ہیں مسٹر بوس نے ان کے استعفیٰ کی واپسی کے متعلق تمام یقین دہانیاں کرا دی ہیں۔ اور تجویز پیش کی ہے کہ اس کے ساتھ ہی ساتھ ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کا بھی انتخاب ہو جانا چاہیئے۔ اس کام کے لئے میں اپنی پوری طاقت صرف کروں گا۔ میرے صدر ہونے یا نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ میری خدمات کانگریس اور ملک کیلئے وقف ہوں گی۔ میں ہندوستان کی سیاسی اور اقتصادی آزادی کی جنگ میں ایک معمولی سپاہی کی طرح کام کرتا رہوں گا۔

یوں بالو کا بیان

استعفیٰ کی واپسی کے سلسلہ میں پنڈت نہرو کی اپیل کا جواب

پنڈت جواہر لال نہرو نے بیان کے جواب میں مسٹر سبھاش چندر بوس نے مندرجہ ذیل بیان دیا ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے پریذیڈنشپ میں مجھ سے استعفیٰ واپس لینے کی درخواست کرکے میری بڑی عزت افزائی کی ہے کیونکہ میں نے اپنی دل سے استعفیٰ نہیں دیا ہے اب مجھے فیصلہ کرنے میں بڑے سوچ بچار کی ضرورت ہے۔ اس لئے کہ نہ تو شام کو جو خبر ملتی ہے کہ وہ صبح کو غلط ثابت ہوتی ہے۔ اس لئے میں اس کا یقین نہیں کرتا ہوں۔

گاندھی جی اور ورکنگ کمیٹی کے سابق ممبروں نے دوران گفتگو میں جو تجویز پیش کی ہے وہ بڑی دلچسپ بھی ہے۔ اس تجویز میں طریقہ عمل بھی ہے۔ مقصد بھی ہے۔ اگاندھی جی کے الفاظ میرے لئے قانون کی حیثیت رکھتے ہیں بعض اوقات جب اصول کا سوال آجاتا ہے۔ تو میں ان کا مشورہ یا تجویز منظور کرنے کو مجبور ہوتا ہوں۔

ایسی صورت میں جبکہ وحدتی ہے۔ گاندھی جی اور ورکنگ کمیٹی کی نامزدگی میں ہماری امداد کرے میں مزید کانگریس کے ارکین کو کمیٹی نظر رکھے بغیر مسلہ کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے؟ وہ دوستوں اس کا جواب میں آپ پر چھوڑتا ہوں اس نقطہ نظر سے صورت حالات کو پرکھنے کے قریب ہے طرز اپنا دے رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پولینڈ جرمنی کے دباؤ کے آگے جھک جائے گا۔ اور برطانیہ پولینڈ کی مدد کو آئے گا۔ اور جرمنی کو شکست دے گا۔ یہ جرمنی کے لئے ایک بڑا چیلنج ہے۔ اس کے لئے جرمنی کو اپنی پوری طاقت کو استعمال کرنا ہوگا۔ اس کے لئے جرمنی کو اپنی پوری طاقت کو استعمال کرنا ہوگا۔

لندن ۲۹ اپریل۔ ہر مشیری کمل تقریر پہاں موصوف ہو گئی ہے۔ جس پر ہر کاری اور غیر سرکاری حلقوں میں غور کیا جا رہا ہے۔ آج شام وزیر اعظم چیمبرلین اور وزیر خارجہ لارڈ ہیلی فیکس نے اس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ہر برطانوی اخبار نے اس پر اداریہ لکھا ہے۔ اس تقریر کے متعلق عام رائے یہ ہے کہ اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ڈنزگ ہیڈ آفیسر جرمنی نے متعدد مرتبہ کی کوشش کی کہ پولینڈ ضرور مقابلہ کرے گا اس حالت میں برطانیہ کو پولینڈ کی امداد کرنا پڑے گا۔ اخبار ٹائمز لکھتا ہے کہ ہٹلر تعظیم روم کہتا ہے کہ ہر مشیلر کی تقریر سے اہل اٹلی بہت مایوس ہوئے ہیں۔ پولینڈ اور برطانیہ کے ساتھ معاہدہ ترک کرنے کا یہ مطلب لگا لا جا رہا ہے کہ اس قسم کی تقریر سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کوئی نئی بات نہیں کہی۔ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کوئی نئی بات نہیں کہی۔ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کوئی نئی بات نہیں کہی۔

ہٹلر نے ہتیار تول لئے

سمجھوتہ کا آخری موقعہ، برطانیہ کے سامنے جرمنی مطالبات

سلاویکیہ کی طرح پولینڈ بھی قربان کیا جائے گا؟

لندن۔ یکم مئی۔ برطانیہ کے سیاسی حلقوں میں یہاں کیا جا رہا ہے کہ ہٹلر نے برطانیہ کو جرمنی کے ساتھ سمجھوتہ کے لئے آخری موقع دیا ہے۔ اور اس کے لئے یہ شرط پیش کی ہے کہ جرمنی کے خلاف متوقعہ محاذ کو توڑ دیا جائے۔ اور آئندہ جنگ کے لئے کسی قسم کی کمیٹی کی ضرورت ہے۔ کہ ہر مشیلر نے برطانیہ کو جرمنی کے مطالبات منظور کرنے کے لئے آخری موقع دیا ہے۔ اس کے لئے یہ شرط پیش کی ہے کہ جرمنی کی فوجی طاقت جو ان کو جرمنی کی فوجی طاقت حاصل کرنے کی خبر ہیں اخبارات کے لب ولہجہ سے پتہ چلتا ہے کہ پولینڈ کے خلاف رویہ زیادہ سخت ہوتا جا رہا ہے۔

جنگ کے امکانات قریب ہو گئے

پولینڈ جرمنی کے آگے نہیں جھکے گا، اٹلی میں تشویش

برطانیہ اور پولینڈ کے درمیان پھوٹ ڈالنے کی کوشش

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ڈنزگ ہیڈ آفیسر جرمنی نے متعدد مرتبہ کی کوشش کی کہ پولینڈ ضرور مقابلہ کرے گا اس حالت میں برطانیہ کو پولینڈ کی امداد کرنا پڑے گا۔ اخبار ٹائمز لکھتا ہے کہ ہٹلر تعظیم روم کہتا ہے کہ ہر مشیلر کی تقریر سے اہل اٹلی بہت مایوس ہوئے ہیں۔ پولینڈ اور برطانیہ کے ساتھ معاہدہ ترک کرنے کا یہ مطلب لگا لا جا رہا ہے کہ اس قسم کی تقریر سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کوئی نئی بات نہیں کہی۔ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کوئی نئی بات نہیں کہی۔ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کوئی نئی بات نہیں کہی۔

مختصر خبریں

راجندر بابو

ملک کے موجودہ حالات کو کانگریس کی صداقت پسندی ہے اس کے پیش نظر کانگریس کی صداقت پسندوں کی سچ نہیں ہے جس پر آپ لوگوں نے مجھے بیٹھنے کی دعوت دی ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کا میں مشتاق ہوں لیکن اپنے فرض اور ملک کے لئے میں نے جو مشورہ دیا ہے اس کو آپ کانگریس کہنے ہوئے اتفاق کرتا ہوں کہ آپ اپنے فیصلہ کی اطلاع ہر جگہ میں دیں۔ اور میری امداد کریں۔

راجندر بابو کی تقریر

انتخاب کے بعد کانگریس سے نمائندوں کی اپیل

بابو راجندر پرشاد نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم ان ایام میں پوزیشن پر بحث کرنا نہیں چاہتے۔ اور کوئی فرد شکوار نہیں ہے جس کی خاطر مجھے زیادہ ہی خوشی نہیں ہوتی۔ ملک کے موجودہ حالات پیش ہے۔ اور اس وقت کانگریس کی جو پوزیشن ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سی باتیں ہیں۔ ان سب باتوں کے پیش نظر کوئی بھی لوگوں کی رائے نہیں ہو سکتی۔ اس سب باتوں کے پیش نظر کوئی بھی لوگوں کی رائے نہیں ہو سکتی۔ اس سب باتوں کے پیش نظر کوئی بھی لوگوں کی رائے نہیں ہو سکتی۔

پنڈت نہرو کا انکار

بابو راجندر پرشاد نے اعلان کیا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے ورکنگ کمیٹی میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ سرت چندر بوس کو ورکنگ کمیٹی میں نہیں لیا گیا۔ حالانکہ اس کی سزا دی گئی ہے کہ انہوں نے پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کے ممبران کے ساتھ کیوں نہیں کام کیا۔ استعفیٰ نہیں دیا۔ ان کی جگہ پر امین چند گھوشل نہ جنگال کے ایک غیر مشہور سے لیڈر ہیں لیکن اس تعطل کے دور میں گاندھی جی پارٹی کے حق میں ضمانت ثابت قدم رہے ہیں۔ جن ضمانت کے صدر میں ورکنگ کمیٹی کے ممبر رہے تھے۔ جن حالات موجودہ ورکنگ کمیٹی ہم سوچ وہ کیونکہ ورکنگ کمیٹی ہے اور بوس برادران سے پاک۔ وہ نہ بادگھا نہیں چل سکتی۔

ورکنگ کمیٹی کے ممبران

بابو راجندر پرشاد صدارت ابوالکلام آزاد سردار پٹیل پنڈت جواہر لال نہرو ڈاکٹر راجندر پرشاد ولبھ بھائی پٹیل خان عبدالغفار خان ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی مسٹر شنکر راؤ دیو جی مسٹر ہری کرشن مہتاب ڈاکٹر بدھان چندر رائے ڈاکٹر پرافل چند گھوش اجاچاریہ کرپلانی۔

پنڈت نہرو کا انکار

بابو راجندر پرشاد نے اعلان کیا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے ورکنگ کمیٹی میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ سرت چندر بوس کو ورکنگ کمیٹی میں نہیں لیا گیا۔ حالانکہ اس کی سزا دی گئی ہے کہ انہوں نے پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کے ممبران کے ساتھ کیوں نہیں کام کیا۔ استعفیٰ نہیں دیا۔ ان کی جگہ پر امین چند گھوشل نہ جنگال کے ایک غیر مشہور سے لیڈر ہیں لیکن اس تعطل کے دور میں گاندھی جی پارٹی کے حق میں ضمانت ثابت قدم رہے ہیں۔ جن ضمانت کے صدر میں ورکنگ کمیٹی کے ممبر رہے تھے۔ جن حالات موجودہ ورکنگ کمیٹی ہم سوچ وہ کیونکہ ورکنگ کمیٹی ہے اور بوس برادران سے پاک۔ وہ نہ بادگھا نہیں چل سکتی۔

ورکنگ کمیٹی کے ممبران

بابو راجندر پرشاد صدارت ابوالکلام آزاد سردار پٹیل پنڈت جواہر لال نہرو ڈاکٹر راجندر پرشاد ولبھ بھائی پٹیل خان عبدالغفار خان ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی مسٹر شنکر راؤ دیو جی مسٹر ہری کرشن مہتاب ڈاکٹر بدھان چندر رائے ڈاکٹر پرافل چند گھوش اجاچاریہ کرپلانی۔

راجندر بابو

ملک کے موجودہ حالات کو کانگریس کی صداقت پسندی ہے اس کے پیش نظر کانگریس کی صداقت پسندوں کی سچ نہیں ہے جس پر آپ لوگوں نے مجھے بیٹھنے کی دعوت دی ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کا میں مشتاق ہوں لیکن اپنے فرض اور ملک کے لئے میں نے جو مشورہ دیا ہے اس کو آپ کانگریس کہنے ہوئے اتفاق کرتا ہوں کہ آپ اپنے فیصلہ کی اطلاع ہر جگہ میں دیں۔ اور میری امداد کریں۔

راجندر بابو کی تقریر

انتخاب کے بعد کانگریس سے نمائندوں کی اپیل

بابو راجندر پرشاد نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم ان ایام میں پوزیشن پر بحث کرنا نہیں چاہتے۔ اور کوئی فرد شکوار نہیں ہے جس کی خاطر مجھے زیادہ ہی خوشی نہیں ہوتی۔ ملک کے موجودہ حالات پیش ہے۔ اور اس وقت کانگریس کی جو پوزیشن ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سی باتیں ہیں۔ ان سب باتوں کے پیش نظر کوئی بھی لوگوں کی رائے نہیں ہو سکتی۔ اس سب باتوں کے پیش نظر کوئی بھی لوگوں کی رائے نہیں ہو سکتی۔ اس سب باتوں کے پیش نظر کوئی بھی لوگوں کی رائے نہیں ہو سکتی۔

پنڈت نہرو کا انکار

بابو راجندر پرشاد نے اعلان کیا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے ورکنگ کمیٹی میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ سرت چندر بوس کو ورکنگ کمیٹی میں نہیں لیا گیا۔ حالانکہ اس کی سزا دی گئی ہے کہ انہوں نے پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کے ممبران کے ساتھ کیوں نہیں کام کیا۔ استعفیٰ نہیں دیا۔ ان کی جگہ پر امین چند گھوشل نہ جنگال کے ایک غیر مشہور سے لیڈر ہیں لیکن اس تعطل کے دور میں گاندھی جی پارٹی کے حق میں ضمانت ثابت قدم رہے ہیں۔ جن ضمانت کے صدر میں ورکنگ کمیٹی کے ممبر رہے تھے۔ جن حالات موجودہ ورکنگ کمیٹی ہم سوچ وہ کیونکہ ورکنگ کمیٹی ہے اور بوس برادران سے پاک۔ وہ نہ بادگھا نہیں چل سکتی۔

ورکنگ کمیٹی کے ممبران

بابو راجندر پرشاد صدارت ابوالکلام آزاد سردار پٹیل پنڈت جواہر لال نہرو ڈاکٹر راجندر پرشاد ولبھ بھائی پٹیل خان عبدالغفار خان ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی مسٹر شنکر راؤ دیو جی مسٹر ہری کرشن مہتاب ڈاکٹر بدھان چندر رائے ڈاکٹر پرافل چند گھوش اجاچاریہ کرپلانی۔

راجندر بابو

ملک کے موجودہ حالات کو کانگریس کی صداقت پسندی ہے اس کے پیش نظر کانگریس کی صداقت پسندوں کی سچ نہیں ہے جس پر آپ لوگوں نے مجھے بیٹھنے کی دعوت دی ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کا میں مشتاق ہوں لیکن اپنے فرض اور ملک کے لئے میں نے جو مشورہ دیا ہے اس کو آپ کانگریس کہنے ہوئے اتفاق کرتا ہوں کہ آپ اپنے فیصلہ کی اطلاع ہر جگہ میں دیں۔ اور میری امداد کریں۔

راجندر بابو کی تقریر

انتخاب کے بعد کانگریس سے نمائندوں کی اپیل

بابو راجندر پرشاد نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم ان ایام میں پوزیشن پر بحث کرنا نہیں چاہتے۔ اور کوئی فرد شکوار نہیں ہے جس کی خاطر مجھے زیادہ ہی خوشی نہیں ہوتی۔ ملک کے موجودہ حالات پیش ہے۔ اور اس وقت کانگریس کی جو پوزیشن ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سی باتیں ہیں۔ ان سب باتوں کے پیش نظر کوئی بھی لوگوں کی رائے نہیں ہو سکتی۔ اس سب باتوں کے پیش نظر کوئی بھی لوگوں کی رائے نہیں ہو سکتی۔ اس سب باتوں کے پیش نظر کوئی بھی لوگوں کی رائے نہیں ہو سکتی۔

پنڈت نہرو کا انکار

بابو راجندر پرشاد نے اعلان کیا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے ورکنگ کمیٹی میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ سرت چندر بوس کو ورکنگ کمیٹی میں نہیں لیا گیا۔ حالانکہ اس کی سزا دی گئی ہے کہ انہوں نے پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کے ممبران کے ساتھ کیوں نہیں کام کیا۔ استعفیٰ نہیں دیا۔ ان کی جگہ پر امین چند گھوشل نہ جنگال کے ایک غیر مشہور سے لیڈر ہیں لیکن اس تعطل کے دور میں گاندھی جی پارٹی کے حق میں ضمانت ثابت قدم رہے ہیں۔ جن ضمانت کے صدر میں ورکنگ کمیٹی کے ممبر رہے تھے۔ جن حالات موجودہ ورکنگ کمیٹی ہم سوچ وہ کیونکہ ورکنگ کمیٹی ہے اور بوس برادران سے پاک۔ وہ نہ بادگھا نہیں چل سکتی۔

ورکنگ کمیٹی کے ممبران

بابو راجندر پرشاد صدارت ابوالکلام آزاد سردار پٹیل پنڈت جواہر لال نہرو ڈاکٹر راجندر پرشاد ولبھ بھائی پٹیل خان عبدالغفار خان ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی مسٹر شنکر راؤ دیو جی مسٹر ہری کرشن مہتاب ڈاکٹر بدھان چندر رائے ڈاکٹر پرافل چند گھوش اجاچاریہ کرپلانی۔

ہر ہٹلر کیطرف سے امریکہ کے نوٹ کا جواب

برطانیہ اور پولینڈ سے جرمنی معاہدات منسوخ، ڈکٹیٹر کے تیکھے چبھتے

ہوئے جواب میں جنگ کا ذمہ دار نہیں، اپنی قوم کو تباہی سے بچانا میرا مقصد ہے

۸ر اپریل کو جرمنی کی طرف سے ہر ہٹلر مسٹر روزویلٹ صدر متحدہ امریکہ کے نوٹ کا جواب دینے والے تھے دنیا کو اس کا بڑا انتظار تھا۔ چنانچہ ریشتاغ میں ہٹلر نے تقریر کی اور نکتہ بہ نکتہ مسٹر روزویلٹ کے نوٹ کا جواب دیا جرمنی سے انگلینڈ جرمن کمرشل سفارت کار مسٹر سٹیونگ کی واپسی کا اعلان کیا۔

تقریر کے اختتام میں جرمنی میں تمام کاروبار بند کر دیا گیا۔ ۸۰ ہزار اشخاص کو مکمل بلیک آؤٹ کے آغاز میں ہٹلر نے ہر چند مسٹر روزویلٹ کے نوٹ کا جواب دینے کی ضرورت نہیں سمجھی تھی لیکن اس نے دو صوبوں کے حقوق کے متعلق جو کچھ کہا ہے اس کی وجہ سے ہر ملک کے سنجیدہ حلقوں میں اس کی بڑی اہمیت ہے۔ اس لئے ہم اس کا ترجمہ شائع کر رہے ہیں۔ ایڈیٹر

میں آج اپنے ہم وطنوں کو اور دنیا کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے مسٹر روزویلٹ کے نوٹ کا جواب کیوں نہیں دیا۔ میں نے ان کے نوٹ کا جواب اس لئے نہیں دیا کہ میں نے ان کے نوٹ کو اہمیت نہیں دی۔ بلکہ اس لئے کہ میں نے ان کے نوٹ کو اہمیت دی۔ میں نے ان کے نوٹ کو اس لئے اہمیت دی کہ میں نے اس کو ایک ایسے شخص کی طرف سے سمجھا جو اپنے ملک کے حالات سے بالکل بے خبر ہے۔ اور جو اس کی وجہ سے ایسے الزامات لگا رہا ہے جن کا کوئی ثبوت نہیں۔ اور جو ایسے مطالبات پیش کر رہا ہے جو ناقابل عمل ہیں۔

میں نے مسٹر روزویلٹ کے نوٹ کا جواب اس لئے نہیں دیا

نواح دربھنگہ میں خوفناک آتش زدگی

تنظیم ملت کا قابل قدر اقدام، ہمدردی کی اپیل

آفتاب طلوع ہونے کو تھا، ہندا جوتی چوتھا پہر، ۲۸ اپریل ۱۹۳۵ء کی شام آبادی کے اکثر حصوں کو جلا کر خاک ڈھیر کر دیا صحیح طور پر مالی نقصانات کا اندازہ ابھی تک نہیں کیا جا سکتا کم از کم پانچ لاکھ کے کم نہیں چلے ہوئے مکانات کی تعداد ۱۵۰۰ سو تک ہے۔ مصیبت زدوں کی مصیبت اتنی دردناک ہے۔ کہ دیکھنے والا دیکھ کر آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکتا ہر طرف سے آہ و بکا کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں، جو حقیقت پر ہے کہ قیامت صغریٰ کی صورت نظر آ رہی ہے۔ جو کسی طرح دیکھی نہیں جاتی۔

اس وحشت ناک مصیبت کو دیکھ کر تنظیم ملت حاضرہ باوجود اتنی پریشانیوں کے بھی جناب منشی محمد نعمان صاحب محمد شفیع خان صاحب مولوی محمد معصوم صاحب مولوی عبید اللہ صاحب حامی نور محمد صاحب مولوی محمد یٰسین صاحب قریشی کے ساتھ امداد و کام شروع کر دیا ہے۔ ارکان تنظیم دن بھر مصیبت زدوں کے مکانات کی خاک بچانے اور ان کے اسباب نکالنے میں مشغول رہتے ہیں۔ اور رات کے وقت سب لوگوں کے حفاظت میں پہرا دیتے ہیں۔ ان کے خورد و نوش کے لئے ایک مطبخ قائم کر دیا ہے۔ ہمدردی اب و ملت کے لکھا نہیں جا سکتا ہے۔ اس وقت تک ممکن

علمائے ڈیرہ اسمٰعیل خاں نے بروز جمعہ بوقت عصر ہندوؤں کی اس شرارت کے خلاف جو انہوں نے نظام حیدرآباد و دکن کے خلاف شروع کر رکھی ہے۔ بروز دوشنبہ اجتماع کیا کہ اگر مفید اپنی اس شرارت سے باز نہ آئے تو مسلمانان ہند مجبور ہوں گے۔ کہ وہ بھی اس کے خلاف اقدام کریں۔ و ہم مسلمانان ہند ہر طرح سے اپنی جان و مالی قربانی دینے کے لئے تیار و مسلح ہیں اب ہم صبر نہیں رہ سکتے حکام وقت کو چاہیے کہ ہندوؤں کو یہ سلسلہ پر نہ ہاتھ لگانے روکے۔ اور مسلمانان ڈیرہ کو یہ یقین دلائے کہ وہ اس سلسلہ میں حکومت کی طرف سے پورا درجہ مطالبہ کرتے ہیں کہ خونریزی ہونے نہ پائے۔

علمائے ڈیرہ اسمٰعیل خاں (صوبہ سرحد) کا اجتماع

تحریک تبرا اور حیدرآباد کی شورش کے خلاف احتجاج

کو ہند کرنے کے سخت مخالف ہیں ہندوستان اہل سنت کے مذہبی جذبات کو مشتعل ہونے سے بچانے بالغرض حکومت یو۔ پی سے موجودہ طرز عمل کو ترک کرنے پر مجبور کرنے کے لئے ہندوستان کے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ اس بورڈنگ ہاؤس میں داخل ہونے کا مطالبہ کرے۔ اور اپنے بچوں کو اس بورڈنگ میں داخل ہونے سے روکے۔ اجتماع قدرین برلیں، پوسٹ ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مسلمانان چھندواڑہ (سی پی) کا جلسہ عام

حکومت کے فرقہ وارانہ طرز عمل کیخلاف احتجاج

بتاریخ ۲۱ اپریل ۱۹۳۵ء بوقت ساڑھے نو بجے شب جناب سید منظور علی صاحب کی صدارت میں بمقام اتوار بازار مسلمانان چھندواڑہ کا عام جلسہ منعقد ہوا۔

جناب حافظ عبدالمجید خان صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی و جناب عبداللہ خان صاحب نے نظم ترنم سے پڑھی جس کے بعد جناب حاجی کفایت اللہ صاحب نے ایک طویل تقریر فرمائی جس میں جناب موصوف نے تمہید، انگریز حکومت کے تشدد کے الزام میں جو کچھ گفتگو کی ہے کم از کم ۵۰ صفحات کا پورا پورا مضمون ہوگا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی بے چینی کا باعث اور ان کے خلاف جو کچھ ہو رہا ہے اس کی تشریح فرمائی۔ اس کے بعد جناب حافظ عبدالمجید خان صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی و جناب عبداللہ خان صاحب نے نظم ترنم سے پڑھی جس کے بعد جناب حاجی کفایت اللہ صاحب نے ایک طویل تقریر فرمائی جس میں جناب موصوف نے تمہید، انگریز حکومت کے تشدد کے الزام میں جو کچھ گفتگو کی ہے کم از کم ۵۰ صفحات کا پورا پورا مضمون ہوگا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی بے چینی کا باعث اور ان کے خلاف جو کچھ ہو رہا ہے اس کی تشریح فرمائی۔ اس کے بعد جناب حافظ عبدالمجید خان صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی و جناب عبداللہ خان صاحب نے نظم ترنم سے پڑھی جس کے بعد جناب حاجی کفایت اللہ صاحب نے ایک طویل تقریر فرمائی جس میں جناب موصوف نے تمہید، انگریز حکومت کے تشدد کے الزام میں جو کچھ گفتگو کی ہے کم از کم ۵۰ صفحات کا پورا پورا مضمون ہوگا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی بے چینی کا باعث اور ان کے خلاف جو کچھ ہو رہا ہے اس کی تشریح فرمائی۔ اس کے بعد جناب حافظ عبدالمجید خان صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی و جناب عبداللہ خان صاحب نے نظم ترنم سے پڑھی جس کے بعد جناب حاجی کفایت اللہ صاحب نے ایک طویل تقریر فرمائی جس میں جناب موصوف نے تمہید، انگریز حکومت کے تشدد کے الزام میں جو کچھ گفتگو کی ہے کم از کم ۵۰ صفحات کا پورا پورا مضمون ہوگا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی بے چینی کا باعث اور ان کے خلاف جو کچھ ہو رہا ہے اس کی تشریح فرمائی۔ اس کے بعد

مسلم راجپوت بورڈنگ ہاؤس کرنال

یہ بورڈنگ ہاؤس اپریل ۱۹۳۵ء سے کرنال شہر میں کھولا گیا ہے۔ انجمن مسلم راجپوتان ضلع کرنال کی سرپرستی و نگرانی اس بورڈنگ ہاؤس کا انتظام ہوگا۔ اس میں مسلم راجپوتان کے بچوں کو مفت داخل کیا جائے گا۔ قوم مسلم راجپوتان کے بزرگان و کارکنان سے مسلم راجپوت کا نفرنس میں اس کا اجراء کرنال کے معزز صاحب نے فرمایا ہے۔ اسکول بورڈنگ کے معزز ممبران صاحبان سے اپیل ہے کہ وہ اس بورڈنگ ہاؤس میں داخل ہو کر گورنمنٹ ہائی سکول کرنال اور چیلنج میجر ہائی سکول کرنال سے استفادہ حاصل کریں۔

ریڈیم پلز | دل و دماغ معدہ جگر گردوں کو مضبوط بناتی ہے فہرست مفت دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی قیمت علاوہ محصول ڈاک

تحریک تبرا اور مسلمانانِ ہند

طول و عرض ہند میں تبرا کے خلاف بیزاری کا اظہار

۲۶ اپریل ۱۹۳۵ء کو حاجی عبدالحمید خان صاحب مسلمان پتالگچھ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب شیخ محمد عباس صاحب صدر مجلس احرار منعقد ہوا جس میں باتفاق رائے پاس ہوا کہ حسب ذیل تجویز گورنمنٹ یو۔ پی و وزیر اعظم یو۔ پی و وزیر اعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو کی خدمت میں بھیجا جائے۔

تجویز

مسلمان پتالگچھ کا یہ عظیم الشان جلسہ شیعوں کے اس شرمناک رویہ کو جو انھوں نے لکھنؤ میں اسلام اور قانون اور انسانیت کے خلاف تبرا بازی کی تحریک میں جاری کر رکھا ہے مسلمانوں کی جان و مال کے لئے ایک سیاہ داغ اور ملک کے امن و اماں کے لئے مہلک خیال کرتا ہے اور تمام مسلمانوں کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اس شرمناک اور خلاف انسانیت فعل کے انسداد کیلئے ایک آواز ہو کر احتجاج کریں اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس مہلک اس حرکت کو پوری سرگرمی کے ساتھ جلد از جلد بند کر دے۔

(دستخط) جناب مولوی حامد حسن صاحب

محمد اسمٰعیل صاحب مراد آبادی دام۔ بی۔ اے، نے اپنی پرجوش تقاریر میں شیعوں کی اس سوء و ناپاک کارروائیوں پر جو انھوں نے لکھنؤ میں یہ سلسلہ تبرا بازی شروع کر رکھا ہے روشنی ڈالی اور شیعہ حضرات سے اپیل کی کہ وہ اس سلسلہ کو بند کر دیں۔

سنبھل

۲۶ اپریل۔ مسلمانان سنبھل کا عام جلسہ کل بعد نماز جمعہ مدرسہ سراج العلوم میں منعقد ہوا جس میں شیعوں کی ۳۰ سو نو دفعات انسانیت قریب تبرا بازی پر جو انھوں نے اجیل لکھنؤ میں جاری کر رکھی ہے اظہار نفرت کیا گیا اور فاضل مقررین نے اس خطرناک ایجی ٹیشن کے ہولناک نتائج و عواقب کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا۔ بعد ازاں جلسہ ہذا نے حسب ذیل تجویز مولانا طاہر الانصاری صاحب (صدر جمعیۃ علماء سنبھل) کی پرزور حمایت کی جس کی تائید مولانا سلطان احمد صاحب (فاضل دیوبند) و حاضرین جلسہ نے پرجوش طریقہ پر کی۔ جلسہ کی کارروائی و متن تجویز آئندہ ہفتہ ارسال کر دی جائے گی۔

تجویز

مسلمانان سنبھل کا یہ عظیم الشان جلسہ شیعوں کے اس شرمناک رویہ کو جو انھوں نے لکھنؤ میں اسلام اور قانون اور انسانیت کے خلاف تبرا بازی کی تحریک میں جاری کر رکھا ہے مسلمانوں کی جان و مال کے لئے ایک مہلک خیال کرتا ہے اور تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس شرمناک و خلاف انسانیت فعل کے انسداد کے لئے ایک آواز ہو کر احتجاج کریں اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس مہلک اس حرکت کو پوری سرگرمی کے ساتھ جلد از جلد بند کر دے۔

یکرٹری مجلس احرار اسلام سنبھل ضلع مرادآباد

غازی آباد

۲۸ اپریل بعد نماز جمعہ سبھائی دروازہ غازی آباد میں ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت حاجی عبدالحمید صاحب منعقد ہوا۔ صاحب صدارت نے مولوی حکیم علیم الدین و مولانا حکمت اللہ صاحب سے مفصل تقریریں کیں۔ مسلمانوں کو تبرا کی کسوٹی پر شیعہ صاحبان حکومت پر مطالبہ کیا کہ وہ اس شرمناک فعل کو بند کرے۔ بعد ازاں جلسہ نے حسب ذیل تجویز کثرت رائے سے پاس کی۔

تجویز

مسلمانان غازی آباد کا یہ عظیم الشان جلسہ شیعوں کے اس شرمناک رویہ کو جو انھوں نے لکھنؤ میں اسلام اور قانون اور انسانیت کے خلاف تبرا بازی کی تحریک میں جاری کر رکھا ہے مسلمانوں کی جان و مال کے لئے ایک مہلک خیال کرتا ہے اور تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس شرمناک و خلاف انسانیت فعل کے انسداد کے لئے ایک آواز ہو کر احتجاج کریں اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس مہلک اس حرکت کو پوری سرگرمی کے ساتھ جلد از جلد بند کر دے۔

سہسپور

(بجنور) جناب مولوی حامد حسن صاحب محمد اسمٰعیل صاحب مراد آبادی دام۔ بی۔ اے، نے اپنی پرجوش تقاریر میں شیعوں کی اس سوء و ناپاک کارروائیوں کو جو انھوں نے لکھنؤ میں یہ سلسلہ تبرا بازی شروع کر رکھا ہے روشنی ڈالی اور شیعہ صاحبان حکومت پر مطالبہ کیا کہ وہ اس شرمناک و خلاف انسانیت فعل کے انسداد کیلئے ایک آواز ہو کر احتجاج کریں اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس مہلک اس حرکت کو پوری سرگرمی کے ساتھ جلد از جلد بند کر دے۔

نہٹور

۲۷ اپریل۔ جامع مسجد بصدارت حضرت مولانا حامد حسن صاحب مہتمم مدرسہ سراج العلوم نہٹور، ایک عظیم الشان جلسہ مسلمانان اہل سنت و الجماعت نہٹور کا منعقد ہوا اور حسب ذیل تجویز باتفاق رائے پاس ہوئی۔

(۱) مسلمانان اہل سنت و الجماعت قصبہ نہٹور ضلع بجنور

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۳۲ دہلی

ضروری اطلاع

ہندوستانی دواخانہ کی کوئی شاخ کسی شہر میں نہیں ہے نہ ہمارا کوئی دوا فروخت کرنے والا ایجنٹ ہے، بعض شہروں میں لوگ پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں کہ وہ حکیم جمیل خاں صاحب رئیس اعظم کے بھانجے وبھتیجے یا قریبی عزیز ہیں، حالانکہ یہ غلط ہے حکیم صاحب کے سب قریبی عزیز دہلی میں مطب کرتے ہیں پبلک کو دھوکہ میں نہ آنا چاہیئے، حضرت حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم اور عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب رئیس اعظم کے خاص خاص مجربات صرف ہندوستانی دواخانہ ہی سے مل سکتے ہیں۔"

"منیجر"

جریان کے بیماروں کو شفا و زندگی کی خوشخبری

قرصِ جریان

"قرص جریان" کی تمام ہندوستان میں شہرت اور ہل چل ہے۔ کیونکہ اس سے جریان کے ایسے ایسے بیمار بھی اچھے ہوئے ہیں جن کو سب نے جواب دے دیا تھا۔ اور وہ زندگی سے مایوس ہو چکے تھے۔ "قرص جریان" کوئی معمولی دوا نہیں ہے یہ عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب رئیس اعظم (دہلی) کے چشم فیض کا کرشمہ ہے۔ مسیح الملک اس وقت ہندوستان کے سب سے بڑے طبیب ہیں۔ آسمان طب کے اس آفتاب کی روشنی ہر جگہ ہے۔ اور آپ کی شفا بخشی کی ہر جگہ دھوم ہے۔ "قرص جریان" سے جریان اور اس سے پیدا ہونے والی تمام شکایتیں جاتی رہتی ہیں۔ مثلاً سستی۔ کمزوری اور اعضاء شکنی۔ سرعت اخراج۔ پیشاب سے پہلے یا بعد۔ قطرہ کا آنا۔ تولیدی مادہ کا پانی کیطرح بہنا پٹھوں کی کمزوری۔ اعضاء رئیسہ کا لاگاڑ۔ آلات ہضم کی خرابی۔ دماغ اور دل اور پٹھوں کی کمزوری وغیرہ وغیرہ

اگر یہ منحوس مرض دیر تک رہ جائے تو پھر مرگی پاگل پن یہاں تک کہ دق و سل جیسی خطرناک بیماریاں دور نہیں رہتیں۔ اسلئے "قرص جریان" کے استعمال کرنے میں دیر نہ کی جائے۔ اس سے زندگی محفوظ ہو جاتی ہے امدروی غربا کی وجہ سے قیمت نہایت کم رکھی گئی ہے۔

قیمت ۱ھ۔ ۲۴ قرص صرف بارہ آنہ (۱۲ار)

ترکیب استعمال۔ دو قرص صبح یا سہ پہر کو پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

ملنے کا پتہ

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۳۲ دہلی

فون نمبر ۱۵۳۰

بار رجسٹرڈ بھی بھیجا جاتا ہے

مرادآباد میں مجلس احرار اسلام کا قیام

عرصہ سے قومی کارکنوں میں اس کی کا احساس تھا کہ مرادآباد میں مجلس احرار اسلام کی شاخ قائم ہونی چاہئے خدا کے فضل سے تاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۳۵ء کو دفتر داؤدی المعروف یہ آزاد پبلڈنگ میں مجلس احرار اسلام مرادآباد کا قیام عمل میں آیا جس کے لئے مولانا افتخار حسین صاحب فریدی ایڈیٹر اخبار کانگریس مرادآباد و شہر کے معززین۔ اور قومی کارکنوں کو مدعو کیا تھا۔ مندرجہ ذیل پندرہ اشخاص کی متفقہ رائے سے منتخب ہوئی۔

(۱)	حافظ محمد داؤد صاحب	صدر شہر کانگریس صدر
(۲)	مولانا فاضل صاحب محمودی	نائب صدر
(۳)	نواب احمد اللہ خاں صاحب	"
(۴)	مسٹر محمد ابراہیم صاحب	سیکرٹری رابطہ عوام کانگریس "
(۵)	ڈاکٹر ناظر الدین صاحب	کیشئر شہر کانگریس نائب ناظم
(۶)	حافظ تنزیل الرحمٰن صاحب	خزانچی
(۷)	کامریڈ محمد عذیر صاحب	محرر شہر کانگریس سالار اعظم
(۸)	مولانا افتخار حسین زیدی	ممبر
(۹)	مفتی محمد اشفاق صاحب	"
(۱۰)	جلیل شادانی آنریری سیکرٹری شہر کانگریس	"
(۱۱)	منشی ریاست حسین صاحب	"
(۱۲)	چودھری عبدالرب صاحب	"
(۱۳)	مسٹر منشی علی صاحب	"
(۱۴)	منشی عبدالسلام صاحب	"
(۱۵)	منشی محمد اسحاق صاحب فاروقی	"

نیازمند

محمد ابراہیم ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام مرادآباد

دولت آصفیہ کی عیاپروری

کاشتکاروں کو معافی اور امداد تین لاکھ روپیہ تقاوی کی منظوری

چونکہ اس سال فصل ربیع کی پیداوار غیر اطمینان بخش ہوئی ہے اس لئے حکومت سرکار عالی نے کاشتکاروں کو متعدد مراعات دینے کے لئے احکام نافذ کئے ہیں۔ ان مراعات میں۔ ربیع کی شرط کا التوا۔ تقاوی کی منظوریاں، امدادی کام اور خزانہ نقدیت کی متعدد رعایتیں شامل ہیں۔ ربیع کی شرط کے حالیہ التوا اور ملتوی کی شدہ خریف کی شرط سے کاشتکاروں کی نسبت دسمبر شکستہ

مزید برآں کریم نگر، عادل آباد، بیدر، عثمان آباد اور گلبرگا ناٹک ڈیژن کے بعض حصوں کے کاشتکاروں کو قرضوں کے واسطے تین لاکھ روپیہ کی حد تک خاص تقاوی کی منظوریاں دی گئیں ہیں۔ تاکہ وہ بیل اور بیج خرید سکیں اور دنگہ آباد اور بیڑ کے ضلعوں میں کنویں کھودنے کے لئے جنرل لوکل فنڈ کی مد سے مزید سترہزار روپیہ کی منظوری دی گئی ہے۔

مزید برآں امدادی کاموں کے واسطے قحط کی مد محفوظ سے دس ہزار روپیہ کی منظوری دے گئی ہے۔ تاکہ عثمان آباد کے ضلعوں اور احمد پور اور نلنگا کے تعلقوں کے بعض حصوں میں پتھر توڑنے کے آزمائشی کمپنیوں کا افتتاح ہو سکے۔

دوسری متفرق رعایتیں یہ ہیں کہ صوبہ اورنگ آباد میں زیر بار مالگذاری کے فصلوں کی کاشت پر محصول معاف کر دیا گیا ہے۔ اور تقاوی اور مالگذاری کا بقایا دھول کر نیکا کام ملتوی کر دیا گیا ہے۔ مالی سال رواں کے لئے صوبہ ورنگل میں پرہ کے چھوٹوں کے ہراج کا طریقہ موقوف کر دیا گیا ہے۔ اور پرہ کے متعلق خانگی ملکیت کی حد جو تا کم کر دی گئی تھی وہ بھی اٹھالی گئی ہے۔ مزید برآں صوبہ ورنگل کے صحرائی علاقوں میں ہنگرائی کی فیس وصول کرنے کا کام بھی ملتوی کر دیا گیا ہے۔

جرمنی کے معاہدات منسوخ کر دیئے

برطانیہ اور پولینڈ کو نوٹس دیدیئے گئے

برلن ۲۸ اپریل۔ آج ہٹلر کی تقریر تحریری صورت میں پریذیڈنٹ روزویلٹ کے جواب کے طور پر امریکن سفیر کے حوالے کر دی گئی۔ اس کے ساتھ لندن اور پاریس میں جرمن سفیروں نے برٹش اور پولش گورنمنٹوں کو تحریری رقوم کے ذریعہ مطلع کر دیا۔ ہٹلر جرمن اور جرمن پارلیمنٹ معاہدے منسوخ کر دینے کے بعد جناب صدر نے اپنی تقریر میں جلسے کی غرض بیان کرتے ہوئے شیعوں کے مذہب پر تحقیقی اور تنقیدی دلائل سے پردہ اٹھایا۔ آپ کے بعد مولانا عبدالوحید صاحب صدیقی غازیپوری نے ذیل کی تجویز پیش کرتے ہوئے نہایت پرجوش تقریر کی زبان بعد جناب انور صاحب نے تجویز کی تائید کرتے ہوئے لکھنؤ کے حالات پر روشنی ڈالی اور تجویز بالاتفاق منظور ہوئی۔

تجویز مسلمانان دیوبند کا یہ جلسہ عام لکھنؤ کے ان ناعاقبت اندیش شیعوں کے خلاف اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہوا جو عام گذشتہ ایام پر تبرا بازی کر کے اپنی انتہائی سوز و جہالت کا ثبوت پیش کر رہے ہیں چونکہ کوئی غیور انسان اپنے بزرگوں کی شان میں علی الاعلان گستاخی اور دشنام طرازی کو برداشت نہیں کر سکتا ہے

اسلئے حکومت یو۔ پی سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد تبرا بازی کو بند کرے ورنہ شیعوں کی ان اس سوز حرکات سے مجبوراً مشتعل ہو کر اگر اہل سنت والجماعت نے قانون کو ہاتھ میں لے لیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت یو۔ پی پر عائد ہوگی۔

(مولانا) محمد عثمان ناظم جمعیۃ علماء دیوبند

مسلمانان دیوبند کا عظیم الشان جلسہ

تبرا کے خلاف احتجاج

دیوبند ۲۸ اپریل۔ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد قصبہ دیوبند میں مسلمانان دیوبند کا عظیم الشان جلسہ بصدارت مولانا حبیب صاحب منعقد ہوا جامع مسجد ہر طبقہ کے مسلمانوں سے بھری ہوئی تھی۔ تلاوت قرآن مجید اور جناب انور صاحبا ری کی نظم کے بعد جناب صدر نے اپنی تقریر میں جلسے کی غرض بیان کرتے ہوئے شیعوں کے مذہب پر تحقیقی اور تنقیدی دلائل سے پردہ اٹھایا۔ آپ کے بعد مولانا عبدالوحید صاحب صدیقی غازیپوری نے ذیل کی تجویز پیش کرتے ہوئے نہایت پرجوش تقریر کی زبان بعد جناب انور صاحب نے تجویز کی تائید کرتے ہوئے لکھنؤ کے حالات پر روشنی ڈالی اور تجویز بالاتفاق منظور ہوئی۔

تجویز مسلمانان دیوبند کا یہ جلسہ عام لکھنؤ کے ان ناعاقبت اندیش شیعوں کے خلاف اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہوا جو عام گذشتہ ایام پر تبرا بازی کر کے اپنی انتہائی سوز و جہالت کا ثبوت پیش کر رہے ہیں چونکہ کوئی غیور انسان اپنے بزرگوں کی شان میں علی الاعلان گستاخی اور دشنام طرازی کو برداشت نہیں کر سکتا ہے

اسلئے حکومت یو۔ پی سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد تبرا بازی کو بند کرے ورنہ شیعوں کی ان اس سوز حرکات سے مجبوراً مشتعل ہو کر اگر اہل سنت والجماعت نے قانون کو ہاتھ میں لے لیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت یو۔ پی پر عائد ہوگی۔

(مولانا) محمد عثمان ناظم جمعیۃ علماء دیوبند

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸
کو
شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے عہ
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنہ
ششماہی پانچ روپیہ ۸
جملہ خط و کتابت بنیر الجمعیۃ دہلی
سے کریں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
سید اصلح الحسینی

فی پرچہ ۱

جلد ۲۹ | یوم شنبہ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۳ مئی ۱۹۳۹ء | نمبر ۳۴

دنیائے اسلام

مصر میں اطالوی جاسوسوں کی پیشہ ورانہ سرگرمیاں

۲۲ افراد گرفتار، اہم دستاویزات، نقشے اور خطوط برآمد ہوئے

قاہرہ۔ مصری عہدہ داروں نے ۲۲ اطالوی جاسوسوں کو گرفتار کر لیا جو خفیہ طور سے مصر میں اسلحہ بند کے قریب مقامات کی تصویریں مزدوروں کی تصویریں مزدوروں کی حیثیت سے کام کیا کرتے تھے۔ اطلاع ملی ہے کہ ان کے قبضے سے اہم دستاویزات، نقشے اور خطوط برآمد ہوئے ہیں۔

ان کی گرفتاری سے مصر کے حکومتی حلقوں میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ ایک جلسہ منعقدہ پہر اجس میں محکمہ خفیہ، فوج اور محکمہ جنگ کے سربرآوردہ عہدہ دار شریک تھے اور اس سوال پر پوری طرح بحث کی گئی کہ آیا جنگی خطرہ کی صورت میں یہ بند خطرہ میں ہے گا یا نہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ بعینہٖ یہی صورت حال کا واقعہ جنیوہ میں ہوئی تھی جب مسٹر ایڈن نے استعفیٰ دیا تھا۔

اطالیہ کے خلاف مصر و عرب میں غم و غصہ کی لہر

یاد ہوگا کہ ارجاب مہرنے گذشتہ تین ماہ میں مرتبہ اطالوی لیفٹیننٹ قاہرہ سے اس بات کے خلاف احتجاج کیا کہ اطالوی طیارہ سے ٹرپولی کی سمت سے مرحد مصر پر فسفورہ قنبلہ میں ڈالتا کا رادکرہ رہے ہیں۔ اٹلیہ پر فوج کشی کے سلسلہ میں مقدار سارے عرب میں اطالیہ کے خلاف جذبات بھڑک اٹھے ہیں۔

وزرائے مصر کو قتل کرنے کی سازش

قاہرہ۔ بذریعہ ڈاک ۱۱ امام اہم خطوط سے کہ پولیس نے حرجوہ وزراء کے خلاف تشدد کرنے کی سازش کا سراغ لگا کر سینوٹ پاشا کی کے امرتسر کو جو اسکول کے طلبا بتایا جاتے ہیں گرفتار کیا ہے ملزمین بھیجے ہوئے گرفتار ہوئے اور ان کے قبضہ میں سے دو ریوالور کارتوسوں سے بھرے ہوئے ملی ہیں۔ تفصیلات اس طرح بیان کی جاتی ہیں کہ محل قاطل الجزیرہ میں کسی شخص نے ملزمین کو اسلحہ دیئے تھے کہ وزیر عظم مصر اور دیگر وزراء کو قتل کر دیا جائے پولیس نے اس سنسنیہ کو بھی گرفتار کر لیا ہے اور اب تفتیش اور تلاشی میں مصر دستاویزیں بھی ملی ہیں جن سے آئندہ مزید انکشافات کی توقع ہے پولیس نے اس سلسلہ میں ایک اور سنسنیہ شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس گروہ کے اب تک کل ۱۸ افراد گرفتار ہو چکے ہیں۔ ملزمین نے اس سازش اور ارتکاب جرم کے ارادہ سے قطعی انکار کر دیا ہے پولیس نہایت سرگرمی کے ساتھ تفتیش کر رہی ہے۔

برطانیہ پر مصر کو اعتماد نہیں رہا!

صدر وفد پارٹی نے برطانیہ کی امداد نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا

مصری وفد پارٹی آج کل بڑی سرگرمی سے سیاسی امور کا جائزہ لے رہی ہے۔ اس کے نام نہاد خصوصی نظم قاہرہ کی ایک اطلاع کے مطابق یہ جماعت یہ طے کر چکی ہے کہ وفد پارٹی کے صدر مصطفیٰ نحاس پاشا کی یہ رائے بالکل صحیح ہے کہ اگر یورپ میں جنگ چھڑ گئی تو مصر اس سے بے پروا رہے گا۔ نہ تو وہ اطالیہ کا ساتھ دے گا اور نہ ہی انگلستان کا۔ اس لئے مصر کی تباہی کا باعث ہو رہی ہے اپنے مصرت مفروضہ کے وقت پر مالیہ کا بھی ساتھ نہ دینے پر تلا ہوا ہے۔

مصری وفد پارٹی کا ذاتی نظریہ مثل بیک کے اوپر کی اور کہ اس کی صنوبت کی ترقی کی ضمانت برطانیہ مدت سے کر رہا ہے اب اپنے آپ کو بری الذمہ سمجھتا ہے کیونکہ مصر کو اس وقت تک برطانیہ سے کوئی مدد نہیں ملی ہے جب تک کہ وہ موقع پیدا کر نہ لیا ہے اپنے ہاتھ سے نکل نہ جائے۔ اور اب مصر کو اپنی ہی قوت پر بھروسہ کرنا ہے۔ اور اب مصر کو اپنی ہی قوت پر بھروسہ کرنا ہے۔ اور اب مصر کو اپنی ہی قوت پر بھروسہ کرنا ہے۔

غم زندگی

(جناب رشید صاحب فیض آبادی)

ایک حالت پر کبھی رنگِ جہاں دیکھا نہیں
میں نے دیکھا بھی تو گویا گلستاں دیکھا نہیں
مہرباں دیکھا نہیں نامہرباں دیکھا نہیں
میں نے اب تک انقلابِ آسمان دیکھا نہیں
یہ جبینِ شوق سجدوں کے لئے تھی بے قرار
بے سبب جنبش میں سنگِ آستاں دیکھا نہیں
یہ سمجھ کر یہ بھی ایسا چشمِ باغبان
میں نے جھلسے سے بھی سوئے آشیاں دیکھا نہیں
چوٹ سی لگتی ہے دل پر جب یہ آتا ہے خیال
موسمِ گل میں بھی ہم نے گلستاں دیکھا نہیں
مجھ کو شوقِ جستجو نے چین کب لینے دیا!!
میں نے کب منزل پہ اپنا کارواں دیکھا نہیں
واقفِ رمزِ محبت پر یہ کیسا اتہام!
دل کو میں نے تو کبھی گرمِ فغاں دیکھا نہیں
ایک اک برگِ چمن ہے صد گلستاں در کنار
تو نے اے بلبل ابھی یہ گلستاں دیکھا نہیں
داستانِ درد و غم ہے زندگی کیا ہر رشید!
جب کبھی دیکھا ہے دل کو شادماں دیکھا نہیں

آئینہ مستقبل!

(جناب عبد الباری صاحب رشید ی)

جہادِ حریت کا ولولہ جس میں نہاں ہوگا
وہی فریزد ہوگا وہی کشورستاں ہوگا
ترے جوشِ عمل کی رسائی تھکتی نہیں
جو قسمت میں تری فتح و ظفر کا نشاں ہوگا
مصائب زندگی میں تو سراپا عزم بنجا
نہ کر حلقہ شامِ محشر جاوداں ہوگا
دکھا دینگے عدو کو انقلاب دہر کے نقشے
گھڑی بھر کیلئے باری جو یہ آسماں ہوگا
وہ میل تندر و تنگ و گذر جائیگے سو آسر
جبیں پر گام پر تھک تھکا کر سر گراں ہوگا
مگر قدمت تری امن پہ ہنستے ہوئے بچے
مریض ناتواں تو زیر بستر نیم جاں ہوگا
تو اے مرغ حرم زباں ہو سو کر زہ دعوی کر
بتا دوں گا زمانہ کو جو یہ امتحان ہوگا

غم زندگی

(جناب رشید صاحب فیض آبادی)

ایک حالت پر کبھی رنگِ جہاں دیکھا نہیں
میں نے دیکھا بھی تو گویا گلستاں دیکھا نہیں
مہرباں دیکھا نہیں نامہرباں دیکھا نہیں
میں نے اب تک انقلابِ آسمان دیکھا نہیں
یہ جبینِ شوق سجدوں کے لئے تھی بے قرار
بے سبب جنبش میں سنگِ آستاں دیکھا نہیں
یہ سمجھ کر یہی ایسا چشمِ باغبان
میں نے جھلسے سے بھی سوئے آشیاں دیکھا نہیں
چوٹ سی لگتی ہے دل پر جب یہ آتا ہے خیال
موسمِ گل میں بھی ہم نے گلستاں دیکھا نہیں
مجھ کو شوقِ جستجو نے چین کب لینے دیا!!
میں نے کب منزل پہ اپنا کارواں دیکھا نہیں
واقفِ رمزِ محبت پر یہ کیسا اتہام!
دل کو میں نے تو کبھی گرمِ فغاں دیکھا نہیں
ایک اک برگِ چمن ہے صد گلستاں در کنار
تو نے اے بلبل ابھی یہ گلستاں دیکھا نہیں
داستانِ درد و غم ہے زندگی کیا ہر رشید!
جب کبھی دیکھا ہے دل کو شادماں دیکھا نہیں

مصر اور ڈکٹیٹر

جرمن اور اطالوی جاسوسوں کی پکڑی ہوئی سرگرمیاں

جامع طلعت پاشا (قاہرہ) میں بم

قاہرہ وضفائی ڈاک، جامع طلعت پاشا میں ایک بم پایا گیا اور اس کے ساتھ انگریزی میں لکھا ہوا ایک کاغذ تھا جس میں لکھا ہوا تھا "زندہ باد اطالیہ" "زندہ باد جرمنی" بامِ طلعت پاشا قاہرہ کے سب سے بڑی مسجد ہے جس کے وقت جس لوگ نماز پڑھتے ہیں۔ اس مسجد کو اڑانے کی سازش کی گئی تھی۔ سوڈان نے جب مسجد کی صفائی شروع کی تو ایک جگہ اخبار میں لپٹا ہوا ایک ٹین بم ملا۔ سوڈان نے فوراً مانک مسجد کو اور اس نے پولیس کو اطلاع دی۔ بم کے ساتھ ایک پرزہ تھا۔ جس میں انگریزی زبان و خط میں صرف اس قدر لکھا ہوا تھا "زندہ باد جرمنی" "زندہ باد اطالیہ"۔

اس ایک ماہ کے اندر قاہرہ میں یہ بم کا تیسرا واقعہ ہے اس سے پہلے تاریخ ملکہ نازی ایسٹیشن پر کلاس کے ایک ڈبہ میں بم پایا گیا جاتا ہے بامِ پر ہی کا خیال ہے کہ یہ تینوں بم ایک ہی طرح کے طرح اور ایک ہی جماعت کے بنائے ہوئے ہیں وہ طرح کے متضاد قیاسات پائے جاتے ہیں اول تو یہ کہ اطالوی و جرمنی جاسوس یہ تمام حرکتیں پبلسٹی اور تشہیر پیدا کرنے کی غرض سے کرتے ہیں دوم یہ کہ اشتراکی و نیشنلسٹ طبقے انگلستان و جرمنی کے خلاف مذبات نفرت کو تیز تر کرنے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا ہے۔ ہر حال پولیس مصروف تحقیقات ہے۔ اب تک کوئی انکشافات نہیں ہوا ہے۔ جب کوئی ہے کہ اس سلسلہ میں کسی قسم کے انکشافات ہوں گے۔

سعودی شہزادگان مصر میں!

شاہ فاروق سے ملاقات مسئلہ فلسطین کیتعلق مشورہ

قاہرہ وضفائی ڈاک، آج علیاحضرت الملک فاروق الاول فرمانروائے مصر نے ان دونوں سعودی شہزادوں کو ملاقات کا شرف عطا فرمایا جو حال فلسطین میں مشاورت کے لئے قاہرہ آئے ہوئے ہیں شہزادہ فیصل اور شہزادہ خالد دونوں سعادت مآب حافظ وہیبہ سعودی سفیر مقیم لندن اور مسٹر فرانسس اسمارٹ سعودی سفیر مقیم قاہرہ کی معیت میں دربار شاہی میں تشریف لائے تھے آدھ گھنٹے تک یہ ہوتی رہی اس کے بعد شہزادہ خالد نے صحافیوں سے مختصر گفتگو کی۔

حجاز میں اسلحہ سازی کا کارخانہ

انگلستان اور جرمنی سے اسلحہ کی خرید

جدہ۔ ۱۲ مئی ریوٹر، جدہ گاہ جدہ اور آئندہ جنگ اور دیگر حرب کے کرکی جہاز جدہ تک پہنچ سکیں گے۔ یہ تمام سامان انگلستان اور جرمنی سے سلطان ابن سعود نے خرید سکتے ہیں امید کی جاتی ہے کہ اور بہت سامان عنقریب پہنچ جائے گا۔

خود حجاز میں جدید ہتھیار کا کارخانہ اسلحہ سازی کا قائم ہو رہا ہے۔ اس کا بھی ابتدائی کام ختم ہو گیا ہے۔ اس میں مختلف اقسام کی رائفلیں اور طرح طرح کی گولی توپیں تیار ہوں گی۔ کارخانہ کا تمام عملہ کا یہاں ہے کہ سلطان ابن سعود کو اس وقت فوجی تعلیم دیکھیں کسی کو کوئی خیال نہیں۔

Registered 1793

The Aljamiat

VOL ۲۹ No ۳۲،۳۳ DELHI ۹ مئی ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

مجلس احرار اسلام تحصیل محمد آباد کا سالانہ انتخاب

مجلس احرار کا پہلا جلسہ زیر صدارت جناب محمد حسن خاں صاحب رکن مجلس احرار اسلام تحصیل محمد آباد منعقد ہوا اور سنہ رواں کیلئے انتخاب عمل میں آیا۔ صدر جناب محمد نام خاں صاحب رئیس نصیر محمد آباد، نائب صدر حافظ ابو الخیر محمد عزیر صاحب۔ نائب صدر جناب شیخ محمد عمر صاحب۔ ناظم۔ جناب حفیظ اللہ صاحب۔ نائب ناظم جناب سید ضیاء الحسن صاحب۔ خازن۔ جناب غلام پیر صاحب۔ سالار۔ جناب غلام ربانی صاحب ممبران مجلس عاملہ۔ جناب محمد احسن خانصاحب۔ جناب شیخ حسن خانصاحب۔ جناب حافظ محمد ہارون صاحب۔ جناب محمد طیب صاحب جناب محمد حسین خانصاحب۔

محمد حفظ اللہ خاں ناظم مجلس احرار اسلام محمد آباد

یہ تیل صرف نیچرل بال خوشبو کیلئے نہیں ہے بلکہ دماغ کی خشکی کو دور کر کے زکام کو تازگی بخشتا ہے دردِ سر، تو ندی ضعف بصارت اور دیگر دماغی شکایت کے لئے بہترین تریاق ہے اسکے استعمال سے بالوں کا گرنا بند ہو جاتا ہے اور جڑ مضبوط ہو جاتی ہے۔

To be had of:—
Jaunpur Perfumery Works
31-26, Lower Chit-pur Road, Calcutta.

صرف دو روپیہ چھ آنہ میں گیارہ گھڑیاں

ملنے کا پتہ
منیجر جرمن واچ سٹور نمبر ۴۲ A دھاریوال پنجاب

قیمتوں میں انتہائی تخفیف

رباعیات حکیم عمر خیام

مطبوعہ فرنکو انڈیا پریس، یہ مجموعہ رباعیات جرمنی کے مشہور مستشرق ڈاکٹر فریڈرک رو کی مدد سے تحقیق کر کے طبع کیا گیا ہے۔ اس کو رباعیات خیام کے بہت سے مجموعے شائع ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن یہ مجموعہ اپنی اقسام میں بے مثل ہے اس میں ۱۵۸ رباعیاں ہیں جو ۱۵۸ صفحوں پر ہیں۔ ہر صفحہ پر ایک رباعی ہے اور ہر رباعی کے ساتھ اس کا انگریزی ترجمہ بھی ہے۔ رباعیات کی ترتیب میں طہران (جرمنی) اور انگلستان کے کتب خانوں کے قدیم ترین و صحیح ترین نسخوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ ہر رباعی کے ساتھ اس کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ ترجمہ بھی چند قلمی نسخوں کے علاوہ نئی ہے۔ طباعت نہایت صاف اور روشن ہے۔ قیمت پیکٹ آٹھ آنہ رکھی گئی ہے۔

گلستان سعدی شیراز

شیخ سعدی شیرازی کی مشہور تصنیف گلستان کا یہ ایڈیشن نہایت صحت کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ اس کے متعدد قلمی نسخوں کے مقابلہ سے اغلاط کا تصفیہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۵ صفحوں پر مشتمل ایک مفید فرہنگ بھی ہے جس کی مدد سے ہر شخص بغیر کسی استاد کے اس کتاب کو خود ہی سمجھ سکتا ہے۔ کاغذ، طباعت، جلد سب عمدہ ہے۔ قیمت صرف ۱۲ آنہ رکھی گئی ہے۔

فردوس الحکمت

یہ کتاب علی بن سہل ربن طبری نے ۲۳۰ھ میں لکھی تھی۔ اس کا قلمی نسخہ برلن کے کتب خانہ میں موجود ہے۔ اسی نسخہ کی مدد سے ڈاکٹر سزگین نے اس کو ایڈٹ کیا ہے۔ یہ کتاب طب کی تاریخ میں بہت اہم مقام رکھتی ہے۔ اس کے ذریعہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یونانی طب کے ساتھ ساتھ ہندی طب کے اثرات کس طرح پھیلے۔ اس کتاب کی پوری تاریخ ساتھ ہی ساتھ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ۱۵ صفحوں پر مشتمل انگریزی مقدمہ بھی ہے۔ طباعت نہایت صاف اور روشن ہے۔ قیمت صرف ۱۲ آنہ رکھی گئی ہے۔

دستور عشاق

فارسی زبان کا یہ رومانی شاہکار عراقی شاعر کی نہم مجازی اور نہم عشقی مثنوی ہے جو مطلع آفتاب پر ان سے شائع ہوئی مطلع پر اس میں نہم مجازی کا بیان ہے اور نہم عشقی کا۔ اس میں ہیروئن کا نام ہے اور ہیرو کا نام عاشقانہ ہے۔ طباعت نہایت صاف اور روشن ہے۔ قیمت صرف ۱۲ آنہ رکھی گئی ہے۔

بدائع سعدی

شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی غزلیات کا مجموعہ ہے جس کو مولانا پریس نے نہایت اہتمام سے چھاپا ہے۔ اس میں دیگر نسخوں کے مقابلہ سے اغلاط کا تصفیہ کیا گیا ہے۔ طباعت نہایت صاف اور روشن ہے۔ قیمت صرف ۱۲ آنہ رکھی گئی ہے۔

وجد دین

حضرت مولانا عبد الحق صاحب مدظلہ العالی کی ایک مختصر مگر ضروری کتاب ہے جس میں اس فرقہ کی عقائد نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۲ آنہ رکھی گئی ہے۔

منتخب لطائف

یہ لطیفوں کا مجموعہ ہے جو خواص و عوام میں یکساں مقبول ہے۔ اس کے لطیفوں کو پڑھ کر ہر شخص بے اختیار ہنس پڑتا ہے۔ قیمت صرف ۲ آنہ رکھی گئی ہے۔

مکتبہ جامعہ
دہلی بمبئی لاہور لکھنؤ

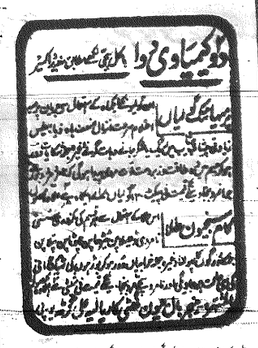

معجون شباب آور جیرڈ

قوت مردانی اور دل و دماغ کی کمزوری کی مشہور دوا ہے۔ نسخہ اور نشہ کی تمام چیزوں سے بالکل پاک ہے۔ مشک، عنبر، مروارید وغیرہ سے بنائی جاتی ہے تمام ہندوستان میں اس کے فوائد بینظیر کا اعتراف کیا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی پانچ تولہ پانچ روپیہ نمونہ کی فیشی ایکروپیہ ٹیلیفون نمبر ۵۷۷۸ تار کا پتہ .....

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دہلی ایکسٹنشن لالہ ہرزاس گوئل ناظم سود اگران چاندنی چاندنی چوک دہلی

امیروں غریبوں کیلئے فقیری تجربات

خون دل کے چند قطرے چند آنسو ایک آہ
ایک فقیر بے نوا کا ساز و ساماں دیکھئے

ہماری ۱۱۱۱ سال کی ہماری کے بعد ہر ہر ہر

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL ۲۹ No ۴۲،۴۳ DELHI ۹ مئی ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

مجلس احرار اسلام تحصیل محمد آباد کا سالانہ انتخاب

مجلس احرار کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب محمد احسن خاں صاحب رکن مجلس احرار اسلام تحصیل محمد آباد منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل انتخاب عمل میں آیا۔ صدر جناب محمد نامہ خانصاحب رئیس قصبہ محمد آباد۔ نائب صدر حافظ ابو الخیر محمد سرور صاحب۔ نائب صدر جناب شیخ محمد عمر صاحب۔ ناظم جناب حمیدۃ اللہ صاحب۔ نائب ناظم جناب سید رشید علی صاحب۔ خازن۔ جناب غلام پیر صاحب۔ سالار۔ جناب غلام بابا صاحب ممبران مجلس عاملہ۔ جناب محمد احسن خانصاحب۔ جناب شیخ حسین خانصاحب۔ جناب حافظ محمد ہارون صاحب۔ جناب محمد طیب صاحب۔ جناب محمد یٰسین خانصاحب۔

محمد حفظ اللہ خاں ناظم مجلس احرار اسلام محمد آباد

صرف دو روپیہ چھ آنہ میں گیارہ گھڑیاں

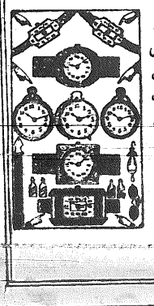

لو ٹوا آٹھ ڈی رسٹ واچ۔ دو ڈی لکس پاکٹ واچ اور ایک اصلی جرمنی ٹائم پیس گارنٹی دہندہ ۱۰ سال ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف پانچ ہزار گھڑیاں اس عجائب قیمت پر بیچنے کا فیصلہ کیا ہے اس لئے جلدی کریں۔ دیر نہ ہو موقع بار بار ہاتھ نہ آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ چودہ گیرٹ رولڈ گولڈ نب کا فاؤنٹین پن ایک رسٹی، مال اصلی ٹھنڈی جنگ اور ایک خوب صورت چراؤ انگوٹھی۔ ایک جوڑی خوبصورت جراز بندے۔ اور ایک عدد خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ فصول ڈاک اور پیکنگ الگ ہوگی۔

ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔

ملنے کا پتہ

منیجر جرمن واچ سٹور نمبر ۴۲ دھاریوال پنجاب

To be had of:—
Jaunpur Perfumery Works
31-26, Lower Chit-pur Road, Calcutta.

قیمتوں میں انتہائی تخفیف

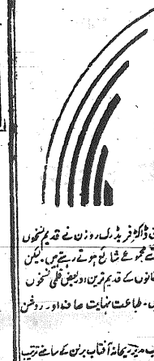

رباعیات حکیم عمر خیام مطبوعہ شرکت کاویانی برلن۔ یہ مجموعہ رباعیات جرمنی کے مشہور مستشرق ڈاکٹر فریڈرک روزن نے قدیم نسخوں کی مدد سے تحقیق کر کے مرتب کیا ہے۔ یورپ کی تمام علمی انجمنوں نے مجموعے شائع ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن یہ مجموعہ تاریخی، عبارت کے نہایت اہم ہے مولف نے اس کی ترتیب میں طہران، جرمنی، روس اور انگلستان کے کتب خانوں کے قدیم ترین اور بیش قیمتی نسخوں سے استفادہ کیا ہے حاشیہ پر ربا عی کے ماخذ کا حوالہ دیا ہے آخر میں چند علمی نسخوں کے عکسی نمونے بھی دیے ہیں۔ طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔ روغن جلا ب۔ قیمت پہلے دو روپیہ آٹھ آنہ رکھی تھی اب صرف ۱ روپیہ

گلستان سعدی شیراز یہ نسخہ علی شرکت محمد و عبدالرحمٰن نے شائع کیا ہے حواشی نسخہ محمد عبدالغفور صاحب مدیر جریدہ آفتاب برن کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے وقت گلستان کے متعدد نسخے چھاپے گئے ہیں جن سے حواشی کا مفید اضافہ ہوا ہے۔ طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔ کاغذ اور صحافی بہت عمدہ ہے۔ گیٹ اپ بہت دلکش ہے۔ مگر آخر میں دیباچہ کا نہ ہونا بہت کھٹکتا ہے۔ روغن جلا۔ قیمت صرف ۱ روپیہ

فردوس الحکمت یہ کتاب فی الحقیقت عربی زبان میں ابن حسن علی بن ابن الطبری نے متوکل علی اللہ کے زمانہ میں تصنیف کی پوری کتاب سات مقالات پر مشتمل ہے جس میں تیس مقالے اور تین سو سات باب ہیں اس کتاب کو پڑھ کر بقراط، جالینوس، دیسقوریدوس، بطلیموس، ابقراط، اقلیدس اور افلاطون وغیرہ کے دقیق علمی مسائل بآسانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ طباعت نہایت دلکش اور صحافی نہایت عمدہ قیمت پہلے چھ روپیہ تھی اور اب آدھی یعنی تین روپیہ ہے۔

دستور عشاق قادر الکلام شاعر جناب نوبی ایرانی شاعر کی نہم مجازی اور نہم حقیقی عشقیہ مثنوی ہے جو مطبع آفتاب برن سے شائع ہوئی معلوم ہوا ہے کہ اس میں شہزادہ و دل شہزادہ حسن کے دلی واستان محبت کو ایک تاول دلا دلچسپ اور ضرورت ایک تاول دلا دلچسپ اور ضرورت ایک تاول دلا دلچسپ اور ضرورت عشاق کی شکل میں پیش کیا ہے جس میں شہزادہ و دل شہزادہ حسن کے دلی واستان محبت کو

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی

دہلی

الجمعیۃ

۱۳ مئی ۱۹۳۹ء

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا اجلاس

رہا صوبہ جمعیۃ علماء اور دنیائے قدیم دارالعلوم دیوبند بھی پیچھے نہیں رہیں، اعلیٰ سے اعلیٰ نمائندے بھیجے۔

چونکہ حضرت صدر پہلے ہی اجلاس کے بعد ایک اہم ضرورت کی وجہ سے حضرت مولانا سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار کے ساتھ لکھنؤ تشریف لے گئے تھے اسلئے دفعۃً اجلاس حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور تیسرا اجلاس حضرت شیخ الحدیث صاحب کی صدارت میں ہوا۔ بہار میں لکڑی، تھوار۔ بنوٹ کا فن ابھی تک اپنی ارتقائی منزل کے ساتھ کہیں کہیں موجود ہے استاد فن نے دو دو شام کے دقائق میں اپنے جنگی اور حربی فنون کا مظاہرہ کیا اور حضرت مولانا سعید الدین صاحب بہاری نے مختصر تقریر کے بعد حفتیین اقوام تقسیم فرمائے۔ انجمن اصلاح المسلمین لکھنؤ کا اسٹاف دفن محمد آستی خادم اسٹاد دین سے بازی لے گیا اور حقیقت یہ ہے کہ گذشتہ زمانہ کی حربی خصوصیات اسکے فن سے نمایاں نہیں۔

ہم اس اجلاس کی سیاسی پر خصوصیت کے ساتھ حضرت ناظم امیر شریعت اور حضرت مولانا سید اطہر صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بہار اور مولانا شمس الحق صاحب امیر جمعیۃ علماء ضلع بہار صاحب صدر استقبالیہ کمیٹی سہسرام کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور تمام اجلاس کی کامیابی پر خصوصیت سے مبارکباد دیتے ہیں، اور توقع کرتے ہیں کہ آئندہ سطح ضلع وار اجلاس اور مسلمانوں کی بہبودی و سیاسی خدمات انجام دیجائیں گی، ان شاء اللہ قلوب المخلصین کی دعائیں ہمراہ ہونگی۔

بہرحال حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی بیمار گاہ خصوصاً وہاں کے ولولہ سے اس اجلاس میں کانگریس کی ہوا چاند گاہ تھے، کراب مخالفین حیران و پریشان ایک دوسرے سے بھی کہتے نظر آتے ہیں۔

ست بست یاراں طریقت بعد ازیں تدبیر ما

جمعیۃ علماء بہار کے اجلاس دہلی اور جمعیۃ علماء صوبہ بہار کے اجلاس سہسرام کے ان شاندار نتائج میں جنہیں ہر بصیرت رکھنے والا بغیر کسی دوسرے گواہ کے خود دیکھ کر اندازہ لگا سکتا ہے، ہم چند امور کی طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتے ہیں۔

۱۔ یہ بات بالکل واضح ہو چکی کہ جمعیۃ علماء صوبہ بہار کے اجلاس میں اسکے ہر شعبہ نے اپنے خصوصی کام کو بخوبی انجام دیا، اور ہر شعبہ کی کارکردگی دوسرے شعبوں سے بالکل جدا گانہ رہی، اور ہر شعبہ نے اپنے کام کو بخوبی انجام دیا، اور اس میں کسی قسم کی دخل اندازی نہیں کی، اور یہ بات بھی بالکل واضح ہو چکی کہ جمعیۃ علماء صوبہ بہار کے اجلاس کی کامیابی کا سہرا کسی ایک شخص کے سر نہیں بلکہ اس کے تمام ممبروں کے سر ہے، اور یہ بات بھی بالکل واضح ہو چکی کہ جمعیۃ علماء صوبہ بہار کے ممبروں میں اتحاد و اتفاق اور ایثار و قربانی کا جذبہ موجود ہے، اور یہ بات بھی بالکل واضح ہو چکی کہ جمعیۃ علماء صوبہ بہار کے ممبروں میں اپنے اپنے کام کی ذمہ داری کا احساس

دینی احکام

مفتی اعظم حضرت اقدس مولانا سید مولانا کفایت اللہ صاحب سے کچھ دن ہوئے ایک استفتاء کیا گیا تھا جو اب لفافہ پر پوسٹ ماسٹر صاحب ضلع سہارنپور کے توسل سے پردہ دیسر اترحسین صاحب کا پتہ لکھا ہوا تھا۔ یہ دیسر صاحب کے ذریعہ خط مستفتیہ تک پہنچنا تھا جو اپنی خط لکھنے کے بعد حضرت مولانا محمد یونس صاحب جونپوری مدرس اعلیٰ دیوبند کی طرف سے پھر واپس کر دیا گیا ہے۔

جو صاحب بھی کو اطمینان ہو بھیج دیں۔ دیسر اترحسین صاحب نے لکھا ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کے لئے یہ فتویٰ بہت مفید ہوگا اس لئے ہم اس کو شائع کر دینا مناسب سمجھتے ہیں۔ ہم تو اس کو ایک عجیب سوال سمجھتے تھے کہ ایسے سوال کا جواب دینا بھی کیا ضرور ہے۔ مگر اب معلوم ہوا کہ ایسے سوال کا جواب دینا بھی ضروری ہے۔ ہم تو اس کو اسلام کی ایک عجیب خدمت سمجھتے ہیں کہ اس کے ذریعہ سے ہندو مسلم اتحاد کی بنیاد قائم ہو۔ اس کے بعد ہم اس کو شائع کر دینا مناسب

جلسۂ میلاد النبی

ہندو اور مسلمانوں کا ایک عظیم الشان اجتماع

کھام گاؤں۔ داؤدی بوہرہ جماعت کی جنیئن واٹر کورس کی طرف سے ہر روز انوار مرحوم، مہراپریل سنہ ۱۹۴۶ء کو میلاد النبی کے لئے ایک عام جلسہ پونے نو بجے شب ہوا۔ ڈپٹی انسپکٹر جناب ہری بھولا رد کھی، ایک ہاٹ داؤدی بھائی جناب عبید الطیف صاحب کے قبل ہندو اور مسلمان بھائیوں کی تقریباً دو ہزار سے زیادہ حاضر تھی۔ جوں جوں وقت گذرتا گیا کھلا میدان ہونے کے باوجود وہ جگہ بھی تنگی کے لئے بہت سے بھائیوں کو واپس جانا پڑا جلسہ کی صدارت جناب داؤدی صاحب مدیر سماج سیوک نے فرمائی جناب ملا عبد القیوم صاحب کی نوحہ خوانی کے بعد جناب عبد الطیف صاحب نے حسنین واٹر کورس کی ضرورت بتائی بیان کیا کہ اس جماعت کا مقصد خالص مذہبی عقائد میں بے جا رسم و رواج کی پابندی کو دور کرنا اور لوگوں میں ہر قسم ادب کے ذریعہ بیداری پھیلانا۔ اور قوم کی تمام خدمات کو پورا کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہے۔ اس جماعت کو کسی علمی یا سیاسی مطمع نظر سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ خالص مذہبی ہوں۔ ہندوستان جناب عظیم الشان جلسہ دیکھ کر ان باتوں کی یاد تازہ ہو گئی جو کہ ۱۳ اگست ۱۹۴۶ء کو مرحوم نے بیان کی تھیں۔ ہندوستان جناب صلی اللہ صاحب نائب مرکز نے ایک نہایت خوش الحانی سے بڑھی جس کے بعد ڈاکٹر گوردھن صاحب نے باوجود گلے کی خرابی کے ایک گھنٹہ تک نہایت خوش الحانی سے ایک تقریر کی۔ ڈاکٹر صاحب نے ہندو دھرم کا اسلام سے مقابلہ کرتے ہوئے ثابت کیا کہ ہندو مسلمانوں کو خدمت خلق کی حیثیت سے اتحاد قائم کرنے کے لئے حکم فرمایا ہے جو تمام پیروں کا مقصد محبت و اخلاص کا تھا۔ مسلمین خوش و خرم، اور غیر قومی مذاہت کے ساتھ جلسہ کی پوری کامیابی کا باعث ہوئے۔ جو حضرات رسول مقبول کی زندگی کے بعد جو

جمعیۃ علماء اور مجلس احرار اسلام ملتان کا فیصلہ

بہاولپور کے عوام کی امداد کیجائے گی

حکومت کا تشدد و عملی اقدام پر مجبور کر رہا ہے

قبل ازیں یہ اطلاع دی جا چکی ہے۔ کہ ضلع وار حکومت کے مظالم پر ڈسٹرکٹ کے طویل پروپیگنڈا ہی ہنگامہ شروع کر دی ہے اور ان کی بدولت دنیا میں عام طور پر یہی سمجھا جا رہا ہے۔ کہ بہاولپور کے باشندے گویا بہت ہی سرکش قوم ہیں۔ ایک عرصہ سے یہ باشندگان ریاست کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ اور ان کی وجہ سے ہزارہا روپیہ کی خانگی بابیں شکل طلب کی گئی ہیں۔ کہ وہ آئندہ کسی تحریک میں حصہ نہیں لیں گے۔ اور تقریر و تحریر کا سلسلہ جاری نہیں کریں گے۔ ان میں سے ایک معزز رکن دور دگر دہ میں مبتلا ہیں۔ جن کے لئے حاضری عدالت کی کوشش کی گئی تھی مگر کڑی متراظلمی وجہ سے کسی صاحب نے حاضر نہیں دی تھی۔ ان سے جیل میں ملاقات کی اجازت نہیں حکومت کی نشہ داد پالیسی نے ریاست بھر میں ہیجان پیدا کر دیا ہے ان کی ہمدردی میں عوام جیل جانے کے لئے تیار ہیں چنانچہ نماز جمعہ کے بعد دریائے اعظم کے اس اقدام کے خلاف لٹریچر کے تقسیم کی ایک زبردست کوشش کی گئی ہے۔ اور اصل سبب اور اس کے ازالہ کے راستہ میں سد راہ ہے۔ ہزار پولس کی آزمائش کو پورا نہ ہوئے ہوا۔ اور باوجود یکہ آخری شاہی فرمان میں اصل مطالبہ کو تقریباً تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اور عرصہ بند رہ چکا ہے ابھی صورت پیدا کی گئی ہے۔ بہت سی جلسے ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ اور ہر جلسہ میں ہی اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ بہاولپور کے علاوہ ملتان سے بھی اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ اور پہلے کی عام بے چینی کو محسوس کرتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ملتان نے ہزار پولس لوا الیہ اور احرار اسلام ناظم جمعیۃ علماء ملتان نے ہزار پولس لوا الیہ اور پراگ منڈ بہاولپور کو تار کے ذریعہ اطلاع دی ہے۔ بہاولپور کے باشندگان کی خانگی بابیں شکل طلب کی گئی ہیں۔ کہ وہ آئندہ کسی تحریک میں حصہ نہیں لیں گے۔ اور تقریر و تحریر کا سلسلہ جاری نہیں کریں گے۔ ان میں سے ایک معزز رکن دور دگر دہ میں مبتلا ہیں۔ جن کے لئے حاضری عدالت کی کوشش کی گئی تھی مگر کڑی متراظلمی وجہ سے کسی صاحب نے حاضر نہیں دی تھی۔ ان سے جیل میں ملاقات کی اجازت نہیں حکومت کی نشہ داد پالیسی نے ریاست بھر میں ہیجان پیدا کر دیا ہے اور ان کی ہمدردی میں عوام جیل جانے کے لئے تیار ہیں چنانچہ نماز جمعہ کے بعد دریائے اعظم کے اس اقدام کے خلاف لٹریچر کے تقسیم کی ایک زبردست کوشش کی گئی ہے۔ اور اصل سبب اور اس کے ازالہ کے راستہ میں سد راہ ہے۔ ہزار پولس کی آزمائش کو پورا نہ ہوئے ہوا۔ اور باوجود یکہ آخری شاہی فرمان میں اصل مطالبہ کو تقریباً تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اور عرصہ بند رہ چکا ہے ابھی صورت پیدا کی گئی ہے۔ بہت سی جلسے ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ اور ہر جلسہ میں ہی اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ بہاولپور کے علاوہ ملتان سے بھی اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ اور پہلے کی عام بے چینی کو محسوس کرتے ہوئے صدر

Registered L 1793

The Alyamiat

VOL ۲۹ No ۳۴ DELHI ۱۳ رمئی ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

میلاد النبیؐ کی خوشی میں
عاشقان رسول مقبول کیواسطے نادر موقع
RS: 20 سوتی سلکی مکس بنڈل ۵ پونڈ قیمت صرف بیس روپیہ
۶۸۶ سال سابقہ کی طرح اس مرتبہ بھی ہفدہ یوم کیواسطے باکسی ڈاک منگانے کا یہ بنڈل فروخت کرینگے۔ ۱۵ مارچ کے بعد یہ بنڈل ہرگز نہ ملیگا۔ پھر نہیں ملیگے
آپ ۱۵ مارچ کی شام تک بذریعہ آرڈر روانہ کرسکتے ہیں۔ یہ بنڈل خواہ فروخت کیواسطے منگائیے خواہ اپنی ضرورت کیواسطے منگائیے ہرحالت میں زنانہ مردانہ سلکی
سوتی تمام کا تمام کپڑا ہوگا۔ فروخت کرنیوالے زیادہ بنڈل منگوکر نایدہ اٹھائیں۔ ہم آپ کی خدمت میں اسی بات کی تم دیگر عرض کرتے ہیں۔ اگر
کسی جگہ آپ کو یہ بنڈل نا پسند ہوں۔ تو بلا عذر کے واپس کرکے روپیہ واپس منگوالیجئے۔
۶۸۶ سوتی سلکی مکس بنڈل ۵ پونڈ نیٹ RS.20/ اس بنڈل میں تمام کپڑا بالکل صاف مخالیں جیسا ہوگا۔ لکڑی عین
محولے وس کرتک۔ پائجامہ۔ واسکٹ۔ جاکٹ۔ چھینٹ۔ ڈوریہ۔ بظرلائط سلکی کوروکمین۔ پھولدار۔ پوسکی سفید۔ پوسکی سفید پوسکی دھاری دار
پوسکی مایک دھاری۔ صافی۔ فلانیٹ وغیرہ قسم کا پونڈ/RS.20 علاوہ خرچہ۔ نمونہ مفت ہر آرڈر کے ہمراہ ارسال کیجاتا ہے۔ ہر قسم کی ضمانت دی جاتی ہے۔
ضرورت ہے۔ خاص فائدہ اگر آپ کسی قسم کا پیشگی روانہ فرمائیں گے تو ہر قسم کا مال ہوشیاری سے تہہ کرکے ہر قسم کا پیکنگ بلا اضافہ مزدوری۔ وصولی خرچہ معاف۔ پتہ نگاہ
تحریر فرمائیں۔ منیجر مسلم کمپنی نمبر ۱۔ لودھیانہ۔ (پنجاب)

قیمتوں میں انتہائی تخفیف
رباعیات حکیم عمر خیام
مطبوعہ شرکت کاویانی برلن۔ یہ مجموعہ رباعیات جرمنی کے مشہور مشرقی ڈاکٹر فریڈرک روزن نے قدیم نسخوں کی مدد سے تحقیق کرکے مرتب کیا ہے۔ یوں تو رباعیات خیام کے بہت سے مجموعے شائع ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن یہ مجموعہ تاریخی اعتبار سے نہایت اہم ہے موصوف نے اس کی ترتیب میں لندن، جرمنی اور الجزائر کے کتب خانوں کے قدیم ترین اور بعض قلمی نسخوں سے استفادہ کیا ہے حاشیہ پر ہر رباعی کے ماخذ کا حوالہ دیا ہے آخر میں چند قلمی نسخوں کے عکسی نمونے بھی دیئے ہیں۔ طباعت نہایت صاف اور دیدہ زیب ہے۔ قیمت پہلے ۲ روپیہ آٹھ آنہ رکھی تھی اب ۱ روپیہ
گلستان سورئی شیراز مجموعہ شعرائے ایران کے ساتھ ترتیب و تحشی کنندہ محمد عبدالشکور صاحب مدیر رسالہ آفتاب لندن
یہ نسخہ بھی شرکت محمد و آفتاب لندن کے شائع کردہ ہے موصوف نے نسخہ محمد علی سورئی شیراز کے ساتھ ترتیب و تحشی کنندہ کے خطبات، اختلافات و اغلاط کی تحقیق کے بعد شائع کیا ہے جسے مستند اور صحیح ترین نسخہ کہا جاسکتا ہے خواہ اس نسخے میں چند چھاپے کی غلطیاں ہیں۔ تاہم جملے متعلق ایک غلط نامہ آخر میں دیدیا گیا ہے طباعت نہایت دلکش اور مناسب ہے۔ کاغذ بھی عمدہ ہے
فردوس الحکمت یہ کتاب فن طب پر عربی زبان میں ابوالحسن علی بن ابن الطبری نے متوکل علی اللہ کے زمانہ میں تصنیف کی پہلی بار ۸۵۰ء میں طبع ہوئی تھی اب سات حصوں میں مفصل و مبسوط طبع ہوئی ہے جس میں جسم انسانی، اعضائے رئیسہ، اعضائے مرکبہ، اعضائے مفردہ، مزاج، اسباب، علامتیں، بیماریوں اور اغلاظ دیوں کے تحقیقی حل سائل باآسانی ذہن نشین ہوجاتے ہیں طباعت نہایت روشن اور صاف ہے قیمت پہلے چودہ روپیہ تھی اب آٹھ روپیہ ہے۔
دستور عشاق مصنفہ جناب وقار الکلام شاعر ہے جس نے اپنی ادبیت اور شعریت کا ایک قابل داد معرکہ آرا نامہ دستور عشاق کی شکل میں پیش کیا ہے۔ اس میں شہزادہ دل، و شہزادہ تمنا کی داستان بیان کی گئی ہے طباعت نہایت دلکش اور صاف ہے قیمت پہلے لاگو تھی اب چار آنہ
بدائع سعدی شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی خیالات کے مجموعہ ہے جس کو کاویانی پریس نے نہایت اہتمام سے بفیر و بار بجر کے اور دان دیگر شائع کیا ہے قیمت پہلے عہ تھی اب ۱ ہے۔ بدائع سعدی کا لنگر: تاحد ہم بھی چھاپے ہیں جس کی قیمت پہلے ۲ تھی اب ۱ ہے۔
وجہ دین ڈاکٹر اسماء علیہ پر مکرم نامہ خسرو کی ایک بلند پایہ تصنیف ہے جس میں اس فرقہ کی حقائق پر نہایت شرح وبسط کے ساتھ روشنی ڈالی ہے قیمت پہلے عہ روپیہ تھی اب ۱ ہے۔
منتخب لطائف آٹھویں صدی کے مشہور ہجو گو اور ظرائف شاعر عبید زاکانی کے لطیفوں اور چٹکلوں کا مختصر مجموعہ ہے جس کا مطالعہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ قیمت پہلے عہ تھی اب ۱ مرحمہ
مکتبہ جامعہ
دہلی۔ قمی دہلی۔ پسور۔ لکھنؤ

HAYAT DEMAG HAIR OIL
چار جاند
ٹریڈ مارک
MEDICATED HAIR OIL
حیات دماغ
یہ تیل صرف زیبائش بال خوشبو کیلئے نہیں ہے بلکہ دماغ کی خشکی کو دور کرکے دماغ کو تازگی بخشتا ہے دردسر۔ قوت شنوائی ضعف بصارت اور دیگر دماغی شکایت کے لئے بہترین تریاق ہے اسکے استعمال سے بالوں کا گرنا بند جاتا ہے اور جڑ مضبوط ہو جاتی ہے۔
ایچ۔ ایم۔ زکریا برادرس پبلشرز، تاجران ادویہ، الہ آباد
To be had of:—
Jaunpur Perfumery Works
31-26, Lower Chit-pur Road, Calcutta.

صرف دو روپیہ چھ آنہ میں گیارہ گھڑیاں
نوٹو آٹھ ڈی رسٹ واچ۔ دو ڈبی پاکٹ واچ اور ایک عدد داخل جرمنی ٹائم پیس گھڑی۔ نئی بندرہ
سال ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تول منگوائی ہیں۔ صرف پانچ ہزار گھڑیاں اس
رعائتی قیمت پر بھیجے کا فیصلہ کیا ہے اس لئے جلد ہی کریں ورنہ یہ موقع بار بار۔ اللہ نہ آئے گا گھڑیوں
کے ساتھ چودہ رکٹ رولڈ گولڈ نب فاؤنٹین پین ایک رسٹی، مال، اصلی ٹھنڈی بینک اور ایک خوب
صورت جڑاؤ انگوٹھی۔ ایک جوڑی خوبصورت چاندی بٹنوں کے قریب نصب کیا گیا ہے۔ جہاں
مفت دیا جائے گا۔ تفصیل ڈاک اور پیکنگ الگ ہوگی۔
ناپسند ہونے پر قیمت واپس
ملنے کا پتہ
منیجر جرمن واچ سٹور نمبر ۴۳ A دھاریوال پنجاب

پچوں کو زنانہ
بال جیسی ڈبہ گھڑی
ماہوار قسطوں پر بیچتا ہے
بچے بھی بہانہ نہیں کرتے — دانت آسانی سے آتے
اور ان کی برابر بیماری دور ہو کر۔ کروڑ بچے ماؤں کو مقبول کمیشن
سب جگہ فروخت ہوتی ہے سو گارنٹی دو سال کی
قیمت فی شیشی ۱ روپیہ چار آنہ علاوہ محصول ریل والوں کو مقبول کمیشن
محنت لو۔ دلی مزدار ہم پیسے فروخت کیلئے مل سکتی ہے
المشتہر: منیجر بال جیون کارخانہ الہ آباد
علی گڑھ (یو پی)

معجون شباب آور رجسٹرڈ
قوت مردی اور دل و دماغ کی کمزوری کی مشہور دوا ہے۔ زہریلی اور نشہ کی تمام چیزوں سے بالکل پاک ہے۔ مشک، عنبر، مروارید وغیرہ سے بنائی جاتی ہے تمام ہندوستان میں اس کے فوائد عظیم کا اعتراف کیا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پنجتولہ یا پچیس روپیہ نمونہ کی شیشی ایکروپیہ ٹیلیفون نمبر ۵۷۷۸
تار کا پتہ ..... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی
دہلی ایجنٹ: الہ بہرائچ گوپی ناتھ سوداگران آگرہ، کھاری باولی دہلی

باہتمام مولانا محمد اسماعیل صاحب پرنٹر و پبلشر نے جمالی پرنٹنگ ورکس میں چھپوا کر دفتر الجمعیۃ سے شائع کیا۔

رجسٹرڈ نمبر ۱۷۹۳
ہزاروں خانداں
پیچھے پڑے ہوئے ہیں
ان مرتب اور مغلظ
ہوسکا ہے
ہر اظریری ماہ
کی
۲
۲۸
ہے
Maharaja Aminudin
Kashmere gate
Delhi

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان
سہ روزہ
الجمعیۃ دہلی
ادارہ
حامد الانصاری غازی
سید صلح الحسینی
تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے سے
ششماہی تین روپے چار آنہ ہے
سہ ماہی دو روپے ۸ عہ
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنہ ہے
ششماہی پانچ روپیہ ۵
جملہ خط و کتابت مینیجر الجمعیۃ اخبار سے کریں

جلد ۲۹ | یوم سہ شنبہ ۲۵ ربیع الاول مطابق ۱۶ مئی ۱۹۳۹ء | نمبر ۳۵

دنیائے اسلام

سلطان ابن سعود بحرین کو!
شہر کی آرائش خیر مقدم کی شاندار تیاریاں

قاہرہ وضفائی ڈاک سے) معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ شاہ ابن سعود بحرین آئینگے شاہ موصوف محکمہ کی سرکاری طور پر استقبال کرنے کے لئے شیخ بحرین شاہلہ (تفصیلات کر رہے ہیں۔ سڑکوں، دکانوں اور تجارتی گھروں کو سعودی عرب کے سبز جھنڈے "کلمہ" اور سعودی تلوار کے نشان سے آراستہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ امیر فیصل کو جو شاہ ابن سعود کے دوسرے صاحبزادہ ہیں اور جو اس وقت مصر میں مقیم ہیں۔ مطلع کیا گیا ہے کہ ہوائی جہاز سے بحرین آجائیں۔ برطانوی آئیل کمپنی کے ڈیز کروں کے بوڈنے تقریباً چھ ہزار قابلین ولی فالین دس روپیہ کے کرایہ پر رخ کئے ہیں جو یک بڑے سے جہاز میں سما جائیں گے۔ یہ خانیاہ حال میں کھارا سٹیشن کے قریب نصب کیا گیا ہے۔ جہاں ہز مجسٹی شاہ ابن سعود کے اعزاز میں اجلاس منعقد ہوگا۔
یہ اسٹیشن بحرین سے تقریباً تیس میل پر ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہز کسلنسی عبداللہ سلیمان وزیر مالیہ جہاز ایک ہزار سعودی فوج باتاعدہ لے کر جو کہ اسٹیبل گارڈ کا کام انجام دیگی، اسٹیشن مذکور روانہ ہوئے ہیں۔
شیخ بحرین شاہی خاندان۔ ارکین اور بحرین کے سول و فوجی عہدہ دار ان کی پارٹی میں اسٹیشن پر شاہ ابن سعود کا استقبال کریں گے۔ شاہ ابن سعود کے ہمراہ شاہی خاندان۔ سلاطین و امراء و رشید کے خاندان کے ارکین۔ وزیر مالیہ شیخ عبدالرحمٰن، وزیر مملکت کے حال ہی میں قوطفی منتخب ہوئے ہیں، اور سعودی عمال و قومی عہدہ دار وں کی ایک بڑی تعداد رہے گی۔ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ فرمانروا کو بہت تین سو اشخاص کے ساتھ فرحہ اسٹیشن روانہ ہوئے ہیں جہاں وہ عرب رواج کے مطابق شاہ ابن سعود کا پرتپاک خیر مقدم کریں گے۔
اندازہ کیا گیا ہے کہ شاہ ابن سعود کے ورود کے سلسلہ میں شیخ بحرین آٹھ لاکھ روپیہ صرف کریں گے اور شاہ ابن سعود کی خدمت میں قیمتی تحفے پیش کئے جائیں گے۔ مثلاً بہترین ماؤں کے موٹر کار۔ گھوڑے۔ قیمتی جواہر، ہیرے، موتی اور قیمتی دنگاہ کے کپڑے وغیرہ۔ عرب رواج کے مطابق شاہ ابن سعود بھی بحرین کے شاہی خاندان کے ارکین کو قیمتی تحفے دیں گے۔ اور بحرین کی ماہایں میں روپیہ اور بڑا انعام کیا جائے گا۔

فرانکو اور میسولینی کے نام طلبہ ازہر کا خط
آزادی اور انسداد ظلم کا مطالبہ

قاہرہ۔ ازہر کے طلبہ نے ایک خط جنرل فرانکو کے نام ارسال کیا ہے۔ جس میں اس امر کا یہ زور مطالبہ کیا گیا ہے کہ منطقہ طنجہ کو فوراً استقلال و آزادی دیدہ جائے۔ اور اس امر سے میں صوبہ اسلامی نے جو کچھ قرار دادیں پاس کی ہیں ان کی روشنی میں عمل کیا جائے طلبہ اپنے خط میں مزید لکھتے ہیں کہ جرنل فرانکو کو معلوم ہونا چاہئے کہ یہ مکتوب ایک مختصر کی طرف سے نہیں بلکہ ہزار ہا عربوں کی طرف سے ہے۔ جس امید ہے کہ ہمارا اس مطالبہ اور شریفانہ اپیل کا فوراً خوشہ نتیجہ نکلے گا۔ انہی طلبا نے اس قسم کا ایک خط اسپین سوسولینی کے نام ارسال کیا ہے جس میں تحریر ہے کہ طرابلس الغرب کے باشندوں کو ان کے حقوق واپس دیدو اور اپنی زبردستی چھوڑ دو۔ کیونکہ یہ وہ ملک ہے جو ہمارا ہے۔ جا بر طاقتیں زیادہ دیر تک حکومت کے نشے میں نہیں رہیں گی۔ بلکہ ہر عرب ان کا نافقہ بند کر دیا جائے گا۔

داغہائے جگر

(حضرت جگر مرادآبادی)

اب ان کا کیا بھروسہ وہ آئیں یا نہ آئیں
آ، اے غم محبت تجھ کو گلے لگائیں
بیٹھا ہوں مست و بیخود خاموش ہیں فضائیں
کانوں میں آ رہی ہیں پھولی ہوئی صدائیں
سب ان پہ ہے تصدق وہ سانحے تو آئیں
اشکوں کی آرزوئیں، آنکھوں کی التجائیں
عشاق پا رہے ہیں ہر جرم پر سزائیں
الخام پڑ رہے ہیں، مغرور ہیں خطائیں
اس سے بھی شوخ تر ہیں اس شوخ کی ادائیں
کر جائیں کام اپنا، لیکن نظر نہ آئیں
اس حسن برق وش کے دل سوختہ ہوی ہیں
شعلوں سے بھی جو کھیلیں، دامن کو بھی بچائیں
عاشق خراب مستی، زاہد خراب تمکیں!!
وہ بھی ترے کرشمے، یہ بھی تری ادائیں
جیسا وہ چاہتے ہیں، جو کچھ وہ چاہتے ہیں
آتی ہیں میرے دل سے لب تک وہی دعائیں
اک جام آخری تو پیناہے اور ساقی
اب دست شوق کا پتے پاؤں لڑکھڑائیں
اب ہاتھ مل رہے ہیں وہ خاک عاشقاں پر
برباد کر چکے جب، اپنی ہی کچھ ادائیں
آلودہ خاک ہی اب، رہنے دے اس کو ناصح
دامن اگر جھٹک دوں جلوے کہاں سمائیں
بے تابی محبت، وجہ سکون غم ہے
آغوش مضطرب میں پوشیدہ ہیں بلائیں
اشعار ہیں کہ نکلیں سینہ جگر سے
سب حسن یار کی تھیں بیساختہ ادائیں

ہمدردان الجمعیۃ سے گذارش ہے کہ الجمعیۃ کی اشاعت میں توسیع فرما کر قومی اور ملی فریضہ ادا کریں۔ "منیجر"

شام اور فرانس

حکومت فرانس کو شامیوں کا ابتناہ
حکومت کیساتھ تعاون سے علمائے شام کا انکار

بیروت (نضائی ڈاک سے) اکثر وطنیہ کے اجلاس کے بعد سعد اللہ جابری یکے سابق وزیر داخلہ وفارجہ کے دستخط سے ایک بیان شائع ہوا ہے جس کا حاصل یہ ہے۔ کہ فرانسی کے شام سے تعلق جو ادا دے ہیں۔ اہل شام آج انہیں اچھی طرح سمجھ گئے ہیں۔ چاہئے تو یہ تھا کہ شام کی غلامی کا آخری سال ہوتا۔ اور اس کے بعد شام آزاد اور مستقل ہو جاتا۔ لیکن افسوس محاملہ بالکل الٹا ہو گیا۔ شام کی خود مختاری اور وحدت بہت زیادہ خطرے میں ہے۔ نفوذ آزادی کو بہت کچھ نقصان پہنچا ہے۔ لیکن اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ شامیوں میں بیداری پیدا ہو چکی ہے۔ وہ اپنی آزادی کو ہر ممکن قربانی پر حاصل کریں گے۔ اہل شام صابر ہیں ٹھہرنے والے نہیں۔ وہ وقت کے حکم ہیں۔ لیکن وقت کے موافق گردش کریں۔ بلکہ وقت کے حاکم ہیں۔ زمانہ ان کے اشارہ پر حرکت کرتا ہے۔ یہ نہیں یقین ہے کہ مشکلات جاری رہیں گی یا حل نہیں ہوں گی۔ اہل شام فیصلہ کر چکے ہیں کہ اگر ان کے اور دور میں پہاڑ حائل ہوں گے تو وہ انہیں بھی دھکیل کر آگے بڑھیں گے۔ فرانس کو یاد رکھنا چاہئے کہ معاملوں ہی نہیں چھوڑ دیا جائے گا۔ بلکہ اہل شام وطن کے بیچے فدائی ہیں (وہ اپنی آزادی کی خاطر ہر قوت توڑ کوشش کریں گے۔ اور حکومت کا مقابلہ بے صبر و حلم کے ساتھ کریں گے۔ جو فرانس کے اردو میں کی تکمیل میں سدراہ کی طرح حائل ہے گا۔ یہ دہ شکستیں اہل شام کی ہمت کو پست نہیں کر سکیں گی۔ بلکہ شام اپنی آزادی کی خاطر اپنے فرزندوں کو آزادی کی بھینٹ چڑھاتا رہے گا۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ جن لوگوں نے اس سے پہلے اس راہ میں قربانیاں کی ہیں وہ لوگ معدود ہی نہیں ہیں۔ نہیں بلکہ وہ موجود ہیں۔ اور صرف اسلئے موجود ہیں کہ انہوں نے اپنے تئیں کی آزادی کے لئے جانیں قربان کی ہیں۔
دمشق کا نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ فرانسیسی نمائندے نے علماء کی جماعت کو علمائے شام کے سرکردہ شیخ عاس انضاب سے فرانسیسی نمائندے نے مطالبہ کیا کہ وہ شہریوں عام جتھہ بندیوں کو بند کرادیں، اور عالمگیر مثال کھلا دیں۔ اس کا جواب شیخ صرف ایک تھا کہ میں دیکھ چکے آئے۔ منہ نے ان لوگوں کو ان باتوں کا حکم کیا ہے اور نہ ہم ان کو ان باتوں سے منع کرتے ہیں۔"

دنیا میں صبح ہو چکی ہے، فرانس ابھی تک سو رہا ہے
قاہرہ کے شامیوں کا حکومت فرانس کے نام برقیہ

قاہرہ کے شامی باشندوں نے فرانسیسی نمائندہ کے تعینیر وت کے نام ایک برقیہ ارسال کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے۔ "وہ شاہد کہ دیکھا کہ فرانس شام پر حکومت کرتا تھا۔ اب حکومت کو اپنے خاتمہ کا داغ کو دیں دینا چاہئے۔ فرانس ابھی تک سویا ہوا ہے۔ اسے یہ خبر نہیں کہ دنیا میں صبح ہو چکی ہے۔ ہم پر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ شام کو فوراً مکمل استقلال دیدیا جائے۔ اور ہم اپیل کرتے ہیں کہ حکومت فرانس شام کے متعلق اپنی پالیسی کو تبدیل کرے ورنہ اس کے نتائج اچھے نہ ہوں گے۔ اسی قسم کا ایک برقیہ شام کی وزارت جدیدہ کو اور سال کیا گیا ہے۔ جس میں اس امر کی تصریح ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کے دوش بدوش ہیں۔ جو وہ چاہتے ہیں ساری دنیا کے شامی وہی چاہتے ہیں۔ ہم مکمل آزادی و استقلال کے خواہاں ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ
دہلی
۱۶ مئی ۱۹۳۹ء

مراد آباد کا اجتماع

جمعیۃ مرکزی اور جمعیۃ علمائے آگرہ کا اجلاس

محمد میاں کمیسنی

عید الاضحیٰ کی آئی ہوئی مبارک تعطیلوں میں جمعیۃ العلماء کی مجلس مرکزیہ اور جمعیۃ علمائے صوبہ آگرہ کا اجلاس ہو رہا ہے۔ یہ اجلاس اپنی بعض خصوصیتوں کے لحاظ سے نہایت اہم ہے۔ دہلی کے گذشتہ اجلاس میں علماء کرام نے دقتی اور ضروری مسائل کے متعلق نہایت اہم فیصلے کئے تھے۔ نہایت واضح اور صاف الفاظ میں جمعیۃ علما کی سیاسی، دینی اور تعلیمی پالیسی کا اعلان کیا گیا تھا۔ لیکن سن کے ساتھ ہی ہم محسوس کرتے ہیں کہ بعض ضروری امور کی طرف توجہ کرنے کی ابھی بہت ضرورت ہے۔ ہمارے اپنی بعض کوتاہیوں کی وجہ سے ہمارے بعض اہم فیصلے ابھی تک عملی جامہ نہیں پہن سکے۔ ہم سے ہمارے بعض ذمہ دار کارکن شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے ان کے سپرد جو کام کئے تھے ان کی طرف ہم نے توجہ نہیں کی۔ ہم ان کی شکایت کو تسلیم کرتے ہیں۔ ہم نے واقعی ان کاموں کی طرف توجہ نہیں کی۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل شعبہ قائم نہیں کیا۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل کارکن مقرر نہیں کئے۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل فنڈ نہیں قائم کیا۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل آمدنی کا ذریعہ نہیں پیدا کیا۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل اسکیم نہیں بنائی۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل پروگرام نہیں بنایا۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل طریقہ عمل نہیں اختیار کیا۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل ضابطہ نہیں بنایا۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل قاعدہ نہیں بنایا۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل نظام نہیں بنایا۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل انتظام نہیں کیا۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل انتظام نہیں کیا۔ ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل انتظام نہیں کیا۔

ہم نے ان کاموں کے لئے کوئی مستقل انتظام نہیں کیا۔

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجۂ ذیل مسائل کے بارے میں۔

(۱) امام کے فرض نماز عشاء کی دو رکعت میں سہواً چھ قیام ہوگیا۔ اس خیال سے کہ چار رکعت پوری ہو گئیں لیکن سلام غلط پھیرا۔ یقین ہو گیا کہ چار رکعت پوری ہو گئیں لیکن سلام غلط پھیرا۔ اب نماز کا کیا حکم ہے۔ اعادہ فرض ہے یا نفل یا کچھ نہیں ہوا۔ اگر اعادہ ہے تو کیا وقت کا ہے۔ اور اگر اعادہ نہیں ہے تو سجدۂ سہو کیا پھر بھی لوٹائے گا۔ اس تین رکعت پر سجدۂ سہو کرنے کے بعد اگر کوئی شخص اقتدا کرے تو اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟

(۲) اگر کسی کو تنہائی میں نماز پڑھنا تو اچھا ہے یا نہیں؟

(۳) امام جائے نماز پر موجود ہے اور مسجد میں یا صاف یا ناپاک دو راستے ہیں اور سوت کے نکیر شروع کر کے ختم کر دیا، امام نے کہا پھر نکیر کہو تو دوبارہ ضرورت کہنے کی زیادہ ہوئی۔؟

الجواب

جو رکن رکعتوں کا ان غالب حاصل ہو جائے تو نماز نہیں ہوتی سجدۂ سہو بھی اسے متقل سکت کو پورا نہیں کر سکتا

(۲) جس نے تنہائی میں اور اکیلی اس نے اپنا فرض ادا کیا جس لوگوں نے اور انہیں کی ان کے ذمہ فرض ادا نہ ہوگا۔

(۳) اگر امام نے اپنی جگہ پر سجدہ تلاوت نہیں کیا اور دوسرے کام کو نہیں چاہئے تھا تکبیر کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔

بندہ محمد سعید عفی عنہ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ امام صفدر کے نام سفر کرنا یا کوئی معاملہ کرنا یا کوئی بغیر وکیل، چنانچہ اس بے ضرر کہنا کسی وجہ میں انسان پیتا ہوا ہے یا نہ ہے صحیح ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ الودی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ امام صفدر کے نام سے بیع بلوق ہو گئی ہے۔ ان کے نام سے بیع نامہ لکھنا کسی کو وکیل بنانا معاملہ کرنا یا کوئی بغیر وکیل، چنانچہ اس بے ضرر کہنا کسی وجہ میں انسان پیتا ہوا ہے یا نہ ہے صحیح ہے۔

الجواب

یہ فرض کہ مسئلہ میں اور بالخصوص تیرہ دن کے اندر سفر کرنا یا کوئی عہد یا کاروبار کھولنا منع ہے یا موجب مضرت ہے، اصل غلط اور بے اصل ہے۔ شریعت مقدسہ میں اسکی کوئی دلیل اور اصل نہیں ہے۔ فقط

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک صاحب نے اپنی بیوی کو کہا کہ تو میرے اوپر حرام ہے اور اس کے بعد اس نے کہا کہ میں نے تجھ کو تین طلاق دیں۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ ایسی صورت میں کتنی طلاق واقع ہوئی ہیں۔ بینوا توجروا

الجواب

یہ لفظ کہ تو میرے اوپر حرام ہے، صریح طلاق کا نہیں ہے اور نہ اس سے طلاق واقع ہوتی ہے۔ اور جب طلاق واقع نہیں ہوئی تو تین طلاق کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے۔ واللہ اعلم

بندہ محمد سعید عفی عنہ

علم و نظر

جے پور کا خونین حادثہ

جمعیۃ علمائے ہند کے وفد کی مفصل رپورٹ اور تجویز

۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد جے پور میں مسلمانوں کے ایک اجتماع میں جو سیاست کے بعض حکام کی حرکتوں، اور خود خاندان پاٹیالہ کی باہمی چپقلش ہوا، اتفاقی تحقیقات کرنے کے لئے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند، بحیثیت نائب صدر جمعیۃ علمائے ہند مولانا زاہد الراشدی صاحب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی، اور مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب جامع مسجد دہلی پر مشتمل ایک وفد کو جے پور بھیجا گیا۔ وفد کے ارکان نے ۲۱ جنوری کو جے پور پہنچ کر، موقعہ کا دورہ کیا، مسجد کی دیواروں پر گولیوں کے نشان، فرش، اور ٹائل پر خون کے دھبے مسجد کی شرقی دیوار کی ٹوٹی ہوئی کھڑکی، مسجد میں پولیس کا پہرہ وغیرہ۔ مسجد کی نماز کے بعد تقریباً تین ہزار کے مجمع میں تقریر کی، اسکے بعد لوگوں نے انفرادی طور پر اور گروہی چلنے کے واقعات بیان کئے۔ ۲۱، ۲۲ جنوری کو ہم لوگوں نے پبلک جلسوں میں تقریریں کیں جنمیں آٹھ ہزار سے دس ہزار تک پبلک نے شرکت کی، اور انہی جلسوں میں گولیوں اور چھروں کے زخمیوں نے اپنے زخم دکھلائے۔ ۲۲ جنوری کے خونی واقعہ پر شہادتیں لیں۔ شہداء کے مقامات شہیدوں کے نام لکھائے، مشہور کے مختلف محلوں میں حاکر لوگوں سے اور واقعات کی تحقیق کی، ان روز کی تحقیقات کے بعد ان تمام واقعات کی پوری ترتیب کر کے ہزاروں آدمیوں کے مجمع میں، شام کی ایک عام جلسہ میں پڑھ کر سنائی گئی، جس کی تصدیق کی گئی، رپورٹ کی نقلیں تیار کرائی گئیں، اور ۲۳ جنوری کو جے پور کے تمام مسلمانوں کے دستخط کرا کر، اس تجویز پر پہنچے ہیں کہ ۲۴ جنوری کے مسلمانوں کے جلوس اور ہنگامہ کے بعد، جو کچھ ہوا، اس نے جامع مسجد کے اندر اور باہر فضا کو تبدیل کر دیا اور مسجد کے متعلق کوئی خطرہ نہیں رہا، اب مسلمانوں کو اپنے مکانوں اور دکانوں کے متعلق کوئی خطرہ نہیں ہے، اور نہ مسلمانوں کو اپنے مکانوں اور دکانوں کے متعلق کوئی خطرہ ہے، البتہ ۲۲ جنوری کے بعد سے جو مسلمان گرفتار ہوئے ہیں، اور جو اب تک جیل خانہ میں ہیں، ان کے متعلق ہم کو کچھ نہیں کہنا ہے، ہم کو صرف اس کا افسوس ہے کہ ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو بالکل بے قصور ہیں، اور ان کو بھی ان کے ساتھ گرفتار کر لیا گیا ہے، ہم کو امید ہے کہ ان کی رہائی کی کوشش کی جائے گی۔

ہم نے جے پور میں مسلمانوں کے جن مختلف طبقوں سے ملاقات کی ہے، ان میں ہر طبقہ کے لوگوں نے اپنی تکلیف بیان کی ہے، اور ہم نے ان کو تسلی دی ہے، اور ان کو یقین دلایا ہے کہ ہم ان کی تکلیف کو حکومت تک پہنچائیں گے، اور ان کی تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کریں گے، اس لئے ہم ان کی تکلیف کو حکومت تک پہنچانا اپنا فرض سمجھتے ہیں، اور ان کی تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں

بجلی کمپنی کے رویہ کیخلاف اہالیان دہلی کا زبردست احتجاج

۲۱ مئی کو ۵ منٹ کیلئے بجلی گل کیجائے گی!

لاہری کو رات کے وقت جماعت اصلاح عید پنسل کمپنی کے باحث بابو عبداللطیف کی صدارت میں بابو اہمند وراہو میں جلسہ ہوا۔

مولانا نورالدین بہاری نے فرمایا۔ کہ ای۔ سی۔ گرڈ کے مستقل بہت خطرناک ہے۔ اس سے بہت بڑا دہ جائیں جانے کا امکان ہے۔ دہلی کی بجلی کمپنی کو جتنا اپنے غلہ کا خیال ہے۔ اتنا عوام کی حفاظت کا نہیں معلوم ہوتا۔ اور یہی غیر ملکی تجارتی کمپنی کا یہ نظریہ۔ کچھ غیر معمولی نہیں۔ ہمارے کم نے کم مقامی حکومت کا فریضہ فرض ہے کہ وہ اس کی روک تھام کرے۔ اپنے فرمایا کہ بجلی کمپنی کے رویہ کے خلاف پر لٹسٹ کے طور پر ۲۱ مئی کو ۸ بجے رات کے وقت کم سے کم ۵ منٹ کے لئے سب لوگ اپنی دکانوں اور گھروں میں بجلی کی روشنی گل کردیں۔ اس مضمون کا ایک پمفلٹ شائع کیا جائے گا۔ جس کی تقسیم کا انتظام حکیم خلیل الرحمٰن نے اپنے ذمہ لیا۔ اور مولانا ابو طاہر، پنڈت ہر سروپ اور مولانا محمد صالح صاحب نے فرمائی۔ اور مولانا ابو طاہر نے صدر جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔

بلیماران کے دوکاندار وں کا فیصلہ

بلیماروں کے دوکانداروں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ ۲۱ مئی کو رات کے ۸ بجے سے ۸ منٹ کے لئے اپنی دوکانوں اور گھروں کی بجلی گل کردیں گے۔ اور انہوں نے دیگر والوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ بھی جماعت اصلاح عید پنسل کمپنی کے ۲۱ مئی کی بجلی بند کرانیکے پروگرام کو کامیاب کرنیکی اپنے اپنے دکانوں اور بازاروں میں کوشش کریں۔

قومی گزٹ غازی آباد یوپی کا غلط پروپیگنڈہ

مجلس احرار اسلام صوبہ دہلی کے سرخپوش رضاکار دن کو بدنام کرنیکی ناکام کوشش

گورنمنٹ کو دھمکی بکذرت جمع ہو گئے

سیدعطاء الرحمٰن صاحب نائب کو تشریف لاتے ہوئے جب انہوں نے یہ منظر دیکھا تو لوگوں کو بھی بھیجا کہ مشتعل نہ ہوں نہایت نرمی سے خاکساروں کو سمجھایا کہ مسجد میں نماز کے وقت قواعد پریڈ نہ کریں۔ کیونکہ تمام مسلمان یہاں نماز پڑھتے ہیں۔ مسجد کا احترام ہم سب پر فرض ہے۔ شیخ صاحب کے اس کہنے کا ان پر اثر ہوا۔ اور وہ جانے پر آمادہ ہو گئے۔ لیکن اتنے میں مظفر نگر سے کچھ اور خاکسار پہنچ گئے۔ جنہوں نے آتے ہی شیخ صاحب کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ شیخ صاحب نے ان کو بھی سمجھایا۔ مگر وہ نہ سمجھے۔ آخر شیخ صاحب نہایت صبر کے ساتھ سنتے رہے۔ ان کی آواز کے نہ کہ آپ دروازہ سے ہٹ جائیں۔ اور مسجد کے سامنے قواعد پریڈ بند کردیں۔ کیونکہ تمہارے اس فعل سے نمازیوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن وہ بھی اپنی بے جا ضد اور ہٹ پر ڈٹا رہے۔ اور اپنی اس حرکت پر شرمسار ہونے کے بجائے الٹا دھمکیاں دینے لگے۔ اور کہا کہ ہم بھی دیکھ لیں گے کہ کون ہمارا کیا بگاڑ سکتا ہے۔ اور وہاں سے چلے گئے۔ اس کے بعد ان کے ساتھی جو کہ مظفر نگر سے آئے تھے۔ بھی چلے گئے۔ اور مسجد کا راستہ صاف ہو گیا۔ اس کے بعد نماز پڑھی گئی۔ اور نماز کے بعد شیخ صاحب نے نمازیوں کو اس واقعہ سے مطلع کیا۔ اور فرمایا کہ ہمارے رضاکاروں کو بدنام کرنیکی کوشش کی گئی ہے۔ اور ہمارے رضاکاروں کو اشتعال دلایا گیا ہے۔ مگر ہمارے رضاکاروں نے بڑا صبر کیا۔ اور ہم نے ان کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا۔ اور ہم نے ان کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا۔ اور ہم نے ان کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا۔

مسٹر بوس کی اقدامی پارٹی

سوشلسٹ پارٹی اقدامی بلاک میں شامل نہ ہوگی

پٹنہ ۱۴ مئی۔ پریس کانفرنس میں کانگریس سوشلسٹ پارٹی کے فارورڈ بلاک کے متعلق ایک بیان دیا ہے جس میں انھوں نے سوشلسٹ پارٹی کو یہ مشورہ دیا ہے کہ وہ کانگریس کے جہاری پارٹی کے بلاک میں شریک نہ ہو۔ اگر ایسا کیا گیا تو کانگریس پارٹی کے ساتھ سوشلسٹ پارٹی کا بھی وہی حشر ہوگا جو مسٹر بوس کا ہوا ہے۔ ۱۵ اگست کو ہندوستان کی آزادی میں سوشلسٹ پارٹی کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ ہم اس دن کو یوم سیاہ کے طور پر منائیں گے۔ شیخ صاحب نہایت صبر کے ساتھ سنتے رہے۔ آخر کار وہ یہ کہہ کر چلے گئے۔ کہ ہم دیکھ لیں گے۔ اس کے بعد نماز پڑھی گئی۔ اور نماز کے بعد شیخ صاحب نے نمازیوں اور عام مسلمانوں کو اطمینان کیا اور ان سے کہا کہ آپ دروازہ سے ہٹ جائیں۔ اور مسجد کے سامنے قواعد پریڈ بند کردیں۔ کیونکہ تمہارے اس فعل سے نمازیوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن وہ بھی اپنی بے جا ضد اور ہٹ پر ڈٹا رہے۔ اور اپنی اس حرکت پر شرمسار ہونے کے بجائے الٹا دھمکیاں دینے لگے۔ اور کہا کہ ہم بھی دیکھ لیں گے کہ کون ہمارا کیا بگاڑ سکتا ہے۔ اور وہاں سے چلے گئے۔ اس کے بعد نماز پڑھی گئی۔ اور نماز کے بعد شیخ صاحب نے نمازیوں کو اس واقعہ سے مطلع کیا۔ اور فرمایا کہ ہمارے رضاکاروں کو بدنام کرنیکی کوشش کی گئی ہے۔ اور ہمارے رضاکاروں کو اشتعال دلایا گیا ہے۔ مگر ہمارے رضاکاروں نے بڑا صبر کیا۔ اور ہم نے ان کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا۔ اور ہم نے ان کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا۔ اور ہم نے ان کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا۔

ماتمی جلسہ

دہلی ۱۴ مئی۔ مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ باہتمام انجمن تنظیم الاطباء و پنگاں دآسام، اودی مدرسہ دارالسلام عمدہ باغان کے وسیع ہال میں۔ زیر صدارت حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ الشیخ محمد سید الدین سین مدرسہ رشیدیہ بہ دہلی بعد پکار منعقد ہوا۔ جلسہ میں شہر کے بیشمار دکاندار اپنے غلہ کا خیال ہے۔ اتنا عوام کی حفاظت کا نہیں معلوم ہوتا۔ اور یہی غیر ملکی تجارتی کمپنی کا یہ نظریہ۔ کچھ غیر معمولی نہیں۔ ہمارے کم نے کم مقامی حکومت کا فریضہ فرض ہے کہ وہ اس کی روک تھام کرے۔ اپنے فرمایا کہ بجلی کمپنی کے رویہ کے خلاف پر لٹسٹ کے طور پر ۲۱ مئی کو ۸ بجے رات کے وقت کم سے کم ۵ منٹ کے لئے سب لوگ اپنی دکانوں اور گھروں میں بجلی کی روشنی گل کردیں۔ اس مضمون کا ایک پمفلٹ شائع کیا جائے گا۔ جس کی تقسیم کا انتظام حکیم خلیل الرحمٰن نے اپنے ذمہ لیا۔ اور مولانا ابو طاہر، پنڈت ہر سروپ اور مولانا محمد صالح صاحب نے فرمائی۔ اور مولانا ابو طاہر نے صدر جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔

مولانا نورالدین بہاری نے فرمایا۔ کہ ای۔ سی۔ گرڈ کے مستقل بہت خطرناک ہے۔ اس سے بہت بڑا دہ جائیں جانے کا امکان ہے۔ دہلی کی بجلی کمپنی کو جتنا اپنے غلہ کا خیال ہے۔ اتنا عوام کی حفاظت کا نہیں معلوم ہوتا۔ اور یہی غیر ملکی تجارتی کمپنی کا یہ نظریہ۔ کچھ غیر معمولی نہیں۔ ہمارے کم نے کم مقامی حکومت کا فریضہ فرض ہے کہ وہ اس کی روک تھام کرے۔ اپنے فرمایا کہ بجلی کمپنی کے رویہ کے خلاف پر لٹسٹ کے طور پر ۲۱ مئی کو ۸ بجے رات کے وقت کم سے کم ۵ منٹ کے لئے سب لوگ اپنی دکانوں اور گھروں میں بجلی کی روشنی گل کردیں۔ اس مضمون کا ایک پمفلٹ شائع کیا جائے گا۔ جس کی تقسیم کا انتظام حکیم خلیل الرحمٰن نے اپنے ذمہ لیا۔ اور مولانا ابو طاہر، پنڈت ہر سروپ اور مولانا محمد صالح صاحب نے فرمائی۔ اور مولانا ابو طاہر نے صدر جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔

مظلومین فلسطین کی مالی امداد

پہلی قسط روانہ کردی گئی

آل انڈیا مجلس تحفظ وفلسطین ہند نے مظلومین فلسطین کی مالی امداد کے سلسلہ میں پہلی قسط دو سو تیس روپیہ کی روانہ کردی ہے۔ یہ رقم یہاں سے ڈاکٹر عبدالمجید سعیدی رئیس جمعیۃ شباب المسلمین کے نام بھیجی گئی ہے۔ دوسری قسط انشاء اللہ دو تین دن میں اور روانہ کی جائے گی۔ یہاں قلیس وفنڈی۔ فرنچ کے علاوہ حاجب ذیل حضرات نے حضرت عیسیٰ کے ساتھ حصہ لیا ہے۔ امید ہے کہ دیگر احباب بھی اس طرف توجہ فرمائیں گے۔ اور دوسری قسط میں حصہ لیں گے۔ (ناظم مجلس تحفظ فلسطین ہفتہ دہلی)

مجلس احرار اسلام صوبہ دہلی کے سرخپوش رضاکار دن کو بدنام کرنیکی ناکام کوشش

گورنمنٹ کو دھمکی بکذرت جمع ہو گئے

سیدعطاء الرحمٰن صاحب نائب کو تشریف لاتے ہوئے جب انہوں نے یہ منظر دیکھا تو لوگوں کو بھی بھیجا کہ مشتعل نہ ہوں نہایت نرمی سے خاکساروں کو سمجھایا کہ مسجد میں نماز کے وقت قواعد پریڈ نہ کریں۔ کیونکہ تمام مسلمان یہاں نماز پڑھتے ہیں۔ مسجد کا احترام ہم سب پر فرض ہے۔ شیخ صاحب کے اس کہنے کا ان پر اثر ہوا۔ اور وہ جانے پر آمادہ ہو گئے۔ لیکن اتنے میں مظفر نگر سے کچھ اور خاکسار پہنچ گئے۔ جنہوں نے آتے ہی شیخ صاحب کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ شیخ صاحب نے ان کو بھی سمجھایا۔ مگر وہ نہ سمجھے۔ آخر شیخ صاحب نہایت صبر کے ساتھ سنتے رہے۔ ان کی آواز کے نہ کہ آپ دروازہ سے ہٹ جائیں۔ اور مسجد کے سامنے قواعد پریڈ بند کردیں۔ کیونکہ تمہارے اس فعل سے نمازیوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن وہ بھی اپنی بے جا ضد اور ہٹ پر ڈٹا رہے۔ اور اپنی اس حرکت پر شرمسار ہونے کے بجائے الٹا دھمکیاں دینے لگے۔ اور کہا کہ ہم بھی دیکھ لیں گے کہ کون ہمارا کیا بگاڑ سکتا ہے۔ اور وہاں سے چلے گئے۔ اس کے بعد نماز پڑھی گئی۔ اور نماز کے بعد شیخ صاحب نے نمازیوں کو اس واقعہ سے مطلع کیا۔ اور فرمایا کہ ہمارے رضاکاروں کو بدنام کرنیکی کوشش کی گئی ہے۔ اور ہمارے رضاکاروں کو اشتعال دلایا گیا ہے۔ مگر ہمارے رضاکاروں نے بڑا صبر کیا۔ اور ہم نے ان کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا۔ اور ہم نے ان کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا۔ اور ہم نے ان کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا۔

خریداران الجمعیۃ سے ایک ضروری گذارش

خریداران الجمعیۃ کو مطلع کیا جاتا ہے۔ پچھلے دنوں دفتر کے محکمہ میں مسلسل تبدیلیوں کے سبب جو بد انتظامی رہی اس دوہ سے متعدد رجسٹری خریداران کے پاس وقت پر نہ جا سکی۔ اور پھر مسلسل ان کے پاس بھیجا جاتا رہا۔ اب ہم وہ تمام حسابات درست کر کے جو خریداروں کی فہرست تیار کی ہے۔ جن کے پاس مسلسل اخبار پہنچ رہا ہے۔ یا جو دو یا دیگر اس کی میعاد چندہ ختم ہو چکی تھی۔ لہٰذا ایسے صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ خود آ کر اخبار کا چندہ بیچ دیں گے ورنہ ان کے پاس دفتر سے آئندہ اخبار کا جانا بند ہو جائے گا۔ اور اخباری ذریعہ ہوگا۔ مہربانی فرما کر اپنے اسماء خریداران مندرجہ ذیل میں دیکھ لیں۔

نمبر خریداری	نام	صبا دختم
۹۹۸۵ ۷۰۹۰	سیدعبدالرحمٰن صاحب مدراس	۹ فروری ۳۸ء
۹۹۸۶	مولانا حافظ احمد صاحب	۱۵ اپریل ۳۸ء
۹۹۸۸	حکیم عبدالرزاق ایڈیٹر اودھ کلکتہ	۱۵ اپریل ۳۸ء
۹۹۸۹	محمد شفیع ایڈیٹر گوہر اودھ	۱۵ اپریل ۳۸ء
۹۹۸۱	عبدالغفار فاروقی لاہور	۱۹ اپریل ۳۸ء
۷۸۵۲	ابوالفیض علوی مرورا	۱۰ نومبر ۳۷ء
۷۸۵۵	سید اختر حسین دیوبند	۹ اپریل ۳۸ء
۹۸۶۳	امین الدین لکش چٹ دکن	۹ اپریل ۳۸ء
۹۹۶۵	ایم نور الحق موضع جین پور	۱۳ اپریل ۳۸ء
۹۸۶۹	ایم ہاشم خاں ضلع بلیا رن	۱۳ اکتوبر ۳۷ء
۹۸۶۷	خدا بخش چوہان نرنڈی سیدان	۱۳ اپریل ۳۸ء
۹۸۷۷	محمد حنیف صاحب جونپور	۱۳ اپریل ۳۸ء
۹۸۸۰	سکریٹری حمیۃ القرآنیہ پٹیالہ	۱۳ اپریل ۳۸ء
۹۸۸۵ ۷۰۹۵	خلیل الرحمٰن مادھو پور جیسور	۱۹ اپریل ۳۸ء
۹۸۹۰	عزیز احمد گوشوالی	۱۶ اپریل ۳۸ء
۹۸۹۲	محمد اگیگا جھابا پارہ ی۔ پی	۱۹ اکتوبر ۳۷ء
۹۸۹۳	محمد محسن کا نہ حلا منظر نگر	۲۰ نومبر ۳۷ء
۹۹۰۲	عبدالرحمٰن منظر نگر	۲۰ اپریل ۳۸ء
۹۹۰۴	عبدالرحمٰن مرزائی گنج بھاگلپور	۱۹ جولائی ۳۸ء
۹۹۰۵	مولوی امیر احمد حسین صاحب	۲۴ جولائی ۳۸ء
۹۹۰۷	ابوالفقر محمد عبدالرؤف جودھپور	۱۹ اپریل ۳۸ء
۹۹۱۸	خان محمد یوسف	۱۳ نومبر ۳۷ء
۹۹۱۲	راؤ اے رشید رائے پور سہسوان جونپور	۲۰ نومبر ۳۷ء
۹۹۱۳ ۷۰۷۰	عبدالکریم سکندر آباد دکن	۵ اپریل ۳۸ء
۹۹۲۸	محمد ظفر اوی جھلو ان ضلع بھٹنڈہ	۱۹ اپریل ۳۸ء
۹۹۲۷	منیجر ایڈیٹر سورت	۱۳ اپریل ۳۸ء
۹۹۲۶ ۳۸۳۵	منظور الدین پٹنہ دہ	۳۰ اپریل ۳۸ء
۹۹۴۲	سید مقصود علی مراد آباد	یکم مئی ۳۸ء
۹۹۴۷	محمد افجل اصلاح المسلمین دکن	۱۳ اپریل ۳۸ء
۹۹۵۰	محمد محسن علی اودھ	۵ جنوری ۳۸ء
۹۹۵۲	حکیم نثار احمد صاحب بٹالہ	۵ مئی ۳۸ء
۹۹۵۲	شیخ عبدالغنی ضلع شاہ آباد ہردوئی	۲۰ نومبر ۳۷ء
۹۹۶۲	شیخ برکت اللہ بٹالہ	۵ مئی ۳۸ء
۹۹۷۸	مولا بخش المروہ	۹ نومبر ۳۷ء
۹۹۶۲ ۳۸۳۶	منظور حسن بھوپال	۲۴ اکتوبر ۳۷ء
۹۹۷۳	حکیم بہاء علی میرٹھ	یکم نومبر ۳۷ء
۹۹۷۵	محمد عبدالسلام میرٹھ چھاؤنی	۲۰ اکتوبر ۳۷ء
۹۹۷۹	محمد شفیع حسین ضلع گونڈہ	۱۴ نومبر ۳۷ء
۹۹۸۰	محمد شاہ سرائے نیشنگراں اٹاوہ	۱۳ اکتوبر ۳۷ء
۹۹۸۲	حاجی محمد سلیمان محمد مختار اعظم گڈھ	۱۲ فروری ۳۸ء
۹۹۸۳	حکیم محمد کرامت سوہنج گونڈا ؤں	۱۹ مارچ ۳۸ء
۹۹۸۷	محسن الزماں ضلع گودادری	یکم اکتوبر ۳۷ء
۱۰۰۲	سید محمد مشتاق مہر مٹھ	۲۰ مئی ۳۸ء
۱۰۰۴	محمد وزیر دکن	۲۰ مئی ۳۸ء
۱۰۰۵	محمد ایوب بھاگلپور	۲۰ مئی ۳۸ء
۱۰۰۹	عبدالوارث بام فیل رواں	۹ مئی ۳۸ء
۱۰۱۰ ۸۵۹۶	حافظ کابت اللہ سورت	۲۰ اکتوبر ۳۷ء
۱۰۱۱ ۸۵۹۷	محمد خلیل خاں جادڑہ اسٹیٹ	۲۸ مئی ۳۸ء
۱۰۱۲ ۸۵۹۸	کبخنہ خاں جبوت گڈھ جونپور	۵ مئی ۳۸ء
۱۰۱۹	نیم سیاں ضلع اجوت محمد	۲۰ مئی ۳۸ء
۱۰۲۲ ۸۵۹۹	حاجی محی الدین ناگپور	۹ مئی ۳۸ء
۱۰۲۳	مہادیو پرشاد راجگڈھ	۲۸ مئی ۳۸ء
۱۰۰	غلام محمد بہوسنبار	یکم جون ۳۸ء
۱۰۷۵	شیخ ابواحمد گورکھپور	۱۲ اپریل ۳۸ء
۱۰۷۲	شیخ محمد حسین سنگروٹ	۲۰ اپریل ۳۸ء
۱۰۷۳ ۸۵۹۹	محمد ہادی حیدرآباد دسندھ	۱۶ اکتوبر ۳۷ء
۱۱۰۷۹	حاجی محمد خاں کھانپور آگرہ	۱۳ جنوری ۳۸ء
۱۱۰۵۷	قاری رالدین بوسنیار پور	۱۵ اکتوبر ۳۷ء
۱۱۰۷۶	محمد حسیم الدین کمپنی کی مظفر نگر	۱۳ اکتوبر ۳۷ء
۱۱۰۸۰	خان میر خاں ضلع ہزارہ	۱۳ اکتوبر ۳۷ء
۱۲۰۰۴ ۳۰۹۳	ظفر الدین صاحب نام	۵ اپریل ۳۸ء
۱۲۰۱۱ ۳۰۹۴	شاہ محمد جہاں اینٹھ	۲۴ جنوری ۳۸ء
۱۲۰۶۰ ۳۰۹۵	لائبریری اجمیر	۲۴ اپریل ۳۸ء
۱۲۰۶۱	سکریٹری مونڈ چپاران	۱۶ جون ۳۸ء
۱۲۰۶۷ ۸۶۸۰	گل محمد کھونی نرسملی شاہدرہ	۱۳ اپریل ۳۸ء
۱۲۰۸۲	انجمن شان اسلام انابلپور	۲۴ دسمبر ۳۷ء
۱۲۰۸۵ ۳۰۹۶	منشی ضیاء الدین، باپور ڈیرہ گڈھ	۲۹ دسمبر ۳۷ء
۱۲۰۹۲	سید اکرم گوہاٹی	۱۷ دسمبر ۳۷ء
۱۲۰۹۷	محمد صادق گورکھپور	۲۰ دسمبر ۳۷ء
۱۲۰۹۷	حاجی عثمان حسین شاہ آباد ہردوئی	۲۰ نومبر ۳۷ء
۱۲۰۹۸	محمد شفیع غازی پور	۲۰ اگست ۳۸ء
۱۲۰۴۰	عبدالرحیم انبالہ کنٹونمنٹ	۲۸ دسمبر ۳۷ء
۱۲۱۱۵	عزیز الرحمٰن احمد آباد بہاولپور	۲۸ دسمبر ۳۷ء
۱۲۱۲۰	ایڈیٹر سنیہ ورت چٹاگانگ	۲۸ ستمبر ۳۸ء
۱۲۱۲۱	باسط علی جونپور	یکم اپریل ۳۸ء
۱۲۱۲۲ ۳۰۹۴	عبدالحفیظ چمپارن	یکم اپریل ۳۸ء
۱۲۱۲۷	عبدالعزیز جہاں لیکھواڑہ	یکم اپریل ۳۸ء
۱۲۱۲۹ ۳۰۹۷	سکریٹری بورڈ اس کو لامبھی	۲۴ دسمبر ۳۷ء
۱۲۱۵۲ ۹۲۷۷	محمد اسمٰعیل ولد الٰہی مرجستان	۱۳ اپریل ۳۸ء
۱۲۱۷۹ ۹۲۷۸	غلام محمد جہامیاں ملتان	۲۸ ستمبر ۳۸ء
۱۲۱۸۲ ۹۲۷۹	مولوی محمد ابراہیم مالدہ	۲۰ ستمبر ۳۸ء

کٹ پیس کی تجارتی گانٹھیں

معمولی سرمایہ سے شروع ہونے والی تجارت

اگر آپ کو کٹ پیس کپڑے کی تجارت کرنے کا شوق ہے۔ یا آپ اس پیشہ میں ہیں تو اس مشغول ہیں۔ یا کسی دوسری جگہ آرڈر دینے سے پہلے ہمارے مال کی کوالٹی معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے مال کی کوالٹی اور قیمتیں پسند ہوں گی۔ ہم ہر قسم کے نرخ ارزاں پر بھیج

جمعیۃ علماء ہند کی جاوبیڑی تائید

(۲۴) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس یازدہم شش صفحہ دہلی کی تمام تجاویز سے اتفاق کرتے ہوئے مسلمانان ہند سے استدعا کرتا ہے، کہ وہ اپنی ذہنی، اور اعتقادی نیز علمی اصلاح، اور اسلامی تحفظ اور کامل آزادی کے لئے جمعیۃ علماء کے مقاصد اور تجاویز کو ہر گز ہر گز نظر انداز نہ کریں اور سیاسی جمعیۃ علماء ہند کے اعلان کردہ پالیسی کے موافق رکھیں۔ اور اسی کی روشنی میں اپنی مستقل حیثیت کو برقرار رکھتے ہوئے، اور اسلام کے احکام کی پابندی کرتے ہوئے ملی اور جماعتی معاملات کو آئے بڑھائیں۔

فرقہ وارانہ فساد

(۲۵) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس فرقہ وارانہ فسادات کی شدید مذمت کرتا ہے، اور ملک کے تمام ہمدرد لوگوں سے یہ استدعا کرتا ہے، وہ عام لوگوں میں یہ احساس پیدا کرانے کی سعی کریں کہ کسی شخص کے مذہبی معتقدات اور اعمال میں خلل دینا، اور ایسی خواہش، درمعتقدات کی بنا پر کسی کو کوئی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر مجبور کرنا اصول، رواداری کے خلاف ہے۔

قربانی اور رنج گاؤ کا مسئلہ ہونا چاہیئے کہ گذرنے کا صاحل ہو کسی فرقہ کو دوسرے فرقہ کے شعائر دینی مذہبی حقوق میں ہرگز مداخلت نہ کرنا چاہئے۔ اور ہر حال میں ہر فرقہ، اور قوم کے افراد اپنے عمل میں پوری پوری آزادی ہونی چاہیئے۔ البتہ اس کا یہ فرقہ اور ہر قوم کو خیال رکھنا چاہیئے کہ اپنے اقوال و اعمال سے کسی دوسرے فرقہ یا قوم کی دل آزاری اور اشتعال کا باعث نہ ہو۔

اور اسی کے ساتھ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک قوم کے اندر فتنہ و فساد کے مٹانے کے لئے مؤثر طریقہ پر عمل میں لائے۔

تجویز وقف

(۲۶) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس مسلمانوں کی ان کی تباہی کو نہایت دکھ کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور اس امر کو بغور استقصان دیکھتا ہے کہ جسطرح مسٹر ماجی محمد یونس صاحب لیڈر انڈی پینڈنٹ پارٹی نے مسلم اوقاف کے تحفظ کی غرض سے ایک سودہ قانون بہار اسمبلی میں پیش کر دیا تو خود حکومت ہماری طرف سے آنریبل ڈاکٹر سید محمود صاحب وزیر تعلیمات نے اسی اہم مقصد کی غرض سے ایک سودہ قانون بہار اسمبلی میں پیش کر دیا ہے۔ اور جلسہ مسنع ہیں پہنچی کی تحریک کرتے ہوئے اسمبلی میں آنریبل ڈاکٹر سید محمود صاحب نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس مجوزہ بل پر ارادت مشورہ اور حضرت مولانا..... ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و ناظم امیر شریعت سے استصواب رائے کریں گے۔ اس قسم کے اہم قومی سوالات کے متعلق حکومت بہار کا یہ رویہ قابل ستائش ہے۔ لہذا جمعیۃ علماء صوبہ بہار کے اس اجلاس کو توقع ہے کہ وزارت شرعیہ اور صدر جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی طرف سے مسائل شرعی اور مصالح ملی کی روشنی میں اس بل میں جن جن امور کی رہنمائی کی جائے گی۔ حکومت بہار ان کو خراج عقیدت کے ساتھ قبول کرے گی۔

مدح صحابہؓ

(۲۷) قومی مزنت و شرف کا احساس جو نکہ اس کی مردہ ایمان اور تاریخی سرمایہ دیاں ہوتا ہیں۔ اور قومی وحدانی محبی بیداری و روح ملی کے اجاگر اور انحیائی ہے۔ اس لئے ہر جماعت اپنی بہتری اور ہر قومی کے لئے ان کو زندہ اور محفوظ رکھنا اپنا فریضہ ملی سمجھتی ہے۔

صحابہ کرام جو اسلامی روایات اور اسلام کی تاریخی سرمایہ ہیں ہمیشہ سے مستحق ستائش رہے ہیں۔ اور اس جہت سے اعتقاداً اور شرعاً اس کا عملاً زندہ اور محفوظ رکھنا ملت اسلامیہ کے فریضہ حیات سے ہے۔ اس لئے جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس حکومت بہار سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مسلمانوں کے اس مذہبی عقیدہ کو پیش نظر رکھ کر تنظیم وصیت مسلمہ کی مذہبی شکل امارت شرعیہ سے، اور اسلامی انجمنوں کی روسے اس سے علیحدگی کو ظہر شرعی کو متقلوم قرار دے کر مسلمانوں کی تنظیم و استحکام کے کاموں کو امارت شرعیہ کی نگرانی میں انجام دیں۔

دستور اساسی میں ترمیم

(۲۸) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس مجلس عاملہ صوبہ بہار کو اختیار دیتا ہے۔ کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے دستور اساسی کی ترمیم کے جدید اسی کی روشنی میں جمعیۃ علماء صوبہ بہار کے دستور اور قواعد وضوابط میں ترمیم کر دے۔

ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و صدر جمعیۃ علماء صوبہ بہار، اور مجلس احرار اسلام کی خدمت میں خصوصاً پر جوش تبریک پیش کرتا ہے۔ کہ ان کے ایثار اور حسن تدبیر سے یہ مسئلہ کا تفیہ صحیح طور پر حل ہوا۔

تحریک تبرا

(۲۹) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس تبرائی شیعوں کی تحریک تبرا کو اشاعت اور اتحاد اتفاق کے خلاف تصور کرتا ہے۔ اور کسی جماعت کے پیشوا کی ہو حرمتی کو دکھ کے لئے آئینی یا غیر آئینی جدوجہد کرنا یا کسی پیشوا کو گالی دینے کا حق طالب کرنا یا ثابت عقل و دانش اور قانون عدل و انصاف سے بغاوت اور امن و امان کے لئے خطرہ عظیم سمجھتا ہے۔

اس لئے یہ اجلاس تحریک تبرا کے خلاف شدید صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے انتہائی نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ اور حکومت یو۔ پی سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ ایسی اخلاق سوز اور امن شکن تحریک کو یو۔ پی طاقت سے جلد از جلد ختم کر کے انسانی خدمت انجام دے اور تبرائی شیعوں کے غلط اقوالی دہ سے اس مسئلہ میں کسی طرح کے نتائج کے کام نہ لے کیونکہ کسی صورت جائز حکومت کو اس کا اختیار نہیں ہے کہ وہ دفعہ ۱۵۳ الف ۲۹۵ تعزیرات ہند کے خلاف کوئی عملی اقدام کرے۔

اور نیز مدح صحابہ کی اجازت عامہ کو کسی حال میں محدود قرار نہ دے ورنہ مسلمان اس طرز عمل سے صرف ایک ہی نتیجہ اخذ کرنے پر مجبور ہوں گے۔ کہ حکومت عامہ مسلمین کی دعوت دینی ہے۔ اپنے مقابلہ پر ہر قوم کے ان پیشواؤں کی توہین اور گالیوں کی تعریف کرنے کے لئے مجبور کرنا چاہتی ہے۔ جن کو مسلمان اپنا مقتدا اور پیشوا مانتے ہیں۔ اور جس کو اپنے عقیدہ کے خلاف سمجھتے ہیں۔ اور جس سے ان کی دل آزاری ہوتی ہے۔

(۳۰) آج خواستہ حکومت یو۔ پی "تبرا" اور "مدح صحابہ" کے متعلق اندرونی رویہ اختیار کرے تو اس وقت مسلمانوں کے لئے ضروری ہو جائے گا۔ کہ بیچ و بیش قربانی پیش کر کے حکومت یو۔ پی کے غلط رویہ کی اصلاح کرائیں۔

نصاب تعلیم

(۳۱) چونکہ اقوام ہند کے درمیان منافرت کے اسباب میں سے ایک بڑا سبب دو قومی کی تلقین ہیں جو کہ ڈیوائڈ اینڈ رول (تفاق ڈالو اور حکومت کرو) کے ماتحت تلقین کرائی گئی یا اپنی نصابی کتابوں سے ماخوذ ہیں۔ اور آج تک اسکولوں اور کالجوں میں پڑھائی جارہی ہیں۔ اس جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا اجلاس حکومت بہار اور یونیورسٹی سے مطالبہ کرتا ہے کہ نصاب تعلیم سے ان تمام نامناسب کتابوں کو جن سے اقوام ہند کے درمیان منافرت پیدا ہوتی ہے۔ جلد سے جلد خارج کر دے اور بجائے اس کے نصاب تعلیم میں صحیح تاریخی کتابیں داخل کرے۔ جن سے اقوام ہند میں باہمی منافرت کی بجائے رواداری، جذبات اور ہمدردا: حیات پیدا ہوں و نیز نصاب تعلیم میں شامل کرنے کے لئے ایسی کتابیں تالیف کرائی جائیں جن میں مختلف عقائد اور متبائن اعمال اقوام کے باہمی مثل تعلیمات اسلامیہ [illegible] رسالت اور [illegible] اور حدود و اداری کی تشریح و توضیح اور ان اصول محدود کی نگہداشت کی تعریف و توصیف اور اس کی طرف ضروری خصوصت درج ہو۔

امارت شرعیہ

(۳۲) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس مجلس عاملہ کی تمام شاخوں کو ہدایت کرتا ہے۔ اور تمام علماء کرام سے استدعا کرتا ہے کہ ہر مسلمان تک اس شرعی عقیدہ کو پہونچانے کی تنظیم وصیت مسلمہ کی شرعی شکل امارت شرعیہ ہے۔ اور اسلامی انجمنوں کی روسے اس سے علیحدگی کو ظہر شرعی کو متقلوم قرار دینے کی کوشش کریں۔

(۳۳) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس مجلس عاملہ صوبہ بہار کے متعلق اندرونی رویہ اختیار کرنے کو تو اس وقت مسلمانوں کے لئے ضروری ہو جائے گا۔ کہ بیچ و بیش قربانی پیش کر کے حکومت یو۔ پی کے غلط رویہ کی اصلاح کرائیں۔

قیمتوں میں انتہائی تخفیف

مطبوعہ عمر کمپنی کا دیانی برلن۔ یہ محمد عمر رباعیات جرمنی کے مشہور مشرقی ڈاکٹر فریڈرک روزن (قدیم ہیں۔ لیکن یہ عہد تاریخی اعتبار سے نہایت اہم ہے مؤلف نے اس کی ترتیب میں علمداران، جرمنی اور انگلستان کے کتب خانوں کے قدیم ترین اور بیش قلمی نسخوں سے استفادہ کیا ہے حاشیہ پر ہر رباعی کے ساتھ کا حوالہ دیا ہے، آخر میں چند قلمی نسخوں کے عکسی نمونے بھی دیئے ہیں۔ طباعت نہایت صاف اور روشن ثابت قیمت پہلے دو روپیہ آٹھ آنہ تھی اب ۱۲ ہے۔

رباعیات حکیم عمر خیام

یہ نسخہ بھی شرکت محمد و داد آفتاب برادران نے شائع کیا ہے مؤلف نسخہ محمد عبد الشکور صاحب مدیر ریحانہ آفتاب ان بے ستہ اور صحیح ترین نسخوں کے مقابلہ کے بعد یہ نسخہ شائع کیا ہے اختلافات و اغلاط کی تحقیق کے ساتھ نمائے کیا ہے نہایت صاف اور روشن ثابت قیمت پہلے عہ تھی اب ۱۲ ہے۔

گلستان سوری شیراز

یہ کتاب فن طب پر فارسی زبان میں ابن الحسن علی بن ابن البطری نے متوکل علی المعدے زمانہ میں تصنیف کی پوری کتاب دفتر اول دوم، اصالیس، بطریس، ایڈیا، ایلیس اور اغلاطوں وغیرہ کے دقیق طبی مسائل بآسانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں طباعت نہایت روشن اور صاف ثابت قیمت پہلے چودہ روپیہ تھی اب آٹھ روپیہ ہے۔

فردوس الحکمت

قاضی بیضاوی کی ایک ایرانی شاعر کی نہم جاودی، اور نہم حقیقی عنتر نصوی ہے جو مطبع آفتاب برن سے شائع ہوئی۔ دلفذا دوس، اصالیس، بطریس، ایڈیا، ایلیس اور اغلاطوں وغیرہ کے دقیق طبی مسائل بآسانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں طباعت نہایت روشن اور صاف ثابت قیمت پہلے چودہ روپیہ تھی اب آٹھ روپیہ ہے۔

دستور عشاق

قاضی بیضاوی مصنف ہے راقم الحروف شاعر ہے جس نے اپنی ادبیت اور شیرینی کا آبک تالی دار صفت خوباں کو ارمغان و مقدر عشاق کی شکل میں پیش کیا ہے اس میں شہزادہ دل اور شہزادہ حسن کی داستان سحا فقہ طباعت نہایت روشن اور صاف ثابت قیمت پہلے عہ تھی اب ۱۲ ہے۔

بدائع سعدی

شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی غزلیات کا مجموعہ ہے جس کو دیالی پریس نے نہایت اہتمام سے فیروز مجوزہ کے اور حسن و کمزوری کے ساتھ شائع کیا ہے۔ نہایت روشن اور صاف ثابت قیمت پہلے عہ تھی اب ۱۲ ہے۔

وجہ دین

یہ آٹھویں صدی کے مشہور مجوزہ اور نظریہ شاعر خواجہ عبید زاکانی کے لطیفوں اور ظریفانہ شاعری کا مختصر مجموعہ ہے جس کا مطالعہ قابل ذوق ہے۔ قیمت پہلے عہ تھی اب ۱۲ ہے۔

منتخب لطائف

یہ آٹھویں صدی کے مشہور مجوزہ اور نظریہ شاعر خواجہ عبید زاکانی کے لطیفوں اور ظریفانہ شاعری کا مختصر مجموعہ ہے جس کا مطالعہ قابل ذوق ہے۔ قیمت پہلے عہ تھی اب ۱۲ ہے۔

کتب خانہ جامعہ

دہلی نئی دہلی لاہور کوئٹہ

(۱۱) حضرت علامہ عبید اللہ سندھی صاحب کی خدمت گرامی میں (انگلی ۵ اسمارچ جاوہ ظنی کے بعد وطن کی واپسی پر) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس تہہ قلب سے ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اور ان کی جفاد اقامت اور سیاسی تجربات سے ملک و ملت کو بہ طور فائدہ پہونچنے کی توقع رکھتا ہے۔ اور ان سے درخواست کرتا ہے کہ ملک کی آزادی اور ملت اسلامیہ کے استقلال کی غرض سے جمعیۃ علماء ہند کی رہنمائی اور اس کی استحکام میں زیادہ سے زیادہ اپنا قیمتی وقت صرف فرمائیں۔

(۱۲) چونکہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ و التسلیم کے مقدس چہرے کا بیڑا لحاظ اور مرجع تقاضا جس میں سیاہ و سفید خط و [illegible] کے اس لئے جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس اپنے اضطراع اور عقائد کی تمام شاخوں کو بہ اہمیت کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے جمعیۃ کا پکڑا اسی طرح کام کریں۔

(۱۳) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس یہ طے کرتا ہے کہ جمعیۃ کے کاموں کو آگے بڑھانے اور دوسرے قومی خدمات کے لئے "حزب اللہ" کے نام سے رضا کاروں کی ایک جماعت تیار کی جائے جس کی تربیت کے لئے ہر تھانہ اور ہر ضلع میں کیمپ قائم کئے جائیں۔ "حزب اللہ" کی مخصوص وردی و کائی متعین کریں۔

مولانا شاہ احمد حبیب صاحب ندوی، قاضی احتسین صاحب مولوی محمد یاسین صاحب۔

(۱۴) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس حکومت بہار سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مسلمانان مجہول کو جو بلا شبہ مذہبی و شعبہ ری حقوق کی ادائیگی کے الزام میں گرفتار کئے گئے ہیں۔ اور ان پر مقدمہ چلائے جائیں ہے۔ ان کو بلا کردے اور مقدمہ اٹھالے۔

اس اجلاس کے خیال میں قربانی گاؤ پر مسلمانوں کو گرفتار کرنا، اور ان پر مقدمہ چلانا ان کے حقوق شہری و مذہبی میں مداخلت کرنا ہے۔ جو اصول جمہوریت کے خلاف اور

(۱۵) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس صدر مجلس سیاسیہ کا حضوصاً اور تمام ارکان مجلس استقبالیہ اور ہمدردان کا عموماً شکریہ ادا کرتا ہے۔ اور تمام رضا کاران کا خصوص سے متشکر و ممنون ہے۔

(۱۶) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس صدر اجلاس حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ کہ آپ کی صدارت میں اجلاس ایسی کامیابی سے ہمکنار ہو پہنچا۔ جو در حقیقت کی تاریخ میں زمین حروف سے لکھی جانے کے قابل ہے۔ نیز ان تمام علماء کرام کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے جو تکلیف سفر کو برداشت کر کے شریک ہوئے۔

(۱۷) جمعیۃ علماء کے دستور اساسی کے دفعہ ۱۰ کے مطابق حسب ذیل حضرات مجلس منتظمہ کے ارکان نامزد کئے گئے۔

(۱) مولوی حکیم سید ولی اللہ صاحب مظفر (۲) مولوی عبد الرحمٰن صاحب بلاسپور (۳) مولانا شاہ عطاء الرحمٰن صاحب (۴) مولوی عبد الحلیم وکیل۔ (۵) مولوی محمد ایوب صاحب عثمان۔ (۶) مولوی رفیق الدین صاحب (۷) مولانا محمد طیب صاحب (۸) مولوی خلیل الرحمن صاحب۔ (۹) مولوی غلام احمد صاحب (۱۰) مولوی عبد الجلیل صاحب۔

سہسپور ۱۲ مئی۔ قصبہ گنگوہ ضلع سہارنپور کے ایک سرکردہ مسلمان محمد صدیق صاحب نے مسلم لیگ کی بدعنوانیوں اور اس کی بے عملی سے تنگ آکر استعفیٰ دیدیا ہے آپ اپنے استعفیٰ میں فرماتے ہیں، کہ میں ایک سال سے مسلم لیگ میں ہوں لیکن اس طویل تجربہ کے بعد مجھے یہ یقین ہو چلا کہ مسلم لیگ میں ایک بے عمل اور مردار جماعت ہے۔ وہ اسلام کے لئے وہ بھی کچھ نہیں کر سکتی۔ اور نہ مسلمانوں کے لئے۔ اس لئے میں اس سے علیحدگی اختیار کرتا ہوں۔

شربت روح افزا

تفریح و تقویت قلب و تصفیہ خون و تسکین دستی اعوان و دیگر امراض حارہ میں اکسیر اور نہایت نفیس و لطیف و خوشگوار مشروب ہے۔ عمدہ عمدہ اور دیدہ مفرحات تازہ میوہ جات مثل انگور، سیب، انناس، وغیرہ کا ایک مجموعہ ہے جو اپنی عمدگی اور خوبیوں کی وجہ سے نہ صرف ہندوستان بلکہ ممالک غیر تک مشہور ہے۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ چار آنہ (علاوہ محصول ڈاک)

منیجر۔ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی ٹیلیفون نمبر ۵۷۷۰

تحریک تبرا اور مسلمانان ہند

طول و عرض ہند میں تبرک کے خلاف بیزاری کا اظہار

گلاوٹھی ۲۸ پریل شنبہ کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ ہوا جسمیں قصبہ کے علاوہ موضعات کے بھی بہت سے مسلمان شریک تھے۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت کلام اللہ سے شروع ہوئی۔ بعد میں جناب مولانا سید حمید الدین صاحب صدر مجلس احرار اسلام دھرم ناتھ پوری نے ایک تجویز مندرجہ ذیل پیش کی اور اس تجویز کی وضاحت کے لئے نہایت عمدہ پر مغز اور معلومات سے لبریز تقریر کی حاضرین جلسہ نے بالاتفاق اسے تجویز منظور کی۔ تجویز یہ ہے:

مسلمانان قصبہ گلاوٹھی و نواح گلاوٹھی کا یہ عظیم الشان جلسہ شیعوں کے اس شرمناک رویہ کو جو انھوں نے لکھنؤ میں اسلام اور قانون اور انسانیت کے خلاف تبرا بازی کی شکل میں جاری کر رکھا ہے مسلمانوں کی پیٹھ پر ایک سیاہ داغ اور ملک کے امن و امان کے لئے مہلک خیال کرتا ہے اور تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس شرمناک اور خلاف انسانیت فعل کے انسداد کے لئے ایک آواز ہو کر احتجاج کریں، اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس مہلک امن حرکت کو پوری سرگرمی کے ساتھ جلد از جلد بند کر دے۔

سیکری مسلمانان اہل سیکری ضلع مظفر نگر کا یہ عظیم الشان جلسہ شیعوں کی اس شرمناک رویہ کو جو انھوں نے لکھنؤ میں اسلام اور قانون اور انسانیت کے خلاف تبرا بازی کی شکل میں جاری کر رکھا ہے مسلمانوں کی پیٹھ پر ایک سیاہ داغ اور ملک کے امن و امان کے لئے مہلک خیال کرتا ہے اور تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس شرمناک اور خلاف انسانیت فعل کے انسداد کے لئے ایک آواز ہو کر احتجاج کریں، اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس مہلک امن حرکت کو پوری سرگرمی کے ساتھ جلد از جلد بند کر دے۔

دوبھا رضا نی پوسٹ آج مورخہ ۲۵ ربیع الاول بوقت شب مجلس تحفظ ناموس صحابہ کا جلسہ عظیم الشان جلسہ پر صدارت مفتی سلیمان صاحب رئیس مونقیہ و دوبھا منعقد ہوا جلسہ میں حضرت مولانا سید مسعود احمد صاحب مدنی کا تحفظ ناموس صحابہ کے موضوع پر نہایت ہی مدلل اور مؤثر تقریر ہوئی جس سے تمام سامعین بہت متاثر ہوئے اور بالاتفاق حسب ذیل تجویز پاس کی گئی۔

(۱) جمعیۃ علماء کے دستور اساسی کے دفعہ ۲ کے مطابق حسب ذیل حضرات مجلس منتظمہ کے ارکان نامزد کئے گئے۔

(۱) مولوی حکیم سید ولی اللہ صاحب مظفر (۲) مولوی عبد الرحمٰن صاحب بلاسپور (۳) مولانا شاہ عطاء الرحمٰن صاحب (۴) مولوی عبد الحلیم وکیل۔ (۵) مولوی محمد ایوب صاحب عثمان۔ (۶) مولوی رفیق الدین صاحب (۷) مولانا محمد طیب صاحب (۸) مولوی خلیل الرحمن صاحب۔ (۹) مولوی غلام احمد صاحب (۱۰) مولوی عبد الجلیل صاحب۔

سہسپور ۱۲ مئی۔ قصبہ گنگوہ ضلع سہارنپور کے ایک سرکردہ مسلمان محمد صدیق صاحب نے مسلم لیگ کی بدعنوانیوں اور اس کی بے عملی سے تنگ آکر استعفیٰ دیدیا ہے آپ اپنے استعفیٰ میں فرماتے ہیں، کہ میں ایک سال سے مسلم لیگ میں ہوں لیکن اس طویل تجربہ کے بعد مجھے یہ یقین ہو چلا کہ مسلم لیگ میں ایک بے عمل اور مردار جماعت ہے۔ وہ اسلام کے لئے وہ بھی کچھ نہیں کر سکتی۔ اور نہ مسلمانوں کے لئے۔ اس لئے میں اس سے علیحدگی اختیار کرتا ہوں۔

کامیاب تجارت کا راز

التجارتی کاراز تجارت میں اور تجارت کی کامیابی کا راز سچائی اور دیانتداری میں پوشیدہ ہے ہم نے سچائی اور دیانت ہی کو اپنا اصول بنایا ہے ہمارے یہاں ہر قسم کی یونانی مفرد ادویات بہترین مشک، عنبر، مروارید، نا سفتہ زہر مہرہ خطائی لعل بدخشانی یاقوت زمرد نیلم کشتہ جات وغیرہ مناسب قیمت پر روانہ کئے جاتے ہیں۔ سیوچہ یہ ہے کہ یہ فرم ہندوستان میں زیردست شہرت رکھتی ہے۔ اور ہندوستان کے مشہور حلماء و سرکاری ذاتی دواخانے اس فرم پر پورا بھروسہ رکھتے ہیں۔ تجربہ سے ثابت کر سوٹی ہے۔ آرڈر دیکر فائدہ اٹھائیے۔

محمد حسین اجمل حسین کیمیا پیٹنٹ کھاری باولی دہلی

ضروری اطلاع

ہندوستانی دواخانہ کی کوئی شاخ کسی شہر میں نہیں ہے نہ ہمارا کوئی دوا فروخت کرنے والا ایجنٹ ہے۔ بعض شہروں میں لوگ پبلک کو دھوکہ دیتے ہیں کہ وہ حکیم جمیل خاں صاحب مرحوم کے ہمارے یہاں کے بنے ہوئے حکیم صاحبہ کے سب قریبی عزیز ہیں۔ حالانکہ یہ غلط ہے حکیم صاحبہ کے سب قریبی عزیز دہلی میں مطب کرتے ہیں پبلک کو دھوکہ میں نہ آنا چاہیئے، حضرت حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم اور عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب رئیس اعظم کے خاص خاص مجربات صرف ہندوستانی دواخانہ سے مل سکتے ہیں۔"

"منیجر"

جریان کے بیماروں کو شفا و زندگی کی خوشخبری

قرصِ جریان

"قرصِ جریان" کی تمام ہندوستان میں شہرت اور پھیل ہے۔ کیونکہ اس سے جریان کے ایسے ایسے بیمار بھی اچھے ہوئے ہیں جن کو سب نے جواب دے دیا تھا۔ اور وہ زندگی سے مایوس ہو چکے تھے۔ قرصِ جریان" کوئی معمولی دوا نہیں ہے یہ عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب رئیس اعظم دہلی کے چشمہ فیض کا ثمرہ ہے۔ مسیح الملک اس وقت ہندوستان کے مسیحا کے بڑے طبیب ہیں۔ آسمان طب کے اس آفتاب کی روشنی ہر جگہ پہونچ رہی ہے اور آپ کی شفا بخشی کی ہر جگہ دھوم ہے "قرصِ جریان" سے جریان اور اس سے پیدا ہونے والی تمام شکایتیں جاتی رہتی ہیں۔ مثلاً سستی۔ کمزوری اور اعضاء تناسلی کی ضعف و شرارت، احتلام، پیشاب سے پہلے یا بعد قطرہ کا آنا۔ تولیدی مادہ کا پانی کیطرح بہنا۔ پٹھوں کی کمزوری۔ اعضاء رئیسہ کا بالکل ڈھیلا پڑ جانا۔ آلات ہضم کی خرابی۔ داغ دردل اور پٹھوں کی کمزوری وغیرہ وغیرہ

اگر یہ منحوس مرض دیر تک رہ جائے تو پھر مرگی یا گل پن یہاں تک کہ دق و سل جیسی خطرناک بیماریاں دور نہیں رہتیں۔ اسلئے "قرصِ جریان" کے استعمال کرنے میں دیر نہ کی جائے۔ اس سے زندگی محفوظ ہو جاتی ہے اور عمر کی بھی درازی ہوتی ہے۔

قیمت ۲ بہ ۴ قرص صرف بارہ آنہ (۱۲)

ترکیب استعمال ۲ دو قرص صبح یا شام پہر کو پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

ملنے کا پتہ

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

فون نمبر ۵۷۷۰

تار کا پتہ ہمدرد دہلی

The Aljamiat

Registered L 1793

VOL ۲۹ No ۳۵ DELHI ۶ مئی ۱۹۳۶ء PRICE ONE ANNA

بھاولپور میں مزید گرفتاریاں

لاہور۔ ۱۲ مئی۔ سیکرٹری جمعیۃ المسلمین بہاولپور سے تار ملا ہے کہ ۱۰ مئی کو ۱۲ اور گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ ان میں مولانا عبدالرزاق، احمد نوری، مسعود عبدالعلیم ندوی اور مولانا عبدالودود شامل ہیں۔ ان گرفتاریوں کے سلسلہ میں ۱۰ مئی کو ۱۰۰ رضاکار گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۱۱ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۱۲ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۱۳ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۱۴ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۱۵ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۱۶ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۱۷ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۱۸ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۱۹ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۲۰ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۲۱ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۲۲ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۲۳ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۲۴ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۲۵ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۲۶ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۲۷ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۲۸ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۲۹ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۳۰ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔ ۳۱ مئی کو ۱۰۰ رضاکار اور گرفتار کرانے کا پروگرام ہے۔

دانت

جس وقت تمام شرقی اور غربی ادویات سے آپ کے دانتوں کی عام بیماریاں۔ کمزوری، پائریا وغیرہ کو آرام نہ ہو تو ہمارا استعمال کریں صرف بندہ ۱ پیکٹ میں آپ کو تاریاں نامہ اور فرق معلوم ہوگا۔ قیمت چوٹی فی پیکٹ ۱ پیکٹ دیہہ ۱۰ فی پیکٹ ۱۰ پیکٹ ۱۰ پیکٹ ۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۲۰ و ۲۴ مئی ۱۹۳۹ء

مرادآباد کا اجتماع

جمعیۃ مرکزی اور جمعیۃ علماء آگرہ کا اجلاس

از محمد اسمٰعیل ایڈیٹر

(۳/۱۰)

علماء کی پوزیشن اور ان کی عالمانہ حیثیت؟

ہم سے بہت عوام ہمدردی کے ساتھ یہ سوال کرتے ہیں کہ آج تک ہم نے کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے ہماری قوم کو کوئی فائدہ پہنچتا ہو۔ ہم کہتے ہیں کہ ہم نے بہت کچھ کیا ہے۔ ہم نے اسلام کی حفاظت کی ہے۔ ہم نے مسلمانوں کو ان کے مذہبی فرائض سے آگاہ کیا ہے۔ ہم نے ان کو ان کے حقوق سے واقف کیا ہے۔ ہم نے ان کو ان کے دشمنوں سے خبردار کیا ہے۔ ہم نے ان کو ان کے دوست پہچاننے کا طریقہ بتایا ہے۔ ہم نے ان کو ان کے مذہبی اختلافات کے اسباب سمجھائے ہیں

دو جنگیں فرقہ وارانہ فساد

صوبہ بہار، بعض دوسرے صوبوں کیطرح فرقہ وارانہ کشاکش کا گہوارہ بن گیا ہے حال ہی میں ایک دو انفرادی فرقہ وارانہ فسادکی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ایک دو انفرادی فرقہ وارانہ فسادکی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ایک دو انفرادی فسادات کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ایک دو انفرادی فسادات کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں (در بھنگہ) میں بندوا دو مسلمانوں کے درمیان ایک افسوسناک فساد ہوگیا جس میں ۷۰ مسلمان لوگوں کے مکانات پڑی ہے رحمی کیساتھ لوٹے گئے ایک بوڑھا مسلمان ایک مسجد میں عصر کی نماز پڑھتے ہوئے شہید کردیا گیا۔ پندرہ مسلمان جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں بشارت بیدردی اور بے رحمی کے ساتھ مجروح کردئے گئے۔ مقامی پولیس اس کو حسب عادت کسی اطلاع ہونے تو مولوی عبدالجلیل صاحب پولیس کو اس کی اطلاع دینے جمعیۃ العلما کا ایک وفد روانہ کیا جس نے اتحاد کی تلقین کی اور مصیبت زدگان کو تسلی دلاسہ دیا۔ جمعیۃ العلما کو اس فساد کی اطلاع ہوتے ہی اس قسم کے فسادات کی روک تھام کیلئے ایک مستقل انتظام کرنا پڑا۔ ہندو مسلمان دونوں کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کرتے ہوئے جمعیۃ العلما کے کارکن ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ فساد کی آگ بھڑکنے نہ پائے۔ اس قسم کے فسادات کی روک تھام کیل

مسٹر لوس کا خط

جل گورا (بہار) ۲۹ مارچ ۱۹۳۹ء

مجھے رسل گارڈی کے مسٹر سرت چندر لوس (جیل) کی ۲۴ مارچ کی لکھی ہوئی چٹھی ملی۔ آپ کو ان کی

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اور بکر دونوں سیاں بیوی کا ان کے مکان میں مزدور کا فرض ہے کہ گھس کر مارنا والدین کو معلوم ہوا تو حکام متوقع ہوا تو حکام سے پہنچ کر تحقیق حال کرکے مسلمانوں کو زید دینہ وفن وغیرہ کرنے کی اجازت دے دی مسلمانوں نے بجنسل کفن نماز جنازہ پڑھ کر قبرستان میں دفن کر دیئے دوسرے روز نالائق والد خود کاہم ہو گیا۔ اور کہا کہ میں نے ان دونوں کو مار ڈالا ہے وغیرہ روجوشدہ واقعہ ایک ضلع میں ہوا نظام ضلع کے حکام نے مجرم کو قید کرکے کا بل پوٹ مورٹم کے لئے بھیجا وہاں سے حکم آیا کہ جب تک ڈاکٹری پاس کا مفصل نہ ملے مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا ایسا ہوا اور مقدمہ دو ہفتہ ان دونوں کو تجہیز وتکفین کرکے ڈاکٹر پاس کے پہونچا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ ہمیں تو کچھ نہیں ملا۔ ناصر الدین صاحب باہر آئے اور دکان کے قریب کھڑے ہو کر سوال یہ ہے کہ کیا خواجہ صاحب تقریر کر رہے ہیں آپ کی تقریر کے بعد میں آپ سے دو مسئلوں مردود ۔ بارہ تو خاموش رہا کھڑا کھڑا کیا تماشا ہے یا نہیں خصوصاً تیرہ کے تمام مسلمان کو کیا فرض ادا کرنا واجب ہے یا نہیں اگر جائز نہیں تو حکام وحکومت کا فرض ہے۔ اس صورت میں والی وارث اور دیگر مسلمان کیا کریں۔ ؟

بینوا وتوجروا حوالہ الکتب

الجواب

جن کے بعد قبر کو کھولنا۔ میت کو پوسٹ مارٹم کی غرض سے چاقو لگانا جس سے میت پوسٹ مارٹم کے لئے مسلمان عورت کے جسم کو ہر جوم ڈاکٹروں کا بھیجنا جائز نہیں ہے۔ غیر مسلم حکومت میں مسلمانوں کو کوشش کرنے اس قاعدے کو منسوخ کرانا چاہیئے اور جب تک منسوخ نہ ہو اور حکومت جبراً لے تو مجبوراً مسلمان معذور ہیں فقہ۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ دہلی

استفتاء ۶

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اور بکر دونوں سیاں بیوی کا ان کے مکان میں مزدور کا فرض ہے کہ گھس کر مارنا والدین کو معلوم ہوا تو حکام متوقع ہوا تو حکام سے پہنچ کر تحقیق حال کرکے مسلمانوں کو زید دینہ وفن وغیرہ کرنے کی اجازت دے دی مسلمانوں نے بجنسل کفن نماز جنازہ پڑھ کر قبرستان میں دفن کر دیئے دوسرے روز نالائق والد خود کاہم ہو گیا۔ اور کہا کہ میں نے ان دونوں کو مار ڈالا ہے وغیرہ واقعہ ایک ضلع میں ہوا نظام ضلع کے حکام نے مجرم کو قید کرکے کا بل پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا وہاں سے حکم آیا کہ جب تک ڈاکٹری پاس کا مفصل نہ ملے مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا ایسا ہوا اور مقدمہ دو ہفتہ ان دونوں کو تجہیز وتکفین کرکے ڈاکٹر پاس کے پہونچا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ ہمیں تو کچھ نہیں ملا۔ ناصر الدین صاحب باہر آئے اور دکان کے قریب کھڑے ہو کر سوال یہ ہے کہ کیا خواجہ صاحب تقریر کر رہے ہیں آپ کی تقریر کے بعد میں آپ سے دو مسئلوں کے متعلق عرض کروں گا۔ ناصر الدین یہ ہے کہ رات دن معین سجد تک اسے کہتے ہیں کہ پولیس کے لوگوں میں سے جو ساوہ لباس میں تھے وہ بھی تھے کہ پولیس کے لوگوں میں سے جو ساوہ لباس میں تھے وہ بھی تھے شرقی دیوار کی ایک کھڑکی پر ہاتھ مار کر چلا جاتا ہے جامع سجد تباہ کیا کہ توڑ ڈالا۔ یہ سننے ہی اسکے ساتھیوں نے کھڑکی توڑنا شروع کر دی۔ زینہ جس کی ذسیع مقصود تھی اس کو بالکل نہیں توڑا۔

لاٹھی چارج اور فائرنگ

پڑی پہ ہزاروں نمازی موجود تھے جن میں بچے جوان بوڑھے، امیر، فقیر، ہندو، مسلمان، ہر قسم کے لوگ شامل تھے۔ لاٹھی چارج شروع ہو گیا۔ بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔ بہت سے گرفتار کر لئے گئے۔ بعد ازاں فائرنگ کی گئی جس سے کئی آدمی ہلاک ہوئے۔ بہت سے زخمی ہوئے۔ ان میں سے بعض کا حال اب تک معلوم نہیں ہو سکا۔ ان کے لواحقین کو نہیں معلوم کہ وہ کہاں ہیں۔ کس حال میں ہیں۔ زندہ ہیں یا مر گئے۔ ان کی لاشیں کہاں ہیں۔ ان کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا۔ ان کے متعلق کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ ان کے لواحقین کو نہ ان کی لاشیں دی گئیں نہ ان کی آخری رسوم ادا کرنے کی اجازت دی گئی۔ ان کے متعلق کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ ان کے لواحقین کو نہ ان کی لاشیں دی گئیں نہ ان کی آخری رسوم ادا کرنے کی اجازت دی گئی۔ ان کے متعلق کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔

مسلمان بے خبر تھے

ان کو بالکل معلوم نہ تھا کہ آج جامع مسجد میں لاٹھی چارج ہونے والا ہے۔ اگر معلوم ہوتا تو اپنے بچوں کو کبھی ایک انسان کے پرد ہوتے ہی گئے کہ ہو گئی اور دوسرے پھر راستہ میں عقل سے جامع مسجد گولی چلی جہاں پولیس بھاگ کر پہنچی تھی کہ سپاہی کو مرتے ہوئے دیکھ کر مسلمانوں کو منتشر ہو جانے کے لئے کوئی حکم نہیں دیا گیا۔ کوئی چلنے سے پہلے کوئی انتباہ یا اعلان نہیں کیا گیا۔ بلکہ اطلاع لاٹھی چارج کیا گیا۔ اور گولی چلا دی گئی۔

مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا

جمعہ کے دن مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں سے بہت سے لوگوں کو چھوڑ دیا گیا اور مزید گرفتاریاں ہنوز پولیس

علم ونظر

جے پور کا خونین حادثہ

جمعیۃ علمائے ہند کے وفد کی مفصل رپورٹ اور تجویز

شروع کی۔ سبھی میں سادہ لباس میں سرکاری ملازم تھے جن میں پولیس اور سی آئی ڈی کے بھی ملازم تھے۔ خواجہ صاحب سے کہنے لگے کہ تقریر دروازہ کے متعلق تقریر نہیں کیجئے گا۔ خواجہ صاحب جو اسی مرض کیلئے راغ کی طرف سے جاتے تھے۔ کہنے لگے تو یہ دروازہ کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتے تھے۔ ناصر الدین جیدے ان لوگوں سے کہا کہ آپ تقریر سننے خواجہ صاحب آپ کے مطلب اور کام کی باتیں بھی کہیں گے۔ اتنے میں ان ہی سرکاری ملازموں نے زور زور سے کہنا شروع کیا کہ باہر شور ہو رہا ہے۔ ناصر الدین سجد سے باہر آئے اور دکان کے قریب کھڑے ہو کر سنا لوگوں نے کہا کہ خواجہ صاحب تقریر کر رہے ہیں آپ کی تقریر کے بعد میں آپ سے دو مسئلوں کے متعلق عرض کروں گا۔ ناصر الدین یہ ہے کہ رات دن معین سجد تک اسے کہتے ہیں کہ پولیس کے لوگوں میں سے جو ساوہ لباس میں تھے وہ بھی تھے کہ پولیس کے لوگوں میں سے جو ساوہ لباس میں تھے وہ بھی تھے شرقی دیوار کی ایک کھڑکی پر ہاتھ مار کر چلا جاتا ہے جامع سجد تباہ کیا کہ توڑ ڈالا۔ یہ سننے ہی اسکے ساتھیوں نے کھڑکی توڑنا شروع کر دی۔ زینہ جس کی ذسیع مقصود تھی اس کو بالکل نہیں توڑا۔

شہداء اور مجروحین

فائرنگ والی رات کو پولیس افسران سپاہیوں اور دوسرے لوگوں کو کئی شہداء اور مجروحین کے سکان اپنی پر لے گئے ان کے ورثا کو یہ بتایا گیا کہ وہ شہید ہو گئے ہیں۔ ان کی لاشیں لے لیں۔ کفن دفن کا انتظام کریں اسی رات کو ان کے ورثا نے کفن دفن کا انتظام کیا۔ بعض مسلمان جو زخمی ہوئے تھے ان کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ ان کے ورثا کو بھی یہ بتایا گیا کہ وہ شہید ہو گئے ہیں۔ ان کی لاشیں لے جائیں۔ کفن دفن کا انتظام کریں

The Aljamiat

Registered L 1793

VOL ۲۹ NO ۳۷-۳۶ DELHI ۲۰ و ۲۴ مئی سنہ ۳۹ء PRICE ONE ANNA

خریدار ان خصرات سے گذارش ہے کہ خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری اور چٹ کا ضرور خیال رکھیں نیز منی آرڈر کرتے وقت کوپن بھی ضرور روانہ کر دیا کریں۔
(دفتر)

امیروں غریبوں کیلئے فقیری مجربات

یکو کریا (بیلان الرحم) ایسی بیماری ہے جس سے ہر عورت کو جب یہ روگ لگ جاتا ہے تو ان کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے اور صفید رطوبت خارج ہو کر ان کے جسم کی تر و تازگی اور رونق کو خاک میں ملا دیتی ہے۔ اور پھول سے چہرہ پر زردی اور مردنی چھا جاتی ہے۔ ماہواری یہ ۱۱۲ اس بیماری کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ چند ہی روز کے استعمال سے مردہ جسم میں روح پھونکنے لگتی ہے قیمت عمر ماہواری۔ ماہوار۔ ایام کو باقاعدگی کے ساتھ ختم جاتا ہے۔ نسوانی بیماریوں کی جڑ ہے۔ محبت کی طرف سے عام بے پروائی کی وجہ سے اکثر عورتیں اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ جس سے قسم قسم کی بیماریاں پیدا ہو کر ادا دیہ اکرنے کے ناقابل ہو جاتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے ماہواری کی تمام خیالیاں کافور ہو جاتی ہیں اور کوت تولد از سر نو پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ دوا صد بانجھوں کو نانہ دے چکی ہے اور ۱۰ لاد سے نادار حضرات بلا مرد سم بچے ہیں قیمت فی عدد ۱۲ عدد محصول

غربن دل کے چند قطرے چند آنسو ایک آہ
ایک فقیر ہے تو اکاساز و سامان دیکھئے

صوفی اینڈ کو نگینہ ضلع بجنور یوپی

کامیاب تجارت کا راز

ترقی کا راز تجارت اور تجارت کی کامیابی کا راز سچائی اور دیانت داری میں پوشیدہ ہے

ہم نے سچائی اور دیانت ہی کو اپنا اصول بنا لیا ہے۔ ہمارے یہاں سے ہر قسم کی نوابی معطر ادویات بہترین مشک، عنبر مروارید، یاسفتہ، زہر مہرہ خطائی، لعل بدخشانی یاقوت، زمرد نیلم کشتہ جات وغیرہ مناسب قیمت پر روانہ کئے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ فرم ہندوستان میں نہر دست شہرت رکھتی ہے اور ہندوستان کے مشہور حکما سرکاری ذاتی دواخانے اس فرم پر پورا بھروسہ رکھتے ہیں تجربہ بہترین کسوٹی ہے آڈر دیکر فائدہ اٹھائیے۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹس کھاری باولی دہلی

روزنامہ "استقلال" کلکتہ

اسلام کا مبلغ، مسلمانوں کا ترجمان، آزادی کا طالب، ہند و ستان کے اردو روزناموں میں سب سے سستا، سب سے زیادہ سنجیدہ۔

اخبار
"استقلال"
کلکتہ

——— پڑھیئے :———

اس میں آپ کو یہ لائق بصرے پر اندرونی مقامی تازہ اور دلچسپ خبریں ملیں گی۔ گمان چھپائی عمدہ۔

قیمت

سالانہ	بارہ روپیہ	عہ۱۲
ششماہی	چھ روپیہ ۸	عہ۶
سہ ماہی	تین روپیہ ۱۲	عہ۳

تیل صرف زیبائش بال خوشبو کیلئے نہیں ہے ملکہ دماغ کی خشکی کو دور کر کے دماغی کمزوری کو دور کرتے وقت کوپن بھی ضرور روانہ کر دیا کریں۔

To be had of:—
Jaunpur Perfumery Works
31-26, Lower Chit-pur Road, Calcutta.

کلام الٰہی کی برقی طاقت مفت

جو صاحب محبوب و حاکم کو مہربان بنانا یا اُن کی مراد ہیں یقینی کامیابی اور سودات کے نتیجے جو لیات جانتے ہوں وہ ... داد و جوابات ... کا ٹکٹ بھیجکر بالکل مفت منگائیں لاکھوں قادر کر اٹھا چکے ہیں ہماے یہاں بہترین و ارزان کتب اور سورہ اکسیر بھی فروخت ہوتے ہیں فہرست نمونہ ارسال کنندہ بھیجکر مفت منگائیں

مولانا صاحب عامل مغلپورہ مرادآباد

پچھوتی اکسیر دوا

عکیم علی پرشاد اگروال کی
ایل۔ ایم۔ ایس
جوڑہ گھٹی

بال جیون گھٹی

خانے سے بنچے کبھی جاتیں ہوگئے، دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں اور ... کی وہ ایک جادوی قدرتی دوا ہے کہ اس کے استعمال سے بچے طاقتور ہو جاتے ہیں سب مجرب شدہ بوٹیوں سے بنی ہے کہیں قیمت فی شیشی ۱۲ روپیہ ۸ آنہ محصول ... ہے۔ اگر نہ مفید نکلے تو ہم قیمت لوٹا دیں ہزاروں ... ہیں ہر قسم کی تیل مفت ملتی ہے

بنچ بال جیون کا رنالیہ علی گڑھ یوپی

(۱) دی بنگال برما اسٹیم نیویگیشن کمپنی لیمیٹڈ رنگون (۲) دی رتناگر اسٹیم نیویگیشن کمپنی لیمیٹڈ بمبئی

دی سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ

تار کا پتہ JALNATH — ٹیلیفون نمبر ۳۰۰۷۵ (چار لائن)

قائم شدہ ۱۹۱۹ء

مجموعی بیڑہ ۲۶ جہازات

(۱) ع):

حج لائن

حاجیوں کے مشہور جہازات
لدلینہ اور الہند
جو
کلکتہ بمبئی اور کراچی سے بعد ۲ کو روانہ ہوتے ہیں اور جس میں حاجیوں کے احترام اور آرام کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے

ہمارے مسافروں کے دیگر جہازوں کے راستے

رنگوں سے کوکنا ڈا
براہ کولمبو وغیرہ ساحل کنارہ گاہ
چاٹگام سے رنگون
بنگال برما اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ مرد س
چاٹگام سے کس بازار
بنگال جاپا نیز کمپنی لمیٹڈ کی مرد س

ہمارے باربرداری کے جہازوں کے راستے

برما کی بندرگاہ سے
بمبئی کراچی براہ بالا بالا بار
برما کی بندرگاہ سے
بالا بار براہ کولمبو اور تھوتیکورن
برما کی بندرگاہ سے
کلکتہ براہ فوت ضرورت
کلکتہ کراچی براہ ساحلی بندرگاہ

صدر دفتر بمبئی۔ شاخیں اور ایجنسیاں ہندوستان برما اور سیلون کے بڑے بڑے بندرگاہ پر ہیں !!

مینجنگ ایجنٹس

(۱) دی بنگال برما اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ رنگون (۲) دی رتناگر اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ بمبئی

باہتمام مولانا محمد اسماعیل صاحب بدایونی پبلشر نے جامی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر الجمعیۃ سے شائع کیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ

فی پرچہ ۱ر

عامد الانصاری غازی
سید صبغۃ اللہ الحسینی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے عہ۲
ممالک غیر
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنہ
ششماہی پانچ روپے عہ۵

جملہ خط و کتابت بنام الجمعیۃ ارسال کریں

جلد

یوم جمعہ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ مطابق ۹ جون ۱۹۳۹ء

نمبر ۳۸

دنیائے اسلام

بحر ہند کے ساحل تک سعودی حکومت کی توسیع

ایک اطالوی اخبار کی نظر میں شاہ حجاز کے ارادے

روما (فنافی ڈاک) اطالیہ کے مشہور اخبار پوپولو دی اطالیہ میں سلطان ابن سعود کے اتحاد اور ان کے متعلق ایک مراسلہ شائع ہوا ہے جس کے دو ان میں مراسلہ نگار لکھتا ہے عربی اخبارات بہت بڑھا چڑھا کر لکھتے ہیں اور وہ سلطان ابن سعود کے اتحاد وانا دون کے متعلق کچھ نہیں لکھتے۔ البتہ اخبار دلیوں کی بعض پارٹیوں جلسوں میں سلطان ابن سعود کے اتحاد و انا دون کے متعلق گفتگو ہوتی ہے۔ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ سلطان ابن سعود کی ریاست اور ان کے ارادوں کے متعلق موجودہ حالات میں صحیح رویہ یہ ہے کہ ان کو بالکل خود مختار حالات میں رہنے دیا جائے۔ سلطان ابن سعود کی ریاست کو جو وسعت دی گئی ہے وہ ان کو بڑی حد تک مطمئن کر سکتی ہے۔ لیکن کیا یہ ان حضرات کے معمول خیالات میں اس لئے بھی ہے کہ دولت سعودیہ اپنی حفاظت کر سکتا ہے یا اس کے علاوہ بھی کوئی مقصد پیش نظر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سلطان ابن سعود کا علاقہ حضرت موت پر قبضہ کرنے کے بعد سعودیہ کو ساحل بحر ہند تک پہنچ کرنا چاہتے ہیں۔ اسی طرح آپ چاہتے ہیں۔ عقبہ و سعان پر قبضہ کر کے ہزار ڈیڑھ ہزار میل تک توسیع کر دی جائے۔

دولت سعودیہ کے لئے مصری نظام تعلیم

حجاز کے لئے مصری ماہرین تعلیم۔ حجازی طلبا مصر میں

مکہ مکرمہ ۱۵ مئی۔ معلومات دولت سعودیہ نے مصری حکومت سے درخواست کی تھی کہ محکمہ تعلیم عالیہ کے لئے قابل دو ہزار اساتذہ کی فراہمی مصر اپنے ذمے لے۔

چنانچہ دولت مصریہ نے اس درخواست کی منظوری کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ اساتذہ کی ایک جماعت حجاز بھیجی جائے۔ یہ لوگ ۱۵ جولائی ۱۹۳۹ء تک حجاز پہنچ جائیں گے۔ ان کے ساتھ ہی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے مدارس میں داخلے کی خاطر سے قابل طلبا بھیجے جائیں گے۔

حکومت سعودیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ نئے یہاں مصری نظام تعلیم جاری کرے۔ اور اسی طرز کے مختلف حکومت نے طلبہ کو مصر بھیجکر تربیت دلانے کا کام شروع بھی کر دیا ہے۔

اسلامی دنیا اور شاہ ایران

مسلمانوں کے ساتھ برطانوی روش پر نکتہ چینی

شاہ ایران سے ایک یورپین صحافیہ کی ملاقات

لندن۔ جمعیۃ ۱۵ مئی نے پیرس ڈیلی ایکسپریس کا ایک یورپین صحافیہ نامہ نگار تہران گیا تھا۔ اس نے اپنی شہنشاہ ایران سے ملاقات کی رپورٹ دی ہے وہ لکھتا ہے کہ میں نے شہنشاہ ایران کو ایک مختصر پسند مگر نہایت روشن خیال سلطان پایا، وہ اپنی معاملہ پسندانہ قابلیت کے متعلق بہت کم شکایت کرتے ہیں۔

ان کی رائے کے مطابق دنیا کے مسلم ممالک کی ترقی میں پیشتر رکاوٹیں اور بہر کیفیت وہ کہتے ہیں ہر چیز کا وقت ہوتا ہے۔ لیکن وہ ذہب کے سختی سے پابند ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ سلطان ٹیلکی پرتقی پسند قوم کو پیشتر دانہ ... ہے۔ اسے ایسا ہی ہونا چاہئے۔

شہنشاہ نے فرمایا کہ دوست، طالبہ و مگلوہ ... ہیں جن کے ساتھ سلطان کی سب سے بڑی تمنا یہ ہے لیکن تم کو فلسطین کے معاملہ میں اپنی سیاست کے متعلق بتا دینا چاہئے کہ تم کیا کرو گے۔ فرانس نے شمال افریقہ میں تم سے اچھا سلوک کیا ہے اور تم اس طرح فرانس کے ساتھ ہو۔ لیکن تم فلسطین میں مسلمانوں کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرنا چاہتے، تم اس طرح نقصان اٹھاؤ گے

حسن تغزل

از جناب سید امتیاز علی صاحب تاج ایڈیٹر خاتون

حسن معصوم پہ جب رنگ شباب آتا ہے
سجدہ دل کرنے کو دل خانہ خراب آتا ہے

سو رشش دل کی بدولت ہیں یہ چھالے ظاہر
بحر جب جوش میں آتا ہے حباب آتا ہے

کون ہوتا ہے بچز دل کے شریک غم یار
کام آتا ہے تو یہ خانہ خراب آتا ہے

تم کو ہوتا نہیں مجبور محبت کا خیال
ہم کو مجبور محبت یہ عتاب آتا ہے

آج کیوں آنکھ چراتے ہوا دھر تو دیکھو
آج کیوں آنکھ ملانے میں حجاب آتا ہے

لیجئے کیجئے اب دل پہ میرے مشق جفا
آپ کے سامنے یہ خانہ خراب آتا ہے

میں ہوں دنیا میں رسوائے محبت حیرت
نام سے آج میرے ان کو حجاب آتا ہے

حسرت برنگ قائم

تھی راحت حیرت کی اس وجہ فراوانی
میں نے غم ہستی کی صورت بھی نہ پہچانی

اک میں ہوں سو کیا میں ہوں محروم فراغت ہی
اک دل ہے سو کیا دل ہے مجبور پریشانی

کس درجہ پشیماں ہے تاثیر وفا میری
اس شوخ پہ آتا ہے الزام پشیمانی

دیکھ اے ستم جاناں یہ نقش محبت ہیں
بنتے ہیں بہ دشواری مٹتے ہیں بآسانی

یاں صبر میں ہے پنہاں کیفیت بیتابی
واں لطف سے پیدا ہے انداز ستم رانی

عراقی زعما کی مبارک کوششیں

شام کے اختلافات مٹانے کی جد وجہد

عراقی لیڈروں کا ایک وفد شام جائے گا

موصل معروف عراقی حلقے شام کے بعد کو بہت زیادہ اہمیت دے رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ عراق میں ایک بہت بڑی شخصیت ہے۔ جس کی مخلصانہ تمام عرب میں مسلم ہے۔ اس بہ شخصیت [illegible] اتفاقات کو شائع کیا ہے کہ اس عنوان سے کہ گھڑی ہوئی سیاسی باتوں سے [illegible] کی کوشش کی ہے وہ تمام اپنے ہے بیوند کر رسمی طبقے میں جو بنیاد رہی ہے ہٹ جانے والا ہے۔ ایک تقریر کریں گے جس میں عراقیوں کی بات پیدا کریں گے۔ کہ وہ اس راہ میں کسی کمی قربانی سے دریغ نہ کریں۔

عراق کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ بہت ممکن ہے کہ شخصیت عراقی سے شام سوء تفاہم کو کم کرے۔ اسوقت ضرورت حالات کے متعلق کچھ کہنا بہت مشکل ہے مگر تقریب عراق سے ایک وفد شام جائے گا۔ جو وہاں کی صورت حالات کی تحقیق کرے۔ یہ وفد ... اور عراق کی کوشش کرے گا کہ شام میں جتنی سیاسی جماعتیں ہیں۔ اپنے اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر متحد ہو جائیں۔ کیونکہ موقت کا مقتضا یہی ہے کہ سب متفق ہو کر صورت حالات کا مقابلہ کریں۔

مفتی اعظم فلسطین عراق ہو جائیں گے

بیروت۔ موقتی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بہت جلد سید امین حسینی مفتی اعظم فلسطین عنقریب فوجی پاشا السعید وزیر اعظم عراق کی دعوت پر عراق جائیں گے۔ وہ ... ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مفتی اعظم وہاں وزیر اعظم سے بعض ضروری مسائل پر تفصیلی گفتگو فرمائیں گے

شام کو عراق کے ساتھ ملا دیا جائے

شامی پارلیمان کے ارکان کی تجویز عراق کی طرف سے حمایت

بغداد ۱۵ مئی۔ شام کی آزادی کو التوا میں ڈال کر فرانس نے شام میں جو بدامنی کی صورت حالات پیدا کر دی ہے۔ اس کے متعلق تقریریں کرتے ہوئے شامی پارلیمنٹ کے ارکان نے کہا تھا کہ اگر شام یہ چاہتے ہیں کہ شام کو عراق کے ساتھ ملحق کر کے دونوں ممالک کو شاہ عراق کے ماتحت کر دیا جائے۔ جب یہ اطلاع عراق میں پہنچی تو مسرت کا اظہار کیا گیا اور اسی کی پرزور حمایت کی گئی۔

عراق کی وزارت میں تبدیلی

بیروت ۱۵ مئی۔ عراق کا ... وزیر خارجہ نوری السعید کے ... شرکت کے بعد بروز طہران ... اتفاقیہ سے پہلے واپس ہو چکے۔ ... نے ... اپنا ... اتفاقیہ پیش کر دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وزارت خارجہ ہی جدید تقرر علی وزارت تک اپنی ... کرے گا۔ ... کے مشورے کے بعد تقرر کیا گیا ہے۔ اسی ... دیا۔ نوری پاشا السعید وزیر اعظم عراق نے بذریعہ ٹیلیفون ان حالات سے آگاہی ... ایسا ہونا ... ان کے ساتھ ... کی پاتی جا رہی ہے۔ اقتدار میں تبدیلی ... ہوئی ہے۔ ... کے بارے میں ... ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے اور وہ بغداد جا رہے ہیں

البائیہ کی تباہی پر عراق کے تاثرات

سفود البائیہ کی خبر پر عراق میں ... ہوئی اور ... کیا گیا ... ہوئی ... ہوئی ... ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

ہندو قوم پرستی

کیا ان کے لب سی دیئے گئے ہیں؟

معاصر نے پچھلے دنوں ... قوم پرور مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ وقت تقاضا کر رہا تھا کہ ... روح پھونکی جاتی ... روح پھونکی جاتی ... روح پھونکی جاتی

دینی احکام

استفتاء

از فیاض بھی علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ جماعت پہلی عرض یک طرفہ جاری کیا ہے کہ دس روپیہ کا وعدہ کرنے کے بعد وہ روپیہ میں نے فرخت کرتا ہے میں کہتا ہوں یہ سودے نہایت طریقہ سود کھاتے ہیں۔ جواب باصواب مرقوم ہو عمر کتنا ہونا چاہیئے؟

الجواب

بعادظہ کا بینہ سودی ہونا ثابت ہے کہ وہ کہ حقیقت یہ عرض دس روپیہ کو ساڑھے بارہ روپیہ کے فرخت کرتا ہے جن کے ادا کرنے کی کوئی مدت مقرر نہیں وہ فرخت کرتا ہے جن کو ادا کرنے کی مدت مقرر ہوتی ہے یہ طریق حرام ہے اور فروخت کنندہ کو اختیار ہے کہ اس کو فسخ کردے۔

حبیب الرحمٰن عفی عنہ
مدرسہ امینیہ دہلی۔

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک بھائی اور دو بہن ہیں بہن نے بھائی کے حوالے کیا تھا اور بھائی نے بہن کو کچھ نہیں دیا ہے اب بہن کا انتقال ہوا ہے بھائی کہتا ہے کہ میں نے بہن کو دیا ہے اور بہن کے لڑکے کہتے ہیں کہ نہیں دیا ہے اب شرع شریف کا کیا حکم ہے؟

الجواب

بھائی جس لڑکے کے گواہ ہیں کہ ہم نے نہیں دیا اس کا فرع بھائی ہے جس کی گواہ ہے کہ ہم نے دیا ہے اس کا فرع بھائی ہے۔

فقط واللہ اعلم
کان اللہ لہ دہلی۔

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک عورت نے ایک جورو اپنا لکاح کر کے دو اور جورو اپنی بھی ہیں اور ان کے بھی بچے ہیں۔ ہم نے خارج کر دیں کہ تو نے دوسرا نکاح کیا ہے اب تو ہمارے گھر میں نہ رہ تو اس عورت کو شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب

ہاں اگر اس عورت کو مہر معجل ہو چکا ہے تو اس کو اختیار ہے کہ اپنے خاوند کے گھر میں رہے یا نہ رہے اور اگر مہر معجل نہیں ہوا ہے تو اس کو اختیار ہے کہ اپنے خاوند کے گھر میں رہے یا نہ رہے۔

واللہ اعلم بالصواب
حررہ محمد سعید اللہ عفی عنہ
مدرسہ امینیہ دہلی۔

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک بھائی اور دو بہن ہیں بہن نے بھائی کے حوالے کیا تھا اور بھائی نے بہن کو کچھ نہیں دیا ہے اب بہن کا انتقال ہوا ہے بھائی کہتا ہے کہ میں نے بہن کو دیا ہے اور بہن کے لڑکے کہتے ہیں کہ نہیں دیا ہے اب شرع شریف کا کیا حکم ہے؟

الجواب

بھائی جس لڑکے کے گواہ ہیں کہ ہم نے نہیں دیا اس کا فرع بھائی ہے جس کی گواہ ہے کہ ہم نے دیا ہے اس کا فرع بھائی ہے۔

فقط واللہ اعلم
کان اللہ لہ دہلی۔

علم ونظر

تسخیر البانیہ کا پس منظر

جرمنی اور اٹالیہ کی فریب کاریاں

البانیہ جیسے نامی کے قبضہ میں آیا ہے۔ یہ گو سلامیہ اپنے آپ کو نہری دولی میں کھینچا ہوا پاتا ہے۔ پیرس کے جنرل فرینکو" فاتح میڈرید" بن چکا ہے اور سوسولینی کے شریک کی حیثیت سے شمالی محاذ پر لڑ رہا ہے۔ برطانوی بیڑہ اب بحیرہ روم کے جدید چہل کیوٹ پر حملہ آور ہے اور زخم خوردہ برطانوی بھی کہہ رہے ہیں کہ اب ہمیں اس سے زیادہ کچھ نہیں کرنا چاہیئے جو ہٹلر کے دیوانے نے ہمارے لئے وقف خاص کیا ہے۔ ہمیں تم سے خطرہ محسوس ہے، ہمیں تم سے خطرہ محسوس ہے کے زمانہ گاما کے بعد سے اب تک ہر مغربی طاقت کے ساتھ یہ ایشیا کا سلوک رہا ہے۔ ایشیا کی ہر طاقت کو ہر مغربی طاقت نے اپنے ساتھ ملانا چاہا ہے۔ اس وقت اس طریقہ کار پر ایشیا کی ہر طاقت نے انکار کیا ہے۔ یہ طاقت خواہ ترکی ہو، خواہ ایران ہو، خواہ افغانستان ہو، خواہ جاپان ہو، خواہ چین ہو، ہر ایک نے اس طریقہ کار کو ٹھکرا دیا ہے۔ اس وقت اس طریقہ کار کو ٹھکرانے والی طاقتوں میں سے ایک طاقت البانیہ تھی۔ اس کے بعد اس کی باری آئی ہے۔

البانیہ کی تاریخ کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ البانیہ کی ایک مختصر سی ریاست ہے۔ اس کی آبادی ۱۰ لاکھ سے زیادہ نہیں ہے۔ اس کا رقبہ ۱۱ ہزار مربع میل ہے۔ اس کی فوج ۱۰ ہزار سپاہیوں سے زیادہ نہیں ہے۔ اس کی بحری طاقت کا یہ حال ہے کہ اس کے پاس ۱۰ کشتیاں ہیں جن میں سے ۵ کشتیاں ماہی گیری کے کام آتی ہیں۔ اس کی ہوائی طاقت کا یہ حال ہے کہ اس کے پاس ۱۲ ہوائی جہاز ہیں۔ اس کی مالی حالت کا یہ حال ہے کہ اس کی سالانہ آمدنی ۱۰ کروڑ روپیہ ہے۔ اس کی تجارت کا یہ حال ہے کہ اس کی سالانہ درآمد ۱۰ کروڑ روپیہ ہے اور برآمد ۱۰ کروڑ روپیہ ہے۔ اس کی آبادی کا ۸۰ فیصدی حصہ مسلمان ہے۔ اس کی ۲۰ فیصدی آبادی عیسائی ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی یہودی ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی دہریہ ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی بے دین ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی ملحد ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی کافر ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی مشرک ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی بت پرست ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی آتش پرست ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی ہندو ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی جین ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی بدھ ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی سکھ ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی پارسی ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی یہودی ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی عیسائی ہے۔ اس کی ۱۰ فیصدی آبادی مسلمان ہے۔

مسولینی کو صفائی موقعہ

یہ وہ معلومات تھیں جن کو ۱۰ اپریل ۱۹۳۹ء کو برطانیہ کے وزیر اعظم چیمبرلین نے اپنی کابینہ کے سامنے پیش کیا تھا۔ اس کے بعد چیمبرلین نے اپنی کابینہ کے سامنے یہ تجویز پیش کی تھی کہ البانیہ کے معاملہ میں مسولینی کو صفائی موقعہ دیا جائے۔ چیمبرلین کی اس تجویز کی تائید میں ۱۰ وزراء نے رائے دی تھی۔ ۱۰ وزراء نے اس کی مخالفت کی تھی۔ ۱۰ وزراء نے اس پر غور کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ ۱۰ وزراء نے اس کی حمایت ک

سبھاش بوس کے استعفے کا پس منظر

گاندھی بوس خط و کتابت۔ گاندھی جی کا مایوس کن طرزِ عمل

گذشتہ سے پیوستہ

وسیع خلیج

اس میں شک نہیں کہ کانگریس کی دو بڑی پارٹیوں کے درمیان وسیع خلیج حائل ہے۔ اگر آپ اس خلیج کو پاٹنا چاہیں تو پاٹ سکتے ہیں۔ بس لے اپنے اپنے سیاسی مخالفوں کی ذہنیت کے متعلق کچھ نتیجہ نکالنا چاہیے۔ کانگریسی لیڈر اس میں کا ہوسکتا ہے۔ مگر میں اپنی بارے کے متعلق یہ سمجھ سکتا ہوں کہ ہم دنیا میں اور نہ سہی اللہ تعالیٰ کو تو خوش کرنے کے لئے ہی کچھ کہہ رہے ہیں۔

جمعیۃ العلماء چمپارن کا عظیم الشان سالانہ اجلاس

۲۰ ۲۱ مئی کو موتیہاری میں زیر صدارت جناب مولانا عبدالوہاب صاحب دربھنگوی جمعیۃ العلماء چمپارن کا سالانہ اجلاس ایک عالی شان پنڈال میں منعقد ہوا۔ جس میں تقریباً پانچ ہزار عاشقان قرآن مشغع و محمدی شریک جلسہ ہوئے۔

صدر استقبالیہ جناب مولوی نظام الدین صاحب کیل نے اپنا پُر مغز خطبہ صدارت پڑھا۔ صدر اجلاس کے خطبہ کے بعد جناب مولانا واعظ احمد صاحب صدر جمعیۃ علماء چمپارن نے نصف گھنٹہ تک مذہبی حیثیت سے جمعیۃ کی مساعی جمیلہ کی فہرست پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد جناب مولانا عبدالوحید صاحب صدیقی ناظم جماعت قدیم یادگار مدرسہ شاہی مراد آباد نے نہایت مدلل طریقہ پر جمعیۃ العلماء ہند کی اغراض و مقاصد کو بیان کرتے ہوئے تائید آزادی کامل حکومت خصوصاً آزادی کامل انگریزی حکومت سے برابر جنگ کرنے کی ہدایت اور ہندو مسلمانوں کو متحد ہونے کی تلقین فرم

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL ۲۹ No 38 DELHI ۹ جون ۱۹۳۹ء PRICE ONE ANNA

امیروں غریبوں کیلئے فقیری مجربات

خون دل بکہ چند قطرے چند نظر بے چند آنسو ایک آہ ایک فقرہ ہے واکاسا ز وساماں درکیجئے

لیکوریا ایلان الرحم، پیاری بہار حسن کے لئے پیغام خزاں ہے۔ عورتوں کو جب یہ روگ لگ جاتا ہے تو ان کی زندگی تلخ ہو جاتی اور صفید رطوبت خارج ہو کر ان کے جسم کی نرمی و تازگی اور رونق کو فنا کر دیتی ہے۔ اور پھول سے چہرہ پر زردی اور مردنی چھا جاتی ہے۔

ہماری یہ دوا اس بیماری کے لئے اکسیر حاکم کہی ہے۔ چند ہی روز کے استعمال سے مردہ جسم میں روح دوڑنے لگتی ہے قوت عام ہاضمہ اری۔ ماہوار۔ باقاعدگی کے ساتھ ہونا تمام نسوانی بیماریوں کی جڑ ہے۔ صحت کی طرف سے عام بے پروائی کی وجہ سے اکثر عورتیں اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں جس سے تمام جسم کی بیماریاں پیدا ہو کر ان کو ناقابل ہو جاتی ہیں۔ ماں کو یوں کے استقلال سے ناہواری کی تمام خرابیاں کا فور ہو جاتی ہیں اور قوت تولید از سر نو پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ دوا صد ہا مریضوں کو فائدہ دے چکی ہے اور دلالہ سے ہزارہا تعریفی خطوط بار بار آ چکے ہیں قیمت فی شیشہ علاوہ محصول

صوفی اینڈ کو فگیر ضلع بجنور یوپی

صرف دو روپیہ چھ آنہ میں گیارہ گھڑیاں

لڑکا لڑکی بیوی بیٹا بیٹی دادا دادی پاٹ دادی اور ایک عدد اپنی پرانی گھڑی تم بیس گارنٹی پورے سال ہم سے خاص طور پر دلایت سے بڑی بھاری تعداد میں نکرانی ہیں۔ صرف ۱ ہزار اس عاجزی قیمت پر بھیجے کا ضیاء ہے۔ اس لئے جلدی کریں وہ نتیجہ موقع ملنا بار بار نہ ہوگا

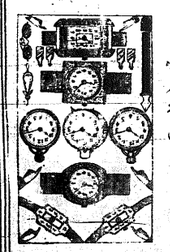

آئیے گھڑیوں کے ساتھ انعام کیرکٹر روڈ ڈاٹ کا فاؤنٹین پن، ایک رسٹ واچ رولڈ اعلیٰ کوالٹی عینک اور ایک خوبصورت انگوٹھی۔ ایک جوڑی خوبصورت جزاوبندے اور ایک عدد خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصول ڈاک اور پیکنگ الگ ہوگا۔ ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔

ملنے کا پتہ

مینیجر جرمن واچ سٹور نمبر ۴۴ A دھاریوال پنجاب

شربت روح افزا

رجسٹرڈ

تفریح و تقویت قلب و تصفیہ خون و تسکین درستی حواس و دیگر امراض حارہ میں اکسیر اور نہایت نفیس و لطیف و خوش ذائقہ ہے عمدہ عمدہ اور دیہ صحت تازہ میوجات مثل انگور، سیب، انار، انناس وغیرہ کا ایک مجموعہ ہے جو اپنی عمدگی اور خوبیوں کی وجہ سے نہ صرف ہندوستان بلکہ ممالک مشہور ہے۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ چار آنہ (محصول) ٹیلیفون نمبر ۵۷۷۸

مینیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

پنچولی الکیسیروا

حکیم محمد یونس خاں کی اپنی پتی

بال جیون بوٹی

چائے سے پہلے کوئی بیماریں ہوگی ہاضمہ بنی آسانی ہو جائے گی اور ان کی ہر ایک بیماری جڑ سے اکھڑ جائے گی۔ بے طاقت دن جاویدے سب جگہ فروخت ہوتی ہے لیکن نقلی گولیوں سے بچیں قیمت فی شیشہ ۱۲ گولیوں کا ۱۲ پیسے محصول ۱ سے ۲ گولیوں تک ۱ پیسے ۱۲ سے ۲۴ گولیوں تک ۲ پیسے ۲۵ سے ۴۸ گولیوں تک ۳ پیسے ۴۹ سے ۶۰ گولیوں تک ۴ پیسے ۶۱ سے ۷۲ گولیوں تک ۵ پیسے ۷۳ سے ۸۴ گولیوں تک ۶ پیسے ۸۵ سے ۹۶ گولیوں تک ۷ پیسے ۹۷ سے ۱۰۸ گولیوں تک ۸ پیسے ۱۰۹ سے ۱۲۰ گولیوں تک ۹ پیسے

المشتہر۔ بیچر بال جیون کا رہائیہ علی گڑھ

یہ تیل صرف زیبائش بال خوشبو کیلئے نہیں ہے بلکہ دماغ کی تشنگی کو دور کر کے دماغ کو تازگی بخشتا ہے دردسر قدیمی ضعف بصارت اور دیگر دماغی شکایت کے لئے بہتر ترین تیل ہے اسکے استعمال سے بالوں کا گرنا بند جاتا ہے اور جڑ مضبوط ہو جاتی ہے

ایچ۔ ایم۔ زکریا برادرس اینڈ جواری ایڈنا کلکتہ

To be had of:—
Jaunpur Perfumery Works
31-3A, Lower Chit-pur Road, Calcutta.

روزنامہ استقلال کلکتہ

اسلام کا سچا مسلمان فخر کا ترجمان آزادی کا طالب، ہندوستان کے اردو روزناموں میں سب سے مستند سب سے زیادہ خریدہ

اخبار "استقلال" کلکتہ

پڑھیے:—

اس میں آپ کو بے لاگ خبر بے پروا تبصرے بقائے تازہ اور دلچسپ خبریں ملیں گی

چھپائی عمدہ

قیمت

سالانہ	بارہ روپیہ	عہ
ششماہی	چھ روپیہ ۸	
سہ ماہی	تین روپیہ ۱۲	پیسے

منیجر استقلال نمبر ۶ ایڈن ہسپتال روڈ کلکتہ

ضروری اعلان:

دفتری مجبوریوں اور اجلاس میں کارکنان دفتر کی مصروفیتوں کی وجہ سے اس عرصہ میں اخبار کی کئی اشاعتوں کا انتظام نہ کیا جا سکا ۹ جون کا پرچہ تاخیر کی خدمت پیش کیا جا رہا ہے جسمیں سب کمیٹی کی طرف سے صفحہ ۵ پر اخبار کے انتوا کا اعلان شائع کیا جا رہا ہے دو ہفتہ اجرا کے بعد خریداران اور ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں انشاء اللہ باقاعدگی کے ساتھ اخبار پہونچتا رہیگا۔

JALNATH جالناتھ

دی سندھیا سٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ

قائم شدہ ۱۹۱۹ء

ٹیلیفون نمبر ۴۰، ۴۰ (چار لائن)

مجموعی بیڑہ ۲۶ جہازات

ہمارے مسافروں کے دیگر جہازوں پر راستے	(ع)	ہمارے باربرداری کے جہازوں کے راستے
رنگون سے کوکناڈا	**جج لائن**	برما کی بندرگاہ سے کلکتہ، کراچی برما الابار
برہ کو دو منڈل ساحل کے بندرگاہ	جاپانیوں کے مشہور جہازات	برما کی بندرگاہ کلکتہ، الابار برما کو لمبو اور تیوتی کورن
چاٹگام سے رنگون	**السلیمیہ** اور **الصمد**	برما کی بندرگاہ سے کلکتہ بروقت ضرورت
بنگال برما کمپنی لمیٹڈ کی سروس چاٹگام سے اکیاب بازار	جو	کلکتہ کراچی برہ، ساحلی بندرگاہ
بنگال برما کمپنی لمیٹڈ کی سروس	کلکتہ، رنگون، کراچی سے ہر ہفتہ روانہ ہوتے ہیں۔ ہر جہاز میں	

صدر دفتر بمبئی میں اور ایجنسیاں ہندوستان برما اور سیلون کے بڑے بڑے بندرگاہ میں

منیجنگ ایجنٹس

(۱) دی برگال برما سٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ رنگون (۲) دی سنا گر اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ بمبئی

باہتمام مولانا محمد اسماعیل صاحب پبلشر مقام پرنٹر پبلشر مجال پرنٹنگ پریس میں چھپکر دفتر الجمعیۃ سے شائع کیا